بسم اللہ الرحمن الرحیم
ضیاء الحدیث
ترتیب
محمد کریم سلطانی
جلد پنجم
ناشر
مکتبہ صبح نور
جامعہ ریاض العلوم، پیپلز کالونی
فیصل آباد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

# ضیاءالحدیث

## جلد پنجم

ترتیب

محمد کریم سلطانی

ناشر

مکتبہ صبح نور

جامعہ ریاض العلوم مسجد خضرا پیپلز کالونی فیصل آباد

فون:041-8730834

| | |
|---|---|
| نام کتاب | ضیاء الحدیث (جلد پنجم) |
| ترتیب | محمد کریم سلطانی |
| ایڈیشن | دوم ۲۰۱۰ء |
| کمپوزنگ | صبح نور کمپیوٹر |
| ناشر | مکتبہ صبح نور |
| تعداد | |
| قیمت | |

مَنْ يُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ وَمَنْ تَوَلّٰى فَمَآ اَرْسَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ۝ [1]

**ترجمہ:**

جس نے اطاعت کی رسول کی تو یقیناً اس نے اطاعت کی اللہ کی۔ اور جس نے منہ پھیرا تو نہیں بھیجا ہم نے آپ کو ان کا پاسبان بنا کر۔

[1] سورۃ النساء ۴/۸۰

**قَالَ الْاِمَامُ مَالِکٌ –رَحِمَهُ اللّٰهُ :**

**کُلُّ اَحَدٍ یُوْخَذُ مِنْ قَوْلِهٖ وَیُتْرَکُ،اِلَّاصَاحِبَ هٰذَاالْقَبْرِ اَوْهٰذِهِ الرَّوْضَةِ– صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ**

**ترجمہ:**

حضرت امام مالک رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

ہر ایک کا قول لیا بھی جا سکتا ہے اور رد بھی کیا جا سکتا ہے سوائے اس مکین گنبد خضراء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ارشاد مبارک کے کہ اسے صرف قبول ہی کیا جائے گا۔

صلاح الامۃ ۳: ۱۸۲/

عمل الیوم واللیلۃ

یعنی

# مسنون دعائیں

(جلد اول)

يَآيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوا اذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِيْرًا o وَّسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا o [1]

**ترجمہ،**

اے ایمان والو! اللہ تعالٰی کا ذکر کثرت سے کرو اور صبح و شام اسکی تسبیح بیان کرو۔

-☆-

(1) سورۃ الاحزاب: ۴۱، ۴۲

وَاِذَا سَاَلَکَ عِبَادِیْ عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ اُجِیْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ فَلْیَسْتَجِیْبُوْا لِیْ وَلْیُؤْمِنُوْا بِیْ لَعَلَّهُمْ یَرْشُدُوْنَ ○[1]

**ترجمہ:**

اور جب آپ سے پوچھیں (اے میرے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) میرے بندے میرے متعلق تو (انہیں بتا دیجئے) کہ میں قریب ہوں۔ قبول کرتا ہوں دعا، دعا کرنے والے کی جب وہ مجھ سے مانگتا ہے۔ پس انہیں چاہیے کہ میرے حکم مانیں اور ایمان لائیں مجھ پر تاکہ وہ ہدایت پا جائیں۔

-☆-

(1) البقرہ/۱۸۶

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی اَشْرَفِ الْخَلْقِ وَسَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدِ الْمَبْعُوْثِ رَحْمَۃً لِّلْعَالَمِیْنَ وَعَلٰی آلِہٖ وَصَحْبِہٖ اَجْمَعِیْنَ۔

وہ مومن بڑا خوش قسمت ہے جسے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ سے مانگنے، دست سوال دراز کرنے کی توفیق مل جائے۔ اللہ تعالیٰ سے مانگنے والا اس ذات اقدس وحدہ لاشریک سے دعائیں کرنے والا محروم نہیں رہتا بلکہ دونوں جہاں میں عزت وسرفرازی سے ہمکنار ہوتا ہے۔

اللہ تعالیٰ کا ارشاد گرامی ہے:

وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِیْ اَسْتَجِبْ لَكُمْ

اور تمہارے رب تعالیٰ نے فرمایا مجھ سے دعائیں مانگو میں تمہاری دعائیں قبول کروں گا۔

اللہ تعالیٰ سے دعا مانگنے والے کو کسی چیز کی کمی نہیں رہتی بلکہ اس کا دامن سدا بھرا رہتا ہے۔ وہ کسی کا محتاج نہیں ہوتا کیونکہ اس کے در اقدس کے مانگنے والے کو وہ قادر وقیوم کسی کا محتاج نہیں رہنے دیتا۔

دعا مانگتے وقت' اللہ کی بارگاہ میں التجا کرتے وقت اگر وہی الفاظ دہرائے جائیں جو حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زبان اقدس سے نکلے ہوں تو وہ دعا نور علیٰ نور ہو جاتی ہے۔ ان لمحات میں دعا مانگنا جن لمحات میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دعائیں مانگتے رہے ایک مومن کے ازلی وسعید ہونے کی نشانی ہے۔

آیئے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مسنون دعاؤں کو دیکھئے، انہیں یاد کیجئے اور انہیں مختلف مواقع پر ادا کیجئے۔ اللہ تعالیٰ ہر اہل ایمان کی جھولی اپنی رحمتوں، کرم نوازیوں سے بھر دے اور دونوں جہاں میں عزت وآبرو نصیب فرمائے۔

محمد کریم سلطانی

# بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيْهِ ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ، وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ ، لَهُ الْمُلْكُ ، وَلَهُ الْحَمْدُ ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ، اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ ، وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ ، وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ، وَعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ، كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ ، وَعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ ، اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَجِيْدٌ.

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد گرامی ملاحظہ ہو:

عَنِ ابْنِ عُمَرَ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ –:

اِنَّ الدُّعَاءَ يَنْفَعُ مِمَّا نَزَلَ وَمِمَّا لَمْ يَنْزِلْ فَعَلَيْكُمْ عِبَادَ اللّٰهِ ! بِالدُّعَاءِ.

| | | | |
|---|---|---|---|
| اتحاف السادۃ المتقین | | جلد۵ | صفحہ۳۰ |
| کشف الخفاء | رقم الحدیث (۱۳۹۷) | جلد۱ | صفحہ۴۰۳ |
| سنن الترمذی | رقم الحدیث (۳۵۴۸) | جلد۴ | صفحہ۳۹۱ |
| قال ابو عیسیٰ: | ھذا حدیث غریب | | |
| صحیح سنن الترمذی | رقم الحدیث (۳۵۴۸) | جلد۳ | صفحہ۴۵۹ |
| قال الالبانی: | حسن | | |
| مشکاۃ المصابیح | رقم الحدیث (۲۲۳۴) | جلد۲ | صفحہ۶ |
| تحفۃ الاشراف | رقم الحدیث (۸۵۰۴) | جلد۶ | صفحہ۴۳۶ |
| صحیح الترغیب والترھیب | رقم الحدیث (۱۶۳۴) | جلد۲ | صفحہ۴۷۸ |
| قال الالبانی: | حسن لغیرہ | | |
| کنز العمال | رقم الحدیث (۳۱۵۴) | جلد۲ | صفحہ۶۷ |

## ترجمة الحديث:

حضرت عبداللہ بن عمر -رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

دعا نفع دینے والی ہے ان حوادث میں جو نازل ہو چکے ہیں اور فائدہ مند ہے ان حوادث میں بھی جو ابھی نازل نہیں ہوئے۔

اے اللہ کے بندو! دعاء کا لازمی اہتمام کیجیے۔

-☆-

اسی نبی عربی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

عَنْ سَلْمَانَ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – :

إِنَّ رَبَّكُمْ حَيِيٌّ كَرِيْمٌ يَسْتَحْيِيْ مِنْ عَبْدِهٖ إِذَا رَفَعَ يَدَيْهِ أَنْ يَرُدَّهُمَا صِفْرًا.

| | | | |
|---|---|---|---|
| سنن ابن ماجہ | رقم الحدیث (۳۸۶۵) | جلد ۴ | صفحہ ۳۲۲ |
| قال محمود محمد محمود | صحیح | | |
| صحیح سنن ابن ماجہ | رقم الحدیث (۳۱۳۱) | جلد ۳ | صفحہ ۲۶۳ |
| قال الالبانی: | صحیح | | |
| تحفۃ الاشراف | رقم الحدیث (۴۴۹۴) | جلد ۴ | صفحہ ۴۹ |
| مشکاۃ المصابیح | رقم الحدیث (۲۲۴۴) | جلد ۲ | صفحہ ۶۹۴ |
| سنن ابی داود | رقم الحدیث (۱۴۸۸) | جلد ۱ | صفحہ ۵۵۴ |
| صحیح سنن ابی داود | رقم الحدیث (۱۴۸۸) | جلد ۱ | صفحہ ۴۰۹ |
| قال الالبانی: | صحیح | | |
| سنن الترمذی | رقم الحدیث (۳۵۶۷) | جلد ۵ | صفحہ ۳۳۶ |
| قال الترمذی: | ھذا حدیث حسن غریب | | |
| صحیح سنن الترمذی | رقم الحدیث (۳۵۵۶) | جلد ۳ | صفحہ ۴۶۳ |
| قال الالبانی: | ھذا حدیث حسن غریب | | |
| مصابیح السنۃ | رقم الحدیث (۱۶۰۹) | جلد ۲ | صفحہ ۱۳۴ |

## ترجمة الحديث،

حضرت سلمان فارسی -رضی اللہ عنہ- سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ -صلی اللہ علیہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

اللہ تعالی حیا اور کرم والا ہے جب اس کا بندہ اس کے آگے مانگنے کیلئے ہاتھ پھیلاتا ہے تو اس کو حیا آتی ہے کہ کچھ عطا کئے بغیر ان کو خالی لوٹا دے۔

-☆-

| | | | |
|---|---|---|---|
| المسند الجامع | رقم الحدیث (٣٨٦٠) | جلد۷ | صفحہ۶۷ |
| المعجم الکبیر (للطبرانی) | رقم الحدیث (٦١٣٨) | جلد٦ | صفحہ٢٥٦ |
| صحیح ابن حبان | رقم الحدیث (٨٧٦) | جلد٣ | صفحہ١٦٠ |
| قال شعیب الارنووط: | حدیث قوی | | |
| شرح السنۃ (للبغوی) | رقم الحدیث (١٣٨٥) | جلد٥ | صفحہ١٨٥ |
| قال البغوی: | ھذا حدیث حسن غریب | | |
| المستدرک (للحاکم) | | جلد١ | صفحہ٤٩٧ |
| التلخیص بذیل المستدرک | | جلد١ | صفحہ٤٩٧ |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (٢٣٦٠٣) | جلد١٧ | صفحہ٨٧ |
| قال حمزہ احمد الزین: | اسنادہ صحیح | | |

اور یہ بھی ارشاد گرامی مدنظر رہے:

**عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ:**
**مَنْ لَمْ یَسْأَلِ اللّٰهَ یَغْضَبْ عَلَیْهِ.**

## ترجمة الحديث:

حضرت ابوھریرۃ -رضی اللہ عنہ- سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-
نے ارشاد فرمایا:

جو آدمی اللہ سے سوال نہ کرے، اس سے دعائیں نہ مانگے اللہ تعالیٰ اس سے ناراض ہوتا ہے۔
اللہ تعالیٰ ہر اھل ایمان کو اپنے در سے مانگنے کی سعادت عطا فرمائے۔

-☆-

| | | | |
|---|---|---|---|
| مشکاة المصابیح | رقم الحدیث (۲۲۳۸) | جلد۲ | صفحہ۶۹۳ |
| سنن الترمذی | رقم الحدیث (۳۳۸۳) | جلد۵ | صفحہ۴۴۲ |
| صحیح سنن الترمذی | رقم الحدیث (۳۳۷۳) | جلد۳ | صفحہ۳۸۴ |
| قال الالبانی: | حسن | | |
| سنن ابن ماجہ | رقم الحدیث (۳۸۲۷) | جلد۴ | صفحہ۲۹۹ |
| قال محمود محمد محمود: | الحدیث حسن | | |
| صحیح سنن ابن ماجہ | رقم الحدیث (۳۱۰۰) | جلد۳ | صفحہ۲۵۲ |
| قال الالبانی: | حسن | | |
| المصنف لابن ابی شیبة | رقم الحدیث (۹۲۱۸) | جلد۱۰ | صفحہ۲۰۰ |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (۹۶۸۰) | جلد۹ | صفحہ۲۹۲ |
| قال حمزہ احمد الزین: | اسنادہ صحیح | | |
| فتح الباری | | جلد۱۱ | صفحہ۹۵ |
| تحفة الاشراف | رقم الحدیث (۱۵۴۴) | جلد۱۱ | صفحہ۸۴ |
| مصابیح السنة | رقم الحدیث (۱۶۰۳) | جلد۲ | صفحہ۱۴۰ |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (۹۶۶۲) | جلد۹ | صفحہ۲۸۷ |
| قال حمزہ احمد الزین: | اسنادہ صحیح | | |

# ہر کام سے پہلے

## بِسْمِ اللّٰہ

یعنی ہر کام سے پہلے

اللہ کا نام لیکر دروازہ بند کیجئے اللہ کا نام لیکر چراغ بجھایئے

اللہ کا نام لیکر مشکیزہ کا منہ بند کیجئے اللہ کا نام لیکر برتن کو ڈھانپئے

عَنْ جَابِرٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ قَالَ:

اِذَا اسْتَجْنَحَ اللَّیْلُ اَوْ کَانَ جُنْحُ اللَّیْلِ فَکُفُّوْا صِبْیَانَکُمْ فَاِنَّ الشَّیَاطِیْنَ تَنْتَشِرُ حِیْنَئِذٍ فَاِذَا ذَهَبَ سَاعَةٌ مِنَ الْعِشَاءِ فَخَلُّوْهُمْ وَاَغْلِقْ بَابَکَ وَاذْکُرِ اسْمَ اللّٰہِ وَاَطْفِیْٔ مِصْبَاحَکَ وَاذْکُرِ اسْمَ اللّٰہِ وَاَوْکِ سِقَائَکَ وَاذْکُرِ اسْمَ اللّٰہِ وَخَمِّرْ اِنَائَکَ وَاذْکُرِ اسْمَ اللّٰہِ وَلَوْ تَعْرِضُ عَلَیْہِ شَیْئاً۔

صحیح البخاری رقم الحدیث (٣٢٨٠) جلد٢ صفحہ١٠١٠

صحیح البخاری رقم الحدیث (٣٣٠٤) جلد٢ صفحہ١٠١٦

صحیح البخاری رقم الحدیث (٥٦٢٣) جلد٣ صفحہ١٨٠٢

## ترجمة الحديث،

حضرت جابر -رضی اللہ عنہ- سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم -صلی اللہ علیہ والہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

جب رات آجائے تو اپنے بچوں کو باہر جانے سے روک لیجئے کیونکہ اس وقت شیاطین پھیل جاتے ہیں۔ پس جب عشاء کی بھی ایک ساعت گزر جائے تو انکی نگرانی چھوڑ دیجئے اور انہیں سلا دیجئے۔

اپنا دروازہ بند کیجئے تو اللہ کا نام لیکر۔

اپنا چراغ بجھایئے تو اللہ تعالیٰ کا نام لیکر۔

اپنے مشکیزے کا منہ بند کیجئے تو اللہ تعالیٰ کا نام لیکر۔

اپنے برتن کو ڈھانپئے تو اللہ تعالیٰ کا نام لیکر۔

اگر برتن کا سرپوش نہ ملے تو کوئی اور چیز اوپر رکھ کر ڈھانپ دیجئے۔

-☆-

اللہ تعالیٰ کا پسندیدہ دین دینِ اسلام ہے اور یہ ایک جامع اور مکمل دین ہے۔ اس دینِ اسلام کی تعلیمات زندگی کے ہر شعبہ پر محیط ہیں۔ اسلام ہمیں تعلیم دیتا ہے کہ ہر کام اللہ تعالیٰ کے مبارک نام سے شروع کرنا چاہیے۔ جب کام کی ابتداء اللہ تعالیٰ کے مبارک اسم سے ہوگی تو وہ کام بفضلہٖ تعالیٰ پایۂ تکمیل تک پہنچے گا اور وہ کام اللہ کے اسم کی برکات سے معمور ہوگا۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| صحیح مسلم | رقم الحدیث (۲۰۱۲) | جلد۳ | صفحہ۱۵۹۵ |
| صحیح مسلم | رقم الحدیث (۵۲۵۰) | جلد۳ | صفحہ۳۵۲ |
| صحیح الجامع الصغیر | رقم الحدیث (۷۶۴) | جلد۱ | صفحہ۱۹۳ |
| قال الالبانی | صحیح | | |
| مشکاۃ المصابیح | رقم الحدیث (۴۲۹۴) | جلد۲ | صفحہ۱۸۷ |
| قال الالبانی | متفق علیہ | | |

وحی کی ابتدا بھی اللہ تعالیٰ نے اپنے نام سے کی ہے تا کہ قرآن کریم پر ایمان رکھنے والے یقین کی اس دولت سے مالا مال رہیں کہ جتنا بھی عظیم الشان کام کیوں نہ ہو اگر اس کی ابتدا اللہ کے نام سے ہوگی تو اس کی عظمت کو مزید چار چاند لگیں گے۔

غارحرا کی رحمت سے لبریز ساعتوں میں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ والہ وسلم پر وحیِ الٰہی کا نزول ہوا۔اس پہلی وحی میں اسی چیز کی تعلیم دی گئی۔ملاحظہ ہو

اِقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّکَ الَّذِیْ خَلَقَ۔[1]

اپنے اس رب کے نام سے پڑھیے جس نے پیدا فرمایا ہے۔

دیگر انبیاء کرام علیہم الصلاۃ والسلام بھی اپنے امور کی ابتداء اللہ کے نام سے کیا کرتے تھے۔

حضرت سلیمان علیہ الصلاۃ والسلام کا مکتوب مبارک جو ملکہ سبا کی طرف تھا اس کی ابتدا بھی اللہ تعالیٰ کے اسم مبارک سے ہے۔ملاحظہ ہو:

قَالَتْ یٰٓاَیُّھَا الْمَلَؤُا اِنِّیْٓ اُلْقِیَ اِلَیَّ کِتٰبٌ کَرِیْمٌ اِنَّهٗ مِنْ سُلَیْمٰنَ وَ اِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلَّا تَعْلُوْا عَلَیَّ وَاْتُوْنِیْ مُسْلِمِیْنَ۔[2]

ملکہ سبا نے کہا:

اے سرداران قوم! میری طرف ایک عزت و کرامت والا خط پہنچایا گیا ہے۔یہ حضرت سلیمان کی طرف سے اور وہ یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلَّا تَعْلُوْا عَلَیَّ وَاْتُوْنِیْ مُسْلِمِیْنَ۔

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو سب سے بڑا مہربان اور ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔تم لوگ میرے مقابلہ میں غرور و تکبر نہ کرو اور میری بارگاہ میں حاضر ہو جاؤ فرمانبردار بن کر۔

(۱)سورۃ العلق آیت نمبر ۱

(۲)سورۃ النمل

حضرت نوح علیہ الصلاۃ والسلام جب کشتی پر سوار ہونے لگے تو آپ نے اھل ایمان سے فرمایا اس کشتی پر سوار ہو جاؤ۔

**بِسْمِ اللّٰہِ مَجْرِھَا وَمُرْسٰھَا اِنَّ رَبِّی لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ۔** [1]

اللہ کے اسم مبارک سے اسکا چلنا اور اسکا لنگر انداز ہونا ہے بیشک میرا رب بہت بخشنے والا اور ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

امت کے والی حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے اپنی امت کو ہر کام اللہ کے نام سے شروع کرنے کی اہمیت کس احسن طریقہ سے بیان فرمائی ہے۔

(۳) سورۃ ھود آیت ۴۱

ملاحظہ ہو:

**عَنْ جَابِرٍ – رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ – عَنِ النَّبِیِّ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ – قَالَ: اَغْلِقْ بَابَکَ وَاذْکُرِ اسْمَ اللّٰہِ عَزَّوَجَلَّ فَاِنَّ الشَّیْطَانَ لَا یَفْتَحُ بَابًا مُغْلَقًا وَاَطْفِیْٔ مِصْبَاحَکَ وَاذْکُرِ اسْمَ اللّٰہِ وَخَمِّرْ اِنَاءَکَ وَلَوْ بِعُوْدٍ تَعْرُضُہٗ عَلَیْہِ وَاذْکُرِ اسْمَ اللّٰہِ وَاَوْکِ سِقَاءَکَ وَاذْکُرِ اسْمَ اللّٰہِ عَزَّوَجَلَّ۔**

| | | | |
|---|---|---|---|
| صحیح البخاری | رقم الحدیث (۳۳۱۶) | جلد ۲ | صفحہ ۱۰۱۷ |
| صحیح البخاری | رقم الحدیث (۳۲۹۵) | جلد ۴ | صفحہ ۱۹۸۱ |
| صحیح مسلم | رقم الحدیث (۲۰۱۲) | جلد ۳ | صفحہ ۱۵۹۵ |
| صحیح الجامع الصغیر | رقم الحدیث (۴۱۶۰) | جلد ۲ | صفحہ ۷۶۳ |
| قال الالبانی | صحیح | | |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (۱۴۱۶۴) | جلد ۱۱ | صفحہ ۳۸۸ |
| قال حمزہ احمد الزین | اسنادہ صحیح | | |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (۱۵۰۸۳) | جلد ۱۲ | صفحہ ۸۳ |
| قال حمزہ احمد الزین | اسنادہ صحیح | | |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (۱۵۱۹۴) | جلد ۱۲ | صفحہ ۱۰۹ |
| قال حمزہ احمد الزین | اسنادہ صحیح | | |
| مشکاۃ المصابیح | رقم الحدیث (۴۲۲۶) | جلد ۲ | صفحہ ۱۸۸ |

## ترجمة الحديث،

حضرت جابر -رضی اللہ عنہ- سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

اپنے گھر کا دروازہ بند کیجئے تو عزت وجلال والے اللہ تعالٰی کا نام لیجئے کیونکہ شیطان اس دروازہ کو نہیں کھول سکتا۔ جسے اللہ کا نام لے کر بند کیا گیا ہو۔

اپنا چراغ بجھایئے تو اللہ کا نام لیجئے۔

اپنے برتن کو ڈھانپئے اگر چہ لکڑی ہی اس کے دہانے پر دے دیجئے تو اللہ کا نام لیجئے۔

اور اپنے پانی والے مشکیزے کا منہ بند کیجئے تو اللہ کا نام لیجئے۔

| صحیح ابن حبان | رقم الحدیث (۱۲۷۱) | جلد ۴ | صفحہ ۸۶ |
|---|---|---|---|
| قال شعیب الارنؤوط | حدیث صحیح | | |
| صحیح ابن حبان | رقم الحدیث (۱۲۷۵) | جلد ۴ | صفحہ ۹۱ |
| قال شعیب الارنؤوط | رجالہ رجال الصحیح | | |
| صحیح سنن ابو داؤد | رقم الحدیث (۳۷۳۱) | جلد ۲ | صفحہ ۴۳۲ |
| قال الالبانی | صحیح | | |
| صحیح سنن ابو داؤد | رقم الحدیث (۳۷۳۲) | جلد ۲ | صفحہ ۴۳۳ |
| قال الالبانی | صحیح | | |
| صحیح سنن الترمذی | رقم الحدیث (۱۸۱۲) | جلد ۲ | صفحہ ۳۰۳ |
| قال الالبانی | صحیح | | |
| صحیح سنن الترمذی | رقم الحدیث (۲۸۵۷) | جلد ۳ | صفحہ ۱۳۰ |
| قال الالبانی | صحیح | | |
| سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ | رقم الحدیث (۳۷) | جلد ۱ | صفحہ ۵۷ |
| ارواء الغلیل | رقم الحدیث (۳۹) | جلد ۱ | صفحہ ۷۹ |
| قال الالبانی | اسنادہ صحیح | | |
| جامع الاصول | رقم الحدیث (۳۱۰۶) | جلد ۵ | صفحہ ۸۹ |
| قال المحقق | صحیح | | |
| سنن ابن ماجہ | رقم الحدیث (۳۴۱۰) | جلد ۴ | صفحہ ۸۳ |
| قال محمود محمد محمود | الحدیث صحیح | | |

# اللہ تعالیٰ کا نام اگر کھانے کی ابتدا میں یاد نہ رہے تو کھانے کے دوران جب یاد آئے کہیے

# بِسْمِ اللّٰہِ اَوَّلَہٗ وَآخِرَہٗ

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: اِذَا اَكَلَ اَحَدُكُمْ فَلْيَذْكُرِ اسْمَ اللّٰهِ تَعَالٰى فَاِنْ نَسِيَ اَنْ يَذْكُرَ اسْمَ اللّٰهِ تَعَالٰى اَوَّلَهٗ فَلْيَقُلْ بِسْمِ اللّٰهِ اَوَّلَهٗ وَآخِرَهٗ.

| | | | |
|---|---|---|---|
| صحیح سنن ابو داود | رقم الحدیث (۳۷۶۷) | جلد ۲ | صفحہ ۳۴۲ |
| قال الالبانی | صحیح | | |
| صحیح سنن الترمذی | رقم الحدیث (۱۸۵۸) | جلد ۲ | صفحہ ۳۳۰ |
| قال الالبانی: | صحیح | | |
| مشکاۃ المصابیح | رقم الحدیث (۴۱۳۲) | جلد ۲ | صفحہ ۱۵۲ |
| سنن ابن ماجہ | رقم الحدیث (۳۲۶۴) | جلد ۴ | صفحہ ۹ |
| قال محمود محمد محمود | الحدیث صحیح | | |
| جامع الاصول | رقم الحدیث (۵۴۳۷) | جلد ۷ | صفحہ ۴۷۲ |
| قال المحقق | صحیح | | |

## ترجمة الحديث،

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنھا روایت کرتی ہیں کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جب تم میں سے کوئی کھانا کھانے لگے تو اسے چاہیے کہ وہ اللہ کا نام لے کر شروع کرے۔

اگر وہ کھانے کی ابتداء میں اللہ کا نام لینا بھول جائے تو اسے چاہیے کہ جب اسے یاد آئے تو کہے:

**بِسْمِ اللّٰهِ اَوَّلَه وَآخِرَه'.**

اللہ کا نام اس کھانے کے اول وآخر میں لیتا ہوں۔

-☆-

| | | | |
|---|---|---|---|
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (۲۴۹۸۶) | جلد ۱۷ | صفحہ ۵۱۵ |
| قال حمزہ احمد الزین | اسنادہ صحیح | | |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (۲۵۶۰۹) | جلد ۱۸ | صفحہ ۴۰ |
| قال حمزہ احمد الزین | اسنادہ صحیح | | |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (۲۵۹۶۷) | جلد ۱۸ | صفحہ ۱۳۲ |
| قال حمزہ احمد الزین | اسنادہ صحیح | | |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (۲۶۱۷۰) | جلد ۱۸ | صفحہ ۱۸۰ |
| قال حمزہ احمد الزین | اسنادہ صحیح | | |
| صحیح الجامع الصغیر | رقم الحدیث (۳۸۰) | جلد ۱ | صفحہ ۱۳۹ |
| قال الالبانی: | صحیح | | |

# جس کام پر اللہ کا نام نہ لیا جائے تو شیطان اس میں شریک ہو جاتا ہے

عَنْ جَابِرٍ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – يَقُوْلُ :

إِذَا دَخَلَ الرَّجُلُ بَيْتَهُ فَذَكَرَ اللّٰهَ تَعَالٰى عِنْدَ دُخُوْلِهٖ وَعِنْدَ طَعَامِهٖ قَالَ الشَّيْطَانُ لِاَصْحَابِهٖ : لَا مَبِيْتَ لَكُمْ وَلَا عَشَاءَ ، وَإِذَا دَخَلَ فَلَمْ يَذْكُرِ اللّٰهَ تَعَالٰى عِنْدَ دُخُوْلِهٖ قَالَ الشَّيْطَانُ : اَدْرَكْتُمُ الْمَبِيْتَ وَإِذَا لَمْ يَذْكُرِ اللّٰهَ تَعَالٰى عِنْدَ طَعَامِهٖ قَالَ : اَدْرَكْتُمُ الْمَبِيْتَ وَالْعَشَاءَ.

| | | | |
|---|---|---|---|
| صحیح مسلم | رقم الحدیث (۲۰۱۸) | جلد۳ | صفحہ۱۵۹۸ |
| صحیح مسلم | رقم الحدیث (۵۲۶۲) | جلد۳ | صفحہ۳۵۶ |
| صحیح الجامع الصغیر | رقم الحدیث (۵۱۹) | جلد۱ | صفحہ۱۵۱ |
| قال الالبانی: | صحیح | | |
| صحیح سنن ابی داود | رقم الحدیث (۳۷۶۵) | جلد۲ | صفحہ۴۲۱ |
| قال الالبانی | صحیح | | |

## ترجمۃ الحدیث،

حضرت جابر- رضی اللہ عنہ- روایت فرماتے ہیں کہ میں نے سنا حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم ارشاد فرما رہے تھے:

جب آدمی اپنے گھر داخل ہو۔پس داخل ہوتے وقت اللہ تعالیٰ کا نام لے اور کھانا کھاتے وقت بھی اللہ کا نام لے تو شیطان اپنے ساتھیوں سے کہتا ہے:

اس گھر میں تمہارے لیے نہ رات رہنے کی کوئی جگہ ہے اور نہ ہی اس گھر سے تمہیں کھانا ملے گا۔اور جب آدمی گھر داخل ہو تو داخل ہوتے وقت اللہ تعالیٰ کا نام نہ لے تو شیطان اپنے ساتھیوں سے

| | | | |
|---|---|---|---|
| صحیح ابن حبان | رقم الحدیث (۸۱۹) | جلد۳ | صفحہ۱۰۰ |
| قال شعیب الارنؤوط | اسنادہ صحیح علی شرط مسلم | | |
| السنن الکبری | رقم الحدیث (۶۷۴۳) | جلد۶ | صفحہ۲۶۲ |
| السنن الکبری | رقم الحدیث (۹۹۳۵) | جلد۹ | صفحہ۷۸ |
| مشکاۃ المصابیح | رقم الحدیث (۴۰۸۹) | جلد۲ | صفحہ۱۴۱ |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (۱۵۰۴۶) | جلد۱۲ | صفحہ۷۴ |
| قال حمزۃ احمد الزین | اسنادہ حسن | | |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (۱۴۶۶۵) | جلد۱۱ | صفحہ۵۲۷ |
| قال حمزۃ احمد الزین | اسنادہ حسن | | |
| سنن ابن ماجہ | رقم الحدیث (۳۸۸۷) | جلد۲ | صفحہ۳۳۳ |
| قال محمود محمد محمود | الحدیث صحیح | | |
| صحیح الترغیب والترہیب | رقم الحدیث (۱۶۰۷) | جلد۲ | صفحہ۲۶۶ |
| قال الالبانی | صحیح | | |
| ریاض الصالحین | رقم الحدیث (۷۳۰) | جلد۱ | صفحہ۲۰۷ |
| صحیح الترغیب والترہیب | رقم الحدیث (۳۱۰۸) | جلد۲ | صفحہ۴۸۹ |
| قال الالبانی | صحیح | | |
| الترغیب والترہیب | رقم الحدیث (۲۳۹۴) | جلد۲ | صفحہ۴۵۹ |
| قال المحقق | صحیح | | |
| الترغیب والترہیب | رقم الحدیث (۳۱۲۳) | جلد۳ | صفحہ۵۵ |
| قال المحقق | صحیح | | |

کہتا ہے: تمہیں رات رہنے کی جگہ مل گئی۔

اور جب آدمی کھانا کھاتے وقت بھی اللہ کا نام نہ لے تو شیطان اپنے ساتھیوں سے کہتا ہے: تمہیں رات رہنے کی جگہ بھی مل گئی اور کھانا کھانے کا موقع بھی مل گیا۔

-☆-

ان احادیث مبارکہ میں غور کیجئے: کام شروع کرنے سے پہلے اللہ کا نام لینا کتنا محمود ہے

۱۔ کام سراپا خیر و برکت ہوگا۔

۲۔ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے ارشاد پر عمل ہوگا۔ آپ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے ارشادگرامی پر عمل کرنے سے دوہرا ثواب ملتا ہے۔

۳۔ اللہ کا نام لینے والے کے نزدیک شیطان نہیں آتا اور نہ اس کے کھانے میں شریک ہوتا ہے۔

اور یہ بدیہی بات ہے جو فردِ بشر شیطان سے دور ہے وہ رحمان جل جلالہ سے نزدیک ہے۔ جس گھر میں شیطان نہ ہو اس گھر میں رحمٰن و رحیم اللہ کے سراپا برکات فرشتے ہوتے ہیں۔

اس لیئے ہمیں چاہیے ہر کام شروع کرنے سے پہلے کہہ دیں:

-☆-

# صبح کے اذکار

# عظیم الشان دعا
# جس کی وجہ سے
# کوئی نقصان دہ چیز نقصان نہ دے سکے گی

## بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَایَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَافِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ

تین مرتبہ

عَنْ عُثْمَانَ ابْنِ عَفَّانَ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ آلِهٖ وَسَلَّمَ – یَقُوْلُ :

مَا مِنْ عَبْدٍ یَقُوْلُ فِی صَبَاحِ کُلِّ یَوْمٍ وَمَسَاءِ کُلِّ لَیْلَةٍ : بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَافِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ، ثَلَاثَ مَرَّاتٍ – اِلَّا لَمْ یَضُرَّهٗ شَیْءٌ۔

سنن الترمذی رقم الحدیث (۳۳۹۹) جلد ۵ صفحہ ۴۵۰

قال الترمذی ھذا الحدیث حسن غریب صحیح

## ترجمة الحديث،

حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں میں نے سنا حضور رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلم ارشاد فرمارہے تھے:

جو بندہ ہر روز صبح اور ہر رات شام تین مرتبہ یہ دعا پڑھے:

**بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِىْ لَايَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِى الْاَرْضِ وَلَا فِى السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْم**

اس اللہ کے نام سے جس نام کی معیت ہو تو ارض وسماء کی کوئی چیز ضرر نہیں دے سکتی اور وہ اللہ سمیع وبصیر ہے۔

تو اسے کوئی چیز نقصان نہیں پہنچائے گی۔

-☆-

| | | | |
|---|---|---|---|
| صحیح سنن الترمذی | رقم الحدیث (٣٣٨٨) | جلد٣ | صفحہ٣٩٠ |
| قال الالبانی: | حسن صحیح | | |
| صحیح سنن الترمذی | رقم الحدیث (٣٣٨٨) | جلد٣ | صفحہ٣٩٠ |
| قال الالبانی: | حسن صحیح | | |
| صحیح سنن ابی داود | رقم الحدیث (٥٠٨٨) | جلد٣ | صفحہ٢٥٠ |
| قال الالبانی: | صحیح | | |
| سنن ابن ماجہ | رقم الحدیث (٣٨٦٩) | جلد٢ | صفحہ٣٢٣ |
| قال محمود محمد محمود | الحدیث صحیح | | |
| صحیح سنن ابن ماجہ | رقم الحدیث (٣١٣٤) | جلد٣ | صفحہ٢٦٢ |
| قال الالبانی: | صحیح | | |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (٤٧٤) | جلد١ | صفحہ٣٦٧ |
| قال احمد محمد شاکر: | اسنادہ صحیح | | |

عَنْ عُثْمَانَ ابْنِ عَفَّانَ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : اِنَّ النَّبِيَّ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ – قَالَ :

مَنْ قَالَ : بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَایَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ، فَاِنْ قَالَهَا حِيْنَ يُمْسِیْ لَمْ تَفْجَأْهُ فَاجِئَةُ بَلَاءٍ حَتّٰی يُصْبِحَ ، وَاِنْ قَالَهَا حِيْنَ يُصْبِحُ لَمْ تَفْجَأْهُ فَاجِئَةُ بَلَاءٍ حَتّٰی يُمْسِیَ.

**ترجمة الحديث:**

حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جو آدمی یہ دعا پڑھے:

**بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَایَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَافِی السَّمَاءِ وَهُوَالسَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ.**

| | | | |
|---|---|---|---|
| عمل الیوم واللیلۃ للنسائی | رقم الحدیث (۱۵) | | صفحہ ۱۳۱ |
| سنن الترمذی | رقم الحدیث (۳۳۹۹) | جلد ۵ | صفحہ ۳۵۰ |
| قال الترمذی: | ھذا حدیث حسن غریب صحیح | | |
| صحیح سنن الترمذی | رقم الحدیث (۳۳۸۸) | جلد ۳ | صفحہ ۳۹۰ |
| قال الالبانی: | حسن صحیح | | |
| صحیح سنن ابی داود | رقم الحدیث (۵۰۸۸) | جلد ۳ | صفحہ ۳۵۰ |
| قال الالبانی: | صحیح | | |
| سنن ابن ماجہ | رقم الحدیث (۳۸۶۹) | جلد ۲ | صفحہ ۳۳۲ |
| قال محمود محمد محمود | الحدیث صحیح | | |
| صحیح سنن ابن ماجہ | رقم الحدیث (۳۱۳۴) | جلد ۳ | صفحہ ۲۶۲ |
| قال الالبانی: | صحیح | | |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (۴۷۴) | جلد ۱ | صفحہ ۳۶۷ |
| قال احمد محمد شاکر: | اسنادہ صحیح | | |

اس اللہ کے نام سے جس نام کی معیت ہوتو ارض وسماء کی کوئی چیز ضرر نہیں دے سکتی اور وہ اللہ سمیع وبصیر ہے۔

اگر وہ یہ کلمات شام کو پڑھتا ہے تو صبح ہونے تک اسے کوئی اچانک پہنچنے والی مصیبت نہیں پہنچے گی اور اگر صبح کو پڑھتا ہے تو شام ہونے تک اسے کوئی اچانک پہنچنے والی مصیبت نہیں پہنچے گی۔

-☆-

## اللہ تعالیٰ کے حضور اعتراف کہ میں فطرت اسلام، کلمہ اخلاص، دین محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ملت ابراہیمی علیہ السلام پر ہوں اور مشرکین سے میرا کوئی تعلق وواسطہ نہیں ہے

**اَصْبَحْنَاعَلٰی فِطْرَةِ الْاِسْلَامِ،وَکَلِمَةِ الْاِخْلَاصِ،وَدِیْنِ نَبِیِّنَامُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمِلَّةِ اِبْرَاهِيْمَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَنِيْفًا مُسْلِمًاوَمَااَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ.**

عَنْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ ابْنِ اَبْزٰی – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ :
کَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – اِذَا اَصْبَحَ قَالَ:
اَصْبَحْنَا عَلٰی فِطْرَةِ الْاِسْلَامِ ، وَکَلِمَةِ الْاِخْلَاصِ ، وَدِيْنِ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – وَمِلَّةِ اِبْرَاهِيْمَ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ – حَنِيْفًا مُسْلِمًا وَمَا اَنَا

مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ.

## ترجمة الحديث:

حضرت عبدالرحمٰن بن ابزیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب صبح کرتے تو یہ دعا مانگتے:

**اَصْبَحْنَا عَلٰى فِطْرَةِ الْإِسْلَامِ ، وَكَلِمَةِ الْإِخْلَاصِ ، وَدِيْنِ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – وَمِلَّةِ اِبْرَاهِيْمَ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ – حَنِيْفًا مُسْلِمًا وَمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ.**

ہم نے فطرت اسلام، کلمہ اخلاص اور اپنے نبی حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دین اور ابراہیم علیہ السلام کی ملت پر صبح کی ہے جو دین حق کی طرف کُلِّیۃً مائل تھے اور اللہ کا ہر حکم ماننے والے تھے اور مشرکین میں سے نہ تھے۔

-☆-

| | | | |
|---|---|---|---|
| السنن الکبریٰ | رقم الحدیث (۹۷۴۳)(۹۷۴۴)(۹۷۴۵) | جلد۹ | صفحہ۵ |
| السنن الکبریٰ | رقم الحدیث (۹۷۴۶) | جلد۹ | صفحہ۶ |
| السنن الکبریٰ | رقم الحدیث (۱۰۱۰۳) | جلد۹ | صفحہ۱۳۵ |
| السنن الکبریٰ | رقم الحدیث (۱۰۱۰۴)(۱۰۱۰۵) | جلد۹ | صفحہ۱۳۶ |
| مشکاۃ المصابیح | رقم الحدیث (۲۳۵۱) | جلد۲ | صفحہ۴۸۰ |
| جامع الاصول | رقم الحدیث (۲۳۳۹) | جلد۴ | صفحہ۲۰۱ |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (۱۵۲۹۶) | جلد۱۲ | صفحہ۱۳۴ |
| قال حمزہ احمد الزین | اسنادہ صحیح | | |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (۱۵۲۹۹) | جلد۱۲ | صفحہ۱۳۵ |
| قال حمزہ احمد الزین | اسنادہ صحیح | | |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (۱۵۳۰۰) | جلد۱۲ | صفحہ۱۳۵ |
| قال حمزہ احمد الزین | اسنادہ صحیح | | |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (۱۵۳۰۳) | جلد۱۲ | صفحہ۱۳۶ |
| قال حمزہ احمد الزین | اسنادہ صحیح | | |
| مجمع الزوائد | رقم الحدیث (۱۷۰۰۲)(۱۷۰۰۳) | جلد۱۰ | صفحہ۱۵۶ |

# اللّٰھُمَّ بِکَ اَصْبَحْنَا وَبِکَ اَمْسَیْنَا
# وَبِکَ نَحْیَا وَبِکَ نَمُوْتُ وَاِلَیْکَ النُّشُوْرَ

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ اَنَّہٗ کَانَ یَقُوْلُ اِذَا اَصْبَحَ:

اَللّٰھُمَّ بِکَ اَصْبَحْنَا وَبِکَ اَمْسَیْنَا وَبِکَ نَحْیَا وَبِکَ نَمُوْتُ وَاِلَیْکَ النُّشُوْرَ۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| صحیح سنن ابی داؤد | رقم الحدیث (۵۰۶۸) | جلد۳ | صفحہ۴۲۶ |
| قال الالبانی: | صحیح | | |
| سنن الترمذی | رقم الحدیث (۳۳۰۲) | جلد۵ | صفحہ۴۵۲ |
| قال الترمذی: | ھذا حدیث حسن | | |
| صحیح سنن الترمذی | رقم الحدیث (۳۳۹۱) | جلد۳ | صفحہ۳۹۲ |
| قال الالبانی: | صحیح | | |
| سنن ابن ماجہ (۱) | رقم الحدیث (۳۸۶۸) | جلد۴ | صفحہ۳۲۳ |
| قال محمود محمد محمود | الحدیث صحیح | | |
| سنن ابن ماجہ (۲) | رقم الحدیث (۳۸۶۸) | جلد۵ | صفحہ۳۸۲ |
| قال المحقق: | اسنادہ حسن | | |
| صحیح سنن ابن ماجہ | رقم الحدیث (۳۱۳۳) | جلد۳ | صفحہ۲۲۳ |
| قال الالبانی: | صحیح | | |

**ترجمۃ الحدیث:**

حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب صبح ہوتی تو اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں یوں عرض کیا کرتے تھے:

**اَللّٰھُمَّ بِکَ اَصْبَحْنَا وَبِکَ اَمْسَیْنَا وَبِکَ نَحْیَا وَبِکَ نَمُوْتُ وَاِلَیْکَ النُّشُوْرَ.**

اے اللہ! تیرے ہی حکم سے ہماری صبح ہوتی ہے اور تیرے حکم سے ہماری شام ہوتی ہے تیرے ہی حکم سے ہم زندہ ہیں اور تیرے ہی حکم سے ہم پر موت آئے گی اور تیری ہی طرف موت کے بعد پھر اٹھ کر حاضر ہونا ہے۔

-☆-

ایسے کلمات طیبات سے دعاء صادق الایمان ہونے کی نشانی ہے۔اللہ جل جلالہ کی بارگاہ میں کھلا اعتراف ہے کہ ہماری صبحیں، ہماری شامیں، ہماری زندگی اور ہماری موت سب کچھ تیرے حکم سے ہے۔اس لئے تیری ہی بارگاہ میں التجا ہے کہ تو ہمیں صراطِ مستقیم پر چلائے رکھ اور ہمیں بدیوں اور گناہوں کی آلودگیوں سے محفوظ فرما۔

دن کا اُجالا ہوتے ہی کاروبار کی طرف رغبت ہوتی ہے۔فکر معاش دامن گیر ہوتا ہے۔بسا

| | | | |
|---|---|---|---|
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (۲۶۳) | جلد۹ | صفحہ۵۵۸ |
| قال حمزہ احمد الزین | اسنادہ صحیح | | |
| صحیح ابن حبان | رقم الحدیث (۹۶۵) | جلد۳ | صفحہ۲۳۵ |
| قال شعیب الارنووط: | اسنادہ صحیح علی شرط مسلم | | |
| شرح السنۃ للبغوی | رقم الحدیث (۱۳۲۵) | جلد۵ | صفحہ۱۱۲ |
| قال البغوی: | ھذا حدیث حسن | | |
| عمل الیوم واللیلۃ للنسائی | رقم الحدیث (۵۶۴) | | صفحہ۳۷۸ |
| المصنف ابن ابی شیبہ | رقم الحدیث (۹۳۳۰) | جلد۱۰ | صفحہ۲۳۲ |
| الادب المفرد | رقم الحدیث (۱۱۹۹) | | صفحہ۳۰۹ |
| صحیح الادب المفرد | رقم الحدیث (۱۱۹۹) | | صفحہ۴۶۵ |
| قال الالبانی: | صحیح | | |

اوقات انسان معاش کے فکر میں معاد کو بھول جاتا ہے۔روزی کی فکر میں اتنا مستغرق ہوتا ہے کہ روزِ جزاء کی حاضری فراموش کردیتا ہے۔جس سے دین وایمان تباہ ہوجاتے ہیں اسی لئے اس **مُقَلِّبُ الْقُلُوْبُ** سے یہی درخواست ہے کہ صراطِ مستقیم پر چلنا اور اُسی پر مرنا نصیب فرما۔

زمین کو جب تاریکی اپنی لپیٹ میں لیتی ہے تو جرائم پیشہ افراد مختلف النوع جرائم کے لئے کمربستہ ہوجاتے ہیں۔وہ اس لئے کہ تاریکی میں اکثر لوگ آرام کرجاتے ہیں اور کوئی دیکھنے والا بھی ان کے علم میں نہیں ہوتا۔اس لئے وہ اس تاریکی میں دلیر بن کر بدیوں کا ارتکاب کرتے ہیں۔انسانی نفس انسان کو برائی کی تلقین کرتا ہے۔اگر اللہ کی تائید ونصرت شاملِ حال نہ ہوتو انسان گناہوں کے گرداب میں پھنس کر غرق ہوجائے۔

درج بالا دعاء میں اپنے عجز کا اعتراف کیا گیا ہے اور اللہ وحدہ لاشریک سے درخواست کی گئی ہے کہ ہمیں اپنی آغوش رحمت میں رکھنا اور اپنی اطاعت وفرمانبرداری کی مے سے شادکام رکھنا۔

-☆-

## خیر و بھلائی کی طلب

### سستی اور ناکارہ کرنے والے بڑھاپے سے پناہ و حفاظت

### آگ کے عذاب اور قبر کے عذاب سے پناہ و حفاظت کی دعاء

اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْکُ لِلّٰہِ وَالْحَمْدُلِلّٰہِ، لَااِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُوَھُوَعَلٰی کُلِّ شَیْیءٍ قَدِیْرٌ. رَبِّ أَسْئَلُکَ خَیْرَمَافِی ھٰذِہِ اللَّیْلَةِ وَخَیْرَمَابَعْدَھَا،رَبِّ أَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْکَسَلِ وَسُوْءِ الْکِبَرِ رَبِّ اَعُوْذُبِکَ مِنْ عَذَابٍ فِی النَّارِوَعَذَابٍ فِی الْقَبْرِ

عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ مَسْعُوْدٍ – رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ – قَالَ :
کَانَ نَبِیُّ اللّٰہِ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ – اِذَا اَصْبَحَ قَالَ:
اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْکُ لِلّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ ، لَا اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ

لَهُ لَهُ الْمُلْکُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ، رَبِّ أَسْئَلُکَ خَيْرَ مَا فِي هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَخَيْرَ مَا بَعْدَهَا ، رَبِّ أَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْكَسَلِ وَسُوْءِ الْكِبَرِ ، رَبِّ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ عَذَابٍ فِي النَّارِ وَعَذَابٍ فِي الْقَبْرِ.

**ترجمة الحديث:**

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: حضور نبی اللہ صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب صبح ہوتی یہ دعا مانگا کرتے تھے:

اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْکُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْکَ لَهُ لَهُ الْمُلْکُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ، رَبِّ أَسْئَلُکَ خَيْرَ مَا فِي هٰذِهِ

| | | | |
|---|---|---|---|
| صحیح الاذکار | | | صفحہ ۱۱۳ |
| صحیح ابن حبان | رقم الحدیث (۹۶۳) | جلد۳ | صفحہ ۲۴۳ |
| قال شعیب الارنؤوط: | اسنادہ صحیح علی شرط مسلم | | |
| مجمع الزوائد | رقم الحدیث (۱۶۹۹۶) | جلد۱۰ | صفحہ ۱۵۳ |
| قال الہیثمی: | رجالہ رجال الصحیح | | |
| صحیح مسلم | رقم الحدیث (۲۷۲۳) | جلد۵ | صفحہ ۲۶۰ |
| سنن الترمذی | رقم الحدیث (۳۴۰۱) | جلد۵ | صفحہ ۴۵۱ |
| قال الترمذی | ھذا الحدیث حسن صحیح | | |
| صحیح سنن الترمذی | رقم الحدیث (۳۳۹۰) | جلد۳ | صفحہ ۳۹۱ |
| قال الالبانی: | صحیح | | |
| عمل الیوم واللیلۃ للنسائی | رقم الحدیث (۲۳) | | صفحہ ۱۲۷ |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (۴۱۹۲) | جلد۴ | صفحہ ۱۷۴ |
| قال احمد محمد شاکر: | اسنادہ صحیح | | |
| المصنف لابن ابی شیبہ | رقم الحدیث (۹۳۳۵) | جلد۱۰ | صفحہ ۲۳۸ |
| المعجم الکبیر للطبرانی | رقم الحدیث (۱۱۷۰) | جلد۲ | صفحہ ۴۲ |
| سنن ابی داود | رقم الحدیث (۵۰۷۱) | جلد۴ | صفحہ ۳۵۱ |
| صحیح سنن ابی داود | رقم الحدیث (۵۰۷۱) | جلد۳ | صفحہ ۲۴۷ |
| قال الالبانی: | صحیح | | |
| جامع الاصول | رقم الحدیث (۲۲۲۲) | جلد۴ | صفحہ ۲۴۱ |

**اللَّیْلَةِ وَخَیْرَ مَا بَعْدَھَا ، رَبِّ أَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْکَسَلِ وَسُوْءِ الْکِبَرِ ، رَبِّ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ عَذَابٍ فِي النَّارِ وَعَذَابٍ فِي الْقَبْرِ.**

صبح اس حالت میں ہوئی کہ ہم اور ساری کائنات اللہ تعالیٰ کے قبضہ واختیار میں ہے۔تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں۔اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی الہٰ نہیں وہ وحدہ' لاشریک ہے۔تمام حکمرانی اسی کے لئے ہے اور تمام حمد وثناء بھی اسی کیلئے ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

اے میرے رب! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں خیر وبرکت کا جو اس رات میں ہے اور اس خیر وبرکت کا بھی جو اس رات کے بعد ہے۔

اے میرے رب! میں تیری پناہ وحفاظت چاہتا ہوں سستی سے، برے بڑھاپے سے یعنی بیکار کر دینے والے بڑھاپے سے۔

اے میرے رب! میں تیری پناہ وحفاظت کا طلبگار رہوں جہنم کے عذاب سے اور قبر کے عذاب سے۔

-☆-

## پورے دن کی خیر و عافیت کی دعا

## سُستی، بے کار کرنے والے بڑھاپے اور

## عذاب القبر سے پناہ و حفاظت کی دعا

اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْکُ لِلّٰہِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ، لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْکَ لَہٗ، اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ خَیْرَ ھٰذَا الْیَوْمِ وَخَیْرَ مَا بَعْدَہٗ، وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ ھٰذَا الْیَوْمِ وَشَرِّ مَا بَعْدَہٗ، اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْکَسْلِ وَالْکِبَرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ

عَنِ الْبَرَاءِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ: کَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ اِذَا اَصْبَحَ قَالَ:

اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْکُ لِلّٰہِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ، لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْکَ لَہٗ، اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ خَیْرَ ھٰذَا الْیَوْمِ وَخَیْرَ مَا بَعْدَہٗ، وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ ھٰذَا الْیَوْمِ

وَشَرِّ مَا بَعْدَهُ ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْکَسَلِ وَالْکِبَرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ.

## ترجمة الحديث:

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب صبح کرتے تو یوں عرض کرتے:

اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْکُ لِلّٰهِ ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِیْکَ لَهُ ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ خَیْرَ هٰذَا الْیَوْمِ وَخَیْرَ مَا بَعْدَهُ ، وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ هٰذَا الْیَوْمِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهُ ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْکَسَلِ وَالْکِبَرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ.

کہ ہم نے صبح کی اور ساری کائنات نے صبح کی اللہ کے لئے ،تمام تعریفیں اللہ کیلئے ہیں،کوئی الہ (معبود) نہیں مگر اللہ وحدہ لاشریک لہ کے۔

اے اللہ! میں تجھ سے اس دن کی خیر و بھلائی اور اس دن کے بعد کی خیر و بھلائی کا سوال کرتا ہوں میں تیری پناہ وحفاظت کا طلب گار ہوں اس دن کے شر وفساد سے اور اس شر وفساد سے جو اس دن کے بعد ہے۔

اے اللہ! میں تیری پناہ وحفاظت چاہتا ہوں سستی سے، (بیکار کردینے والے) بڑھاپے سے اور قبر کے عذاب سے۔

-☆-

| | | | |
|---|---|---|---|
| مجمع الزوائد | | (۱۶۹۹۶) | ۱۰-۱۵۳ |
| کتاب الدعا | اسنادہ حسن | (۲۹۵) | ۱۱۹ |
| المعجم الکبیر للطبرانی | | (۱۱۷۰) | ۲-۴ |

## وہ کلماتِ طیبات جن کو ادا کرنے والا
## وہ خوش نصیب ہے جسے
## قیامت کے دن اللہ تعالیٰ راضی کرے گا

## رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِيْنًا وَبِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا

### تین مرتبہ

**عَنْ خَادِمِ النَّبِيِّ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ – قَالَ : سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ – يَقُوْلُ:**

**مَا مِنْ عَبْدٍ يَقُوْلُ حِيْنَ يُمْسِيْ وَحِيْنَ يُصْبِحُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ : رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِيْنًا وَبِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا إِلَّا كَانَ حَقًّا عَلَى اللّٰهِ أَنْ يُرْضِيَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ .**

| | | | |
|---|---|---|---|
| المصنف لعبد الرزاق | رقم الحدیث (۱۰۱۶۴) | جلد ۶ | صفحہ ۱۱۳ |
| عمل الیوم واللیلۃ | رقم الحدیث (۶۸) | | صفحہ ۹ |
| قال ابن السنی | حسن | | |
| المستدرک للحاکم | رقم الحدیث (۱۹۰۵) | جلد ۲ | صفحہ ۷۲۶ |
| قال الحاکم: | حدیث صحیح الاسناد | | |

## ترجمة الحديث،

حضور نبی کریم -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے ایک خادم نے فرمایا:

میں نے سنا حضور رسول اللہ -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- ارشاد فرما رہے تھے:

جو آدمی صبح وشام تین تین مرتبہ اس کلمہ کو زبان سے ادا کرے تو اللہ تعالیٰ نے یہ بات اپنے ذمہ کرم پر لے لی ہے کہ وہ قیامت کے دن اس بندے کو راضی اور خوش کر دے گا۔

رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِيْناً وَبِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا۔

میں نے اللہ تعالیٰ کو رب مانا اور میں اس پر دل وجاں سے راضی ہوں اور میں نے اسلام کو اپنا دین منتخب کیا اور میں اس پر بھی راضی ہوں اور میں حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نبی ہونے پر ایمان لایا اور میں اس پر دل وجاں سے راضی ہوں۔

-☆-

یہ کتنی مختصر اور پیاری دعا ہے۔

اللہ ہمارا ربّ ہے اس کی ربوبیت دائی، ہمہ گیر اور عالمگیر ہے۔ ہم اسی کے سامنے تسلیم ورضا سے سر جھکاتے ہیں اس کی قدرت میں اس کی تخلیق میں اور اس کی ربوبیت میں کوئی نقص نہیں وہ ہر عیب سے منزہ ہے۔

المعجم الکبیر للطبرانی رقم الحدیث (۱۹۰۵) جلد۲۲ صفحہ۳۶۷

مسند الامام احمد رقم الحدیث (۱۸۸۶۹) جلد۱۴ صفحہ۳۳۶

قال حمزہ احمد الزین اسنادہ صحیح

مسند الامام احمد رقم الحدیث (۱۸۸۷۰) جلد۱۴ صفحہ۳۳۷

قال حمزہ احمد الزین اسنادہ صحیح

مسند الامام احمد رقم الحدیث (۱۸۸۷۱) جلد۱۴ صفحہ۳۳۷

قال حمزہ احمد الزین اسنادہ صحیح

اسلام ہمارا دین ہے یہ دین بھی زمان ومکان کی حدود پر حاوی ہے۔ہر رنگ ونسل ،خطہ وملک پر محیط ہے۔اس کے نظام عبادات میں،اس کے نظام معاشیات میں،اس کے نظام سیاسیات اور نظام اخلاق میں کوئی کجی نہیں اس کا ہر نظام افراط وتفریط سے پاک ہے۔

حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے نبی ہیں۔آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نبوت کائناتی اور آفاقی ہے۔فیضانِ نبوت سے ہر خاص وعام،اپنے بیگانے،جن وبشر،ملائکہ ومقربین سب مستفیض ہیں۔آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نبوت میں،رسالت میں،زہد وتقویٰ میں،خلوص وللّٰہیت میں،سیرت وکردار میں،حسن وجمال میں کوئی نقص نہیں۔اللہ تعالیٰ نے اس ذاتِ حق کو نظیف ولطیف اور طیب وطاہر پیدا فرمایا۔ہمارا ان ساری باتوں پر ایمان ہے۔یہ ایمان جبری نہیں بلکہ رضا وخوشی سے ہے اور ہزار سعادت وبرکات کے ساتھ ہے۔

حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جوآدمی صبح وشام تین تین مرتبہ اس کلمہ کو زبان سے ادا کرے تو اللہ تعالیٰ نے یہ بات اپنے ذمہ کرم پر لے لی ہے کہ وہ قیامت کے دن اس بندے کو راضی اور خوش کر دے گا۔

یہ کتنی عظیم بشارت ہے کہ فقط ان کلمات سے اللہ تعالیٰ بندے کو راضی کرے گا اگر اب بھی ہم یہ نعمت حاصل نہ کر سکیں تو یہ ہماری حرماں نصیبی ہے۔

-☆-

## ان کلمات طیبات کو ادا کرنے والا وہ خوش نصیب ہے جسے قیامت کے دن حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہاتھ سے پکڑ کر جنت لے جائیں گے

## رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِيْنًا وَبِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا

**ایک مرتبہ**

عَنِ الْمُنْذِرِ صَاحِبِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ وَكَانَ يَكُوْنُ بِ (اَفْرِيْقِيَّةَ) قَالَ : سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ:

مَنْ قَالَ إِذَا أَصْبَحَ : رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِيْنًا وَبِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا فَأَنَا الزَّعِيْمُ لَآخُذَنَّ بِيَدِهٖ حَتّٰى أُدْخِلَهُ الْجَنَّةَ.

**ترجمة الحديث:**

حضرت المنذر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے سنا حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ارشاد فرما رہے تھے:

جامع صحیح الاذکار للالبانی (۱۶) ۱۲

سلسلۃ الاحادیث الصحیحہ (۲۶۸۶)

جس نے صبح کے وقت کہا:

رَضِیْتُ بِاللّٰہِ رَبًّا وَبِالْاِسْلَامِ دِیْنًا وَبِمُحَمَّدٍ نَبِیًّا

میں راضی ہوگیا اللہ تعالیٰ کو رب مان کر، اسلام کو دین مان کر اور حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو نبی مان کر

میں ضامن ہوں کہ قیامت کے دن ضرور اس کا ہاتھ پکڑوں گا یہاں تک کہ اسے جنت میں داخل کردوں۔

-☆-

# سب سے افضل کلمہ مبارکہ

## سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ

**۱۰۰ مرتبہ**

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ النَّبِیُّ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – :

مَنْ قَالَ حِیْنَ یُصْبِحُ وَحِیْنَ یُمْسِیْ : سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ مِائَةَ مَرَّةٍ لَمْ یَأْتِ اَحَدٌ یَوْمَ الْقِیَامَةِ بِاَفْضَلَ مِمَّا جَاءَ بِهٖ اِلَّا اَحَدٌ قَالَ مِثْلَ مَاقَالَ اَوْزَادَ عَلَیْهِ۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| سنن ابی داؤد | رقم الحدیث (۵۰۹۱) | جلد۴ | صفحہ۳۵۱ |
| صحیح مسلم | رقم الحدیث (۲۶۹۲) | جلد۵ | صفحہ۳۳۴ |
| الترغیب والترھیب | رقم الحدیث (۹۵۴) | جلد۱ | صفحہ۵۰۴ |
| قال المحقق: | صحیح | | |
| الاذکار | | | صفحہ۱۱۳ |
| صحیح الترغیب والترھیب | رقم الحدیث (۶۵۳) | جلد۱ | صفحہ۴۱۳ |
| قال الالبانی: | صحیح | | |
| سنن الترمذی | رقم الحدیث (۳۴۸۰) | جلد۵ | صفحہ۴۸۸ |
| قال الترمذی | ھذا الحدیث حسن صحیح غریب | | |

## ترجمة الحديث،

حضرت ابو ہریرہ - رضی اللہ عنہ - سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم - صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - نے ارشاد فرمایا:

جس مرد مومن نے جب صبح ہو اور جب شام ہو تو

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ بِحَمْدِهٖ ایک سو مرتبہ پڑھا

تو کوئی آدمی بھی اس سے افضل اعمال قیامت کو نہ لا سکے گا ہاں وہ آدمی جس نے اس کی مانند (سو مرتبہ) یہ کلمہ مبارکہ ادا کیا یا اس سے زیادہ ادا کیا۔

-☆-

| | | | |
|---|---|---|---|
| عمل الیوم واللیلۃ للنسائی | رقم الحدیث (۵۶۸) | | صفحہ ۳۱۰ |
| صحیح سنن الترمذی | رقم الحدیث (۳۴۶۹) | جلد ۳ | صفحہ ۴۳۱ |
| قال الالبانی: | صحیح | | |
| صحیح سنن ابی داود | رقم الحدیث (۵۰۹۱) | جلد ۳ | صفحہ ۲۵۱ |
| قال الالبانی: | صحیح | | |
| صحیح ابن حبان | رقم الحدیث (۸۶۰) | جلد ۳ | صفحہ ۱۴۲ |
| قال شعیب الارنؤوط: | اسنادہ صحیح علی شرط مسلم | | |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (۱۸۸۳۵) | جلد ۱۴ | صفحہ ۴۲۹ |
| قال حمزہ احمد الزین: | اسنادہ صحیح | | |
| جامع صحیح الاذکار للالبانی | رقم الحدیث (۱۱) | | صفحہ ۱۰ |

عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبَسَةَ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – :

مَاتَسْتَقِلُّ الشَّمْسُ فَيَبْقٰى شَيْءٌ مِنْ خَلْقِ اللّٰهِ تَعَالٰى ؛ اِلَّا سَبَّحَ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ وَحَمِدَهٗ ؛ اِلَّا مَا كَانَ مِنَ الشَّيْطَانِ وَاَغْتَاءِ بَنِيْ آدَمَ ، فَسَأَلْتُ عَنِ اَغْتَاءِ بَنِي آدَمَ؟فَقَالَ : شِرَارُ الْخَلْقِ.

**ترجمة الحديث:**

حضرت عمرو بن عبسہ – رضی اللہ عنہ – سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ – صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم – نے ارشاد فرمایا:

جب بھی (بوقت طلوع) سورج بلند ہوتا ہے اللہ تعالیٰ کی تمام مخلوق اللہ کی تسبیح بیان کرتی ہے اور اس کی حمد کرتی ہے سوائے شیاطین کے اور سرکش انسان سے ۔ میں نے سرکش انسان کے بارے میں پوچھا تو فرمایا: وہ اللہ تعالیٰ کی بدترین مخلوق ہے ۔

-☆-

مَاتَسْتَقِلُّ الشَّمْسُ فَيَبْقٰى شَيْءٌ مِنْ خَلْقِ اللّٰهِ؛اِلَّا سَبَّحَ اللّٰهَ بِحَمْدِهٖ؛ اِلَّا مَا كَانَ مِنَ الشَّيَاطِيْنِ وَاَغْبِيَاءِ بَنِيْ آدَمَ.

جب بھی صبح سورج بلند ہوتا ہے تو اللہ تعالیٰ کی جملہ مخلوق اس کی حمد کے ساتھ اس کی تسبیح بیان کرتی ہے یعنی سبحان اللہ وبحمدہ کہتی ہے سوائے شیاطین اور اولاد آدم ۔ انسانوں میں سے بے وقوف لوگوں کے ۔

-☆-

(۱) سلسلة الاحاديث الصحيحة — هذا اسناد حسن — (۲۲۲۴) — ۲۶۳-۵

صحيح الجامع الصغير — حسن — (۵۵۹۹) — ۹۸۰-۲

# عظیم الشان دعا جس کی وجہ سے
# درجات بلند ہوتے ہیں اور شیطان سے محفوظ رہا جاتا ہے
# لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ
# وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

عَنْ اَبِي عَيَّاشٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ:
مَنْ قَالَ اِذَا اَصْبَحَ:
لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰـهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ لَـهٗ لَـهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ، كَانَ لَهٗ عِدْلُ رَقَبَةٍ مِنْ وَلَدِ اِسْمَاعِيْلَ، وَكُتِبَ لَهٗ عَشْرُ حَسَنَاتٍ ، وَحُطَّ عَنْهُ عَشْرُ سَيِّئَاتٍ ، وَرُفِعَ لَهٗ عَشْرُ دَرَجَاتٍ ، وَكَانَ فِي حِرْزٍ مِنَ الشَّيْطَانِ حَتّٰى يُمْسِيَ وَاِنْ قَالَهَا اِذَا اَمْسٰى كَانَ لَهٗ مِثْلُ ذٰلِكَ حَتّٰى يُصْبِحَ.

**ترجمة الحديث:**

حضرت ابوعیاش رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد

فرمایا: جو آدمی صبح کے وقت یہ کہے:

**لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ، لَهُ الْمُلْكُ ، وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ**

اللہ کے علاوہ کوئی الٰہ نہیں ، وہ وحدہ لاشریک ہے ، سب بادشاہتیں اللہ کیلئے ہیں اور تمام تعریفیں اللہ کیلئے ہیں اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

تو اسے اولاد اسماعیل میں سے ایک غلام آزاد کرنے کے برابر ثواب ہے اور اس کیلئے دس نیکیاں لکھی جاتی ہیں ، اس سے دس گناہ مٹا دیئے جاتے ہیں ، اس کے دس درجات بلند کر دیئے جاتے ہیں۔ اور شام تک کیلئے شیطان سے حفاظت میں رہتا ہے۔ اور اگر شام کو یہ کہہ لے تو (وہ جملہ انعامات کے ساتھ) صبح تک کیلئے شیطان سے حفاظت میں رہتا ہے۔

-☆-

| | | | |
|---|---|---|---|
| الترغیب والترھیب | رقم الحدیث (۹۵۹) | جلد۱ | صفحہ۵۰۶ |
| قال المحقق: | حسن | | |
| صحیح الترغیب والترھیب | رقم الحدیث (۶۵۶) | جلد۱ | صفحہ۴۱۴ |
| قال الالبانی: | صحیح | | |
| صحیح سنن ابی داؤد | رقم الحدیث (۵۰۷۷) | جلد۳ | صفحہ۲۴۸ |
| قال الالبانی: | صحیح | | |
| جامع صحیح الاذکار للالبانی | رقم الحدیث (۷) | | صفحہ۸ |
| السنن الکبری | رقم الحدیث (۹۷۹۱) | جلد۹ | صفحہ۱۷ |
| جامع الاصول | رقم الحدیث (۲۲۱۹) | جلد۴ | صفحہ۱۹۰ |
| سنن ابن ماجہ | رقم الحدیث (۳۸۶۷) | جلد۴ | صفحہ۳۲۲ |
| قال محمود محمد محمود | الحدیث صحیح | | |
| صحیح الجامع الصغیر | رقم الحدیث (۶۴۱۸) | جلد۲ | صفحہ۱۰۹۵ |
| قال الالبانی | صحیح | | |
| مشکوٰۃ المصابیح | رقم الحدیث (۲۳۳۲) | جلد۲ | صفحہ۴۷۲ |
| قال الالبانی | اسنادہ صحیح | | |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (۱۲۵۳۶) | جلد۱۳ | صفحہ۷۶ |
| قال حمزہ احمد الزین | اسنادہ صحیح | | |

# اجروثواب میں سب سے افضل وبرتر کلمات طیبات

## لَاۤ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْکَ لَهٗ،لَهُ الْمُلْکُ وَلَهُ الْحَمْدُ،وَهُوَ عَلٰى کُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

100مرتبہ

عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ:قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ :

مَنْ قَالَ: لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْکَ لَهٗ ، لَهُ الْمُلْکُ وَلَهُ الْحَمْدُ ، وَهُوَ عَلٰى کُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ، مِائَةَ مَرَّةٍ اِذَا اَصْبَحَ ، وَمِائَةَ مَرَّةٍ اِذَا اَمْسٰى لَمْ يَجِيءْ اَحَدٌ بِمِثْلِ عَمَلِهٖ اِلَّا مَنْ قَالَ اَفْضَلَ مِنْ ذٰلِکَ.

**ترجمة الحديث،**

حضرت عمرو بن شعیب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انہوں نے اپنے باپ سے اوران کے باپ نے ان کے دادا سے انہوں نے کہا کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جس آدمی نے صبح کے وقت کہا:

**لَا اِلٰــهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ،**

اللہ تعالٰی کے سوا کوئی معبود نہیں ہے، وہ واحد و یکتا ہے اس کا کوئی شریک نہیں ہے، تمام بادشاہتیں اسی کیلئے ہیں اور تمام حمد بھی اسی ہی کیلئے ہیں اور وہ ہر شے پر قادر ہے

سو مرتبہ کہا اور شام کے وقت بھی ایسا کہا تو اس بندہ کی طرح کسی نے بھی عمل نہیں کیا ہاں وہ بندہ جس نے اس سے افضل کہا یعنی 100 مرتبہ سے زیادہ یہ کلمات طیبات ادا کیے۔

-☆-

| | | | |
|---|---|---|---|
| الترغیب والترھیب | رقم الحدیث (۲۳۶۶) | جلد۲ | صفحہ۴۴۴ |
| قال المحقق | حسن | | |
| صحیح الترغیب والترھیب | رقم الحدیث (۱۵۹۱) | جلد۲ | صفحہ۴۵۴ |
| قال الالبانی | حسن | | |
| کتاب الدعا | رقم الحدیث (۳۳۳) | | صفحہ۱۳۱ |
| قال سامی انور جاھین | اسنادہ حسن | | |
| مجمع الزوائد | رقم الحدیث (۱۶۸۴۹) | جلد۱۰ | صفحہ۹۶ |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (۶۷۴۰) | جلد۶ | صفحہ۴۸۴ |
| قال احمد محمد شاکر | اسنادہ صحیح | | |
| السنن الکبری | رقم الحدیث (۱۰۳۳۵) | جلد۹ | صفحہ۲۱۳ |
| السنن الکبری | رقم الحدیث (۱۰۳۳۶) | جلد۹ | صفحہ۲۱۳ |
| السنن الکبری | رقم الحدیث (۱۰۳۳۷) | جلد۹ | صفحہ۲۱۳ |

# کلمات طیبات جنکی برکت سے
# اللہ کی طرف سے مسلح فرشتے حفاظت کرتے ہیں

## لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، يُحْيِىْ وَيُمِيْتُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

عَنْ اَبِىْ اَيُّوْبَ الْاَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ : مَنْ قَالَ حِيْنَ يُصْبِحُ:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ ، يُحْيِىْ وَيُمِيْتُ ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ.

كَتَبَ اللّٰـهُ تَعَالٰى لَهُ بِكُلِّ وَاحِدَةٍ قَالَهَا عَشْرَ حَسَنَاتٍ ، وَحَطَّ عَنْهُ بِهَا عَشْرَ سَيِّئَاتٍ ، وَرَفَعَهُ بِهَا عَشْرَ دَرَجَاتٍ ، وَكُنَّ لَهُ كَعِدْلِ عَشْرِ رِقَابٍ ، وَكُنَّ لَهُ مَسْلَحَةً مِنْ اَوَّلِ النَّهَارِ اِلٰى آخِرِهٖ ، وَلَمْ يَعْمَلْ يَوْمَئِذٍ عَمَلًا يَقْهَرُهُنَّ ، وَاِنْ قَالَهُنَّ حِيْنَ يُمْسِىْ مِثْلَ ذٰلِكَ.

## ترجمة الحديث،

حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ نے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی کہ آپ نے ارشاد فرمایا:

جو بندہ صبح کے وقت کہتا ہے:

**لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ ، يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ.**

اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے، وہ واحد و یکتا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں ہے، اسی ہی کیلئے بادشاہی ہے اور اسی ہی کیلئے حمد ہے۔ وہ زندہ کرتا ہے اور وہ مارتا ہے اور وہ ہر شے پر قادر ہے۔

تو اللہ تعالیٰ اس بندہ کیلئے ہر ایک کلمہ کے بدلے میں دس نیکیاں لکھ دیتا ہے۔ اور ان کلمات کے سبب اس بندہ کے دس گناہ معاف فرما دیتا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ ان کلمات کے سبب اس بندہ کے دس درجات بلند کر دیتا ہے۔ اور یہ کلمات اس کے لئے دس غلام آزاد کرنے کے برابر ہیں اور یہ کلمات اس کے لئے مسلح محافظ بن جاتے ہیں اول دن سے لیکر آخر دن تک۔ اور اس دن اس بندہ کا کوئی ایسا عمل نہ ہوگا جو ان پر غالب آجائے یعنی ان کا ثواب ضائع کردے اور اگر اس بندہ نے ان کلمات کو شام کے وقت ادا کیا تو ایسے ہی اجر و ثواب ملے گا۔

-☆-

| | | | |
|---|---|---|---|
| جامع صحیح الاذکار للالبانی | رقم الحدیث (۱۰) | | صفحہ ۹ |
| مجمع الزوائد | رقم الحدیث (۱۶۹۸۳) | جلد ۱۰ | صفحہ ۱۲۸ |
| المعجم الکبیر للطبرانی | رقم الحدیث (۳۸۸۳) | جلد ۴ | صفحہ ۱۲۷ |
| کتاب الدعا | رقم الحدیث (۳۳۷) | | صفحہ ۱۳۲ |
| قال سامی انور جاہین | اسنادہ صحیح | | |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (۲۳۴۵۸) | جلد ۱۷ | صفحہ ۳۷ |
| قال حمزہ احمد الزین | اسنادہ صحیح | | |

# سب سے آگے لے جانے والا عمل مبارک

## لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

100 مرتبہ

عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ:

مَنْ قَالَ فِيْ يَوْمٍ مِائَتَيْ مَرَّةٍ مِائَةً اِذَا اَصْبَحَ وَمِائَةً اِذَا اَمْسٰى:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، لَمْ يَسْبِقْهُ اَحَدٌ كَانَ قَبْلَهٗ وَلَا يُدْرِكُهٗ اَحَدٌ كَانَ بَعْدَهٗ اِلَّا مَنْ عَمِلَ اَفْضَلَ مِنْ عَمَلِهٖ.

**ترجمة الحديث:**

حضرت عمرو بن شعیب رضی اللہ عنہ اپنے والد اور وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ

حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جس آدمی نے دن میں دو سو مرتبہ۔سو مرتبہ صبح کو اور سو مرتبہ شام کو۔کہا:

**لَاإِلٰہَ إِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْکَ لَہٗ ، لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ ، وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْیءٍ قَدِیْرٌ۔**

جو مرتبہ ومقام میں اس سے آگے ہے اب وہ اس سے آگے نہیں نکل سکے گا اور جو اس کے بعد ہے وہ اس کے مرتبہ کو نہ پا سکے گا مگر وہ آدمی جو اس سے افضل عمل سرانجام دے۔

-☆-

جامع صحیح الاذکار للالبانی　　رقم الحدیث (۱۳)　　صفحہ ۱۱
سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ　　رقم الحدیث (۲۷۶۲)

## حضرت فاطمۃ الزہراء رضی اللہ عنہا کو تعلیم فرمودہ دعا

**اے اللہ! میرے تمام معاملات کی اصلاح فرما اور**
**لمحہ بھر بھی مجھے میرے نفس کے حوالے نہ فرما**

**یَاحَیُّ یَاقَیُّومُ! بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ ، فَاَصْلِحْ لِیْ**
**شَاْنِیْ کُلَّہٗ ، وَلَا تَکِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ طَرْفَةَ عَیْنٍ**

عَنْ اَنَسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ لِفَاطِمَةَ–رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھَا–:

مَایَمْنَعُکِ اَنْ تَسْمَعِیْ مَا اُوْصِیْکِ بِہٖ ؟ تَقُوْلِیْنَ اِذَا اَصْبَحْتِ وَاِذَا اَمْسَیْتِ : یَاحَیُّ یَاقَیُّومُ! بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ ، فَاَصْلِحْ لِیْ شَاْنِیْ کُلَّہٗ ، وَلَا تَکِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ طَرْفَةَ عَیْنٍ.

### ترجمة الحديث:

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

حضرت فاطمۃ الزہراء رضی اللہ عنہا سے فرمایا:

جو میں تمہیں وصیت کر رہا ہوں اس کے سننے سے تمہیں کیا چیز مانع ہے صبح وشام ان الفاظ سے دعا مانگو:

**يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ! بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيثُ ، فَأَصْلِحْ لِي شَأْنِي كُلَّهُ ، وَلَا تَكِلْنِي إِلَى نَفْسِي طَرْفَةَ عَيْنٍ.**

یا حی یا قوم! تیری رحمت سے مدد واعانت کا طلبگار ہوں میرے تمام معاملات کی اصلاح ودرستگی فرمادے اور مجھے پلک جھپکنے کی دیر بھی میرے نفس کے حوالہ نہ کرنا۔

-☆-

اے حیی وقیوم! تیری رحمت سے مدد واعانت کا طلب گار ہوں۔

حیی وقیوم اللہ جل جلالہ کے اسماء حُسنٰی سے ہیں۔ آیت الکرسی میں ان اسماء حُسنٰی کا ذکر ہے:

**اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ.**

حیی کا معنی ہے زندہ۔ مخلوقات کو بھی زندگی ملتی ہے لیکن دائمی نہیں ہر زندہ کو ایک دن موت سے ہمکنار ہونا ہے۔ لیکن اللہ وحدہ لاشریک حی ہے۔ اسے موت نہیں بلکہ نیند کا عارضہ بھی نہیں۔ ایک آدمی کا بیٹا فوت ہو گیا وہ اس کے غم میں اتنا رویا کہ نابینا ہو گیا۔ کسی دل والے نے اسے کہا:

| | | | |
|---|---|---|---|
| الترغیب والترہیب | رقم الحدیث (۹۷۳) | جلد ۱ | صفحہ ۵۱۳ |
| قال المحقق: | صحیح | | |
| صحیح الترغیب والترہیب | رقم الحدیث (۶۶۱) | جلد ۱ | صفحہ ۴۱۷ |
| قال الالبانی: | حسن | | |
| جامع صحیح الاذکار للالبانی | رقم الحدیث (۴) | | صفحہ ۷ |
| مجمع الزوائد | رقم الحدیث (۱۷۰۰۸) | جلد ۱۰ | صفحہ ۱۵۸ |
| السنن الکبری | رقم الحدیث (۱۰۳۳۰) | جلد ۹ | صفحہ ۲۱۱ |
| صحیح الجامع الصغیر | رقم الحدیث (۵۸۲۰) | جلد ۲ | صفحہ ۱۰۱۳ |
| قال الالبانی | حسن | | |

اَلذَّنْبُ لَکَ حَیْثُ اَحْبَبْتَ حَیًّا یَمُوْتُ،ھَلَّا اَحْبَبْتَ الْحَیَّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ.

غلطی تو تیری ہے تو نے اس زندہ سے محبت کی جس نے مرنا تھا۔تو نے اس حَیّ سے محبت کیوں نہ کی جسے موت نہیں آنی۔

قیوم اس ذات کو کہتے ہیں جو بذاتِ خود قائم ہو یعنی اپنے وجود میں کسی کا محتاج نہ ہو اور دوسروں کا قیام اس کے وجود پر موقوف ہو۔

اللہ زندہ ہے اس کی زندگی ازلی وابدی ہے بلکہ ازل وابد سے اسے مقید نہیں کیا جا سکتا۔وہ ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے گا۔وہ اپنی ذات میں کسی کا محتاج نہیں بلکہ تمام مخلوقات اپنے وجود کے لئے اپنی بقا کے لئے اسی وحدہ لاشریک کی محتاج ہیں۔

خلوصِ دل سے "حَیّ وقیوم" پکار کر مانگی جانے والی دعاء رد نہیں جاتی بلکہ تقدیر بدل دیتی ہے۔

ایک صحابی رضی اللہ عنہ کا بیان ہے غزوہ بدر کے موقع پر دورانِ جنگ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس حاضر ہوا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سجدہ میں تھے اور عرض کر رہے تھے:

یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ

آپ فرماتے ہیں میں پلٹ گیا پھر آیا پھر گیا کئی مرتبہ ایسے ہوا لیکن حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سربسجود تھے اور یہی کہہ رہے تھے "یاحَیّ ویاقیوم" یہاں تک کہ اللہ نے فتح ونصرت سے سرفراز فرما دیا۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پریشانی لاحق ہوتی تو پڑھا کرتے تھے:

یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ

-☆-

یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ وَلَاتَکِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ طَرْفَةَ عَیْنٍ.

اے حیّ وقیوم! میں تیری رحمت سے مدد مانگتا ہوں اور مجھے ایک لمحہ کے لئے میرے نفس کے حوالے نہ کرنا۔

انسان اللہ کا بندہ ہے نفس کا غلام نہیں۔ نفس کا غلام خسارہ میں رہتا ہے۔ نفس برائی کی ترغیب دیتا رہتا ہے دانا وہی ہے جو اپنے نفع ونقصان کو پہچان لے۔

حضرت بایزید بسطامی رحمہ اللہ نے ایک دن مناجات میں اپنے پروردگار سے عرض کی:

**اَللّٰھُمَّ کَیْفَ الطَّرِیْقُ اِلَیْکَ؟قَالَ اتْرُکْ نَفْسَکَ ثُمَّ تَعَالَ۔**

اے میرے اللہ! تیری ذات تک پہنچنے کا کیا طریقہ ہے ارشاد فرمایا: اپنے نفس کو چھوڑ دے پھر میری طرف آ۔

خواہشاتِ نفس کا اسیر ہونا نہیں بلکہ انہیں ٹھکرا دینا کمال ہے۔

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جب اللہ تعالیٰ اپنے بندے سے بھلائی کا ارادہ کرتا ہے تو اس پر اس کے اپنے نفس کے عیوب عیاں کر دیتا ہے۔ جو نفس سراپا عیب ہو اس کی غلامی سے موت بہتر بدرجہا بہتر ہے۔

-☆-

## عفو و عافیت ستر پوشی امن و سکون اور
## تمام اطراف سے حفاظت کی دعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ الْعَافِیَۃَفِی الدُّنْیَاوَالْآخِرَۃِ
اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَۃَ فِیْ دِیْنِیْ
وَدُنْیَایَ وَأَھْلِیْ وَمَالِیْ
اَللّٰھُمَّ اسْتُرْعَوْرَتِیْ وَاٰمِنْ رَوْعَاتِیْ وَاحْفَظْنِیْ
مِنْ بَیْنِ یَدَیَّ وَمِنْ خَلْفِیْ وَعَنْ یَمِیْنِیْ وَعَنْ شِمَالِیْ
وَمِنْ فَوْقِیْ وَاَعُوْذُ بِعَظْمَتِکَ اَنْ اُغْتَالَ مِنْ تَحْتِیْ

عَنِ ابْنِ عُمَرَرَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمَاقَالَ:لَمْ یَکُنْ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ یَدَعُ ھٰؤُلَاءِ الدَّعَوَاتِ حِیْنَ یُمْسِیْ وَحِیْنَ یُصْبِحُ:
اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ الْعَافِیَۃَفِی الدُّنْیَاوَالْآخِرَۃِاَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ الْعَفْوَ

وَالْعَافِيَةَ فِيْ دِيْنِي وَدُنْيَايَ وَأَهْلِيْ وَمَالِيْ اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَتِيْ وَاٰمِنْ رَوْعَاتِيْ وَاحْفَظْنِيْ مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ وَمِنْ خَلْفِيْ وَعَنْ يَمِيْنِيْ وَعَنْ شِمَالِيْ وَمِنْ فَوْقِيْ وَاَعُوْذُ بِعَظْمَتِكَ اَنْ اُغْتَالَ مِنْ تَحْتِيْ.

## ترجمة الحديث،

حضرت عبداللہ بن عمر -رضی اللہ عنہما- سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- صبح وشام ان کلمات سے دعا مانگنا ترک نہ کیا کرتے تھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ الْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِيْ دِيْنِيْ وَدُنْيَايَ وَأَهْلِيْ وَمَالِيْ - اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَتِيْ وَاٰمِنْ رَوْعَاتِيْ وَاحْفَظْنِيْ مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ وَمِنْ خَلْفِيْ وَعَنْ يَمِيْنِيْ وَعَنْ شِمَالِيْ وَمِنْ فَوْقِيْ وَاَعُوْذُ بِعَظْمَتِكَ اَنْ اُغْتَالَ مِنْ تَحْتِيْ.

| | | | |
|---|---|---|---|
| الادب المفرد | رقم الحدیث (۶۹۸) | | صفحہ ۲۴۳ |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (۴۷۵۴) | جلد ۴ | صفحہ ۳۹۶ |
| قال احمد محمد شاکر | اسنادہ صحیح | | |
| المستدرک للحاکم | رقم الحدیث (۱۹۳۵) | جلد ۲ | صفحہ ۲۰۰ |
| قال الحاکم: | ھذا حدیث صحیح الاسناد | | |
| صحیح ابن حبان | رقم الحدیث (۹۶۱) | | صفحہ ۲۴۱ |
| قال شعیب الارنووط: | اسنادہ حسن | | |
| صحیح سنن ابی داؤد | رقم الحدیث (۵۰۷۴) | جلد ۳ | صفحہ ۲۴۸ |
| قال الالبانی: | صحیح | | |
| سنن ابن ماجہ (۱) | رقم الحدیث (۳۸۷۱) | جلد ۴ | صفحہ ۳۴۲ |
| قال محمود محمد محمود | الحدیث صحیح | | |
| سنن ابن ماجہ (۲) | رقم الحدیث (۳۸۷۱) | جلد ۵ | صفحہ ۳۸۵ |
| قال المحقق: | اسنادہ صحیح | | |
| صحیح سنن ابن ماجہ | رقم الحدیث (۳۱۳۵) | جلد ۳ | صفحہ ۲۶۳ |
| قال الالبانی: | صحیح | | |
| المعجم الکبیر | رقم الحدیث (۱۳۲۹۶) | جلد ۱۲ | صفحہ ۳۴۳ |

اے اللہ میں تجھ سے عافیت کا سوالی ہوں دنیا وآخرت میں۔ اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اپنے دین اپنی دنیا اپنے اھل خانہ اور اپنے مال میں عفو و عافیت کا۔ اے اللہ! میری ستر پوشی فرما اور میرے تمام ڈر اور اندیشوں کو امن میں تبدیل کر دے اور میری حفاظت فرما۔ میرے سامنے سے میرے پیچھے سے، میرے دائیں سے، میرے بائیں سے اور میرے اوپر سے۔ اور میں تیری عظمت کی پناہ و حفاظت میں آتا ہوں کہ مجھے میرے نیچے سے ہلاک کر دیا جائے۔

-☆-

اللہ وحدہ لاشریک نے انسان کو اپنے دستِ قدرت سے پیدا فرمایا۔ خلافت و نیابت کا تاج مُرَصّع اس کے سر کی زینت بنایا۔ اب اس خلیفۃ اللہ پر لازم ہے کہ وہ اپنے خالق و مالک سے اپنا رشتہ وتعلق برقرار رکھے۔ یہ دعائیں اس تعلق کو برقرار رکھنے کے لئے ممد و معاون ہیں۔ درج بالا دعاء کتنی ہمہ گیر ہے وہ انسان جسے دین و دنیا میں اہل و مال میں عفو عامہ نصیب ہو جائے اسے اور کیا چاہیے۔

-☆-

صحیح الادب المفرد　رقم الحدیث (۱۲۰۰)　صفحہ ۴۶۵
قال الالبانی: صحیح
صحیح سنن النسائی　رقم الحدیث (۵۵۴۵)　جلد ۳　صفحہ ۴۸۲
قال الالبانی: صحیح

بدن میں عافیت سمع وبصر میں عافیت نیز

کفر وفقر سے پناہ وحفاظت اور

عذاب قبر سے پناہ وحفاظت کی دعا

اَللّٰھُمَّ عَافِنِیْ فِیْ بَدَنِیْ ، اَللّٰھُمَّ عَافِنِیْ فِیْ سَمْعِیْ،

اَللّٰھُمَّ عَافِنِیْ فِیْ بَصَرِیْ ، لَا اِلٰـہَ اِلَّا اَنْتَ

3مرتبہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْکُفْرِ ،وَالْفَقْرِ ،

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ

3مرتبہ

عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنُ اَبِی بَکْرَۃَ اَنَّہٗ قَالَ لِاَبِیْہِ : یَا اَبَتِ اِنِّی اَسْمَعُکَ تَدْعُوْ کُلَّ غَدَاۃٍ:

**اَللّٰھُمَّ عَافِنِی فِی بَدَنِیْ ، اَللّٰھُمَّ عَافِنِیْ فِی سَمْعِیْ ، اَللّٰھُمَّ عَافِنِی فِی بَصَرِیْ ، لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ ، تُعِیْدُھَا ثَلاثًا حِیْنَ تُصْبِحُ وَثَلاثًا حِیْنَ تُمْسِی ، اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْکُفْرِ وَالْفَقْرِ ، اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَعُوْذُبِکَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ ، تُعِیْدُھَا ثَلاثًا حِیْنَ تُصْبِحُ ، وَثَلاثًا حِیْنَ تُمْسِی قَالَ : نَعَمْ یَابُنَیَّ ! سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وآلِہٖ وَسَلَّمَ – یَدْعُوْ بِھِنَّ ، وَاَنَا اُحِبُّ اَنْ اَسْتَنَّ بِسُنَّتِہٖ.**

## ترجمة الحديث،

حضرت عبدالرحمٰن بن ابی بکرہ نے اپنے والدگرامی حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے کہا: میں آپ کو صبح شام تین مرتبہ یہ دعا پڑھتے ہوئے سنتا ہوں:

**اَللّٰھُمَّ عَافِنِیْ فِیْ بَدَنِیْ ، اَللّٰھُمَّ عَافِنِیْ فِیْ سَمْعِیْ ، اَللّٰھُمَّ عَافِنِیْ فِیْ بَصَرِیْ ،**

| | | | |
|---|---|---|---|
| جامع صحیح الاذکار للالبانی | رقم الحدیث(۹) | | صفحہ۹ |
| صحیح سنن ابوداؤد | رقم الحدیث(۵۰۹۰) | جلد۳ | صفحہ۲۵۰ |
| قال الالبانی | حسن الاسناد | | |
| صحیح سنن الترمذی | رقم الحدیث(۳۵۰۳) | جلد۳ | صفحہ۴۴۳ |
| قال الالبانی | صحیح الاسناد | | |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث(۲۰۲۶۰) | جلد۱۵ | صفحہ۱۹۸ |
| قال حمزۃ احمد الزین | اسنادہ صحیح | | |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث(۲۰۲۸۸) | جلد۱۵ | صفحہ۲۰۷ |
| قال حمزۃ احمد الزین | اسنادہ صحیح | | |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث(۲۰۳۲۶) | جلد۱۵ | صفحہ۲۱۹ |
| قال حمزۃ احمد الزین | اسنادہ صحیح | | |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث(۲۰۲۶۰) | جلد۱۵ | صفحہ۱۹۸ |
| قال حمزۃ احمد الزین | اسنادہ صحیح | | |
| صحیح سنن النسائی | رقم الحدیث(۱۳۴۶) | جلد۱ | صفحہ۴۳۲ |
| قال الالبانی | صحیح الاسناد | | |
| صحیح سنن النسائی | رقم الحدیث(۵۴۹۰) | جلد۳ | صفحہ۴۶۳ |
| قال الالبانی | صحیح الاسناد | | |

لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ۔

اے اللہ! مجھے عافیت سے نواز میرے بدن میں، اے اللہ مجھے عافیت عطا فرما میری سماعت میں اے اللہ مجھے عافیت ارزانی فرما میری بصارت میں، تیرے سوا کوئی الہ -لائق عبادت- نہیں ہے۔

اور اسی طرح صبح وشام یہ دعا (بھی) تین مرتبہ پڑھتے ہوئے سنتا ہوں:

**اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْکُفْرِ، وَالْفَقْرِ، اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَعُوْذُبِکَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ۔**

اے اللہ! میں کفر وتنگدستی سے تیری پناہ وحفاظت میں آتا ہوں، اے اللہ! میں عذاب قبر سے تیری پناہ وحفاظت مانگتا ہوں۔

حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہاں میرے بیٹے! میں نے سنا حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان الفاظ سے دعا فرمارہے تھے۔ اس لئے میں پسند کرتا ہوں کہ میں بھی حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت مبارکہ پر چلوں۔

-☆-

# نفس اور شیطان کے
# شر سے بچنے کی دعا

**اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوَاتِ وَالاَرْضِ،عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ،**
**رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَمَلِيْكَهُ ، أَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلاَّ اَنْتَ،**
**اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَشَرِّ الشَّيْطَانِ وَشِرْكِهٖ**

عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – أَنَّ اَبَابَكْرٍ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ! عَلِّمْنِيْ شَيْئاً اَقُوْلُهُ اِذَا اَصْبَحْتُ وَاِذَا اَمْسَيْتُ؟قَالَ:

قُلْ اِذَا اَصْبَحْتَ وَاِذَا اَمْسَيْتَ : اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوَاتِ وَالاَرْضِ ، عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ، رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَمَلِيْكَهُ ، اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ ، اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَشَرِّ الشَّيْطَانِ وَشِرْكِهٖ.

قُلْ ذَالِكَ اِذَا اَصْبَحْتَ ، وَاِذَا اَمْسَيْتَ ، وَاِذَا أَخَذْتَ مَضْجَعَكَ.

## ترجمة الحدیث،

حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ! مجھے ایسی دعا کی تعلیم دیجئے کہ جب میں صبح کروں یا شام کروں تو وہ دعا مانگا کروں۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جب تم صبح کرو یا شام کرو تو اللہ کی بارگاہ میں یہ عرض کیا کرو:

اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالاَرْضِ ، عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ، رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَمَلِيْكَهُ ، أَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ ، اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِىْ وَشَرِّ الشَّيْطَانِ وَشِرْكِهٖ.

| | | | |
|---|---|---|---|
| صحیح الجامع الصغیر | رقم الحدیث (۴۴۰۲) | جلد۲ | صفحہ۸۱۱ |
| قال الالبانی | صحیح | | |
| صحیح سنن الترمذی | رقم الحدیث (۳۳۹۲) | جلد۳ | صفحہ۳۹۲ |
| قال الالبانی: | صحیح | | |
| مجمع الزوائد | رقم الحدیث (۱۷۰۳۹) | جلد۱۰ | صفحہ۱۶۸ |
| سلسلۃ الاحادیث الصحیحہ | رقم الحدیث (۲۷۵۳) | جلد۶-۲ | صفحہ۵۸۰ |
| قال الالبانی: | حدیث صحیح | | |
| صحیح سنن ابی داود | رقم الحدیث (۵۰۶۷) | جلد۳ | صفحہ۴۳۶ |
| قال الالبانی: | صحیح | | |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (۵۱) | جلد۱ | صفحہ۱۸۷ |
| قال احمد محمد شاکر: | اسنادہ صحیح | | |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (۶۳) | جلد۱ | صفحہ۱۹۱ |
| قال احمد محمد شاکر: | اسنادہ صحیح | | |
| السنن الکبری | رقم الحدیث (۷۶۳۴) | جلد۷ | صفحہ۱۳۷ |
| السنن الکبری | رقم الحدیث (۷۶۶۸) | جلد۷ | صفحہ۱۴۷ |
| السنن الکبری | رقم الحدیث (۷۶۵۴) | جلد۷ | صفحہ۱۴۰ |
| السنن الکبری | رقم الحدیث (۹۷۵۵) | جلد۹ | صفحہ۹ |
| السنن الکبری | رقم الحدیث (۱۰۳۳۶) | جلد۹ | صفحہ۲۱۰ |
| السنن الکبری | رقم الحدیث (۱۰۵۶۳) | جلد۹ | صفحہ۲۹۲ |
| صحیح ابن حبان | رقم الحدیث (۹۶۲) | جلد۳ | صفحہ۲۴۲ |
| قال شعیب الأرنؤوط | اسنادہ صحیح | | |
| جامع صحیح الاذکار للالبانی | رقم الحدیث (۵) | | صفحہ۷ |

اے اللہ! اے آسمانوں اور زمین کے پیدا فرمانے والے! اے غیب وشہادت کے جاننے والے! اے ہر چیز کے رب اور اس کے مالک! میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے علاوہ کوئی الہٰ (معبود) نہیں میں تیری پناہ چاہتا ہوں اپنے نفس کے شر سے اور شیطان کے شر اور اس کی شرک کی ترغیب سے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

آپ یہ کلمات صبح وشام اور جب اپنے بستر پر لیٹیں تو پڑھ لیا کریں۔

بوقت صبح جب ہر سو اُجالا ہو رہا ہو، سورج تاریکی کی موٹی چادر کو تار تار کر رہا ہو، اور شام کے وقت جب سورج ڈوب رہا ہو، تاریکی کرہ ارضی پر بسنے والوں کو اپنی مضبوط گرفت میں لے رہی ہو، اس وقت ان الفاظ سے اللہ کے حضور دعاء کی تعلیم دی گئی ہے۔

جس اللہ جل جلالہ نے اتنا بڑا انظام چلایا ہے، کبھی رات ہے، کبھی دن، کبھی سردی ہے، کبھی گرمی، کبھی بارش ہے اور کبھی خشکی۔ وہ اللہ اس سے بھی بڑے نظام چلانے پر قادر ہے۔

وہ اللہ جو انسان کو نیند سے ہمکنار کرتا ہے اور اسے جب نیند کی وادی میں دھکیلتا ہے تو اسے گردوپیش کی خبر نہیں رہتی وہ پھر اچانک اسے بیداری عطا کرتا ہے۔

روزانہ نیند وبیداری کا چکر اسی وحدہ لاشریک کی طرف سے فرزند آدم کو اس بات کی دعوت ہے کہ سوچ جو اللہ روزانہ موت وحیات سے گزارتا ہے وہ اس بات پر بھی قادر ہے کہ جملہ کائنات کو یکبارگی موت سے ہم آغوش کر دے۔ اور پھر سب کو زندہ کر کے اپنی بارگاہ میں کھڑا کر دے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے ایک دن بارگاہِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں عرض کی:

یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھے چند کلمات تعلیم فرما دیجئے جنہیں میں صبح وشام پڑھا کروں۔ حضور رسول عربی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے درج بالا دعاء کی تعلیم دی اور فرمایا:

قُلْ ذَالِکَ اِذَا اَصْبَحْتَ، وَاِذَا اَمْسَیْتَ، وَاِذَا اَخَذْتَ مَضْجَعَکَ۔

صبح وشام اور سوتے وقت ان کلمات سے دعا مانگا کیجیے۔

ان کلمات طیبات میں اللہ وحدہ لاشریک کو آسمانوں اور زمین کا خالق، غیب وشہادت کا عالم ہر چیز کا رب اور مالک کہہ کر پکارا گیا۔

اللہ سے مانگنے کا بہترین انداز ہی یہ ہے کہ اس کی تعریف وتوصیف کی جائے۔اس کی حمدوثناء کرنا اس کی رحمتوں کو اپنی طرف متوجہ کرنا ہے اور جب اس کے ساتھ اس کے معبود حقیقی ہونے کی گواہی بھی دی گئی تو یہ بات نور در نور ہوگئی۔

بعدہ اس کی پناہ مانگی گئی۔ہاں جو بھی اس کی محفوظ پناہ اور مضبوط حفاظت میں آنا چاہے وہ اپنی شانِ بندہ پروری سے ضرور اپنی پناہ وحفاظت میں رکھتا ہے۔

اے اللہ! ہم سب کو اپنی پناہ میں پناہ لینے کی سعادت عطا فرما۔جو تیری پناہ میں آ گیا وہ شیاطین جن وانس کی شرانگیزیوں اور نفس کی وسوسہ اندوزیوں اور اس کی باطل ترغیبات کے اثر سے محفوظ و مامون ہوگیا۔

-☆-

## نفع دینے والے علم حلال وطیب رزق اور بارگاہ الٰہی میں مقبول عمل کی دعا

## اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ عِلْمًانَافِعًا، وَرِزْقًاطَیِّبًا، وَعَمَلًا مُّتَقَبَّلًا

عَنْ اُمِّ سَلَمَۃَرَضِیَ اللّٰہُ عَنْھَااَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ کَانَ اِذَااَصْبَحَ قَالَ:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ عِلْمًانَافِعًا، وَرِزْقًاطَیِّبًا، وَعَمَلًا مُّتَقَبَّلًا۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| سنن ابن ماجہ | رقم الحدیث (۹۲۵) | جلد ۱ | صفحہ ۲۹۹ |
| قال محمود محمد محمود | الحدیث صحیح | | |
| عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی | رقم الحدیث (۵۴) | | صفحہ ۸۱ |
| قال المحقق | حسن | | |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (۲۶۴۰۱) | جلد ۱۸ | صفحہ ۲۲۸ |
| قال حمزہ احمد الزین | اسنادہ صحیح | | |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (۲۶۵۸۱) | جلد ۱۸ | صفحہ ۲۴۷ |
| قال حمزہ احمد الزین | اسنادہ صحیح | | |

## ترجمة الحديث،

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صبح کے وقت یہ دعا پڑھتے تھے:

**اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ عِلْمًا نَافِعًا، وَرِزْقًا طَیِّبًا، وَعَمَلًا مُّتَقَبَّلًا۔**

اے اللہ! میں آپ سے نفع دینے والے علم، پاکیزہ رزق اور مقبول عمل کا سوال کرتا ہوں۔

-☆-

| | | | |
|---|---|---|---|
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (۲۶۵۷۹) | جلد ۱۸ | صفحہ ۳۰۲ |
| قال حمزہ احمد الزین | اسنادہ صحیح | | |
| مشکاۃ المصابیح | رقم الحدیث (۲۴۳۲) | جلد ۳ | صفحہ ۳۵ |
| مجمع الزوائد | رقم الحدیث (۱۶۹۷۶) | جلد ۱۰ | صفحہ ۱۴۶ |
| جامع الاصول | رقم الحدیث (۲۲۰۹) | جلد ۴ | صفحہ ۱۸۳ |

## صبح سید الاستغفار پڑھنے والا اگر شام آنے سے پہلے انتقال کر جائے تو جنت میں داخل ہوگا

**اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَااِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَاعَبْدُکَ وَاَنَا عَلٰی عَھْدِکَ وَوَعْدِکَ مَااسْتَطَعْتُ، اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّمَاصَنَعْتُ، اَبُوْءُ لَکَ بِنِعْمَتِکَ عَلَیَّ، وَاَبُوْءُ لَکَ بِذَنْبِیْ، فَاغْفِرْ لِیْ فَاِنَّہٗ لَایَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ**

عَنْ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ –رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ– عَنِ النَّبِیِّ –صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ قَالَ: سَیِّدُالْاِسْتِغْفَارِ: اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَااِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَاعَبْدُکَ وَاَنَا عَلٰی عَھْدِکَ وَوَعْدِکَ مَااسْتَطَعْتُ، اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَاصَنَعْتُ، اَبُوْءُ لَکَ بِنِعْمَتِکَ عَلَیَّ، وَاَبُوْءُ لَکَ بِذَنْبِیْ، فَاغْفِرْ لِیْ فَاِنَّہٗ لَایَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ۔

**اِذَا قَالَ حِیْنَ یُمْسِیْ فَمَاتَ دَخَلَ الْجَنَّةَ اَوْکَانَ مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ وَاِذَا قَالَ حِیْنَ یُصْبِحُ فَمَاتَ مِنْ یَوْمِهٖ مِثْلَهٗ.**

## ترجمة الحدیث،

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''سید الاستغفار (بخشش کیلئے کی جانے والی دعاؤں کی سردار) دعا یہ ہے:

**اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَااِلٰهَ اِلَّااَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَاعَبْدُکَ وَاَنَاعَلٰی عَهْدِکَ وَوَعْدِکَ مَااسْتَطَعْتُ، اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّمَاصَنَعْتُ، اَبُوْءُ لَکَ بِنِعْمَتِکَ عَلَیَّ، وَاَبُوْءُ لَکَ بِذَنْبِیْ، فَاغْفِرْ لِیْ فَاِنَّهٗ لَایَغْفِرُالذُّنُوْبَ اِلَّااَنْتَ.**

| | | | |
|---|---|---|---|
| صحیح البخاری | رقم الحدیث (۶۳۰۶) | جلد۴ | صفحہ۱۹۸۳ |
| صحیح البخاری | رقم الحدیث (۶۳۲۳) | جلد۴ | صفحہ۱۹۹۰ |
| سلسلۃ الاحادیث الصحیحہ | رقم الحدیث (۱۷۴۷) | جلد۴ | صفحہ۳۴۷ |
| صحیح سنن النسائی | رقم الحدیث (۵۵۳۷) | جلد۳ | صفحہ۴۸۰ |
| قال الالبانی | صحیح | | |
| جامع صحیح الاذکار للالبانی | رقم الحدیث (۳) | | صفحہ۲ |
| صحیح سنن الترمذی | رقم الحدیث (۳۳۹۳) | جلد۳ | صفحہ۳۹۳ |
| قال الالبانی | صحیح | | |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (۱۷۰۲۶) | جلد۱۳ | صفحہ۳۴۷ |
| قال حمزۃ احمد الزین | اسنادہ صحیح | | |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (۱۷۰۳۷) | جلد۱۳ | صفحہ۳۶۷ |
| قال حمزۃ احمد الزین | اسنادہ صحیح | | |
| المعجم الکبیر للطبرانی | رقم الحدیث (۷۱۷۲) | جلد۷ | صفحہ۲۹۳ |
| المعجم الکبیر للطبرانی | رقم الحدیث (۷۱۷۳) | جلد۷ | صفحہ۲۹۳ |
| المعجم الکبیر للطبرانی | رقم الحدیث (۷۱۸۵) | جلد۷ | صفحہ۲۹۵ |
| المعجم الکبیر للطبرانی | رقم الحدیث (۷۱۸۷) | جلد۷ | صفحہ۲۹۶ |
| صحیح ابن حبان | رقم الحدیث (۹۳۲) | جلد۳ | صفحہ۲۱۳ |
| قال شعیب الارنؤوط | اسنادہ صحیح علی شرط البخاری | | |

اے اللہ! تو میرا رب ہے، تیرے سوا کوئی سچا معبود نہیں ہے تو نے مجھے پیدا فرمایا میں تیرا عبد ہوں، میں تیرے عہد و پیمان پر اپنی طاقت کے مطابق قائم ہوں، اور میں اپنے کیے ہوئے شر و فساد سے تیری پناہ چاہتا ہوں، میں اقرار کرتا ہوں تیری نعمتوں کا جو تو نے مجھ پر انعام فرمائیں اور میں تیری بارگاہ میں اعتراف کرتا ہوں اپنے گناہوں کا، میری مغفرت و بخشش فرما کیونکہ تیرے علاوہ کوئی گناہ بخشنے والا نہیں۔

جس کسی مسلم نے شام کو سید الاستغفار پڑھا اس رات وہ فوت ہو گیا جنت میں داخل ہو گا (یا فرمایا) وہ اھل جنت سے ہے اور جس مسلم نے صبح کو پڑھا اور شام سے پہلے اس کا انتقال ہو گیا تو وہ بھی جنتی ہے۔

-☆-

| | | | |
|---|---|---|---|
| صحیح ابن حبان | رقم الحدیث (۹۳۳) | جلد۳ | صفحہ۲۱۳ |
| قال شعیب الارنؤوط | اسنادہ صحیح | | |
| صحیح ابن حبان | رقم الحدیث (۱۰۳۵) | جلد۳ | صفحہ۳۰۹ |
| قال شعیب الارنؤوط | اسنادہ صحیح | | |
| صحیح سنن ابی داؤد | رقم الحدیث (۵۰۷۰) | جلد۳ | صفحہ۲۴۷ |
| قال الالبانی | صحیح | | |
| السنن الکبریٰ | رقم الحدیث (۹۷۶۳) | جلد۹ | صفحہ۱۳ |
| السنن الکبریٰ | رقم الحدیث (۱۰۲۲۵) | جلد۹ | صفحہ۱۷۴ |
| السنن الکبریٰ | رقم الحدیث (۱۰۲۲۶) | جلد۹ | صفحہ۱۷۴ |
| السنن الکبریٰ | رقم الحدیث (۱۰۳۳۱) | جلد۹ | صفحہ۲۱۶ |
| صحیح الجامع الصغیر و الزیادۃ | رقم الحدیث (۳۶۷۴) | جلد۱ | صفحہ۶۸۵ |
| قال الالبانی | صحیح | | |
| مشکاۃ المصابیح | رقم الحدیث (۲۳۷۵) | جلد۲ | صفحہ۳۲۷ |
| صحیح الترغیب والترہیب | رقم الحدیث (۶۵۰) | جلد۱ | صفحہ۳۱۱ |
| قال الالبانی | صحیح | | |
| الترغیب والترہیب | رقم الحدیث (۹۵۱) | جلد۱ | صفحہ۵۰۴ |
| قال المحقق | صحیح | | |

ان کلماتِ مبارکہ کوحضوررسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زبان حق ترجمان نے ''سید الاستغفار''۔سب سے اعلیٰ وافضل استغفار۔کے نام سے موسوم فرمایا ہے۔اس ''سید الاستغفار'' کے بارے میں حضوررسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

**مَنْ قَالَهَا مِنَ النَّهَارِ مُوْقِنًا بِهَا فَمَاتَ مِنْ يَوْمِهِ قَبْلَ اَنْ يُمْسِيَ فَهُوَ مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ وَمَنْ قَالَهَا مِنَ اللَّيْلِ وَهُوَ مُوْقِنٌ بِهَا فَمَاتَ قَبْلَ اَنْ يُصْبِحَ فَهُوَ مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ.**

جس آدمی نے یقین دل سے دن کے وقت ان کلمات سے استغفار کیا پس اس دن سورج غروب ہونے سے پہلے اسے موت آ گئی تو وہ یقیناً اصحاب جنت سے ہے۔اورجس آدمی نے یقین دل سے ان کلمات کے ساتھ استغفار کیا اورصبح ہونے سے پہلے انتقال ہوگیا تو یقیناً وہ آدمی جنتی ہے۔

یہ استغفار درج ذیل چیزوں کی وجہ سے سیدالاستغفار کہلایا:

**ا۔ربوبیت:**

اللہ میرا رب ہے،پالنے والا ہے۔اس کی خصوصی عنایات سے زندگی کی منزلیں طے کررہا ہوں۔اگراس کی شان ربوبیت میری طرف فیض بار نہ ہوتو میں ایک قدم بھی آگے نہ چل سکوں۔

**۲۔الوہیت:**

وہ اللہ جو میرا رب ہے وہ میرا الٰہ ہے،میرا معبود ہے۔میری جبین بندگی اس کی بارگاہ میں خم ہوگی۔

**۳۔ایجادوتخلیق:**

اس اللہ نے مجھے پردہ عدم سے نکال کر وجودمرحمت فرمایا۔وہ میرے جسم کا خالق ہے وہ میری روح کا خالق ہے۔اس کی تخلیق سے پہلے نہ میری روح تھی نہ جسم۔میں عدم کی وادیوں میں معدوم تھا۔

۴۔اظہارِ عبودیت:

ان تین چیزوں کے اقرار کے بعد استغفار کنندہ اپنے بندہ ہونے، عبد ہونے کا اعلان کرتا ہے۔عرض کرتا ہے اے میرے اللہ تیرا نشانِ بندگی میری جبیں کی زینت ہے اور عبدیت کا طوق میرے گلے میں پیوست ہے میں تجھے چھوڑ کر، تیرا در چھوڑ کر کہیں نہیں جا سکتا۔

۵۔عہد و وعدہ کی تجدید:

اے اللہ! تو نے ہم سے ایک عہد لیا تھا اَلَسْتُ بِرَبِّکُمْ؟ کیا میں تمہارا رب نہیں ہوں؟ ہم نے کہا تھا: بَلٰی۔ بے شک تو ہمارا رب ہے۔ میں عہد و میثاق پر قائم ہوں۔ پھر تو نے ہم سے ایک وعدہ لیا تھا کہ میرے فرمانبردار رہنا۔ اے میرے اللہ! میں اس وعدہ پر بھی قائم ہوں اور اپنے آپ کو مُسْلِم (سر تسلیم خم کرنے والا) کہلانے میں فخر محسوس کرتا ہوں۔

۶۔اعترافِ قصور:

اے اللہ! تیری ذات ارفع و اعلیٰ اور میں حقیر و مسکین۔ تیری بندگی کا نہ حق ادا ہو سکا نہ ہو سکتا ہے۔تو سراپا خیر لیکن میرے عمل میں، میرے کردار میں نہ خیر ہے نہ خلوص و للٰہیت ہے۔اور اعتراف کرتا ہوں کہ میرے عمل میں میرے قول میں شر کا مادہ موجود ہے اس لئے نادم ہوں شرمسار ہوں۔

۷۔انعاماتِ الٰہی کا اعتراف:

اے میرے اللہ! اس ساری صورت حال کے باوجود تیری طرف سے انعامات کی بارش میں کوئی کمی نہ ہوئی۔تیری نعمتوں کا دریا اسی طرح موجزن رہا اور میں تیری نوازشات کے وسیع خزانے سے دامن بھرتا ہی چلا گیا۔

۸۔اعترافِ گناہ:

اے میرے اللہ! حق تو یہ تھا کہ میں ایک لمحہ بھی تیرے در سے اپنی جبیں نہ اُٹھاتا۔تیرے

ذکروفکر سے غافل نہ ہوتا لیکن ہائے افسوس! میں نے اپنے دامن کو گناہوں کی آلودگیوں سے ملوث کرلیا اور عصیاں کی دلدل میں پھنستا چلا گیا۔

۹۔ دامنِ طلب پھیلانا:

اے میرے اللہ! میں انسان ہوں، خطا کا پتلا ہوں، قدم قدم پر مجھ سے لغزشیں ہوئیں، کوتائیاں ہوئیں۔ لیکن تو تو ارحم الراحمین ہے، تو ستار ہے، تو غفار ہے، تیرے علاوہ مجھے کوئی در نظر نہیں آتا۔ تیرے در پر دامن پھیلا کر آ گیا۔ مغفرت کی بھیک مانگتا ہوں۔ سنا ہے تیرے در سے آج تک کوئی خالی نہیں گیا۔ مجھے گناہوں کی آلودگی سے پاک کردے اور دل میں عصیاں کی ظلمتیں دھودے۔

یہی وہ چیزیں ہیں جس کے پیش نظر امام الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جو دن میں ایک مرتبہ ان کلمات سے استغفار کرے اگر وہ اس دن وفات پا جائے تو سیدھا جنت جائے گا اور اسی طرح رات استغفار کرنے والا بھی جنت کا سزاوار ہوگا۔

-☆-

## افضل کلمات طیبات

### سورج کے طلوع ہونے سے پہلے

سُبْحَانَ اللّٰہِ 100مرتبہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ 100مرتبہ

اَللّٰہُ اَکْبَرُ 100مرتبہ

لَااِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہُ لَاشَرِیْکَ لَہٗ ، لَہُ الْمُلْکُ

وَلَہُ الْحَمْدُ ، وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْیءٍ قَدِیْرٌ 100مرتبہ

عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَیْبٍ عَنْ اَبِیْہِ عَنْ جَدِّہٖ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ:

مَنْ قَالَ:

سُبْحَانَ اللّٰہِ مِائَۃَ مَرَّۃٍ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوْبِھَا ، کَانَ اَفْضَلَ مِنْ مِائَۃ

بُدْنَةٍ۔ وَمَنْ قَالَ:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ مِائَةَ مَرَّةٍ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوْبِهَا، كَانَ اَفْضَلَ مِنْ مِائَةِ فَرَسٍ يُحْمَلُ عَلَيْهَا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ۔ وَمَنْ قَالَ:

اَللّٰهُ اَكْبَرُ مِائَةَ مَرَّةٍ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوْبِهَا، كَانَ اَفْضَلَ مِنْ عِتْقِ مِائَةِ رَقَبَةٍ۔ وَمَنْ قَالَ:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، مِائَةَ مَرَّةٍ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوْبِهَا لَمْ يَجِئْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اَحَدٌ بِعَمَلٍ اَفْضَلَ مِنْ عَمَلِهِ اِلَّا مَنْ قَالَ مِثْلَ قَوْلِهِ اَوْ زَادَ عَلَيْهِ۔

## ترجمة الحديث:

حضرت عمرو بن شعیب رضی اللہ عنہ اپنے والد گرامی سے اور وہ ان کے دادا رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جس نے سُبْحَانَ اللّٰهِ۔ سو مرتبہ پڑھا سورج کے طلوع ہونے سے پہلے اور سورج کے غروب ہونے سے پہلے تو اس کا یہ کلمات ادا کرنا ایک سو اونٹ فی سبیل اللہ دینے سے افضل ہے۔

جس نے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ۔ سو مرتبہ پڑھا سورج کے طلوع ہونے سے پہلے اور سورج کے غروب ہونے سے پہلے تو اس کا یہ کلمات ادا کرنا فی سبیل اللہ ایک سو گھوڑے سامان سے لاد کر بھیجنے سے افضل و برتر ہے۔

جس نے اَللّٰهُ اَكْبَرُ۔ سو مرتبہ پڑھا سورج کے طلوع ہونے سے پہلے اور غروب ہونے سے پہلے تو اس کا یہ کلمات پڑھنا فی سبیل اللہ سو غلام آزاد کرنے سے افضل و برتر ہے۔

جامع صحیح الاذکار للالبانی — رقم الحدیث (۱۲) — صفحہ ۱۰

صحیح الترغیب والترھیب — رقم الحدیث (۶۵۸)

جس نے لَااِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْکَ لَہٗ،لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ،وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْیءٍ قَدِیْرٌ

سو مرتبہ پڑھا سورج کے طلوع ہونے سے پہلے اور غروب ہونے سے پہلے تو کوئی آدمی اس سے بہتر عمل قیامت کے دن نہیں لائے گا مگر وہ جس نے اس مقدار یہ کلمات طیبات ادا کیے ہوں گے یا اس سے زیادہ ادا کیے ہوں گے۔

-☆-

## اَسْتَغْفِرُ اللّٰہ 100 مرتبہ

عَنْ اَبِیْ مُوْسَی رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ :

جَاءَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلّٰی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ جُلُوْسٌ فَقَالَ :

مَااَصْبَحْتُ غَدَاۃً قَطُّ اِلَّااسْتَغْفَرْتُ اللّٰہَ فِیْھَامِائَۃَ مَرَّۃٍ۔

## ترجمۃ الحدیث،

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

ہم بیٹھے ہوئے تھے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور فرمایا:

میں روزانہ صبح کے وقت سو مرتبہ استغفر اللہ پڑھتا ہوں۔

-☆-

| | | |
|---|---|---|
| جامع صحیح الاذکار للالبانی | رقم الحدیث (۱۲) | صفحہ ۱۰ |
| صحیح الترغیب والترھیب | رقم الحدیث (۶۵۸) | |
| جامع الاذکار للالبانی | رقم الحدیث (۱۹) | صفحہ ۱۳ |
| سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ | رقم الحدیث (۱۶۰۰) | |

## جنات کے اثر سے بچانے والی آیت مبارکہ

**اَللّٰہُ لَااِلٰہَ اِلَّا ھُوَاَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَاتَاْخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّلَا نَوْمٌ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَافِی الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَہٗ اِلَّا بِاِذْنِہٖ یَعْلَمُ مَابَیْنَ اَیْدِیْھِمْ وَمَاخَلْفَھُمْ وَلَایُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِہٖٓ اِلَّا بِمَاشَآءَ وَسِعَ کُرْسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا یَئُوْدُہٗ حِفْظُھُمَا وَھُوَالْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ.**

عَنْ اُبَیِّ بْنِ کَعْبٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ لِلْجِنِّ فَمَا یُنْجِیْنَا مِنْکُمْ؟ قَالَ :

ھٰذِہِ الْاٰیَۃُ الَّتِیْ فِی سُوْرَۃِ الْبَقَرَۃِ:

اَللّٰہُ لَااِلٰہَ اِلَّا ھُوَالْحَیُّ الْقَیُّوْم..........مَنْ قَالَھَا حِیْنَ یُمْسِیْ اُجِیْرَمِنَّا حَتّٰی یُصْبِحَ وَمَنْ قَالَھَا حِیْنَ یُصْبِحُ اُجِیْرَ مِنَّا حَتّٰی یُمْسِیَ فَلَمَّا اَصْبَحَ اَتٰی رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَذَکَرَ ذٰلِکَ لَہٗ فَقَالَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ:

صَدَقَ الْخَبِیْثُ.

## ترجمة الحديث:

حضرت اُبَیّ بْنِ کعب رضی اللہ عنہ نے جن سے فرمایا:

تم سے ہمیں کیا چیز نجات دے سکتی ہے؟ اس جن نے جواب دیا وہ آیت مبارکہ جو سورۃ البقرہ میں ہے۔

اَللّٰهُ لَااِلٰهَ اِلَّا هُوَالْحَیُّ الْقَیُّوْم آخر تک یعنی آیۃ الکرسی

جس نے اس آیت مبارکہ کو شام کے وقت پڑھا اسے ہم سے (ہمارے شر سے) صبح تک بچا لیا جاتا ہے۔ اور جس نے اس آیت مبارکہ کو صبح کے وقت پڑھا اسے ہم سے (ہمارے شر سے) شام تک بچا لیا جاتا ہے۔

حضرت اُبی بن کعب رضی اللہ عنہ صبح کے وقت حضور رسول اللہ۔صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔کی خدمت اقدس میں حاضر ہوئے تو رات کا سارا ماجرا بیان کر دیا۔ حضور۔صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔نے ارشاد فرمایا:

خبیث نے سچ بولا ہے۔

-☆-

جامع الاذکار للالبانی رقم الحدیث (۱۵) صفحہ ۱۲
صحیح الترغیب والترھیب رقم الحدیث (۶۵۸)

## ہر چیز سے کفایت

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ○ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ○ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ ○
وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ○

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ○ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ○
وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ○ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ
فِى الْعُقَدِ ○ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ○

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ○ مَلِكِ النَّاسِ ○
اِلٰهِ النَّاسِ ○ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ○ الَّذِىْ
يُوَسْوِسُ فِىْ صُدُوْرِ النَّاسِ ○ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ○

تین تین مرتبہ

عَنْ مُعَاذِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خُبَيْبٍ ، عَنْ اَبِيْهِ اَنَّهٗ قَالَ :

خَرَجْنَا فِیْ لَیْلَةِ مَطَرٍ وَظُلْمَةٍ شَدِیْدَةٍ نَطْلُبُ رَسُوْلَ اللّٰهِ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ – لِیُصَلِّیَ لَنَا فَاَدْرَکْنَاهُ فَقَالَ:

قُلْ ، فَلَمْ اَقُلْ شَیْئًا ، ثُمَّ قَالَ:

قُلْ ، فَلَمْ اَقُلْ شَیْئًا ، ثُمَّ قَالَ:

قُلْ ، فَقُلْتُ : مَااَقُوْلُ یَارَسُوْلَ اللّٰهِ ؟قَالَ:

قُلْ هُوَاللّٰهُ اَحَدٌ وَالْمُعَوِّذَتَیْنِ حِیْنَ تُمْسِیْ وَحِیْنَ تُصْبِحُ ، ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ، تَکْفِیْکَ مِنْ کُلِّ شَیْءٍ۔

## ترجمة الحدیث،

حضرت معاذ بن عبداللہ بن خبیب –رضی اللہ عنہ– اپنے والدگرامی سے روایت کرتے ہیں کہ ہم ایک بارش والی اور سخت اندھیری رات میں نکلے، جب کہ ہم حضور رسول اللہ –صلّی اللہ علیہ وآلہ

| | | | |
|---|---|---|---|
| الترغیب والترھیب | رقم الحدیث (۹۳۸) | جلد ۱ | صفحہ ۵۰۰ |
| قال المحقق: | صحیح | | |
| صحیح الترغیب والترھیب | رقم الحدیث (۶۴۹) | جلد ۱ | صفحہ ۴۱۱ |
| قال الالبانی: | صحیح | | |
| صحیح سنن الترمذی | رقم الحدیث (۳۵۷۵) | جلد ۳ | صفحہ ۴۶۷ |
| قال الالبانی: | حسن | | |
| صحیح سنن ابی داؤد | رقم الحدیث (۵۰۸۲) | جلد ۳ | صفحہ ۴۳۹ |
| قال الالبانی: | حسن | | |
| السنن الکبریٰ | رقم الحدیث (۷۸۰۹) | جلد ۷ | صفحہ ۳۰۱ |
| السنن الکبریٰ | رقم الحدیث (۷۸۱۱) | جلد ۷ | صفحہ ۳۰۲ |
| صحیح الجامع الصغیر | رقم الحدیث (۴۴۰۶) | جلد ۲ | صفحہ ۸۱۲ |
| قال الالبانی | صحیح | | |
| مشکاۃ المصابیح | رقم الحدیث (۲۱۶۳) | جلد ۲ | صفحہ ۳۸۴ |
| جامع الاصول | رقم الحدیث (۲۲۳۲) | جلد ۴ | صفحہ ۱۹۹ |
| جامع صحیح الاذکار للالبانی | رقم الحدیث (۱۴) | | صفحہ ۱۱ |

وسلم- کوڈھونڈ رہے تھے تا کہ وہ نماز پڑھائیں۔ چنانچہ ہم نے آپ کو پالیا تو آپ نے ارشاد فرمایا:

کہیے۔ میں کچھ نہ بولا۔ آپ نے پھر فرمایا: کہیے۔ تو بھی میں کچھ نہ بولا۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پھر فرمایا: کہیے۔ تو میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! میں کیا کہوں؟ تو آپ نے ارشاد فرمایا:

**قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ** اور معوذتین یعنی **قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ** اور **قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ** صبح اور شام تین تین بار پڑھے تو ہر چیز سے آپ کو کفایت کرے گی۔

-☆-

# شام کے اذکار

# شام کو مانگی جانے والی دعا جس کے سبب
# کوئی نقصان دہ چیز نقصان نہ دے سکے گی

## اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ –رَضِیَ اللّٰہُ عَنْهُ –قَالَ:

جَاءَ رَجُلٌ اِلَی النَّبِیِّ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – فَقَالَ : یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ !

مَا لَقِیْتُ مِنْ عَقْرَبٍ لَدَغَتْنِی الْبَارِحَةَ ؟ قَالَ:

اَمَا لَوْ قُلْتَ حِیْنَ اَمْسَیْتَ ،اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ

لَمْ تَضُرَّکَ.

| | | | |
|---|---|---|---|
| صحیح اذکار | | | صفحہ۱۱۶ |
| صحیح مسلم | رقم الحدیث (۲۷۰۹) | جلد۵ | صفحہ۲۵۴ |
| سنن ابن ماجہ(۱) | رقم الحدیث (۳۵۱۸) | جلد۴ | صفحہ۱۳۸ |
| قال محمود محمد محمود | الحدیث صحیح | | |
| سنن ابن ماجہ(۲) | رقم الحدیث () | جلد | صفحہ |
| صحیح سنن ابن ماجہ | رقم الحدیث (۲۸۵۲) | جلد۳ | صفحہ۱۷۸ |
| قال الالبانی: | صحیح | | |

## ترجمة الحديث،

حضرت ابو ہریرہ -رضی اللہ عنہ- سے روایت ہے کہ

ایک آدمی حضور نبی کریم -صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کی بارگاہ اقدس میں حاضر ہوا تو اس نے عرض کی یا رسول اللہ! رات مجھے ایک بچھو نے کاٹ لیا:

تو حضور -صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

اگر تم شام کو یہ کلمات کہہ دیتے تو تم کو بچھو ضرر نہ پہنچاتا۔

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ .

میں ہر مخلوق کے شر سے اللہ تعالیٰ کے کلمات تامّات کی پناہ و حفاظت میں آتا ہوں۔

-☆-

صحیح ابن حبان — رقم الحدیث (۷۸۹۸) — جلد۱۳ — صفحہ۴۷۲
قال شعیب الارنؤوط: اسنادہ صحیح علی شرط مسلم
سنن ابی داؤد — رقم الحدیث (۳۸۹۸) — جلد۳ — صفحہ۳۹۶
صحیح سنن ابی داؤد — رقم الحدیث (۳۸۹۸) — جلد۲ — صفحہ۴۷۱
قال الالبانی: صحیح
عمل الیوم واللیلۃ للنسائی — رقم الحدیث (۵۸۸) — صفحہ۳۱۹
صحیح ابن حبان — رقم الحدیث (۱۰۲۰) — جلد۳ — صفحہ۲۹۷
قال شعیب الارنؤوط: اسنادہ صحیح علی شرط مسلم
حلیۃ الاولیاء — جلد۷ — صفحہ۱۴۳

# عظیم الشان دعا جس کی وجہ سے
# کوئی نقصان دہ چیز نقصان نہ دے سکے گی

## بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَایَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ

**3 مرتبہ**

عَنْ عُثْمَانَ ابْنِ عَفَّانَ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – یَقُوْلُ :

مَامِنْ عَبْدٍ یَقُوْلُ فِیْ صَبَاحِ كُلِّ یَوْمٍ وَمَسَاءِ كُلِّ لَیْلَةٍ :

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَایَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ. ثَلَاثَ مَرَّاتٍ – اِلَّا لَمْ یَضُرَّهٗ شَیْءٌ.

| | | | |
|---|---|---|---|
| عمل الیوم واللیلۃ للنسائی | رقم الحدیث (۱۵) | | صفحہ ۱۴۱ |
| سنن الترمذی | رقم الحدیث (۳۳۹۹) | جلد ۵ | صفحہ ۲۵۰ |
| قال الترمذی | ھذا الحدیث حسن غریب صحیح | | |

## ترجمۃ الحدیث،

حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں میں نے سنا حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ارشاد فرما رہے تھے:

جو بندہ ہر روز کی صبح اور ہر رات کی شام کی تین مرتبہ یہ دعا پڑھے:

**بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَافِی السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ**

اس اللہ کے نام سے جس نام کی معیت ہوتو ارض وسماء کی کوئی چیز ضرر نہیں دے سکتی اور وہ اللہ سمیع وبصیر ہے

تو اسے کوئی چیز نقصان نہیں پہنچائے گی۔

-☆-

**عَنْ عُثْمَانَ ابْنِ عَفَّانَ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : اِنَّ النَّبِیَّ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – قَالَ:**

**مَنْ قَالَ : بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِیْ السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ، فَاِنْ قَالَهَا حِیْنَ یُمْسِیْ لَمْ تَفْجَأْهُ فَاجِئَةُ بَلَاءٍ حَتّٰی یُصْبِحَ ، وَاِنْ**

| | | | |
|---|---|---|---|
| صحیح سنن الترمذی | رقم الحدیث (۳۳۸۸) | جلد۳ | صفحہ۳۹۰ |
| قال الالبانی: | حسن صحیح | | |
| صحیح سنن ابی داود | رقم الحدیث (۵۰۸۸) | جلد۳ | صفحہ۲۵۰ |
| قال الالبانی: | صحیح | | |
| سنن ابن ماجہ | رقم الحدیث (۳۸۶۹) | جلد۴ | صفحہ۳۲۳ |
| قال محمود محمد محمود: | الحدیث صحیح | | |
| صحیح سنن ابن ماجہ | رقم الحدیث (۳۱۳۴) | جلد۳ | صفحہ۲۶۴ |
| قال الالبانی: | صحیح | | |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (۴۷۴) | جلد۱ | صفحہ۳۶۷ |
| قال احمد محمد شاکر: | اسنادہ صحیح | | |

قَالَهَا حِيْنَ يُصْبِحَ لَمْ تَفْجَأْهُ فَاجِئَةُ بَلَاءٍ حَتّٰى يُمْسِيَ.

## ترجمة الحديث:

حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جو آدمی یہ دعا پڑھے:

**بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ.**

اس اللہ کے نام سے جس نام کی معیت ہو تو ارض وسماء کی کوئی چیز ضرر نہیں دے سکتی اور وہ اللہ سمیع وبصیر ہے۔

اگر وہ یہ کلمات شام کو پڑھتا ہے تو صبح ہونے تک اسے کوئی اچانک پہنچنے والی مصیبت نہیں پہنچے گی اور اگر صبح کو پڑھتا ہے تو شام ہونے تک اسے کوئی اچانک پہنچنے والی مصیبت نہیں پہنچے گی۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| سنن الترمذی | رقم الحدیث (۳۳۹۹) | جلد۵ | صفحہ۴۵۰ |
| قال الترمذی | ھذا حدیث حسن غریب صحیح | | |
| صحیح سنن الترمذی | رقم الحدیث (۳۳۸۸) | جلد۳ | صفحہ۳۹۰ |
| قال الالبانی: | حسن صحیح | | |
| سنن ابی داود | رقم الحدیث (۵۰۸۸) | جلد۴ | صفحہ۳۵۷ |
| صحیح سنن ابی داود | رقم الحدیث (۵۰۸۸) | جلد۳ | صفحہ۴۵۰ |
| قال الالبانی: | صحیح | | |
| سنن ابن ماجہ | رقم الحدیث (۳۸۶۹) | جلد۴ | صفحہ۳۲۳ |
| قال محمود محمد محمود: | الحدیث صحیح | | |
| عمل الیوم واللیلۃ للنسائی | رقم الحدیث (۱۵) | | صفحہ۱۴۱ |
| صحیح سنن ابن ماجہ | رقم الحدیث (۳۱۳۴) | جلد۳ | صفحہ۲۶۴ |
| قال الالبانی: | صحیح | | |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (۴۷۴) | جلد۱ | صفحہ۳۶۷ |
| قال احمد محمد شاکر: | اسنادہ صحیح | | |

# شام کو پڑھی جانے والی
# تعلق باللہ کی انوکھی دعا
# اللّٰھُمَّ بِکَ اَمْسَیْنَا وَبِکَ اَصْبَحْنَا وَبِکَ نَحْیَا وَبِکَ نَمُوْتُ وَإِلَیْکَ النُّشُوْرَ

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ اَنَّہُ کَانَ یَقُوْلُ اِذَا اَمْسٰی قَالَ:

اللّٰھُمَّ بِکَ اَمْسَیْنَا وَبِکَ اَصْبَحْنَا وَبِکَ نَحْیَا وَبِکَ نَمُوْتُ وَإِلَیْکَ النُّشُوْرَ۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| صحیح سنن ابی داؤد | رقم الحدیث (۵۰۶۸) | جلد ۳ | صفحہ ۴۲۶ |
| قال الالبانی: | صحیح | | |
| سنن الترمذی | رقم الحدیث (۳۳۰۲) | جلد ۵ | صفحہ ۴۵۲ |
| قال الترمذی: | ھذا حدیث حسن | | |
| صحیح سنن الترمذی | رقم الحدیث (۳۳۹۱) | جلد ۳ | صفحہ ۳۹۲ |
| قال الالبانی: | صحیح | | |
| سنن ابن ماجہ (۱) | رقم الحدیث (۳۸۶۸) | جلد ۲ | صفحہ ۳۲۳ |
| قال محمود محمد محمود | الحدیث صحیح | | |

## ترجمة الحديث،

حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب شام ہوتی تو اللہ تعالٰی کی بارگاہ میں یوں عرض کیا کرتے تھے۔

**اَللّٰھُمَّ بِکَ اَمْسَیْنَا وَبِکَ اَصْبَحْنَا وَبِکَ نَحْیَا وَبِکَ نَمُوْتُ وَاِلَیْکَ النُّشُوْرَ۔**

اے اللہ! تیری ہی توفیق واعانت سے ہم شام کرتے ہیں، اور تیری ہی توفیق سے صبح کرتے ہیں، اور تیرے ہی کرم سے ہم زندہ ہیں اور تیرے ہی حکم سے موت سے ہمکنار ہوں گے اور موت کے بعد قیامت کو تیری ہی بارگاہ میں پھر اٹھ کر حاضر ہوں گے۔

-☆-

| | | | |
|---|---|---|---|
| سنن ابن ماجہ (۲) | رقم الحدیث (۳۸۶۸) | جلد۵ | صفحہ۳۸۲ |
| قال المحقق: | اسنادہ حسن | | |
| صحیح سنن ابن ماجہ | رقم الحدیث (۳۱۳۳) | جلد۳ | صفحہ۲۲۳ |
| قال الالبانی: | صحیح | | |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (۲۶۳) | جلد۹ | صفحہ۵۵۸ |
| قال حمزہ احمد الزین | اسنادہ صحیح | | |
| صحیح ابن حبان | رقم الحدیث (۹۶۵) | جلد۳ | صفحہ۲۴۵ |
| قال شعیب الارنؤوط: | اسنادہ صحیح علی شرط مسلم | | |
| شرح السنۃ للبغوی | رقم الحدیث (۱۳۲۵) | جلد۵ | صفحہ۱۱۲ |
| قال البغوی: | ھذا حدیث حسن | | |
| عمل الیوم واللیلۃ للنسائی | رقم الحدیث (۵۶۴) | | صفحہ۳۷۸ |
| المصنف لابن ابی شیبہ | رقم الحدیث (۹۳۳۰) | جلد۱۰ | صفحہ۲۳۲ |
| الادب المفرد | رقم الحدیث (۱۱۹۹) | | صفحہ۳۰۹ |
| صحیح الادب المفرد | رقم الحدیث (۱۱۹۹) | | صفحہ۴۶۵ |
| قال الالبانی: | صحیح | | |

## خیر وبھلائی کی دعا سستی، کبر سنی، بڑھاپا
## آ گ کے عذاب اور قبر کے عذاب سے پناہ وحفاظت کی دعا

أَمْسَيْنَا وَأَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ ، لَا اِلٰـهَ
اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ
وَهُوَعَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ.
رَبِّ أَسْئَلُكَ خَيْرَمَا فِي هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَخَيْرَ مَا بَعْدَهَا،
رَبِّ أَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَسُوْءِ الْكِبَرِ،رَبِّ
اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابٍ فِي النَّارِوَعَذَابٍ فِي الْقَبْرِ

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ :
كَانَ نَبِيُّ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – اِذَا اَمْسٰى قَالَ :
اَمْسَيْنَا وَاَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ ، لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ

لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَعَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ، رَبِّ أَسْئَلُكَ خَيْرَ مَا فِى هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَخَيْرَ مَا بَعْدَهَا ، رَبِّ أَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَسُوْءِ الْكِبَرِ ، رَبِّ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابٍ فِى النَّارِوَعَذَابٍ فِى الْقَبْرِ.

## ترجمة الحديث:

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا:

حضور نبی اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب شام ہوتی یہ دعا مانگا کرتے تھے:

أَمْسَيْنَا وَأَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ

| | | | |
|---|---|---|---|
| صحیح الاذکار | | | صفحہ۱۱۳ |
| صحیح ابن حبان | رقم الحدیث (۹۶۳) | جلد۳ | صفحہ۲۴۳ |
| قال شعیب الارنؤوط: | اسنادہ صحیح علی شرط مسلم | | |
| مجمع الزوائد | رقم الحدیث (۱۶۹۹۶) | جلد۱۰ | صفحہ۱۵۳ |
| قال الہیثمی: | رجالہ رجال الصحیح | | |
| صحیح مسلم | رقم الحدیث (۲۷۲۳) | جلد۵ | صفحہ۲۶۰ |
| سنن الترمذی | رقم الحدیث (۳۳۰۱) | جلد۵ | صفحہ۳۵۱ |
| قال الترمذی: | ھذا حدیث حسن صحیح | | |
| صحیح سنن الترمذی | رقم الحدیث (۳۳۹۰) | جلد۳ | صفحہ۳۹۱ |
| قال الالبانی: | صحیح | | |
| عمل الیوم واللیلۃ للنسائی | رقم الحدیث (۲۳) | | صفحہ۱۲۷ |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (۴۱۹۲) | جلد۴ | صفحہ۱۷۴ |
| قال احمد محمد شاکر: | اسنادہ صحیح | | |
| المصنف لابن ابی شیبہ | رقم الحدیث (۹۳۲۵) | جلد۱۰ | صفحہ۲۳۸ |
| المعجم الکبیر للطبرانی | رقم الحدیث (۱۱۷۰) | جلد۲ | صفحہ۴۳ |
| سنن ابی داود | رقم الحدیث (۵۰۷۱) | جلد۴ | صفحہ۳۵۱ |
| صحیح سنن ابی داود | رقم الحدیث (۵۰۷۱) | جلد۳ | صفحہ۲۴۷ |
| قال الالبانی: | صحیح | | |
| جامع الاصول | رقم الحدیث (۲۲۲۲) | جلد۴ | صفحہ۲۴۱ |

لَہُ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَعَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ، رَبِّ أَسْئَلُکَ خَیْرَ مَا فِی ھٰذِہِ اللَّیْلَةِ وَخَیْرَ مَا بَعْدَھَا ، رَبِّ أَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْکَسَلِ وَسُوْءِ الْکِبَرِ ، رَبِّ اَعُوْذُبِکَ مِنْ عَذَابٍ فِی النَّارِوَعَذَابٍ فِی الْقَبْرِ.

شام اس حالت میں ہوئی کہ ہم اور ساری کائنات اللہ تعالیٰ کے قبضہ واختیار میں ہے۔تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں۔اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی الٰہ نہیں وہ وحدہ' لاشریک ہے۔تمام حکمرانی اسی کے لئے ہے اور تمام حمد وثناء بھی اسی کیلئے ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

اے میرے رب ! مجھے اس رات کی خیر و برکت بھی عطا فرمادے اور اسکے مابعد کی خیروبرکت بھی عطافرما۔

اے میرے رب! میں تیری پناہ وحفاظت مانگتا ہوں سستی سے،بڑھاپے کے برے اثرات سے۔

اے میرے رب! میں تیری پناہ وحفاظت مانگتا ہوں جہنم کے عذاب سے اور قبر کے عذاب سے۔

-☆-

## جادوگر، کاہن، شیطان اور حاسد کے شر سے بچنے کیلئے شام کو پڑھی جانے والی دعا

اَمْسَیْنَا وَاَمْسٰی الْمُلْکُ لِلّٰہِ ، وَالْحَمْدُلِلّٰہِ،

اَعُوْذُبِاللّٰہِ الَّذِیْ یُمْسِکُ السَّمَاءَ اَنْ تَقَعَ

عَلَی الْاَرْضِ اِلَّابِاِذْنِہٖ مِنْ شَرِّمَاخَلَقَ وَذَرَأَوَبَرَأَ

عَنْ عَمْرِوبْنِ شُعَیْبٍ عَنْ اَبِیْہِ عَنْ جَدِّہٖ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ:قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ :

مَنْ قَالَ اِذَا اَمْسٰی : اَمْسَیْنَا وَاَمْسٰی الْمُلْکُ لِلّٰہِ ، وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ ، اَعُوْذُ بِاللّٰہِ الَّذِیْ یُمْسِکُ السَّمَاءَ اَنْ تَقَعَ عَلَی الْاَرْضِ اِلَّابِاِذْنِہٖ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَذَرَأَ وَبَرَأَ ، مَنْ قَالَھُنَّ عُصِمَ مِنْ کُلِّ سَاحِرٍ وَکَاھِنٍ وَشَیْطَانٍ وَحَاسِدٍ۔

**ترجمة الحديث،**

حضرت عمرو بن شعیب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انہوں نے اپنے باپ سے اوران کے

باپ نے ان کے دادا سے روایت کی کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

شام کے وقت جب کوئی یہ دعا مانگے:

**اَمْسَیْنَا وَاَمْسَی الْمُلْکُ لِلّٰہِ ، وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ ، اَعُوْذُ بِاللّٰہِ الَّذِیْ یُمْسِکُ السَّمَاءَ اَنْ تَقَعَ عَلَی الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِہٖ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَذَرَأَ وَبَرَأَ**

ہم نے شام کی اور تمام کائنات نے شام کی اللہ کیلئے۔ تمام تعریفیں اللہ کیلئے ہیں۔ میں پناہ وحفاظت مانگتا ہوں اللہ کی جس نے آسمان کو روکا ہے کہ وہ زمین پر گرے مگر جب اس کا حکم ہو۔ ہر اس چیز کے شر سے جس کو اس نے پیدا کیا، وجود بخشا، پردہ عدم سے نکالا۔

جس بندہ نے ان کلمات کو ادا کیا تو اللہ تعالیٰ اس کو ہر جادوگر اور ہر کاہن سے اور ہر شیطان اور ہر حاسد سے محفوظ رکھے گا۔

-☆-

کتاب الدعاء للطبرانی　　رقم الحدیث (۳۴۴)　　صفحہ ۱۳۵

قال سامی انور رجالہ ثقات　　اسنادہ صحیح

## شام ان کلمات طیبات کو ادا کرنے والا وہ خوش نصیب ہے
## جسے قیامت کے دن اللہ تعالیٰ راضی کرے گا
## رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْإِسْلَامِ دِيْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا

**3 مرتبہ**

**عَنْ خَادِمِ النَّبِيِّ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ – قَالَ : سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ – يَقُوْلُ:**

**مَا مِنْ عَبْدٍ يَقُوْلُ حِيْنَ يُمْسِيْ وَحِيْنَ يُصْبِحُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ : رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْإِسْلَامِ دِيْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا إِلَّا كَانَ حَقًّا عَلَى اللّٰهِ أَنْ يُرْضِيَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ .**

| | | | |
|---|---|---|---|
| المصنف لعبد الرزاق | رقم الحدیث (۱۰۱۶۳) | جلد ۶ | صفحہ ۱۱۳ |
| عمل الیوم واللیلۃ | رقم الحدیث (۶۸) | | صفحہ ۹۱ |
| قال ابن السنی | حسن | | |
| المستدرک للحاکم | رقم الحدیث (۱۹۰۵) | جلد ۲ | صفحہ ۷۳۶ |
| قال الحاکم: | حدیث صحیح الاسناد | | |
| المعجم الکبیر للطبرانی | رقم الحدیث (۱۹۰۵) | جلد ۲۲ | صفحہ ۳۶۷ |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (۱۸۸۶۹) | جلد ۱۴ | صفحہ ۳۳۶ |
| قال حمزہ احمد الزین | اسنادہ صحیح | | |

## ترجمة الحديث،

حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جو آدمی صبح وشام تین تین مرتبہ اس کلمہ کو زبان سے ادا کرے تو اللہ تعالیٰ نے یہ بات اپنے ذمہ کرم پر لے لی ہے کہ وہ قیامت کے دن اس بندے کو راضی اور خوش کر دے گا۔

**رَضِيتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِيناً وَبِمُحَمَّدٍ نَبِيّاً.**

میں نے اللہ تعالیٰ کو رب مانا اور میں اس پر دل وجاں سے راضی ہوں اور میں نے اسلام کو اپنا دین منتخب کیا اور میں اس پر بھی راضی ہوں اور میں حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نبی ہونے پر ایمان لایا اور میں اس پر دل وجاں سے راضی ہوں۔

-☆-

مسند الامام احمد رقم الحدیث (۱۸۸۷۰) جلد ۱۴ صفحہ ۳۳۷
قال حمزہ احمد الزین اسنادہ صحیح
مسند الامام احمد رقم الحدیث (۱۸۸۷۱) جلد ۱۴ صفحہ ۳۳۷
قال حمزہ احمد الزین اسنادہ صحیح

# سب سے افضل کلمہ مبارکہ

## سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ

100 مرتبہ

**عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ النَّبِیُّ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – :**

**مَنْ قَالَ حِیْنَ یُصْبِحُ وَحِیْنَ یُمْسِیْ : سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ مِائَةَ مَرَّةٍ لَمْ یَأْتِ اَحَدٌ یَوْمَ الْقِیَامَةِ بِاَفْضَلَ مِمَّا جَاءَ بِهٖ اِلَّا اَحَدٌ قَالَ مِثْلَ مَا قَالَ اَوْزَادَ عَلَیْهِ.**

| | | | |
|---|---|---|---|
| صحیح مسلم | رقم الحدیث (۲۶۹۲) | جلد۵ | صفحہ ۳۳۳ |
| الترغیب والترھیب | رقم الحدیث (۹۵۴) | جلد۱ | صفحہ ۵۰۴ |
| قال المحقق: | صحیح | | |
| صحیح الترغیب والترھیب | رقم الحدیث (۶۵۳) | جلد۱ | صفحہ ۴۱۳ |
| قال الالبانی: | صحیح | | |
| عمل والیوم اللیلۃ للنسائی | رقم الحدیث (۵۶۸) | | صفحہ ۳۸۰ |
| سنن الترمذی | رقم الحدیث (۳۴۶۹) | جلد۵ | صفحہ ۳۸۸ |
| قال الترمذی: | ھذا حدیث حسن صحیح غریب | | |

## ترجمة الحديث،

حضرت ابو ہریرہ -رضی اللہ عنہ- سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

جس مردمومن نے صبح کو بھی اور شام کو بھی 100,100 مرتبہ پڑھا

**سُبْحَانَ اللّٰہِ وَ بِحَمْدِہٖ**

تو کوئی آدمی بھی اس سے افضل اعمال قیامت کو نہ لاسکے گاہاں وہ آدمی جس نے اس کی مانند (سومرتبہ) یہ کلمہ مبارکہ ادا کیااس سے زیادہ ادا کیا۔

-☆-

| | | | |
|---|---|---|---|
| صحیح سنن الترمذی | رقم الحدیث (۳۴۶۹) | جلد ۳ | صفحہ ۴۳۱ |
| قال الالبانی: | صحیح | | |
| صحیح سنن ابی داؤد | رقم الحدیث (۵۰۹۱) | جلد ۳ | صفحہ ۳۵۱ |
| قال الالبانی: | صحیح | | |
| الاذکار | | | صفحہ ۱۱۳ |
| صحیح ابن حبان | رقم الحدیث (۸۶۰) | جلد ۳ | صفحہ ۱۳۴ |
| قال شعیب الارنؤوط: | اسنادہ صحیح علی شرط مسلم | | |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (۱۸۸۳۵) | جلد ۱۴ | صفحہ ۴۲۹ |
| قال حمزہ احمد الزین | اسنادہ صحیح | | |

## بدن میں عافیت سمع وبصر میں عافیت نیز کفر وفقر سے پناہ وحفاظت اور عذاب قبر سے پناہ وحفاظت کی دعا

اَللّٰھُمَّ عَافِنِیْ فِی بَدَنِیْ ، اَللّٰھُمَّ عَافِنِیْ فِی سَمْعِیْ،
اَللّٰھُمَّ عَافِنِی فِیْ بَصَرِیْ ، لَااِلٰهَ اِلَّااَنْتَ

3مرتبہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْکُفْرِ ،وَالْفَقْرِ ،
اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَعُوْذُبِکَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ

3مرتبہ

عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِیْ بَکْرَةَ اَنَّهُ قَالَ لِاَبِیْهِ : یَا اَبَتِ اِنِّی اَسْمَعُکَ تَدْعُوْ کُلَّ غَدَاةٍ:

اَللّٰھُمَّ عَافِنِیْ فِیْ بَدَنِیْ ، اَللّٰھُمَّ عَافِنِیْ فِیْ سَمْعِیْ ، اَللّٰھُمَّ عَافِنِی فِی بَصَرِیْ ، لَا اِلٰهَ اِلَّااَنْتَ ، تُعِیْدُھَا ثَلَاثًا حِیْنَ تُصْبِحُ وَثَلَاثًا حِیْنَ تُمْسِی ، اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَعُوْذُبِکَ مِنَ

الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ ، اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ ، تُعِيْدُهَا ثَلاَثًا حِيْنَ تُصْبِحُ ، وَثَلاَثًا حِيْنَ تُمْسِيْ قَالَ :

نَعَمْ يَابُنَيَّ ! سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهِ وَسَلَّمَ – يَدْعُوْ بِهِنَّ ، وَاَنَا اُحِبُّ اَنْ اَسْتَنَّ بِسُنَّتِهِ.

## ترجمة الحديث،

حضرت عبدالرحمٰن بن ابی بکرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے اپنے والد ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے کہا: میں آپ کو ہر صبح وشام تین مرتبہ یہ دعا پڑھتے ہوے سنتا ہوں:

اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ بَدَنِيْ ، اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ سَمْعِيْ ، اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ بَصَرِيْ ، لَا اِلٰهَ اِلَّاأَنْتَ ،

اے اللہ! میرے بدن میں عافیت عطا فرما، اے اللہ! مجھے میری سماعت میں عافیت عطا فرما، اے اللہ! مجھے میری بصارت میں عافیت عطا فرما، تیرے علاوہ کوئی الہ-لائق بندگی-نہیں ہے۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| جامع صحیح الاذکار للالبانی | رقم الحدیث (۹) | | صفحہ ۹ |
| صحیح سنن ابوداؤد | رقم الحدیث (۵۰۹۰) | جلد ۳ | صفحہ ۲۵۰ |
| قال الالبانی | حسن الاسناد | | |
| صحیح سنن الترمذی | رقم الحدیث (۳۵۰۳) | جلد ۳ | صفحہ ۴۴۳ |
| قال الالبانی | صحیح الاسناد | | |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (۲۰۲۶۰) | جلد ۱۵ | صفحہ ۱۹۸ |
| قال حمزۃ احمد الزین | اسنادہ صحیح | | |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (۲۰۲۸۸) | جلد ۱۵ | صفحہ ۲۰۷ |
| قال حمزۃ احمد الزین | اسنادہ صحیح | | |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (۲۰۳۲۶) | جلد ۱۵ | صفحہ ۲۱۹ |
| قال حمزۃ احمد الزین | اسنادہ صحیح | | |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (۲۰۲۶۰) | جلد ۱۵ | صفحہ ۱۹۸ |
| قال حمزۃ احمد الزین | اسنادہ صحیح | | |

اوراسی طرح صبح وشام یہ دعا (بھی) تین مرتبہ پڑھتے ہوئے سنتا ہوں:

**اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْکُفْرِ،وَالْفَقْرِ،اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَعُوْذُبِکَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ۔**

اے اللہ! میں کفر وتنگدستی سے تیری پناہ وحفاظت میں آتا ہوں،اے اللہ! میں عذاب قبر سے تیری پناہ وحفاظت مانگتا ہوں۔

حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہاں میرے بیٹے! میں نے سنا حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان الفاظ سے دعا فرمارہے تھے۔اس لئے میں پسند کرتا ہوں کہ میں بھی حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت مبارکہ پر چلوں۔

-☆-

| | | | |
|---|---|---|---|
| صحیح سنن النسائی | رقم الحدیث (۱۳۴۶) | جلد ۱ | صفحہ ۴۳۲ |
| قال الالبانی | صحیح الاسناد | | |
| صحیح سنن النسائی | رقم الحدیث (۵۴۸۰) | جلد ۳ | صفحہ ۴۶۲ |
| قال الالبانی | صحیح الاسناد | | |

## نفس اور شیطان کے شر سے بچنے کی دعا

اَللّٰھُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ،عَالِمَ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَةِ،
رَبَّ کُلِّ شَیْءٍ وَمَلِیْکَهُ ،أَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰـهَ اِلَّا اَنْتَ ،
اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَشَرِّ الشَّیْطَانِ وَشِرْکِهِ

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – اَنَّ اَبَابَکْرٍ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ :
یَارَسُوْلَ اللّٰهِ! عَلِّمْنِیْ شَیْئًا اَقُوْلُهُ اِذَا اَصْبَحْتُ وَاِذَا اَمْسَیْتُ؟قَالَ:
قُلْ اِذَا اَصْبَحْتَ وَاِذَا اَمْسَیْتَ :
اَللّٰھُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوَاتِ وَالاَرْضِ ، عَالِمَ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَةِ ، رَبَّ کُلِّ شَیْءٍ
وَمَلِیْکَهُ ، اَشْھَدُ اَنْ لَّااِلٰـهَ اِلَّااَنْتَ ، اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَشَرِّ الشَّیْطَانِ وَشِرْکِهِ.
قُلْ ذَالِکَ اِذَا اَصْبَحْتَ ،وَاِذَا اَمْسَیْتَ،وَاِذَا اَخَذْتَ مَضْجَعَکَ.

**ترجمة الحديث،**

حضرت ابو ھریرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے عرض

کی یا رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلم! مجھے ایسی دعا کی تعلیم دیجئے کہ جب میں صبح کروں یا شام کروں تو وہ دعا مانگا کروں۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جب تم صبح کرو یا شام کرو تو اللہ کی بارگاہ میں یہ عرض کیا کرو:

اَللّٰھُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ، عَالِمَ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ ، رَبَّ کُلِّ شَیْءٍ وَمَلِیْکَہٗ ، اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰـہَ اِلَّآ اَنْتَ ، اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَشَرِّ الشَّیْطَانِ وَشِرْکِہٖ۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| صحیح الجامع الصغیر | رقم الحدیث (۴۴۰۲) | جلد۲ | صفحہ۸۱۱ |
| قال الالبانی | صحیح | | |
| سنن ابی داود | رقم الحدیث (۵۰۶۷) | جلد۴ | صفحہ۳۵۰ |
| مجمع الزوائد | رقم الحدیث (۱۷۰۳۹) | جلد۱۰ | صفحہ۱۶۸ |
| السنن الکبری | رقم الحدیث (۷۶۴۴) | جلد۷ | صفحہ۱۳۷ |
| صحیح سنن ابی داود | رقم الحدیث (۵۰۶۷) | جلد۳ | صفحہ۲۴۶ |
| قال الالبانی: | صحیح | | |
| سنن الترمذی | رقم الحدیث (۳۳۰۳) | جلد۵ | صفحہ۴۵۲ |
| قال الترمذی: | ھذا حدیث حسن صحیح | | |
| صحیح سنن الترمذی | رقم الحدیث (۳۳۹۲) | جلد۳ | صفحہ۳۹۲ |
| قال الالبانی: | صحیح | | |
| السنن الکبری | رقم الحدیث (۷۶۶۸) | جلد۷ | صفحہ۱۴۷ |
| سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ | رقم الحدیث (۲۷۵۳) | جلد۶-۲ | صفحہ۵۸۰ |
| قال الالبانی: | حدیث صحیح | | |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (۵۱) | جلد۱ | صفحہ۱۸۷ |
| قال احمد محمد شاکر: | اسنادہ صحیح | | |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (۶۳) | جلد۱ | صفحہ۱۹۱ |
| قال احمد محمد شاکر: | اسنادہ صحیح | | |
| السنن الکبری | رقم الحدیث (۷۶۵۴) | جلد۷ | صفحہ۱۴۰ |
| السنن الکبری | رقم الحدیث (۹۷۵۵) | جلد۹ | صفحہ۹ |
| السنن الکبری | رقم الحدیث (۱۰۳۲۶) | جلد۹ | صفحہ۲۱۰ |
| السنن الکبری | رقم الحدیث (۱۰۵۶۳) | جلد۹ | صفحہ۲۹۲ |
| صحیح ابن حبان | رقم الحدیث (۹۶۲) | جلد۳ | صفحہ۲۴۲ |
| قال شعیب الأرنؤوط | اسنادہ صحیح | | |

اے اللہ! اے آسمانوں اور زمین کے پیدا فرمانے والے! اے غیب وشہادت کے جاننے والے! اے ہر چیز کے رب اور اس کے مالک! میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے علاوہ کوئی الٰہ (معبود) نہیں میں تیری پناہ چاہتا ہوں اپنے نفس کے شر سے اور شیطان کے شر اور اس کی شرک کی ترغیب سے۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

یہ کلمات صبح وشام اور جب اپنے بستر پر لیٹئے تو پڑھا کیجیے۔

-☆-

# شام کی دعا جس کی وجہ سے
# شیطان سے محفوظ رہا جاتا ہے
# لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ
# وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

عَنْ اَبِی عَيَّاشٍ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – :

مَنْ قَالَ اِذَا اَصْبَحَ : لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ، كَانَ لَهٗ عِدْلُ رَقَبَةٍ مِنْ وَلَدِ اِسْمَاعِيْلَ ، وَكُتِبَ لَهٗ عَشْرُ حَسَنَاتٍ ، وَحُطَّ عَنْهُ عَشْرُ سَيِّئَاتٍ ، وَرُفِعَ لَهٗ عَشْرُ دَرَجَاتٍ ، وَكَانَ فِی حِرْزٍ مِنَ الشَّيْطَانِ حَتّٰى يُمْسِیَ ، وَاِنْ قَالَهَا اِذَا اَمْسٰى كَانَ لَهٗ مِثْلُ ذٰلِكَ حَتّٰى يُصْبِحَ .

**ترجمة الحديث،**

حضرت ابوعیاش رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

ارشاد فرمایا:

جو آدمی صبح کے وقت یہ کہہ لے:

**لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰـهُ وَحْـدَهٗ لَا شَرِيْـكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْـكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْيءٍ قَدِيْرٌ ،**

اللہ کے علاوہ کوئی الہ نہیں ،وہ وحدہ لاشریک ہے ،سب بادشاہتیں اللہ کیلئے ہیں اور تمام تعریفیں اللہ کیلئے ہیں اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

تو اسے اولاد اسماعیل میں سے ایک غلام آزاد کرنے کے برابر ثواب ہوگا اور اس کیلئے دس نیکیاں لکھی جائیں گی ،اس سے دس گناہ مٹادیئے جائیں گے ،اس کے دس درجات بلند کیے جائیں گے۔اور شام تک کیلئے شیطان سے حفاظت میں رہے گا۔اور اگر شام کو یہ کہہ لے تو صبح تک کیلئے یہی کچھ ہے۔

-☆-

| | | | |
|---|---|---|---|
| الترغیب والترہیب | رقم الحدیث(۹۵۹) | جلد۱ | صفحہ۵۰۶ |
| صحیح الترغیب والترہیب | رقم الحدیث(۶۵۶) | جلد۱ | صفحہ۴۱۴ |
| قال الالبانی: | صحیح | | |
| صحیح سنن ابی داؤد | رقم الحدیث(۵۰۷۷) | جلد۳ | صفحہ۴۲۸ |
| قال الالبانی: | صحیح | | |
| سنن ابن ماجہ | رقم الحدیث(۳۸۶۷) | جلد۴ | صفحہ۳۲۲ |
| قال محمود محمد محمود: | الحدیث صحیح | | |
| السنن الکبری | رقم الحدیث(۹۷۹۱) | جلد۹ | صفحہ۱۷ |
| صحیح الجامع الصغیر | رقم الحدیث(۶۴۱۸) | جلد۲ | صفحہ۱۰۹۵ |
| قال الالبانی | صحیح | | |
| مشکاۃ المصابیح | رقم الحدیث(۲۳۳۲) | جلد۲ | صفحہ۷۴۲ |
| قال الالبانی | اسنادہ صحیح | | |
| جامع الاصول | رقم الحدیث(۲۲۱۹) | جلد۴ | صفحہ۱۹۰ |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث(۱۲۵۳۶) | جلد۱۳ | صفحہ۷۶ |
| قال حمزہ احمد الزین | اسنادہ صحیح | | |

# اجر و ثواب میں
# سب سے افضل و برتر کلمات طیبات اور
# سب سے آگے لے جانے والا عمل

## لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

100 مرتبہ

عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ :

مَنْ قَالَ : لَا إِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ، مِائَةَ مَرَّةٍ اِذَا اَصْبَحَ ، وَمِائَةَ مَرَّةٍ اِذَا اَمْسٰى لَمْ يَجِئْ اَحَدٌ بِمِثْلِ عَمَلِهٖ اِلَّا مَنْ قَالَ اَفْضَلَ مِنْ ذٰلِكَ.

## ترجمة الحدیث:

حضرت عمرو بن شعیب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انہوں نے اپنے باپ سے اور ان کے باپ نے انکے دادا سے روایت کیا ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جس آدمی نے صبح کے وقت کہا:

**لَا إِلٰـهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَاشَرِيْکَ لَهُ ، لَهُ الْمُلْکُ وَلَهُ الْحَمْدُ ، وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ،**

اللہ تعالٰی کے سوا کوئی معبود نہیں ہے، وہ واحد ہے اس کا کوئی شریک نہیں ہے، بادشاہی اسی کیلئے ہے اور حمد بھی اسی کیلئے ہے اور وہ ہر شے پر قادر ہے ۔اور شام کے وقت یہی کلمات کہے تو اس بندہ جیسا کسی نے عمل نہیں کیا۔ہاں وہ بندہ جس نے اس سے افضل کہا۔

-☆-

**عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ:**

**مَنْ قَالَ فِيْ يَوْمٍ مِائَتَيْ مَرَّةٍ ، مِائَةً اِذَا اَصْبَحَ وَمِائَةً اِذَا اَمْسٰى : لَا إِلٰـهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَاشَرِيْکَ لَهُ ، لَهُ الْمُلْکُ وَلَهُ الْحَمْدُ ، وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ، لَمْ يَسْبِقْهُ**

| | | | |
|---|---|---|---|
| الترغیب والترھیب | رقم الحدیث (۲۳۲۲) | جلد ۲ | صفحہ ۳۳۲ |
| قال المحقق | حسن | | |
| صحیح الترغیب والترھیب | رقم الحدیث (۱۵۹۱) | جلد ۲ | صفحہ ۲۵۲ |
| قال الالبانی | حسن | | |
| کتاب الدعا للطبرانی | رقم الحدیث (۳۳۳) | | صفحہ ۱۳۱ |
| قال سامی انور جاھین | اسنادہ حسن | | |
| مجمع الزوائد | رقم الحدیث (۱۶۸۳۹) | جلد ۱۰ | صفحہ ۹۶ |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (۶۷۴۰) | جلد ۶ | صفحہ ۲۸۳ |
| قال احمد محمد شاکر | اسنادہ صحیح | | |
| السنن الکبری | رقم الحدیث (۱۰۳۳۵) | جلد ۹ | صفحہ ۲۱۳ |

اَحَدٌ کَانَ قَبْلَهٗ وَلَا یُدْرِکُهٗ اَحَدٌ کَانَ بَعْدَهٗ اِلَّامَنْ عَمِلَ اَفْضَلَ مِنْ عَمَلِهٖ۔

**ترجمة الحديث،**

حضرت عمرو بن شعیب رضی اللہ عنہ اپنے والد اور وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جس آدمی نے دن میں دوسو مرتبہ ۔سو مرتبہ صبح کو اور سو مرتبہ شام کو۔کہا:

**لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِیْکَ لَهٗ ، لَهُ الْمُلْکُ وَلَهُ الْحَمْدُ ، وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْیءٍ قَدِیْرٌ ،**

جو مقام و مرتبہ میں اس سے آگے ہے اب وہ اس سے آگے نہیں نکل سکے گا اور جو اس کے بعد ہے وہ اب اس کے مرتبہ کو نہ پا سکے گا مگر وہ آدمی جو اس سے افضل عمل سرانجام دے۔

-☆-

جامع صحیح الاذکار للالبانی رقم الحدیث (۱۳) صفحہ ۱۱
سلسلۃ الاحادیث الصحیحہ رقم الحدیث (۲۷۶۲)

# کلمات طیبات جنکی برکت سے
# اللہ تعالیٰ کی طرف سے مسلح فرشتے حفاظت کرتے ہیں

## لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ،يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ،وَهُوَعَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

ایک مرتبہ

عَنْ اَبِي اَيُّوْبِ الْاَنْصَارِيِّ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – عَنِ النَّبِيِّ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ – قَالَ:

مَنْ قَالَ حِيْنَ يُصْبِحُ:

لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ ، يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ، كَتَبَ اللّٰهُ تَعَالٰى لَهٗ بِكُلِّ وَاحِدَةٍ قَالَهَا عَشْرَ حَسَنَاتٍ ، وَحَطَّ عَنْهُ بِهَا عَشْرَ سَيِّئَاتٍ ، وَرَفَعَهٗ بِهَا عَشْرَ دَرَجَاتٍ ، وَكُنَّ لَهٗ كَعِدْلِ عَشْرِ رَقَبَاتٍ وَكُنَّ لَهٗ مَسْلَحَةً مِنْ اَوَّلِ النَّهَارِ اِلٰى آخِرِهٖ ، وَلَمْ يَعْمَلْ يَوْمَئِذٍ عَمَلًا يَقْهَرُهُنَّ ، وَاِنْ قَالَهُنَّ حِيْنَ يُمْسِيْ مِثْلَ ذٰلِكَ.

## ترجمة الحدیث:

حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ نے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی کہ آپ نے ارشادفرمایا:

جو بندہ صبح کے وقت کہتا ہے:

**لَااِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ لَهٗ ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ ، يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ**

اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے، وہ واحد ہے، اس کا کوئی شریک نہیں ہے، اسی کیلئے بادشاہی ہے اور اسی کیلئے حمد ہے۔ وہ زندہ کرتا ہے اور وہ مارتا ہے اور وہ ہر شے پر قادر ہے۔

تو اللہ تعالیٰ اس بندہ کیلئے ہر ایک کلمہ کے بدلے میں دس نیکیاں لکھ دیتا ہے۔ اور ان کلمات کے سبب اس بندہ کے دس گناہ معاف فرمادیتا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ ان کلمات کے سبب اس بندہ کے دس درجات بلند کر دیتا ہے۔ اور یہ کلمات طیبات اس کیلئے دس غلام آزاد کرنے کے برابر ہوتے ہیں اور اس کے لئے مسلح محافظ فرشتے اول دن سے آخر دن تک ہوتے ہیں۔ اور اس دن میں اس بندہ نے کوئی ایسا عمل نہ کیا ہوگا جو ان پر غالب ہوجائے اور ان کے اجر و ثواب کو ختم کر سکے۔

اور اگر بندہ ان کلمات کو شام کے وقت ادا کرتا ہے تو اسے بھی یہی انعامات و اجر و ثواب ملتا ہے۔

-☆-

| | | | |
|---|---|---|---|
| مجمع الزوائد | رقم الحدیث (۱۶۹۸۳) | جلد۱۰ | صفحہ۱۲۸ |
| المعجم الکبیر للطبرانی | رقم الحدیث (۳۸۸۳) | جلد۴ | صفحہ۱۲۷ |
| کتاب الدعا | رقم الحدیث (۳۳۷) | | صفحہ۱۳۲ |
| قال سامی انور جاہین | اسنادہ صحیح | | |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (۲۳۴۵۸) | جلد۱۷ | صفحہ۳۷ |
| قال حمزہ احمد الزین | اسنادہ صحیح | | |

## شام کی دعا جس کی برکت سے صبح تک
## مسلح فرشتے شیطان سے بچاتے ہیں

**لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ ، لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ ، یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ ، وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْیءٍ قَدِیْرٌ**

**10 مرتبہ**

**عَنْ عُمَارَۃَ بْنِ شَبِیْبٍ السَّبَائِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ : قَالَ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ و آلہٖ وَسَلَّمَ:**

**مَنْ قَالَ : لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ ، لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ ، یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْیءٍ قَدِیْرٌ ، عَشْرَ مَرَّاتٍ عَلَی اِثْرِ الْمَغْرِبِ بَعَثَ اللّٰہُ لَہٗ مَسْلَحَۃً یَحْفَظُوْنَہٗ مِنَ الشَّیْطَانِ حَتّٰی یُصْبِحَ وَکَتَبَ اللّٰہُ لَہٗ بِھَا عَشْرَ حَسَنَاتٍ مُوْجِبَاتٍ ، وَمَحَا عَنْہُ عَشْرَ سَیِّئَاتٍ مُوْبِقَاتٍ ، وَکَانَتْ لَہٗ بِعَدْلِ عَشْرِ رَقَبَاتٍ مُؤْمِنَاتٍ.**

صحیح الترغیب والترھیب رقم الحدیث (۴۷۳) جلد۱ صفحہ ۳۲۱

قال الالبانی حسن لغیرہ

## ترجمة الحدیث،

حضرت عمارہ بن شبیب السبائی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جس نے کہا:

**لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْکَ لَهٗ ، لَهُ الْمُلْکُ وَلَهُ الْحَمْدُ ، یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ،**

مغرب کے بعد دس مرتبہ کہا تو اللہ تعالیٰ اس کی طرف مسلح فرشتے بھیجے گا جو صبح تک اس کی شیطان سے حفاظت کریں گے، اور اللہ تعالیٰ اس کیلئے دس ایسی نیکیاں لکھے گا جو جنت واجب کرنے والی ہیں، اور دس ایسے گناہ مٹا دے گا جو ہلاک کرنے والے ہیں یعنی کبیرہ گناہ، اور اس کے لئے دس مومن غلام آزاد کرنے کا اجر وثواب ہے۔

-☆-

| | | | |
|---|---|---|---|
| السنن الکبری | رقم الحدیث (۱۰۳۳۸) | جلد۹ | صفحہ۲۱۳ |
| صحیح سنن الترمذی | رقم الحدیث (۳۵۳۴) | جلد۳ | صفحہ۴۵۱ |
| قال الالبانی | ھذا حدیث حسن | | |
| جامع الاصول | رقم الحدیث (۲۲۱۱) | جلد۴ | صفحہ۱۸۳ |
| الترغیب والترھیب | رقم الحدیث (۶۶۵) | جلد۱ | صفحہ۳۷۳ |
| قال المحقق | ھذا حدیث حسن | | |

## شام کو پڑھی جانے والی حضرت فاطمۃ الزہراء رضی اللہ عنہا کو تعلیم فرمودہ دعا

اے اللہ! مجھے اپنی حفاظت میں لے لے میرے تمام معاملات کی
اصلاح فرما اور مجھے لمحہ بھر کیلئے میرے نفس کے حوالے نہ فرما

**يَاحَيُّ يَا قَيُّومُ! بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيثُ ، فَأَصْلِحْ**
**لِيْ شَأْنِيْ كُلَّهُ ، وَلَاتَكِلْنِيْ اِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ**

عَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ لِفَاطِمَةَ -رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا- :
مَايَمْنَعُكِ اَنْ تَسْمَعِيْ مَا اُوْصِيْكِ بِهٖ؟ تَقُوْلِيْنَ اِذَا اَصْبَحْتِ وَاِذَا اَمْسَيْتِ :
يَاحَيُّ يَاقَيُّوْمُ! بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ ، فَأَصْلِحْ لِيْ شَأْنِيْ كُلَّهُ ، وَلَاتَكِلْنِيْ اِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ.

**ترجمة الحديث،**

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

حضرت فاطمۃ الزہراء رضی اللہ عنہا سے فرمایا:

جو میں وصیت کر رہا ہوں اس کے سننے سے کیا چیز مانع ہے صبح وشام ان الفاظ سے دعا مانگو:

**یَاحَيُّ یَا قَیُّومُ! بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ ، فَاَصْلِحْ لِیْ شَاْنِیْ کُلَّهٗ ، وَلَا تَکِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِی طَرْفَةَ عَیْنٍ.**

یا حی یا قیوم! تیری رحمت سے مدد و اعانت کا طلبگار ہوں میرے تمام معاملات کی اصلاح و درستگی فرمادے اور مجھے پلک جھپکنے کی دیر بھی میرے نفس کے حوالہ نہ کرنا۔

-☆-

| | | | |
|---|---|---|---|
| السنن الکبری | رقم الحدیث (۱۰۳۳۰) | جلد ۹ | صفحہ ۲۱۱ |
| الترغیب والترھیب | رقم الحدیث (۹۷۳) | جلد ۱ | صفحہ ۵۱۴ |
| قال المحقق: | صحیح | | |
| صحیح الترغیب والترھیب | رقم الحدیث (۶۶۱) | جلد ۱ | صفحہ ۴۱۷ |
| قال الالبانی: | حسن | | |
| مجمع الزوائد | رقم الحدیث (۱۷۰۰۸) | جلد ۱۰ | صفحہ ۱۵۸ |
| صحیح الجامع الصغیر | رقم الحدیث (۵۸۳۰) | جلد ۲ | صفحہ ۱۰۱۳ |
| قال الالبانی | حسن | | |

## عفو و عافیت ستر پوشی امن و سکون اور
## تمام اطراف سے حفاظت کی دعا

اَللّٰهُمَّ إِنِّیْ اَسْأَلُکَ الْعَافِیَةَفِی الدُّنْیَاوَالْآخِرَةِ
اَللّٰهُمَّ إِنِّیْ اَسْأَلُکَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَةَ فِیْ دِیْنِیْ وَدُنْیَایَ
وَأَهْلِیْ وَمَالِیْ – اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَتِیْ وَامِنْ رَوْعَاتِیْ
وَاحْفَظْنِیْ مِنْ بَیْنِ یَدَیَّ وَمِنْ خَلْفِیْ وَعَنْ یَمِیْنِیْ وَعَنْ
شِمَالِیْ وَمِنْ فَوْقِیْ وَاَعُوْذُ بِعَظْمَتِکَ اَنْ اُغْتَالَ مِنْ تَحْتِیْ

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُما قَالَ :
لَمْ یَکُنْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ یَدَعُ هٰؤُلاءِ الدَّعَوَاتِ حِیْنَ یُمْسِیْ وَحِیْنَ یُصْبِحُ:
اَللّٰهُمَّ إِنِّیْ اَسْأَلُکَ الْعَافِیَةَ فِی الدُّنْیَا وَالْآخِرَةِ ، اَللّٰهُمَّ إِنِّیْ اَسْأَلُکَ الْعَفْوَ

وَالْعَافِيَةَ فِيْ دِيْنِيْ وَدُنْيَایَ وَأَهْلِيْ وَمَالِيْ اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَتِيْ وَاٰمِنْ رَوْعَاتِيْ وَاحْفَظْنِيْ مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ وَمِنْ خَلْفِيْ وَعَنْ يَمِيْنِيْ وَعَنْ شِمَالِيْ وَمِنْ فَوْقِيْ وَاَعُوْذُ بِعَظْمَتِكَ اَنْ اُغْتَالَ مِنْ تَحْتِيْ.

## ترجمة الحديث،

حضرت عبد اللہ بن عمر -رضی اللہ عنہما- سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- صبح وشام ان کلمات سے دعا مانگنا ترک نہ کیا کرتے تھے:

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ اَسْأَلُكَ الْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالآخِرَةِ ، اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ اَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِيْ دِيْنِيْ وَدُنْيَایَ وَأَهْلِيْ وَمَالِيْ اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَتِيْ وَاٰمِنْ رَوْعَاتِيْ وَاحْفَظْنِيْ

| | | | |
|---|---|---|---|
| الادب المفرد | رقم الحدیث (۶۹۸) | | صفحہ ۲۳۳ |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (۴۷۵۴) | جلد ۴ | صفحہ ۳۹۶ |
| قال احمد محمد شاکر: | اسنادہ صحیح | | |
| المستدرک للحاکم | رقم الحدیث (۱۹۳۵) | جلد ۲ | صفحہ ۲۰۰ |
| قال الحاکم: | ھذا حدیث صحیح الاسناد | | |
| صحیح ابن حبان | رقم الحدیث (۹۶۱) | | صفحہ ۲۴۱ |
| قال شعیب الارنووط: | اسنادہ حسن | | |
| صحیح سنن ابی داود | رقم الحدیث (۵۰۷۴) | جلد ۳ | صفحہ ۲۲۸ |
| قال الالبانی: | صحیح | | |
| سنن ابن ماجہ (۱) | رقم الحدیث (۳۸۷۱) | جلد ۴ | صفحہ ۳۲۴ |
| قال محمود محمد محمود: | الحدیث صحیح | | |
| سنن ابن ماجہ (۲) | رقم الحدیث (۳۸۷۱) | جلد ۵ | صفحہ ۳۸۵ |
| قال المحقق: | اسنادہ صحیح | | |
| صحیح سنن ابن ماجہ | رقم الحدیث (۳۱۳۵) | جلد ۳ | صفحہ ۲۶۴ |
| قال الالبانی: | صحیح | | |
| المعجم الکبیر | رقم الحدیث (۱۳۲۹۶) | جلد ۱۲ | صفحہ ۳۳۳ |
| صحیح الادب المفرد | رقم الحدیث (۱۲۰۰) | | صفحہ ۴۶۵ |
| قال الالبانی: | صحیح | | |
| صحیح سنن النسائی | رقم الحدیث (۵۵۳۵) | جلد ۳ | صفحہ ۴۸۲ |
| قال الالبانی: | صحیح | | |
| جامع صحیح الاذکار للالبانی | رقم الحدیث (۲) | | صفحہ ۷ |

**مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ وَمِنْ خَلْفِيْ وَعَنْ يَمِيْنِيْ وَعَنْ شِمَالِيْ وَمِنْ فَوْقِيْ وَاَعُوْذُ بِعَظَمَتِکَ اَنْ اُغْتَالَ مِنْ تَحْتِيْ.**

اے اللہ میں تجھ سے عافیت کا سوالی ہوں دنیا وآخرت میں۔ اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اپنے دین اپنی دنیا اپنے اھل خانہ اور اپنے مال میں عفو وعافیت کا۔ اے اللہ! میری ستر پوشی فرما اور میرے خوف کو امن میں تبدیل کر دے اور میری حفاظت فرما۔ میرے سامنے سے میرے پیچھے سے، میرے دائیں سے، میرے بائیں سے اور میرے اوپر سے۔ اور میں تیری عظمت کی پناہ وحفاظت میں آتا ہوں کہ مجھے میرے نیچے سے ہلاک کر دیا جائے۔

-☆-

## شام کو سید الاستغفار پڑھنے والا اگر صبح آنے سے پہلے انتقال کر جائے تو جنت میں داخل ہوگا

**اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَااِلٰـہَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُکَ وَاَنَا عَلٰی عَھْدِکَ وَوَعْدِکَ مَااسْتَطَعْتُ ، اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ ، اَبُوْءُ لَکَ بِنِعْمَتِکَ عَلَیَّ ، وَاَبُوْءُ لَکَ بِذَنْبِی ، فَاغْفِرْلِی فَاِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ**

عَنْ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وآلِہٖ وَسَلَّمَ قَالَ: سَیِّدُ الْاِسْتِغْفَارِ : اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّی لَا اِلٰـہَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُکَ وَاَنَا عَلٰی عَھْدِکَ وَوَعْدِکَ مَا اسْتَطَعْتُ ، اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ ، اَبُوْءُ لَکَ بِنِعْمَتِکَ عَلَیَّ ، وَاَبُوْءُ لَکَ بِذَنْبِی ، فَاغْفِرْ لِیْ فَاِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ.

**اِذَا قَالَ حِيْنَ يُمْسِيْ فَمَاتَ دَخَلَ الْجَنَّةَ اَوْ كَانَ مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ وَاِذَا قَالَ حِيْنَ يُصْبِحُ فَمَاتَ مِنْ يَوْمِهِ مِثْلَهُ.**

| | | | |
|---|---|---|---|
| صحیح البخاری | رقم الحدیث (۲۳۰۶) | جلد۴ | صفحہ۱۹۸۲ |
| صحیح البخاری | رقم الحدیث (۲۳۲۳) | جلد۴ | صفحہ۱۹۹۰ |
| صحیح سنن الترمذی | رقم الحدیث (۳۳۹۳) | جلد۳ | صفحہ۳۹۳ |
| قال الالبانی | صحیح | | |
| السنن الکبری | رقم الحدیث (۹۷۶۳) | جلد۹ | صفحہ۱۳ |
| السنن الکبری | رقم الحدیث (۱۰۲۲۵) | جلد۹ | صفحہ۱۷۴ |
| صحیح سنن النسائی | رقم الحدیث (۵۵۳۷) | جلد۳ | صفحہ۴۸۰ |
| قال الالبانی | صحیح | | |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (۱۷۰۶۶) | جلد۱۳ | صفحہ۲۷۴ |
| قال حمزة احمد الزین | اسنادہ صحیح | | |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (۱۷۰۴۷) | جلد۱۳ | صفحہ۲۶۷ |
| قال حمزة احمد الزین | اسنادہ صحیح | | |
| المعجم الکبیر للطبرانی | رقم الحدیث (۷۱۷۲) | جلد۷ | صفحہ۲۹۲ |
| المعجم الکبیر للطبرانی | رقم الحدیث (۷۱۷۳) | جلد۷ | صفحہ۲۹۲ |
| المعجم الکبیر للطبرانی | رقم الحدیث (۷۱۸۵) | جلد۷ | صفحہ۲۹۵ |
| المعجم الکبیر للطبرانی | رقم الحدیث (۷۱۸۷) | جلد۷ | صفحہ۲۹۶ |
| المعجم الکبیر للطبرانی | رقم الحدیث (۷۱۸۹) | جلد۷ | صفحہ۲۹۷ |
| صحیح ابن حبان | رقم الحدیث (۹۳۲) | جلد۳ | صفحہ۲۱۲ |
| قال شعیب الارنؤوط | اسنادہ صحیح علی شرط البخاری | | |
| صحیح ابن حبان | رقم الحدیث (۹۳۳) | جلد۳ | صفحہ۲۱۳ |
| قال شعیب الارنؤوط | اسنادہ صحیح | | |
| صحیح ابن حبان | رقم الحدیث (۱۰۳۵) | جلد۳ | صفحہ۳۰۹ |
| قال شعیب الارنؤوط | اسنادہ صحیح | | |
| صحیح سنن ابی داود | رقم الحدیث (۵۰۷۰) | جلد۳ | صفحہ۲۴۷ |
| قال الالبانی | صحیح | | |
| السنن الکبری | رقم الحدیث (۱۰۲۲۶) | جلد۹ | صفحہ۱۷۴ |
| صحیح الجامع الصغیر وزیادته | رقم الحدیث (۳۶۷۴) | جلد۱ | صفحہ۶۸۵ |
| قال الالبانی | صحیح | | |

## ترجمة الحدیث،

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

سید الاستغفار (بخشش کیلئے کی جانے والی دعاؤں کی سردار) دعا یہ ہے:

**اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّی لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُکَ وَاَنَا عَلٰی عَھْدِکَ وَوَعْدِکَ مَا اسْتَطَعْتُ ، اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ ، اَبُوْءُ لَکَ بِنِعْمَتِکَ عَلَیَّ، وَاَبُوْءُ لَکَ بِذَنْبِیْ ، فَاغْفِرْ لِیْ فَاِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ.**

اے اللہ! تو میرا رب ہے، تیرے سوا کوئی سچا معبود نہیں، تو نے مجھے پیدا فرمایا میں تیرا بندہ ہوں ، میں تیرے عہد وپیمان پر اپنی طاقت کے مطابق قائم ہوں ، اور میں اپنے کیے ہوئے کے شر وفساد سے تیری پناہ وحفاظت چاہتا ہوں ، میں اقرار کرتا ہوں تیری نعمتوں کا جو تو نے مجھ پر انعام فرمائیں اور میں تیری بارگاہ میں اعتراف کرتا ہوں اپنے گناہوں کا، میری مغفرت وبخشش فرما کیونکہ تیرے علاوہ کوئی گناہ بخشنے والا نہیں۔

جس کسی مسلم نے شام کو سید الاستغفار پڑھا اس رات وہ فوت ہوگیا جنت میں داخل ہوگا (یا فرمایا) وہ اہل جنت سے ہے اور جس مسلم نے صبح کو پڑھا اور شام سے پہلے اس کا انتقال ہوگیا تو وہ بھی جنتی ہے۔

-☆-

| | | | |
|---|---|---|---|
| السنن الکبریٰ | رقم الحدیث (۱۰۳۳۱) | جلد۹ | صفحہ ۲۱۶ |
| مشکاۃ المصابیح | رقم الحدیث (۲۳۷۵) | جلد۲ | صفحہ ۳۲۷ |
| صحیح الترغیب والترہیب | رقم الحدیث (۶۵۰) | جلد۱ | صفحہ ۳۱۱ |
| قال الالبانی | صحیح | | |
| الترغیب والترہیب | رقم الحدیث (۹۵۱) | جلد۱ | صفحہ ۵۰۲ |
| قال المحقق | صحیح | | |
| سلسلۃ الاحادیث الصحیحہ | رقم الحدیث (۱۷۴۷) | جلد۴ | صفحہ ۳۴۷ |

| افضل کلمات طیبات | غروب آفتاب سے پہلے |
| --- | --- |
| سُبْحَانَ اللّٰہِ | 100مرتبہ |
| اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ | 100مرتبہ |
| اَللّٰہُ اَکْبَرُ | 100مرتبہ |

لَا اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ ، لَہُ الْمُلْکُ

وَلَہُ الْحَمْدُ ، وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْیءٍ قَدِیْرٌ 100مرتبہ

عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَیْبٍ عَنْ اَبِیْہِ عَنْ جَدِّہٖ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ:

مَنْ قَالَ : سُبْحَانَ اللّٰہِ مِائَۃَ مَرَّۃٍ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوْبِھَا ، کَانَ اَفْضَلَ مِنْ مِائَۃِ بَدَنَۃٍ ، وَمَنْ قَالَ:

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ مِائَۃَ مَرَّۃٍ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوْبِھَا ، کَانَ اَفْضَلَ مِنْ مِائَۃِ

فَرَسٍ يُحْمَلُ عَلَيْهَا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ. وَمَنْ قَالَ:

اَللّٰهُ اَكْبَرُ مِائَةَ مَرَّةٍ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوْبِهَا ، كَانَ اَفْضَلَ مِنْ عِتْقِ مِائَةِ رَقَبَةٍ ، وَمَنْ قَالَ:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ، مِائَةَ مَرَّةٍ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوْبِهَا لَمْ يَجِئْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اَحَدٌ بِعَمَلٍ اَفْضَلَ مِنْ عَمَلِهِ اِلَّا مَنْ قَالَ مِثْلَ قَوْلِهِ اَوْزَادَ عَلَيْهِ.

## ترجمة الحديث:

حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد گرامی سے اور وہ ان کے دادا رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جس نے سُبْحَانَ اللّٰهِ۔سو مرتبہ پڑھا سورج کے طلوع ہونے سے پہلے اور سورج کے غروب ہونے سے پہلے تو اس کا یہ کلمات ادا کرنا ایک سو اونٹ فی سبیل اللہ دینے سے افضل ہے۔

جس نے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ۔سو مرتبہ پڑھا سورج کے طلوع ہونے سے پہلے اور سورج کے غروب ہونے سے پہلے تو اس کا یہ کلمات ادا کرنا فی سبیل اللہ ایک سو گھوڑے سامان سے لاد کر بھیجنے سے افضل و برتر ہے۔جس نے اَللّٰهُ اَكْبَرُ ۔سو مرتبہ پڑھا سورج کے طلوع ہونے سے پہلے اور غروب ہونے سے پہلے تو اس کا یہ کلمات پڑھنا فی سبیل اللہ سو غلام آزاد کرنے سے افضل و برتر ہے۔

جس نے لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔ سو مرتبہ پڑھا سورج کے طلوع ہونے سے پہلے اور غروب ہونے سے پہلے تو کوئی آدمی اس سے بہتر عمل قیامت کے دن نہیں لائے گا مگر وہ جس نے اس مقدار یہ کلمات طیبات ادا کیے ہوں گے یا اس سے زیادہ ادا کیے ہوں گے۔

جامع صحیح الاذکار للالبانی رقم الحدیث (۱۲) صفحہ ۱۰
صحیح الترغیب والترھیب رقم الحدیث (۶۵۸)

## جنات کے اثر سے بچانے والی آیت مبارکہ

اَللّٰهُ لَااِلٰهَ اِلَّا هُوَاَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَاتَاْخُذُه' سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَهٗ مَا فِیْ السَّمٰوَاتِ وَمَافِیْ الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَه' اِلَّابِاِذْنِهٖ یَعْلَمُ مَابَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَاخَلْفَهُمْ وَلَایُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖۤ اِلَّا بِمَاشَآءَ وَسِعَ کُرْسِیُّهُ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضَ وَلَا یَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَالْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ.

عَنْ اُبَیِّ بْنِ کَعْبٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ لِلْجِنِّ :

فَمَا یُنْجِیْنَا مِنْکُمْ؟ قَالَ :هٰذِهِ الْآیَةُ الَّتِیْ فِی سُوْرَةِ الْبَقَرَةِ:

اَللّٰهُ لَااِلٰهَ اِلَّا هُوَالْحَیُّ الْقَیُّوْمُ..........مَنْ قَالَهَاحِیْنَ یُمْسِیْ اُجِیْرَمِنَّا حَتّٰی یُصْبِحَ وَمَنْ قَالَهَاحِیْنَ یُصْبِحُ اُجِیْرَمِنَّاحَتّٰی یُمْسِیَ فَلَمَّااَصْبَحَ اَتٰی رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ و آلہٖ وَسَلَّمَ فَذَکَرَ ذٰلِکَ لَهٗ فَقَالَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ و آلہٖ وَسَلَّمَ:

صَدَقَ الْخَبِيثُ.

## ترجمة الحديث:

حضرت ابَیّ بِن کعب رضی اللہ عنہ نے جن سے فرمایا:

تم سے ہمیں کیا چیز نجات دے سکتی ہے؟ اس جن نے جواب دیا وہ آیت مبارکہ جو سورۃ البقرہ میں ہے۔

اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ آخر تک یعنی آیۃ الکرسی

جس نے اس آیت مبارکہ کو شام کے وقت پڑھا اسے ہم سے (ہمارے شر سے) صبح تک بچا لیا جاتا ہے۔ اور جس نے اس آیت مبارکہ کو صبح کے وقت پڑھا اسے ہم سے (ہمارے شر سے) شام تک بچا لیا جاتا ہے۔

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ صبح کے وقت حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت اقدس میں حاضر ہوئے تو رات کا سارا ماجرا بیان کر دیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

خبیث نے سچ بولا ہے۔

-☆-

جامع الاذکار للالبانی رقم الحدیث (۱۵) صفحہ ۱۲

صحیح الترغیب والترہیب رقم الحدیث (۶۵۸)

## ہر چیز سے کفایت

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ○ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ○ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ ○

وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ○

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ○ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ○

وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ○ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ

فِي الْعُقَدِ ○ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ○

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ○ مَلِكِ النَّاسِ ○

اِلٰهِ النَّاسِ ○ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ○ الَّذِيْ

يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ○ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ○

تین مرتبہ

عَنْ مُعَاذِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خُبَيْبٍ ، عَنْ اَبِيْهِ اَنَّهٗ قَالَ :

خَرَجْنَا فِیْ لَیْلَۃٍ مَطَرٍ وَظُلْمَۃٍ شَدِیْدَۃٍ نَطْلُبُ رَسُوْلَ اللّٰہِ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وآلِہٖ وَسَلَّمَ – لِیُصَلِّیَ لَنَا فَاَدْرَکْنَاہُ فَقَالَ:

قُلْ، فَلَمْ اَقُلْ شَیْئًا، ثُمَّ قَالَ:

قُلْ، فَلَمْ اَقُلْ شَیْئًا، ثُمَّ قَالَ:

قُلْ، فَقُلْتُ: مَا اَقُوْلُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ؟ قَالَ:

قُلْ ھُوَاللّٰہُ اَحَدٌ وَالْمُعَوِّذَتَیْنِ حِیْنَ تُمْسِیْ وَحِیْنَ تُصْبِحُ، ثَلاثَ مَرَّاتٍ، تَکْفِیْکَ مِنْ کُلِّ شَیْءٍ۔

## ترجمۃ الحدیث،

حضرت معاذ بن عبداللہ بن خبیب اپنے والدگرامی رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ہم ایک بارش والی اور سخت اندھیری رات میں نکلے، جب کہ ہم حضور رسول اللہ –صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کو ڈھونڈ رہے تھے تاکہ آپ نماز پڑھائیں۔ چنانچہ ہم نے آپ کو پالیا تو آپ نے ارشاد فرمایا:

| | | | |
|---|---|---|---|
| الترغیب والترھیب | رقم الحدیث (۹۲۸) | جلد۱ | صفحہ۵۰۰ |
| قال المحقق: | صحیح | | |
| صحیح الترغیب والترھیب | رقم الحدیث (۶۳۹) | جلد۱ | صفحہ۴۱۱ |
| قال الالبانی: | صحیح | | |
| صحیح سنن الترمذی | رقم الحدیث (۳۵۷۵) | جلد۳ | صفحہ۴۶۷ |
| قال الالبانی: | حسن | | |
| صحیح سنن ابی داؤد | رقم الحدیث (۵۰۸۲) | جلد۳ | صفحہ۴۳۹ |
| قال الالبانی: | حسن | | |
| السنن الکبری | رقم الحدیث (۷۸۰۹) | جلد۷ | صفحہ۲۰۱ |
| السنن الکبری | رقم الحدیث (۷۸۱۱) | جلد۷ | صفحہ۲۰۲ |
| صحیح الجامع الصغیر | رقم الحدیث (۴۴۰۶) | جلد۲ | صفحہ۸۱۲ |
| قال الالبانی | صحیح | | |
| مشکاۃ المصابیح | رقم الحدیث (۲۱۰۴) | جلد۲ | صفحہ۳۸۳ |
| جامع الاصول | رقم الحدیث (۲۲۳۲) | جلد۴ | صفحہ۱۹۹ |
| جامع صحیح الاذکار للالبانی | رقم الحدیث (۱۳) | | صفحہ۱۱ |

کہئے۔ میں کچھ نہ بولا۔ آپ نے پھر فرمایا:

کہیے تو بھی میں کچھ نہ بولا۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پھر فرمایا:

کہیے تو میں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! میں کیا کہوں؟ تو آپ نے ارشاد فرمایا:

**قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ** اور معوذتین یعنی **قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ** اور **قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ** صبح اور شام تین تین بار پڑھیے تو ہر چیز سے آپ کو کفایت ہو جائے گی۔

-☆-

# وضو اور مسجد سے متعلق اذکار

# انسان کے ستر اور جنات کی آنکھوں کے درمیان پردہ

## بِسْمِ اللّٰہِ

عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ : اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ قَالَ:

سَتْرُ مَا بَیْنَ اَعْیُنِ الْجِنِّ وَعَوْرَاتِ بَنِیْ آدَمَ اِذَا دَخَلَ اَحَدُھُمُ الْخَلَاءَ اَنْ یَقُوْلَ بِسْمِ اللّٰہِ۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| غایۃ الاحکام | رقم الحدیث (۱۳۳۳) | جلد ۱ | صفحہ ۵۰۰ |
| صحیح الجامع الصغیر | رقم الحدیث (۳۶۱۱) | جلد ۱ | صفحہ ۶۷۵ |
| قال الالبانی | صحیح | | |
| صحیح سنن الترمذی | رقم الحدیث (۶۰۶) | جلد ۱ | صفحہ ۳۳۲ |
| قال الالبانی | صحیح | | |
| سنن ابن ماجہ | رقم الحدیث (۲۹۷) | جلد ۱ | صفحہ ۱۷۵ |
| قال محمود محمد محمود | الحدیث صحیح | | |
| مشکاۃ المصابیح | رقم الحدیث (۳۳۳) | جلد ۱ | صفحہ ۲۰۵ |
| کنز العمال | رقم الحدیث (۲۶۳۸۷) | جلد ۱ | صفحہ ۹۵۰ |

## ترجمة الحديث،

حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جنات کی آنکھوں اور انسان کی بے پردگی کے درمیان پردہ یہ ہے کہ جب انسان واش روم (بیت الخلاء) جائے تو کہے:

بِسْمِ اللّٰہِ۔

-☆-

## بیت الخلاء میں داخلے کی دعا

## اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْخُبْثِ وَالْخَبَائِثِ

عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِکٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ:

کَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اِذَا دَخَلَ الْخَلَاءَ قَالَ:

اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْخُبْثِ وَالْخَبَائِثِ.

| | | | |
|---|---|---|---|
| صحیح البخاری | رقم الحدیث (۱۴۲) | جلد۱ | صفحہ۴۷ |
| صحیح البخاری | رقم الحدیث (۶۳۲۲) | جلد۳ | صفحہ۱۹۸۹ |
| صحیح مسلم | رقم الحدیث (۳۷۵) | جلد۱ | صفحہ۲۸۳ |
| صحیح سنن ابوداؤد | رقم الحدیث (۴) | جلد۱ | صفحہ۱۴ |
| قال الالبانی | صحیح | | |
| صحیح سنن الترمذی | رقم الحدیث (۵) | جلد۱ | صفحہ۲۱ |
| قال الالبانی | صحیح | | |
| صحیح سنن الترمذی | رقم الحدیث (۶) | جلد۱ | صفحہ۲۲ |
| قال الالبانی | صحیح | | |
| صحیح سنن النسائی | رقم الحدیث (۱۹) | جلد۱ | صفحہ۱۸ |
| قال الالبانی | صحیح | | |
| سنن ابن ماجہ | رقم الحدیث (۲۹۸) | جلد۱ | صفحہ۱۷۵ |
| قال محمود محمد محمود | الحدیث متفق علیہ | | |

## ترجمة الحديث،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کا بیان ہے:

حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب بیت الخلا (واش روم) داخل ہونے کا ارادہ فرماتے تو یہ دعا مانگتے:

**اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ۔**

اے اللہ میں تیری پناہ وحفاظت چاہتا ہوں خبیث وبد باطن مذکر ومونث جنات سے۔

-☆-

بعض جانوروں کو فطرتی طور پر غلاظت سے لگاؤ ہوتا ہے جیسے کیڑے مکوڑے اور بعض موزی جانور اسی طرح وہ جنات جن کی فطرت میں خباثت ہوتی ہے وہ بھی ایسی غلیظ چیزوں سے دلچسپی رکھتے ہیں۔جب انسان استنجا کے لئے جاتا ہے تو ان چیزوں سے کسی تکلیف کا ڈر رہتا ہے۔تو اس لئے اللہ کے بندے کے لئے مناسب ہے کہ اپنے آپ کو پہلے اللہ کی حفاظت میں دے پھر ایسے مقامات پر قدم رکھے۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| السنن الکبری للنسائی | رقم الحدیث (١٩) | جلد١ | صفحہ٨٠ |
| السنن الکبری للنسائی | رقم الحدیث (٧٦١٧) | جلد٧ | صفحہ١٣٥ |
| السنن الکبری للنسائی | رقم الحدیث (٩٨١٩) | جلد٩ | صفحہ٣٣ |
| صحیح ابن حبان | رقم الحدیث (١٤٠٧) | جلد٤ | صفحہ٢٥٣ |
| قال شعیب الارنؤوط | اسنادہ صحیح علی شرط الصحیح | | |
| جامع الاصول | رقم الحدیث (٢٣١٦) | جلد٤ | صفحہ٢٥٨ |
| قال المحقق | صحیح | | |
| مشکاة المصابیح | رقم الحدیث (٣٣٢) | جلد١ | صفحہ١٩٧ |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (١١٨٨٦) | جلد١٠ | صفحہ٣١٢ |
| قال حمزة احمد الزین | اسنادہ صحیح | | |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (١١٩٣٣) | جلد١٠ | صفحہ٣٣٢ |
| قال حمزة احمد الزین | اسنادہ صحیح | | |

# اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَعُوْذُبِکَ مِنَ الرِّجْسِ النَّجْسِ الْخَبِیْثِ الْمُخَبَّثِ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ

عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِکٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ :

کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ اِذَادَخَلَ الْخَلَاءَ قَالَ :

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَعُوْذُبِکَ مِنَ الرِّجْسِ النَّجْسِ الْخَبِیْثِ الْمُخْبَثِ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ.

**ترجمۃ الحدیث،**

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب واش روم جانے لگتے تو اللہ سے یوں عرض کرتے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَعُوْذُبِکَ مِنَ الرِّجْسِ النَّجْسِ الْخَبِیْثِ الْمُخْبَثِ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ.

اے اللہ! میں تیری پناہ وحفاظت میں آتا ہوں سراپا پلید، سراپا نجاست، خباثت والے اور خباثت میں لپٹے ہوئے شیطان کے شر سے جو تیری بارگاہ سے دھتکارا ہوا ہے۔

-☆-

کتاب الدعا للطبرانی رقم الحدیث (۳۶۵) صفحہ ۱۳۲

قال سامی انور جاہین اسنادہ صحیح

# دوران قضائے حاجت
# ذکر اور کلام ممنوع ہے

**عَنْ اَبِی سَعِیْدِ الْخُدْرِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ :اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ قَالَ :**
**لَایَتَنَاجَی اِثْنَانِ عَلٰی غَائِطِھِمَا فَاِنَّ اللّٰہَ عَزَّ وَجَلَّ یَمْقُتُ عَلٰی ذٰلِکَ۔**

**ترجمة الحديث:**

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

دو آدمی آپس میں گفتگو نہ کریں جبکہ وہ قضائے حاجت پر ہوں کیونکہ اللہ عزوجل ناراض ہوتا ہے دوران قضائے حاجت گفتگو کرنے سے۔

-☆-

سنن ابن ماجہ — رقم الحدیث (۳۴۲) — جلد ۱ — صفحہ ۱۹۸
قال محمود محمد محمود — الحدیث صحیح
مسند الامام احمد — رقم الحدیث (۱۱۳۲۹) — جلد ۱۰ — صفحہ ۱۱۵
صحیح الترغیب والترھیب — رقم الحدیث (۱۵۵) — جلد ۱ — صفحہ ۱۷۵
قال الالبانی — صحیح لغیرہ
الترغیب والترھیب — رقم الحدیث (۲۵۷) — جلد ۱ — صفحہ ۱۹۱

# دورانِ قضائے حاجت

# سلام کا جواب نہ دینا

**عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : مَرَّ رَجُلٌ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَبُوْلُ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ.**

**قَالَ اَبُوْدَاوُد فِي رِوَايَةٍ:**

**اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ تَيَمَّمَ ثُمَّ رَدَّ عَلَى الرَّجُلِ السَّلَامَ.**

صحیح سنن النسائی رقم الحدیث (۳۷) جلد۱ صفحہ۲۳
قال الالبانی حسن صحیح
صحیح مسلم رقم الحدیث (۳۷۰) جلد۱ صفحہ۲۸۱
مشکاۃ المصابیح رقم الحدیث (۴۴۴) جلد۱ صفحہ۴۲۳
صحیح سنن ابوداؤد رقم الحدیث (۱۶) جلد۱ صفحہ۱۶
قال الالبانی ھذا الحدیث حسن
صحیح ابی داؤد رقم الحدیث (۱۳) جلد۱ صفحہ۴۳
قال الالبانی اسنادہ حسن
صحیح سنن الترمذی رقم الحدیث (۹۰) جلد۱ صفحہ۶۸
قال الالبانی حسن صحیح

## ترجمة الحدیث:

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا:

ایک آدمی حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس سے گزرا اس حال میں کہ آپ واش روم میں تھے۔ اس نے آپ کو سلام کیا۔ آپ نے سلام کا جواب نہیں دیا۔

امام ابو دوٗد نے ایک اور روایت میں فرمایا کہ:

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (فارغ ہوکر) تیمم فرمایا پھر آدمی کو سلام کا جواب دیا۔

-☆-

عَنِ الْمُهَاجِرِ بْنِ قُنْفُذٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ :

اِنَّهُ اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَبُوْلُ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ حَتّٰى يَتَوَضَّأَ ، ثُمَّ اعْتَذَرَ اِلَيْهِ ، فَقَالَ:

اِنِّي كَرِهْتُ اَنْ اَذْكُرَ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ اِلَّا عَلٰى طُهْرٍ – اَوْقَالَ :

عَلٰى طَهَارَةٍ –۔

## ترجمة الحدیث:

حضرت مُہاجر بن قُنفُذ رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

وہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس سے گزرے اس حال میں کہ آپ واش روم میں تھے۔ انہوں نے (حضرت مہاجر نے) آپ کو سلام کیا۔ آپ نے سلام کا جواب نہیں دیا۔ حتیٰ کہ آپ نے وضو کیا (اور سلام کا جواب دیا) اور ارشاد فرمایا:

| | | | |
|---|---|---|---|
| سنن ابن ماجہ | رقم الحدیث (۳۵۳) | جلد۱ | صفحہ۲۰۲ |
| قال محمود محمد محمود | الحدیث حسن صحیح | | |
| جامع الاصول | رقم الحدیث (۲۸۷۴) | جلد۶ | صفحہ۱۱۷ |
| قال المحقق | صحیح | | |
| غایۃ الاحکام | رقم الحدیث (۱۳۲۵) | جلد۱ | صفحہ۵۰۰ |

میں نے اس حالت میں سلام کا جواب اس لئے نہ دیا کہ میں نے اس بات کو ناپسند کیا کہ اللہ عزوجل کا ذکر وضو کے بغیر کروں۔

راوی کو شبہ ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عَلٰی طُھْرٍ فرمایا تھا یا عَلٰی طَھَارَۃٍ فرمایا۔

-☆-

| (۱) صحیح سنن ابو داود | رقم الحدیث (۱۷) | جلد ۱ | صفحہ ۱۶ |
| --- | --- | --- | --- |
| قال الالبانی | صحیح | | |
| صحیح ابی داود | رقم الحدیث (۱۳) | جلد ۱ | صفحہ ۴۵ |
| قال الالبانی | اسنادہ صحیح علی شرط مسلم | | |
| المستدرک للحاکم | رقم الحدیث (۵۹۲) | جلد ۱ | صفحہ ۴۴۸ |
| قال الحاکم | ھذا حدیث صحیح علی شرط الشیخین ولم یخرجاہ | | |
| سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ | رقم الحدیث (۸۳۴) | جلد ۲ | صفحہ ۴۸۷ |
| صحیح سنن النسائی | رقم الحدیث (۳۸) | جلد ۱ | صفحہ ۲۳ |
| قال الالبانی | صحیح | | |
| سنن ابن ماجہ | رقم الحدیث (۳۵۰) | جلد ۱ | صفحہ ۲۰۳ |
| قال محمود محمد محمود | الحدیث صحیح | | |
| جامع الاصول | رقم الحدیث (۴۸۷۴) | جلد ۶ | صفحہ ۷۱۲ |
| قال المحقق | صحیح | | |
| مشکاۃ المصابیح | رقم الحدیث (۴۴۴) | جلد ۱ | صفحہ ۴۴۳ |
| قال الالبانی | اسنادہ صحیح | | |
| کنز العمال | رقم الحدیث (۲۵۳۵۱) | جلد ۱ | صفحہ ۹۱۷ |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (۲۰۶۳۹) | جلد ۱۵ | صفحہ ۳۱۳ |
| قال حمزۃ احمد الزین | اسنادہ صحیح | | |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (۲۰۶۴۰) | جلد ۱۵ | صفحہ ۳۱۳ |
| قال حمزۃ احمد الزین | اسنادہ صحیح | | |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (۲۰۶۴۱) | جلد ۱۵ | صفحہ ۳۱۳ |
| قال حمزۃ احمد الزین | اسنادہ صحیح | | |

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ:

اِنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ کَانَ اِذَا اَرَادَ حَاجَةً، لَا یَرْفَعُ ثَوْبَهُ حَتّٰی یَدْنُوَ مِنَ الْاَرْضِ۔

## ترجمة الحدیث،

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا:

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب قضائے حاجت کا ارادہ فرماتے تو آپ اس وقت تک کپڑا نہ اٹھاتے جب تک زمین کے بالکل قریب نہ ہو جاتے۔

-☆-

| | | | |
|---|---|---|---|
| سلسلة الاحادیث الصحیحة | رقم الحدیث (۱۰۷۱) | جلد۳ | صفحہ۷۰ |
| صحیح سنن ابو داؤد | رقم الحدیث (۱۴) | جلد۱ | صفحہ۱۵ |
| قال الالبانی | صحیح | | |
| صحیح ابی داؤد | رقم الحدیث (۱۱) | جلد۱ | صفحہ۳۸ |
| قال الالبانی | حدیث صحیح | | |
| جامع الاصول | رقم الحدیث (۵۱۱۳) | جلد۷ | صفحہ۱۳۹ |
| مشکاة المصابیح | رقم الحدیث (۳۳۵) | جلد۱ | صفحہ۲۰۰ |
| غایة الاحکام | رقم الحدیث (۱۴۳۴) | جلد۱ | صفحہ۵۰۰ |
| صحیح سنن الترمذی | رقم الحدیث (۱۴) | جلد۱ | صفحہ۲۶ |
| قال الالبانی | صحیح | | |

# واش روم سے نکلنے کے بعد

# غُفْرَانَکَ

**عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا:**

**اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا خَرَجَ مِنَ الْغَائِطِ قَالَ:**

**غُفْرَانَکَ.**

| | | | |
|---|---|---|---|
| السنن الکبریٰ | رقم الحدیث (۹۸۴۴) | جلد۹ | صفحہ۳۵ |
| صحیح سنن ابوداؤد | رقم الحدیث (۳۰) | جلد۱ | صفحہ۱۹ |
| قال الالبانی | صحیح | | |
| صحیح سنن الترمذی | رقم الحدیث (۷) | جلد۱ | صفحہ۴۴ |
| قال الالبانی | صحیح | | |
| سنن ابن ماجہ | رقم الحدیث (۳۰۰) | جلد۱ | صفحہ۱۷۷ |
| قال محمود محمد محمود | الحدیث صحیح | | |
| جامع الاصول | رقم الحدیث (۴۳۱۷) | جلد۴ | صفحہ۲۵۹ |
| قال المحقق | ھذا الحدیث حسن | | |
| صحیح ابن حبان | رقم الحدیث (۱۴۴۴) | جلد۴ | صفحہ۲۹۱ |
| قال شعیب الارنؤوط | اسنادہ حسن | | |
| المستدرک للحاکم | رقم الحدیث (۵۶۲) | جلد۱ | صفحہ۲۳۶ |

**ترجمة الحدیث،**

ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب واش روم سے نکلتے تو اللہ تعالیٰ سے عرض کرتے:

**غُفْرَانَکَ.**

اے اللہ! میں تیری مغفرت کا طلبگار ہوں۔

-☆-

# لوگوں کے راستہ میں یا انکے سایہ میں قضائے حاجت منع ہے

عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ : اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ :
اتَّقُوا اللَّاعِنَيْنِ ، قَالُوْا : وَمَا اللَّاعِنَانِ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ! قَالَ :
اَلَّذِی يَتَخَلّٰى فِی طَرِيْقِ النَّاسِ اَوْ ظِلِّهِمْ.

| | | | |
|---|---|---|---|
| صحیح مسلم | رقم الحدیث (۲۶۹) | جلد ۱ | صفحہ ۲۲۶ |
| صحیح مسلم | رقم الحدیث (۶۱۸) | جلد ۱ | صفحہ ۲۰۵ |
| صحیح سنن ابوداؤد | رقم الحدیث (۲۵) | جلد ۱ | صفحہ ۱۸ |
| قال الالبانی | صحیح | | |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (۸۸۳۹) | جلد ۹ | صفحہ ۴۲ |
| قال حمزة احمد الزین | اسنادہ صحیح | | |
| جامع الاصول | رقم الحدیث (۵۰۹۱) | جلد ۷ | صفحہ ۱۴۲ |
| قال المحقق | صحیح | | |
| مشکاۃ المصابیح | رقم الحدیث (۳۴۳) | جلد ۱ | صفحہ ۱۹۸ |
| صحیح الجامع الصغیر | رقم الحدیث (۱۱۰) | جلد ۱ | صفحہ ۸۳ |
| قال الالبانی | صحیح | | |

## ترجمة الحديث،

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

لعنت کے دو کاموں سے بچیے۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! لعنت کے دو کام کونسے ہیں؟ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جو پیشاب وغیرہ کرتا ہے لوگوں کی گزرگاہ۔ راستہ میں یا ان (کے بیٹھنے) کے سایہ میں۔

-☆-

# ٹھہرے ہوئے پانی میں پیشاب نہ کیجئے

عَنْ جَابِرٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ ، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ اَنَّہٗ نَھٰی اَنْ یُّبَالَ فِی الْمَاءِ الرَّاکِدِ.

وَفِی رِوَایَۃٍ:

عَنْ أَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ: لَایَبُوْلَنَّ اَحَدُکُمْ فِی الْمَاءِ الدَّائِمِ ،ثُمَّ یَغْتَسِلُ مِنْہُ.

| | | | |
|---|---|---|---|
| صحیح البخاری | رقم الحدیث (۲۳۹) | جلد۱ | صفحہ۹۶ |
| صحیح مسلم | رقم الحدیث (۲۸۱) | جلد۱ | صفحہ۲۳۵ |
| صحیح مسلم | رقم الحدیث (۲۸۲) | جلد۱ | صفحہ۲۳۵ |
| صحیح مسلم | رقم الحدیث (۶۵۶) | جلد۱ | صفحہ۲۱۳ |
| صحیح مسلم | رقم الحدیث (۶۵۷) | جلد۱ | صفحہ۲۱۳ |
| صحیح مسلم | رقم الحدیث (۶۵۸) | جلد۱ | صفحہ۲۱۳ |
| السنن الکبری | رقم الحدیث (۵۶) | جلد۱ | صفحہ۹۳ |
| السنن الکبری | رقم الحدیث (۵۷) | جلد۱ | صفحہ۹۳ |
| السنن الکبری | رقم الحدیث (۲۲۰) | جلد۱ | صفحہ۱۲۱ |
| صحیح سنن ابوداؤد | رقم الحدیث (۶۹) | جلد۱ | صفحہ۳۰ |
| قال الالبانی: | ھذا الحدیث حسن صحیح | | |

## ترجمة الحديث:

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منع فرمایا کہ ٹھہرے ہوئے پانی میں پیشاب کیا جائے۔

اور ایک روایت میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

تم میں سے کوئی بھی ٹھہرے ہوئے پانی میں پیشاب نہ کرے کہ پھر اس سے غسل کرے۔

-☆-

| | | | |
|---|---|---|---|
| صحیح سنن ابوداؤد | رقم الحدیث (۷۰) | جلد۱ | صفحہ۳۰ |
| قال الالبانی: | صحیح | | |
| صحیح ابن حبان | رقم الحدیث (۱۲۵۰) | جلد۴ | صفحہ۶۰ |
| قال شعیب الارنؤوط | اسنادہ صحیح | | |
| صحیح ابن حبان | رقم الحدیث (۱۲۵۱) | جلد۴ | صفحہ۶۰ |
| قال شعیب الارنؤوط | اسنادہ صحیح علی شرطہما | | |
| صحیح ابن حبان | رقم الحدیث (۱۲۵۴) | جلد۴ | صفحہ۶۴ |
| قال شعیب الارنؤوط | اسنادہ صحیح | | |
| صحیح ابن حبان | رقم الحدیث (۱۲۵۷) | جلد۴ | صفحہ۶۸ |
| قال شعیب الارنؤوط | اسنادہ قوی | | |
| مشکاۃ المصابیح | رقم الحدیث (۴۵۱) | جلد۱ | صفحہ۲۴۶ |
| مشکاۃ المصابیح | رقم الحدیث (۴۵۳) | جلد۱ | صفحہ۲۴۶ |
| صحیح سنن النسائی | رقم الحدیث (۵۸) | جلد۱ | صفحہ۲۸ |
| قال الالبانی: | صحیح | | |
| صحیح سنن النسائی | رقم الحدیث (۵۹) | جلد۱ | صفحہ۲۸ |
| قال الالبانی: | صحیح | | |
| سنن ابن ماجہ | رقم الحدیث (۳۴۴) | جلد۱ | صفحہ۱۹۹ |
| قال محمود محمد محمود | الحدیث متفق علیہ | | |
| سنن ابن ماجہ | رقم الحدیث (۳۴۳) | جلد۱ | صفحہ۱۹۹ |
| صحیح سنن الترمذی | رقم الحدیث (۶۸) | جلد۱ | صفحہ۵۴ |
| قال الالبانی: | صحیح | | |

صحیح الجامع الصغیر رقم الحدیث (۷۵۹۳) جلد۲ صفحہ۱۲۵۹
قال الالبانی: صحیح
مسند الامام احمد رقم الحدیث (۷۵۱۷) جلد۷ صفحہ۳۰۹
قال احمد محمد شاکر اسنادہ صحیح
مسند الامام احمد رقم الحدیث (۷۵۱۸) جلد۷ صفحہ۳۰۹
قال احمد محمد شاکر اسنادہ صحیح
مسند الامام احمد رقم الحدیث (۷۵۹۲) جلد۷ صفحہ۳۵۵
قال احمد محمد شاکر اسنادہ صحیح
مسند الامام احمد رقم الحدیث (۸۱۷۱) جلد۸ صفحہ۲۲۷
قال احمد محمد شاکر اسنادہ صحیح
مسند الامام احمد رقم الحدیث (۸۵۳۹) جلد۸ صفحہ۳۴۹
قال احمد محمد شاکر اسنادہ صحیح
مسند الامام احمد رقم الحدیث (۸۷۲۵) جلد۸ صفحہ۴۰۵
قال احمد محمد شاکر اسنادہ صحیح
مسند الامام احمد رقم الحدیث (۱۰۷۸۵) جلد۹ صفحہ۵۸۱
قال حمزۃ احمد الزین اسنادہ صحیح
مسند الامام احمد رقم الحدیث (۱۲۶۰۳) جلد۱۱ صفحہ۵۱۰
قال حمزۃ احمد الزین اسنادہ حسن
مسند الامام احمد رقم الحدیث (۱۲۷۱۳) جلد۱۱ صفحہ۵۳۸
قال حمزۃ احمد الزین اسنادہ حسن
السنن الکبریٰ رقم الحدیث (۵۵) جلد۱ صفحہ۹۳

# قضائے حاجت کے وقت قبلہ کی طرف رخ نہ کیجئے
# اور اگر کہیں قبلہ رخ واش روم نظر آئے تو کہیے
# نَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ

عَنْ اَبِی اَیُّوبِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ:
اِذَا اَتَیْتُمُ الْغَائِطَ فَلَا تَسْتَقْبِلُوا الْقِبْلَةَ بِغَائِطٍ وَلَا بَوْلٍ ، وَلٰكِنْ شَرِّقُوْا اَوْ غَرِّبُوْا.
فَقَدِمْنَا الشَّامَ فَوَجَدْنَا مَرَاحِیْضَ قَدْ بُنِیَتْ قِبَلَ الْقِبْلَةِ ، فَكُنَّا نَنْحَرِفُ عَنْهَا
وَنَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ .

صحیح البخاری رقم الحدیث (۱۴۴) جلد ۱ صفحہ ۴۷
صحیح البخاری رقم الحدیث (۳۹۴) جلد ۱ صفحہ ۱۴۴
صحیح مسلم رقم الحدیث (۲۶۴) جلد ۱ صفحہ ۲۲۴
السنن الکبری رقم الحدیث (۲۰) جلد ۱ صفحہ ۸۱
السنن الکبری رقم الحدیث (۲۱) جلد ۱ صفحہ ۸۱
صحیح سنن ابوداؤد رقم الحدیث (۹) جلد ۱ صفحہ ۱۴
قال الالبانی: صحیح

## ترجمۃ الحدیث،

حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جب آپ واش روم جایئے تو پیشاب یا پاخانے کیلئے قبلہ کی طرف چہرہ کر کے نہ بیٹھئے بلکہ مشرق یا مغرب کی طرف چہرہ کیجئے۔ (کیونکہ مدینہ منورہ سے قبلہ جانب مغرب نہیں ہے بلکہ جانب جنوب ہے)۔

(حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں):

جب ہم شام آئے تو ہم نے وہاں واش روم قبلہ رخ بنے پائے۔ چنانچہ ہم اس سے رخ پھیر کر استنجا کرتے تھے اور نَسْتَغْفِرُ اللّٰه ، نَسْتَغْفِرُ اللّٰه کہتے تھے۔

-☆-

| | | | |
|---|---|---|---|
| صحیح ابن حبان | رقم الحدیث (۱۴۱۶) | جلد ۴ | صفحہ ۲۶۳ |
| قال شعیب الارنؤوط | حدیث صحیح | | |
| صحیح ابن حبان | رقم الحدیث (۱۴۱۷) | جلد ۴ | صفحہ ۲۶۵ |
| قال شعیب الارنؤوط | اسنادہ صحیح | | |
| صحیح سنن النسائی | رقم الحدیث (۲۲) | جلد ۱ | صفحہ ۱۹ |
| قال الالبانی: | صحیح | | |
| سنن ابن ماجہ | رقم الحدیث (۳۱۸) | جلد ۱ | صفحہ ۱۸۶ |
| قال محمود محمد محمود: | الحدیث متفق علیہ | | |
| صحیح سنن الترمذی | رقم الحدیث (۸) | جلد ۱ | صفحہ ۲۳ |
| قال الالبانی: | صحیح | | |
| صحیح الجامع الصغیر | رقم الحدیث (۲۶۲) | جلد ۱ | صفحہ ۱۱۰ |
| قال الالبانی: | صحیح | | |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (۲۳۴۲۹) | جلد ۱۷ | صفحہ ۳۵ |
| قال حمزۃ احمد الزین | اسنادہ صحیح | | |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (۲۳۴۴۷) | جلد ۱۷ | صفحہ ۴۹ |
| قال حمزۃ احمد الزین | اسنادہ صحیح | | |

| | | | |
|---|---|---|---|
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (۲۳۳۱۶) | جلد ۱۷ | صفحہ ۲۵ |
| قال حمزة احمد الزین | اسنادہ صحیح | | |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (۲۳۳۱۱) | جلد ۱۷ | صفحہ ۲۳ |
| قال حمزة احمد الزین | اسنادہ صحیح | | |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (۲۳۳۰۶) | جلد ۱۷ | صفحہ ۲۱ |
| قال حمزة احمد الزین | اسنادہ صحیح | | |
| جامع الاصول | رقم الحدیث (۵۰۹۸) | جلد ۷ | صفحہ ۱۲۸ |
| قال المحقق | صحیح | | |
| مشکاۃ المصابیح | رقم الحدیث (۳۱۹) | جلد ۱ | صفحہ ۱۹۶ |

# پیشاب کے چھینٹوں سے بچئے کیونکہ اکثر عذاب قبر پیشاب کی وجہ سے ہے

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ:

تَنَزَّهُوْا مِنَ الْبَوْلِ فَإِنَّ عَامَةَ عَذَابِ الْقَبْرِ مِنَ الْبَوْلِ۔

وَفِي رِوَايَةٍ:

عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – :

أَكْثَرُ عَذَابِ الْقَبْرِ مِنَ الْبَوْلِ۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| سنن ابن ماجہ | رقم الحدیث (۳۴۸) | جلد۱ | صفحہ۲۰۱ |
| قال محمود محمد محمود | الحدیث صحیح | | |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (۹۰۳۶) | جلد۹ | صفحہ۹۱ |
| قال حمزۃ احمد الزین | اسنادہ صحیح | | |
| المستدرک للحاکم | رقم الحدیث (۶۵۳) | جلد۱ | صفحہ۲۷۱ |
| قال الحاکم | ھٰذا حدیث صحیح علی شرط الشیخین ولم یخرجاہ | | |

## ترجمة الحديث،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

پیشاب کے چھینٹوں سے بچئے! کیونکہ عمومی عذاب قبر پیشاب کی وجہ سے ہے۔

اور ایک روایت میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اکثر عذاب قبر پیشاب کی وجہ سے ہے۔

-☆-

| | | | |
|---|---|---|---|
| صحیح الترغیب والترھیب | رقم الحدیث (۱۵۹) | جلد ۱ | صفحہ ۱۷۷ |
| قال الالبانی | صحیح لغیرہ | | |
| صحیح الترغیب والترھیب | رقم الحدیث (۱۶۱) | جلد ۱ | صفحہ ۱۷۸ |
| قال الالبانی | صحیح | | |
| الترغیب والترھیب | رقم الحدیث (۲۶۱) | جلد ۱ | صفحہ ۱۹۴ |
| قال المحقق | حسن | | |
| الترغیب والترھیب | رقم الحدیث (۲۶۳) | جلد ۱ | صفحہ ۱۹۵ |
| قال المحقق | صحیح | | |
| صحیح الجامع الصغیر | رقم الحدیث (۱۲۰۲) | جلد ۱ | صفحہ ۲۶۴ |
| قال الالبانی: | صحیح | | |
| صحیح الجامع الصغیر | رقم الحدیث (۳۰۰۲) | جلد ۱ | صفحہ ۵۷۶ |
| قال الالبانی: | صحیح | | |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (۸۳۱۳) | جلد ۸ | صفحہ ۲۸۰ |
| قال احمد محمد شاکر | اسنادہ صحیح | | |

## استنجاء دائیں ہاتھ سے منع ہے
## واش روم نہ قبلہ رخ بیٹھے اور نہ پشت کر کے بیٹھے

عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلّٰی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – :

اِنَّمَا اَنَا لَكُمْ بِمَنْزِلَةِ الْوَالِدِ اُعَلِّمُكُمْ ، فَاِذَا اَتٰی اَحَدُكُمُ الْغَائِطَ فَلَا يَسْتَقْبِلِ الْقِبْلَةَ وَلَايَسْتَدْبِرْهَا وَلَا يَسْتَطِبْ بِيَمِيْنِهٖ.

وَكَانَ يَاْمُرُ بِثَلَاثَةِ اَحْجَارٍ ، وَيَنْهٰی عَنِ الرَّوْثِ وَالرِّمَّةِ.

| | | | |
|---|---|---|---|
| صحیح سنن ابوداؤد | رقم الحدیث (۸) | جلد ۱ | صفحہ ۱۴ |
| قال الالبانی: | ھذا الحدیث حسن | | |
| صحیح ابن حبان | رقم الحدیث (۱۴۳۱) | جلد ۴ | صفحہ ۲۷۹ |
| قال شعیب الارنؤوط | اسنادہ حسن | | |
| صحیح سنن النسائی | رقم الحدیث (۴۰) | جلد ۱ | صفحہ ۲۳ |
| قال الالبانی: | حسن صحیح | | |
| سنن ابن ماجہ | رقم الحدیث (۳۱۳) | جلد ۱ | صفحہ ۱۸۳ |
| قال محمود محمد محمود: | الحدیث متفق علیہ | | |

## ترجمة الحديث،

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

میں تمہارے لئے تمہارے والد کی جگہ ہوں تمہیں تعلیم دیتا ہوں جب تم میں سے کوئی قضائے حاجت کیلئے آئے تو قبلہ کی طرف نہ چہرہ کرے اور نہ پشت کرے اور دائیں ہاتھ سے استنجا نہ کرے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم تین پتھروں سے استنجا کرنے کا حکم دیتے تھے اور گوبر اور ہڈی سے استنجا کرنے سے منع فرماتے تھے۔

-☆-

| | | | |
|---|---|---|---|
| صحیح الجامع الصغیر | رقم الحدیث (۲۳۴۶) | جلد۱ | صفحہ۴۶۳ |
| قال الالبانی: | ھذا الحدیث حسن | | |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (۷۳۶۲) | جلد۷ | صفحہ۱۸۳ |
| قال احمد محمد شاکر | اسنادہ صحیح | | |
| مشکاۃ المصابیح | رقم الحدیث (۳۴۲) | جلد۱ | صفحہ۲۰۰ |
| غایۃ الاحکام | رقم الحدیث (۱۲۷۲) | جلد۱ | صفحہ۵۰۷ |
| غایۃ الاحکام | رقم الحدیث (۱۳۰۳) | جلد۱ | صفحہ۵۱۸ |

# وضو کے اذکار

# بِسْمِ اللّٰهِ

## وضو کے شروع میں

عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – :

**لَاصَلَاةَ لِمَنْ لَا وُضُوْءَ لَهٗ ، وَلَا وُضُوْءَ لِمَنْ لَمْ یَذْکُرِ اسْمَ اللّٰهِ عَلَیْهِ۔**

صحیح سنن ابوداؤد — رقم الحدیث (١٠١) — جلد١ — صفحہ٣٦
قال الالبانی: — صحیح
سنن ابن ماجہ — رقم الحدیث (٣٩٩) — جلد١ — صفحہ٢٢٧
قال محمود محمد محمود: — الحدیث حسن
صحیح الجامع الصغیر — رقم الحدیث (٧٥١٤) — جلد٢ — صفحہ١٣٣٩
قال الالبانی: — صحیح
مسند الامام احمد — رقم الحدیث (٩٣٨٢) — جلد٩ — صفحہ٢٠٢
قال حمزة احمد الزین — اسنادہ صحیح
جامع الاصول — رقم الحدیث (٣٦٠١) — جلد٥ — صفحہ٤٥٠
صحیح الترغیب والترھیب — رقم الحدیث (٢٠٣) — جلد١ — صفحہ٢٠٠
قال الالبانی — حسن لغیرہ

**ترجمة الحديث،**

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اس کی نماز نہیں جس کا وضو نہیں اور اس کا وضو نہیں جس نے وضو کرنے پر اللہ کا نام نہ لیا۔

-☆-

عَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ:

طَلَبَ بَعْضُ اَصْحَابِ النَّبِيِّ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ – وُضُوْءًا، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ – :

هَلْ مَعَ اَحَدٍ مِنْكُمْ مَاءٌ؟ فَوَضَعَ يَدَهُ فِي الْمَاءِ وَيَقُوْلُ:

تَوَضَّؤُوْا بِسْمِ اللّٰهِ، فَرَاَيْتُ الْمَاءَ يَخْرُجُ مِنْ بَيْنَ اَصَابِعِهِ، حَتّٰى تَوَضَّؤُوا مِنْ عِنْدِ آخِرِهِمْ.

قَالَ ثَابِتٌ: قُلْتُ لِاَنَسٍ: كَمْ تُرَاهُمْ؟ قَالَ:

نَحْوًا مِنْ سَبْعِيْنَ.

**ترجمة الحديث،**

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعض صحابہ نے وضو کیلئے پانی تلاش کیا (لیکن پانی نہ ملا)۔ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

کیا تم میں سے کسی کے پاس پانی ہے؟ (کسی نے آپ کی خدمت میں تھوڑا سا پانی پیش کر

الترغیب والترھیب رقم الحدیث (۳۱۷) جلد۱ صفحہ۲۲۲
قال المحقق حسن

دیا) پھر آپ نے اپنا ہاتھ پانی میں رکھ دیا اور فرمایا:

**بِسْمِ اللّٰهِ**۔ پڑھتے جایئے اور وضو کرتے جایئے۔ میں نے دیکھا کہ پانی آپ کی انگلیوں کے درمیان سے نکل رہا تھا۔ یہاں تک کہ وہاں موجود صحابہ کرام میں سے سب سے آخری صحابی نے بھی وضو کرلیا۔

راوی حدیث ثابت بنانی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ آپ کے خیال میں اس وقت کتنے آدمی ہوں گے؟ تو انہوں نے فرمایا:

ستر کے قریب۔

-☆-

| | | | |
|---|---|---|---|
| صحیح البخاری | رقم الحدیث (۱۶۹) | جلد ۱ | صفحہ ۸۰ |
| صحیح سنن النسائی | رقم الحدیث (۷۸) | جلد ۱ | صفحہ ۴۳ |
| صحیح ابن حبان | رقم الحدیث (۶۵۴۴) | جلد ۱۴ | صفحہ ۴۸۲ |
| قال شعیب الارنؤوط | اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین | | |
| السنن الکبری | رقم الحدیث (۸۴) | جلد ۱ | صفحہ ۱۰۴ |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (۱۳۲۳۰) | جلد ۱۰ | صفحہ ۵۳۵ |
| قال حمزۃ احمد الزین | اسنادہ صحیح | | |

## دورانِ وضو مغفرت، وسعتِ دار
## اور رزق میں برکت کی دعا

## اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ وَوَسِّعْ لِیْ فِی دَارِیْ
## وَبَارِکْ لِیْ فِیْمَا رَزَقْتَنِیْ

عَنْ اَبِیْ مُوْسَی الْاَشْعَرِیِّ – رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ – قَالَ:
اَتَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ وَھُوَ یَتَوَضَّأُ، فَسَمِعْتُہُ یَقُوْلُ:
اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ وَوَسِّعْ لِیْ فِیْ دَارِیْ وَبَارِکْ لِیْ فِیْمَا رَزَقْتَنِیْ.

**ترجمة الحديث:**

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا:
میں حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمتِ اقدس میں حاضر ہوا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وضو فرما رہے تھے تو میں نے سنا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ارشاد فرما رہے تھے:
اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ وَوَسِّعْ لِیْ فِیْ دَارِیْ وَبَارِکْ لِیْ فِیْمَا رَزَقْتَنِیْ.

اے اللہ! میری خاطر میرے ذنب معاف فرما دے اور میرے لئے میرے گھر میں وسعت عطا فرما دے اور جو رزق تو نے مجھے عطا فرمایا اس میں میرے لئے برکت رکھ دے۔

-☆-

جس انسان کا گھر اللہ وسیع کر دے اس کی زندگی بڑی اچھی گزرتی ہے۔ بعض لوگوں کا گھر رقبہ کے اعتبار سے کافی کشادہ ہوتا ہے۔ لیکن اللہ ان کے لئے وہ گھر تنگ کر دیتا ہے وہ اس کشادہ گھر میں رہتے ہوئے بھی اپنے آپ کو تنگ تصور کرتے ہیں اور اسے مزید کشادہ کرنے کی سعی کرتے ہیں۔ حالانکہ تنگی ان کے گھر میں نہیں بلکہ اللہ وحدہ لاشریک کی نافرمانی اور معصیت کے سبب ان کی سوچ وفکر اور انکے اندر تنگی ہے۔ اس تنگی کا تدارک یہ ہے کہ بندہ اللہ کی اطاعت وفرمانبرداری کی طرف راغب ہو اور اس ذاتِ حق کی عبادت وذکر میں مصروف ہو جائے۔ ایسی صورت میں اللہ راضی ہوگا اور اس کی تنگی دور کر دے گا۔ پھر وہی گھر اس کے لئے کشادہ ہو جائے گا۔

درج بالا دعا میں اللہ کی ہر عطا میں برکت کی بھی استدعا کی گئی ہے۔ مال، جان، اولاد، کاروبار الغرض جملہ اشیاء میں برکت چاہئے۔ بے برکتی سے اللہ ہر کلمہ گو کو محفوظ رکھے۔

-☆-

| | | | |
|---|---|---|---|
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (۲۳۰۸۱) | جلد ۱۶ | صفحہ ۵۴۹ |
| قال حمزۃ احمد الزین | اسنادہ صحیح | | |
| صحیح الاذکار من کلام خیر الابرار | رقم الحدیث (۵۰) | | صفحہ ۱۳۳ |
| السنن الکبریٰ للنسائی | رقم الحدیث (۹۸۲۸) | جلد ۹ | صفحہ ۳۶ |
| مجمع الزوائد | رقم الحدیث (۱۹۹۶۷) | جلد ۱۰ | صفحہ ۱۴۳ |
| جامع الاصول | رقم الحدیث (۵۴۱۳) | جلد ۷ | صفحہ ۲۴۱ |

## وضو کے بعد کلمہ شہادت پڑھنے سے
## جنت کے آٹھوں دروازے کھل جاتے ہیں
## جس دروازہ سے چاہے جنت میں داخل ہو
## اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ ، وَاَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُه‘ وَرَسُوْلُه‘

عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰه عَلَيهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – :

مَنْ تَوَضَّأَ فَاَحْسَنَ الْوُضُوْءَ ثُمَّ قَالَ:

اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُه‘ وَرَسُوْلُه‘ فُتِحَتْ لَه‘ ثَمَانِيَةُ اَبْوَابِ الْجَنَّةِ يَدْخُلُ مِنْ اَيِّهَا شَاءَ.

| | | | |
|---|---|---|---|
| صحیح سنن النسائی | رقم الحدیث (۱۴۸) | جلد ا | صفحہ ۵۶ |
| قال الالبانی: | صحیح | | |
| الارواء الغلیل | رقم الحدیث (۹۶) | جلد ا | صفحہ ۱۳۴ |
| قال الالبانی: | صحیح | | |

## ترجمۃ الحدیث،

امیر المومنین حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جس نے احسن طریقے سے وضو کیا، پھر کہا

اَشْهَدُاَنْ لَّا اِلٰهَ اِلااللّٰهُ، وَاَشْهَدُاَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی الہ (لائق عبادت) نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کے عبد اور اسکے رسول ہیں۔

تو اس کیلئے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیئے جاتے ہیں، جس دروازے سے چاہے داخل ہو جائے۔

-☆-

| | | | |
|---|---|---|---|
| صحیح سنن ابن ماجہ | رقم الحدیث (۳۸۵) | جلد ۱ | صفحہ ۱۵۳ |
| قال الالبانی: | صحیح | | |
| سنن ابی داود | رقم الحدیث (۱۷۰) | جلد ۱ | صفحہ ۷۵ |
| سنن الدارمی | رقم الحدیث (۷۱۶) | جلد ۱ | صفحہ ۱۹۶ |
| جامع الاصول | رقم الحدیث (۷۰۱۷) | جلد ۹ | صفحہ ۳۷۴ |
| سنن الترمذی | رقم الحدیث (۵۵) | جلد ۱ | صفحہ ۱۲۱ |
| صحیح سنن الترمذی | رقم الحدیث (۵۵) | جلد ۱ | صفحہ ۴۸ |
| قال الالبانی: | صحیح | | |

## اَشْهَدُاَنْ لااِلٰهَ اِلااللّٰهُ وَحْدَه' لاشَرِيْکَ لَه'
## وَأَنَّ مُحَمَّداًعَبْدُه' وَرَسُوْلُهٗ

عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ:

كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰه عَلَيهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ خُدَّامَ اَنْفُسِنَا فَنَتَنَاوَبُ الرِعْيَةَ – رِعْيَةَ اِبِلِنَا – فَكُنْتُ عَلىٰ رِعْيَةِ الاِبِلِ، فَرُحْتُهَا بِعَشِيِّ فَاَدْرَكْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ النَاسَ فَسَمِعْتُه' يَقُوْلُ:

مَامِنْكُمْ مِنْ اَحَدٍيَتَوَضَّأُ فَيُحْسِنُ الْوُضُوْءَ ثُمّ يَقُوْمُ فَيَرْكَعُ رَكْعَتَيْنِ يُقْبِلُ عَلَيْهِمَا بِقَلْبِهٖ وَوَجْهِهٖ فَقَدْ اَوْجَبَ

قَالَ: فَقُلْتُ: مَااَجْوَدَ هٰذَا!

فَقَالَ رَجُلٌ: اَلَّذِیْ قَبْلَهَا اَجْوَدَ

فَنَظَرْتُ فَاِذَاهُوَعُمَرُبْنُ الْخَطَّابِ قُلْتُ: مَاهُوَ يَا اَبَاحَفْصٍ!

قَالَ اِنَّه' قَالَ اٰنِفاً، قَبْلَ اَنْ تَجِيْئَ

مَامِنْ اَحَدٍ یَتَوَضَّأُ فَیُحْسِنُ الْوُضُوْءَ ثُمَّ یَقُوْلُ حِیْنَ یَفْرُغُ مِنْ وُضُوْئِہٖ۔

اَشْہَدُاَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْکَ لَہٗ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ۔

اِلَّافُتِحَتْ لَہٗ اَبْوَابُ الْجَنَّۃِ الثَّمَانِیَۃُ لَہٗ یَدْخُلُ مِنْ اَیِّہَا شَاءَ۔

## ترجمۃ الحدیث،

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

ہم حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے ہم خود ہی فرائض خدمت سرانجام دیتے تھے، ہم باری باری اونٹ چراتے تھے۔

ایک مرتبہ میں اپنی باری پر اونٹ چرا رہا تھا۔

میں شام کو اونٹ چرا کر واپس آیا، میں نے دیکھا کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لوگوں کو خطبہ ارشاد فرمارہے ہیں۔میں نے سنا آپ ارشاد فرمارہے تھے:

تم میں سے جس نے وضو کیا احسن طریقے سے وضو کیا پھر وہ اللہ کی بارگاہ میں کھڑا ہوا اور

| | | | |
|---|---|---|---|
| صحیح ابن حبان | رقم الحدیث (۱۰۵۰) | جلد ۳ | صفحہ ۳۲۵ |
| قال شعیب الارنووط: | اسنادہ قوی رجالہ رجال مسلم | | |
| سنن ابی داود | رقم الحدیث (۱۶۹) | جلد ۱ | صفحہ ۴۷ |
| صحیح مسلم | رقم الحدیث (۲۳۴) | جلد ۱ | صفحہ ۲٦۷ |
| صحیح سنن ابی داود | رقم الحدیث (۱۶۹) | جلد ۱ | صفحہ ۵۵ |
| قال الالبانی: | صحیح | | |
| سنن النسائی | رقم الحدیث (۱۵۱) | جلد ۱ | صفحہ ۱۱۸ |
| صحیح سنن النسائی | رقم الحدیث (۱۵۱) | جلد ۱ | صفحہ ۵۸ |
| قال الالبانی: | صحیح | | |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (۱۷۳۳۷) | جلد ۱۳ | صفحہ ۳۳۷ |
| قال حمزہ احمد الزین | اسنادہ صحیح | | |
| السنن الکبریٰ للبیہقی | رقم الحدیث (۳٦۸) | جلد ۱ | صفحہ ۱۳٦ |
| المصنف عبدالرزاق | رقم الحدیث (۱۴۲) | جلد ۱ | صفحہ ۴۵ |
| جامع الاصول | رقم الحدیث (۷۰۱۷) | جلد ۹ | صفحہ ۳۷۳ |

دورکعت ادا کیں اوران دورکعتوں کو دل اور جسم کو متوجہ کر کے ادا کیا تو اس آدمی نے اپنے لیے جنت کو واجب ولازم کرلیا۔میں نے کہا:

کیا جودوکرم سے لبریز بات ہے!ایک آدمی نے کہا:

جواس سے پہلے ارشادفرمایا وہ اس سے بھی زیادہ کرم والی بات ہے۔

میں نے دیکھا وہ حضرت عمر بن خطاب تھے۔میں نے عرض کی:

یا ابا حفص!وہ کیا بات ہے؟انہوں نے فرمایا:

ابھی ابھی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بیان فرمایا ہے تیرے آنے سے پہلے۔

تم میں سے جو بھی وضو کرے،احسن طریقے سے وضو کرے پھر جب وضو سے فارغ ہو جائے تو کہے:

اَشْهَدُاَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْکَ لَهٗ وَاَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ.

تو اس کیلئے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیئے جائیں گے جس دروازے سے چاہے داخل ہو جائے۔

-☆-

## وضو کے بعد دعا جس کی وجہ سے
## جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیئے جاتے ہیں
## جس دروازے سے چاہے جنت داخل ہو

**اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَه‘ لا شَرِيْکَ لَه‘،**

**وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُه‘ وَرَسُوْلُه‘.**

**اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِىْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِىْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ**

عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّاب رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰه عَلَيهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ:

من تَوَضَّأَ فَأَحْسَنَ الْوُضُوْءَ ثُمَّ قَالَ:

اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَه‘ لَاشَرِيْکَ لَه‘ ، وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُه‘ وَرَسُوْلُه‘ ، اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِى مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِى مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ.

فُتِحَتْ لَه‘ ثَمَانِيَةُ اَبْوَابِ الْجَنَّةِ ، يَدْخُلُ مِنْ اَيِّهَا شَاء.

## ترجمة الحديث،

امیر المومنین حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جس آدمی نے وضو کیا، احسن طریقے سے وضو کیا پھر کہا:

**اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ لَهٗ ، وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ، اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِي مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ.**

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ وحدہ لاشریک کے علاوہ کوئی اِلٰہ نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کے عبد اور اسکے رسول ہیں۔

اے اللہ! مجھے توبہ کرنے والوں میں کردے اور مجھے پاک رہنے والوں (باوضو رہنے والوں) میں کردے۔

تو اس کیلئے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیئے جاتے ہیں کہ جس دروازے سے چاہے داخل ہوجائے۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| سنن النسائی | رقم الحدیث (١٤٨) | جلد١ | صفحہ١١٥ |
| صحیح سنن النسائی | رقم الحدیث (١٤٨) | جلد١ | صفحہ٥٦ |
| قال الالبانی | صحیح | | |
| ارواء الغلیل | رقم الحدیث (٩٦) | جلد١ | صفحہ١٣٣ |
| قال الالبانی | صحیح | | |
| قال محمود محمد محمود | الحدیث صحیح | | |
| جامع الاصول | رقم الحدیث (٧٠١٧) | جلد٩ | صفحہ٣٤٧ |
| صحیح سنن ابن ماجہ | رقم الحدیث (٣٨٥) | جلد١ | صفحہ١٥٣ |
| قال الالبانی | صحیح | | |
| سنن ابی داود | رقم الحدیث (١٧٠) | جلد١ | صفحہ٧٥ |
| سنن الدارمی | رقم الحدیث (٧١٦) | جلد١ | صفحہ١٩٦ |
| سنن الترمذی | رقم الحدیث (٥٥) | جلد١ | صفحہ١٢١ |
| صحیح سنن الترمذی | رقم الحدیث (٥٥) | جلد١ | صفحہ٢٨ |
| قال الالبانی | صحیح | | |

# وضو کے بعد کلمات طیبات پڑھنے والے کیلئے
# کلمات طیبات لکھ کر قیامت تک سربمہر کردیئے جاتے ہیں

## سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِکَ اَشْھَدُاَنْ لَّااِلٰـہَ اِلَّااَنْتَ اَسْتَغْفِرُکَ وَاَتُوْبُ اِلَیْکَ

عَنْ اَبِی سَعِیْدِالْخُدْرِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ :

مَنْ تَوَضَّأَ فَقَالَ بَعْدَ فَرَاغِہٖ مِنْ وُضُوْئِہٖ:

سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِکَ اَشْھَدُ اَنْ لَّااِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُکَ وَاَتُوْبُ اِلَیْکَ ، کُتِبَ فِی رَقٍّ ، ثُمَّ جُعِلَ فِیْ طَابِعٍ فَلَمْ یُکْسَرْ اِلٰی یَوْمِ الْقِیَامَۃِ.

**ترجمۃ الحدیث:**

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جس نے وضو کیا اور اپنے وضو سے فارغ ہونے کے بعد کہا:

سُبْحَانَکَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِکَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُکَ وَاَتُوْبُ اِلَیْکَ.

تو ہر عیب و نقص سے پاک ہے اے اللہ! میں تیری تسبیح بیان کرتا ہوں تیری حمد کے ساتھ، میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے علاوہ کوئی لائق عبادت نہیں، میں تجھ سے اپنے گناہوں کی معافی مانگتا ہوں اور تیری بارگاہ میں توبہ و رجوع کرتا ہوں۔

تو ان کلمات طیبات کو ایک سفید کاغذ میں لکھ دیا جاتا ہے پھر اس پر مہر لگا دی جاتی ہے جسے قیامت تک نہیں توڑا جائے گا۔

-☆-

| | | | |
|---|---|---|---|
| صحیح الجامع الصغیر | رقم الحدیث (۶۱۷۰) | جلد ۲ | صفحہ ۱۰۶۲ |
| قال الالبانی: | صحیح | | |
| سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ | رقم الحدیث (۲۳۳۳) | جلد ۵ | صفحہ ۴۳۸ |
| قال الالبانی: | ھذا حدیث صحیح علی شرط مسلم | | |
| السنن الکبریٰ | رقم الحدیث (۹۸۲۹) | جلد ۹ | صفحہ ۳۶ |
| المستدرک للحاکم | رقم الحدیث (۲۰۷۲) | جلد ۲ | صفحہ ۷۸۶ |
| قال الحاکم | ھذا حدیث صحیح علی شرط مسلم ولم یخرجاہ | | |
| جامع الاصول | رقم الحدیث (۷۰۲۳) | جلد ۹ | صفحہ ۳۳۹ |

# وضو کے بعد نفل ادا کرنا جنت لے جاتا ہے

عَنْ أَبِیْ هُرَیْرَةَ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – أَنَّ النَّبِیَّ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – قَالَ لِبَلَالٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ عِنْدَ صَلَاةِ الْفَجْرِ :

یَا بَلَالُ حَدِّثْنِیْ بِأَرْجٰی عَمَلٍ عَمِلْتَهُ فِی الْإِسْلَامِ ، فَإِنِّیْ سَمِعْتُ دَفَّ نَعْلَیْکَ بَیْنَ یَدَیَّ فِی الْجَنَّةِ ؟ قَالَ :

مَا عَمِلْتُ عَمَلًا أَرْجٰی عِنْدِیْ : أَنِّیْ لَمْ أَتَطَهَّرْ طُهُوْرًا فِیْ سَاعَةِ لَیْلٍ أَوْ نَهَارٍ إِلَّا صَلَّیْتُ بِذٰلِکَ الطُّهُوْرِ مَا کُتِبَ لِیْ أَنْ أُصَلِّیَ.

| | | | |
|---|---|---|---|
| صحیح مسلم | رقم الحدیث (۴۳۵۸) | جلد۴ | صفحہ۱۹۱۰ |
| صحیح مسلم | رقم الحدیث (۶۳۲۴) | جلد۴ | صفحہ۱۱۸ |
| صحیح البخاری | رقم الحدیث (۱۱۴۹) | جلد۱ | صفحہ۳۴۳ |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (۸۳۸۴) | جلد۸ | صفحہ۳۰۳ |
| قال احمد محمد شاکر | اسنادہ صحیح | | |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (۹۶۳۵) | جلد۹ | صفحہ۷۷۲ |
| قال حمزۃ احمد الزین | اسنادہ صحیح؛ | | |

## ترجمة الحديث،

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے فجر کی نماز کے وقت فرمایا:

اے بلال! مجھے اپنا سب سے زیادہ امید افزا عمل بیان کیجیے جو آپ نے اسلام قبول کرنے کے بعد ادا کیا ہو کیونکہ میں نے جنت میں آپ کے چلنے کی آواز اپنے آگے سنی ہے۔ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے عرض کی:

میرے ہاں میرا سب سے امید افزا عمل یہ ہے کہ دن یا رات کی کسی ساعت میں جب بھی میں نے وضو کیا تو اس وضو کے ساتھ جتنے نوافل کی توفیق میرے مقدر میں تھی میں نے ادا کیے۔

-☆-

| | | | |
|---|---|---|---|
| شرح السنۃ للبغوی | رقم الحدیث (۱۰۰۶) | جلد۲ | صفحہ۵۲۲ |
| التعلیقات الحسان | رقم الحدیث (۷۰۴۳) | جلد۱۰ | صفحہ۱۷۴ |
| قال الالبانی | صحیح | | |
| الترغیب والترھیب | رقم الحدیث (۳۵۱) | جلد۱ | صفحہ۲۳۸ |
| صحیح الترغیب والترھیب | رقم الحدیث (۲۲۶) | جلد۱ | صفحہ۲۱۰ |
| قال الالبانی | صحیح | | |
| مشکوٰۃ المصابیح | رقم الحدیث (۱۲۷۳) | جلد۲ | صفحہ۷۵ |
| صحیح ابن حبان | رقم الحدیث (۷۰۸۵) | جلد۱۵ | صفحہ۵۶۰ |
| قال شعیب الارنؤط | اسنادہ صحیح | | |

# گھر سے نکلتے وقت

# اور

# گھر میں داخل ہوتے وقت

## گھر سے نکلتے وقت دعا جس کی وجہ سے
## ہدایت نصیب ہوتی ہے، آفات سے بچا لیا جاتا ہے
## شیطان دور ہو جاتا ہے

## بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ ، لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ إِلَّابِاللّٰهِ

عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ:
مَنْ قَالَ – يَعْنِي إِذَا خَرَجَ مِنْ بَيْتِهِ – بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ ، لَا حَوْلَ وَلَاقُوَّةَ إِلَّابِاللّٰهِ ، يُقَالُ لَهُ :
هُدِيْتَ وَكُفِيْتَ وَوُقِيْتَ ، وَتَنَحَّى عَنْهُ الشَّيْطَانُ.

| | | | |
|---|---|---|---|
| غایۃ الاحکام | رقم الحدیث (۳۲۲۹) | جلد۲ | صفحہ۳۱۲ |
| صحیح ابن حبان | رقم الحدیث (۸۲۲) | جلد۳ | صفحہ۱۰۴ |
| السنن الکبری | رقم الحدیث (۹۸۳۷) | جلد۹ | صفحہ۳۹ |
| صحیح الترغیب والترھیب | رقم الحدیث (۱۶۰۵) | جلد۲ | صفحہ۲۶۵ |
| قال الالبانی | حسن لغیرہ | | |

## ترجمة الحديث،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جو آدمی گھر سے نکلتے وقت یہ دعا پڑھ لے:

**بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ**

اللہ کے نام کے ساتھ میں گھر سے نکل رہا ہوں میں نے اللہ تعالیٰ پر توکل وبھروسہ کیا ہے، گناہ سے پھر جانا اور نیکی کی قوت وطاقت اللہ تعالیٰ کی توفیق واعانت سے ہے تو اسے (اللہ تعالیٰ کی جانب سے) کہا جاتا ہے:

تجھے ہدایت نصیب ہوگئی، تجھے (تیرے تمام کاموں میں) کفایت مل گئی، تجھے (ظاہری وباطنی دشمن سے) بچالیا گیا اور شیطان اس سے دور الگ تھلگ ہوجاتا ہے۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| الترغیب والترھیب | رقم الحدیث (۲۳۸۹) | جلد۲ | صفحہ۲۵۶ |
| قال المحقق | حسن | | |
| صحیح الجامع الصغیر | رقم الحدیث (۵۲۵۴) | جلد۲ | صفحہ۹۲۳ |
| قال الالبانی | صحیح | | |
| صحیح ابن حبان | رقم الحدیث (۷۳۰) | جلد۲ | صفحہ۵۰۹ |
| قال شعیب الارنووط | اسنادہ جید | | |
| السنن الکبری | رقم الحدیث (۱۱۸۰۵) | جلد۱۰ | صفحہ۳۶۹ |
| مشکاۃ المصابیح | رقم الحدیث (۵۲۳۹) | جلد۵ | صفحہ۵۲ |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (۳۰۵) | جلد۱ | صفحہ۲۵۴ |
| قال احمد محمد شاکر | اسنادہ صحیح | | |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (۳۷۰) | جلد۱ | صفحہ۳۱۸ |
| قال احمد محمد شاکر | اسنادہ صحیح | | |
| المستدرک للحاکم | رقم الحدیث (۷۸۹۴) | جلد۸ | صفحہ۳۱۲ |
| صحیح سنن الترمذی | رقم الحدیث (۳۴۲۴) | جلد۲ | صفحہ۵۴ |
| قال الالبانی | صحیح | | |
| سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ | رقم الحدیث (۳۱۰) | جلد۱ | صفحہ۵۵۷ |

بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ.

اللہ کے نام کی مدد سے نکل رہا ہوں اور اللہ ہی پر میرا بھروسہ ہے۔ برائی سے پھرنا اور نیکی کی قوت میسر آ جانا اللہ کی توفیق سے وابستہ ہے۔

یہ کلمات شریفہ، برکات سے کتنے لبریز ہیں۔ گھر سے باہر نہ معلوم کتنے حوادث پیش آئیں گے ایسے مواقع پر قدم قدم پر اللہ کی دستگیری کی ضرورت ہوتی ہے۔ اللہ کی مدد و اعانت کے بغیر ایک قدم بھی نہیں چلا جا سکتا۔ اور گھر سے باہر ایسی آفات و بلیات کثیر مقدار میں ہیں جو ہر راہ گیر کو برائی کی طرف دھکیل دیتی ہیں اور نیکی سے کوسوں دور کر دیتی ہیں۔ ایسی صورت میں اگر اللہ کی توفیق شامل حال نہ ہو تو انسان نعمت ایمان سے ہی محروم ہو جاتا ہے۔ ان کلمات مبارکہ میں تعلیم دی گئی کہ جب گھر سے نکلئے تو!

ا۔ اللہ کے مقدس نام سے مدد طلب کیجیے۔

۲۔ اپنے تمام معاملات اللہ کے سپرد کیجیے۔

۳۔ برائی سے بچنے کے لئے اور نیکی کے حصول کے لئے اللہ کی توفیق کے سوالی بن جائیے۔

حضور فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جو انسان یہ کلمات اپنی زبان سے کہہ لیتا ہے

يُقَالُ لَهُ: هُدِيتَ وَكُفِيتَ وَوُقِيتَ، وَتَنَحَّى عَنْهُ الشَّيْطَانُ.

فرشتے اسے اللہ کی طرف سے کہتے ہیں:

اے اللہ کے بندے! تیرا ان کلماتِ مبارکہ کو زبان سے ادا کر دینا تیرے لئے کافی ہو گیا۔

ا۔ تجھے دین اسلام کی ہدایت میسر آ گئی۔

۲۔ تمام معاملات میں تجھے کفایت مل گئی۔

۳۔ اللہ کی ناراضگی اور عذاب سے تجھے بچا لیا گیا۔

فرشتوں کی یہ آواز سن کر شیطان دور بھاگ جاتا ہے اور وہ شیطان کے شر سے محفوظ ہو جاتا ہے۔

## اللہ تعالیٰ پر توکل:

اللہ تعالیٰ کی ذات پر توکل کرنے والا۔بھروسہ و اعتماد کرنے والا محروم نہیں رہتا بلکہ انعامات الٰہیہ سے سرخرو ہوتا ہے۔نعمت توکل سے مالا مال آدمی مفلس و کنگال نہیں ہوتا بلکہ غنا کی دولت سے لبریز ہوتا ہے۔غنا (تونگری) و مالداری ہی نہیں بلکہ متوکل علی اللہ دنیا و آخرت کی ساری نعمتیں اپنے دامن میں سمیٹ لیتا ہے۔

اللہ جل شانہ کا ارشاد گرامی ہے:

وَمَنْ يَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهُ إِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ أَمْرِهِ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ۔ (سورۂ طلاق:۳)

جو خوش نصیب اللہ تعالیٰ پر توکل کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کیلئے کافی ہو جاتا ہے۔

اب غور کیجئے! جس فرد بشر کیلئے اللہ جل شانہ کافی ہو جائے اسے اور کیا چاہئے۔دنیا و آخرت کی ساری نعمتیں اسی کیلئے ہیں جسے اللہ تعالیٰ کافی ہو جائے۔اس انعام و اکرام کے بعد اسے اور کسی چیز کی ضرورت نہیں۔

عَنْ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ:سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ:

لَوْ أَنَّكُمْ تَتَوَكَّلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ حَقَّ تَوَكُّلِهٖ لَرَزَقَكُمْ كَمَا يُرْزَقُ الطَّيْرُ ، تَغْدُوْا خِمَاصًا وَتَرُوْحُ بِطَانًا.

امیر المؤمنین حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

میں نے سنا حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ارشاد فرما رہے تھے:

اگر تم اللہ تعالیٰ پر توکل کرو جیسے اس پر توکل کرنے کا حق ہے تو تمہیں ایسے رزق دیا جائے گا جیسے پرندوں کو رزق دیا جاتا ہے۔وہ صبح کو خالی پیٹ اپنے گھونسلوں سے نکلتے ہیں اور شام پیٹ

بھرے واپس آتے ہیں۔

-☆-

اللہ تعالیٰ پر توکل کرنے والا بھوکا نہیں مرتا بلکہ اس کیلئے رزق کے دروازے کشادہ ہو جاتے ہیں اور اسے رزق وہاں سے ملتا ہے جہاں سے اسکا وہم وگمان تک نہیں ہوتا۔

اے اہل ایمان آیئے!

اللہ تعالیٰ کی ذات اقدس پر توکل کرنا اپنا شعار بنایئے۔صبح اٹھتے ،بازار جاتے ،اپنے معاملات طے کرتے ہر حالت میں اللہ تعالیٰ پر توکل کیجیے۔اللہ تعالیٰ پر توکل کرنے والا زندگی کے کسی موڑ پر محروم نہیں رہتا۔

اہل اسلام کا ایمان بڑا قوی ہوتا ہے۔اس ایمان کو کسی لالچ سے یا کسی دھمکی سے نہیں چھینا جا سکتا۔یہ ایمان تو پہاڑوں سے زیادہ مضبوط ہوا کرتا ہے۔پہاڑوں کو تو اپنی جگہ سے سرکایا جا سکتا ہے لیکن محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے غلاموں کے ایمان کو متزلزل نہیں کیا جا سکتا۔

اہل ایمان بازار جاتے ہیں سودا سلف لینے جاتے ہیں۔ان کی جیب میں رقم بھی ہوتی ہے لیکن ان کا بھروسہ اس رقم پر نہیں ہوتا بلکہ ان کا توکل اللہ تعالیٰ پر ہوتا ہے۔

اہل ایمان سواری پر سوار ہو کر عازم سفر ہیں۔سفر کے جملہ لوازمات ان کے پاس موجود ہیں۔کسی چیز کی کمی نہیں لیکن جب وہ سفر پر روانہ ہوتے ہیں تو ان کا بھروسہ اس سواری پر نہیں ہوتا،ان اسباب پر نہیں ہوتا بلکہ ان کا بھروسہ اللہ تعالیٰ کی ذات پر ہوتا ہے۔

تو آیئے گھر کی دہلیز سے باہر قدم بعد میں رکھیے پہلے اللہ تعالیٰ کی ذات پر بھروسہ کیجیے،اسی پر توکل کیجیے۔وہی کارساز حقیقی ہے،سب کچھ اس کے ہاتھوں میں ہے۔اگر اللہ تعالیٰ بندے کو اپنی رحمت کے حصار میں لے لے تو اسے کوئی تکلیف نہیں ہو سکتی۔حوادثات اسے کوئی گزند نہیں پہنچا سکتے بلکہ وہ زندگی کی ساری بہاریں خراماں خراماں گزارتا ہے۔

عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: مَنْ قَالَ – يَعْنِي إِذَا خَرَجَ مِنْ بَيْتِهٖ – بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ ، يُقَالُ حِيْنَئِذٍ : هُدِيْتَ وَكُفِيْتَ وَوُقِيْتَ ، وَتَنَحَّى عَنْهُ الشَّيْطَانُ ، فَيَقُوْلُ شَيْطَانٌ آخَرُ :

كَيْفَ لَكَ بِرَجُلٍ قَدْ هُدِيَ وَكُفِيَ وَوُقِيَ.

## ترجمة الحديث،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

| | | | |
|---|---|---|---|
| سنن ابن ماجہ | رقم الحدیث (۳۱۶۴) | جلد۲ | صفحہ۴۹۳ |
| قال محمود محمد محمود: | الحدیث صحیح | | |
| صحیح سنن الترمذی | رقم الحدیث (۳۴۲۶) | جلد۳ | صفحہ۴۱۰ |
| قال الالبانی: | صحیح | | |
| صحیح سنن ابی داود | رقم الحدیث (۵۰۹۵) | جلد۳ | صفحہ۳۵۲ |
| قال الالبانی | صحیح | | |
| صحیح الجامع الصغیر | رقم الحدیث (۶۴۱۹) | جلد۲ | صفحہ۱۰۹۶ |
| قال الالبانی: | صحیح | | |
| مشکاۃ المصابیح | رقم الحدیث (۲۴۴۳) | جلد۲ | صفحہ۱۳ |
| سنن ابن ماجہ | رقم الحدیث (۳۸۸۶) | جلد۲ | صفحہ۳۳۲ |
| صحیح ابن حبان | رقم الحدیث (۸۲۲) | جلد۳ | صفحہ۱۰۴ |
| السنن الکبری | رقم الحدیث (۹۸۳۷) | جلد۹ | صفحہ۳۹ |
| صحیح الترغیب والترہیب | رقم الحدیث (۱۶۰۵) | جلد۲ | صفحہ۲۶۵ |
| قال الالبانی | حسن لغیرہ | | |
| الترغیب والترہیب | رقم الحدیث (۲۳۸۹) | جلد۲ | صفحہ۲۵۶ |
| قال المحقق | حسن | | |
| ریاض الصالحین | رقم الحدیث (۸۳) | جلد۱ | صفحہ |

جو شخص گھر سے نکلتے وقت یہ دعا پڑھ لے:

بِسْمِ اللّٰہِ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ۔

اللہ تعالیٰ کے نام کی مدد سے گھر سے نکل رہا ہوں، میرا اللہ تعالیٰ پر توکل وبھروسہ ہے، گناہ سے پھر جانا اور نیکی کرنے کی قوت وطاقت نہیں مگر اللہ تعالیٰ کی توفیق واعانت سے۔

تو اسے کہا جاتا ہے: تجھے ہدایت سے نواز دیا گیا، تیری کفایت کردی گئی، اور تجھے بچالیا گیا (اللہ تعالیٰ کے غضب وناراضگی سے) اور شیطان اس سے دور ہو جاتا ہے۔

دوسرا شیطان اس شیطان سے کہتا ہے:

تو اس آدمی کو کیسے اپنے قابو میں کرسکتا ہے، گمراہ کرسکتا ہے، جبکہ اسے اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہدایت سے نواز دیا گیا ہے، اس کی کفایت کردی گئی ہے اور اسے بچالیا گیا ہے۔

-☆-

یہ کتنے پیارے کلمات ہیں ان کے ورد سے روح کو ایمان کی تازگی نصیب ہوتی ہے۔ اللہ پر جب ایمان کامل ہو تو انسان بڑے سے بڑا کام بھی سرانجام دیتا ہے۔ اور جب اس کا دامن رحمت انسان کے ہاتھوں میں زندگی کے کسی موڑ پر بھی اسے نہ چھوڑے تو ہر رنج اور تکلیف سے محفوظ رہتا ہے۔ اور جب اسی مالک الملک پر صحیح توکل اور بھروسہ ہو تو کسی نقصان کا اندیشہ نہیں رہتا۔ اور جب یہ بھی اقرار کرلیا کہ برائی سے دوری اور نیکی کا قرب فقط اللہ کی توفیق پر موقوف ہے انسان کی ذاتی کاوش کا دخل نہیں تو یقیناً اللہ ہر نیکی کی توفیق عطا فرمادیتا ہے اور ہر برائی، معصیت اور نافرمانی سے محفوظ رکھتا ہے۔

امام الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جو انسان گھر سے نکلتے وقت یہ دعا مانگ لے تو اس کو اس روانگی کی خیر اسے نصیب ہوگی اور اس روانگی کی ہر شر سے اللہ محفوظ فرمائے گا۔

-☆-

## گھر سے نکلتے وقت اللہ تعالیٰ کی ذات اقدس پر توکل وبھروسہ
## نیز گمراہی، راہ حق سے پھسلنے
## ظلم وستم اور جہالت سے بچاؤ کی دعا

**بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ ، اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوْذُبِكَ أَنْ أَضِلَّ أَوْ أُضَلَّ ، أَوْأَزِلَّ أَوْأُزَلَّ ، أَوْأَظْلِمَ أَوْأُظْلَمَ ، أَوْأَجْهَلَ أَوْيُجْهَلَ عَلَيَّ**

عَنْ أُمِّ الْمُؤْمِنِيْنَ أُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا : أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَاخَرَجَ مِنْ بَيْتِهٖ قَالَ:

بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ ، اَللّٰهُمَّ إِنِّي اَعُوْذُبِكَ اَنْ اَضِلَّ اَوْاُضَلَّ ، اَوْ اَزِلَّ اَوْ اُزَلَّ ، اَوْاَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ ، اَوْاَجْهَلَ اَوْ يُجْهَلَ عَلَيَّ.

صحیح سنن الترمذی رقم الحدیث (۳۴۲۷) جلد۳ صفحہ۴۱۰
قال الالبانی: صحیح
صحیح سنن ابی داود رقم الحدیث (۵۰۹۴) جلد۳ صفحہ۲۵۱
قال الالبانی صحیح

# ترجمة الحديث،

ام المؤمنین حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب اپنے گھر سے باہر نکلتے تو پڑھتے:

**بِسْمِ اللّٰہِ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ، اَللّٰھُمَّ إِنِّی أَعُوْذُبِکَ أَنْ أَضِلَّ أَوْ أُضَلَّ، أَوْ أَزِلَّ أَوْ أُزَلَّ، أَوْ أَظْلِمَ أَوْ أُظْلَمَ، أَوْ أَجْھَلَ أَوْ یُجْھَلَ عَلَیَّ۔**

اللہ تعالیٰ کے نام کی مدد واعانت سے گھر سے نکل رہا ہوں، میرا اللہ تعالیٰ کی ذات پر توکل وبھروسہ ہے۔ اے اللہ! میں تیری پناہ وحفاظت کا سوالی ہوں اس بات سے کہ میں گمراہ ہو جاؤں یا گمراہ کر دیا جاؤں، یا راہ حق سے پھسل جاؤں یا راہ حق سے پھسلا دیا جاؤں، یا کسی پر ظلم کروں یا کوئی مجھ پر ظلم کرے، میں کسی سے جہالت ونادانی سے پیش آؤں یا کوئی مجھ پر جہالت ونادانی سے پیش آئے۔

-☆-

انسان جب اپنے گھر کی دہلیز سے باہر قدم رکھتا ہے تو اسے طرح طرح کی مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ مختلف قسم کے لوگوں سے واسطہ پڑتا ہے ایسی صورت میں کئی پریشانیاں دامن گیر ہو جاتی ہیں۔

یوں بھی ہوتا ہے کہ کاروبار کرتے، مال تجارت فروخت کرتے انسان پھسل جاتا ہے اور اسے کافی نقصان اٹھانا پڑتا ہے۔ اور کبھی جائز وناجائز کی تمیز کئے بغیر معاملات طے کرتا ہے۔ اس طرح وہ اسلام کے راہنما اصولوں سے بھٹک جاتا ہے۔

بسا اوقات جان بوجھ کر کسی پر ظلم وزیادتی کر دیتا ہے۔ اور کبھی فریق ثانی اتنا ہوشیار اور چالاک ہوتا ہے انسان محسوس کرتا ہے کہ مجھ پر ظلم ہو رہا ہے۔ لیکن اس کی شاطرانہ چالوں کے سامنے

سنن ابن ماجہ | رقم الحدیث (۳۸۸۴) | جلد۴ | صفحہ۳۳۲
قال محمود محمد محمود | الحدیث صحیح

بے بس ہو جاتا ہے۔اور کبھی بے خبری میں کسی کا نقصان کر دیتا ہے اور کبھی بے خبری میں اپنا نقصان ہو جاتا ہے۔

یہ اور اس جیسی بے شمار صورتیں روزانہ سامنے آتی ہیں ان سے بچاؤ کا واحد حل یہ ہے کہ انسان جب گھر سے نکلے تو خلوص دل سے اس علیم وخبیر ذات کے نام سراپا خیر وبرکت سے مدد کا خواستگار ہو۔اور تمام معاملات میں اسی کارساز حقیقی جل جلالہ پر توکل وبھروسہ کرے اور اس کی جناب میں گڑگڑا کر ان تمام آفات سے بچنے کی التجا کرے۔

مذکورہ دعا کے چند کلمات میں یہ سب کچھ آ جاتا ہے۔اللہ ہمیں ہر خیر سے سرفراز فرمائے اور ہر شر سے محفوظ فرمائے۔آمین

بہ برکۃ سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم

-☆-

# گھر میں داخل ہوتے وقت اور کھانا کھاتے وقت اللہ کا نام
# جس کے سبب شیطان کے رات قیام سے نجات
# اور شیطان کے کھانا کھانے سے حفاظت

## بِسْمِ اللّٰهِ

عَنْ جَابِرٍ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – يَقُوْلُ:

اِذَا دَخَلَ الرَّجُلُ بَيْتَهُ ، فَذَكَرَ اللّٰهَ تَعَالٰى عِنْدَ دُخُوْلِهٖ وَعِنْدَ طَعَامِهٖ ، قَالَ الشَّيْطَانُ لِاَصْحَابِهٖ:

لَامَبِيْتَ لَكُمْ وَلَا عَشَاءَ ، وَاِذَا دَخَلَ ، فَلَمْ يَذْكُرِ اللّٰهَ تَعَالٰى عِنْدَ دُخُوْلِهٖ ، قَالَ الشَّيْطَانُ: اَدْرَكْتُمُ الْمَبِيْتَ ، وَاِذَا لَمْ يَذْكُرِ اللّٰهَ تَعَالٰى عِنْدَ طَعَامِهٖ قَالَ:

اَدْرَكْتُمُ الْمَبِيْتَ وَالْعَشَاءَ.

صحیح مسلم — رقم الحدیث (۲۰۱۸) — جلد۳ — صفحہ

## ترجمة الحدیث:

حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں نے سنا حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ارشاد فرما رہے تھے:

جب آدمی اپنے گھر میں داخل ہو تو داخل ہوتے وقت اور کھانا کھاتے وقت اللہ تعالیٰ کو یاد

| | | | |
|---|---|---|---|
| صحیح مسلم | رقم الحدیث (۵۲۶۲) | جلد۳ | صفحہ۳۵۶ |
| صحیح الجامع الصغیر | رقم الحدیث (۵۱۹) | جلد۱ | صفحہ۱۵۱ |
| قال الالبانی: | صحیح | | |
| صحیح سنن ابی داود | رقم الحدیث (۳۷۶۵) | جلد۲ | صفحہ۴۴۱ |
| قال الالبانی | صحیح | | |
| صحیح ابن حبان | رقم الحدیث (۸۱۹) | جلد۳ | صفحہ۱۰۰ |
| قال شعیب الارنؤوط | اسنادہ صحیح علی شرط مسلم | | |
| السنن الکبری | رقم الحدیث (۶۷۴۴) | جلد۶ | صفحہ۲۶۴ |
| السنن الکبری | رقم الحدیث (۹۹۳۵) | جلد۹ | صفحہ۷۸ |
| مشکاۃ المصابیح | رقم الحدیث (۴۰۸۹) | جلد۴ | صفحہ۱۴۱ |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (۱۵۰۴۶) | جلد۱۲ | صفحہ۷۴ |
| قال حمزۃ احمد الزین | اسنادہ حسن | | |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (۱۴۶۶۵) | جلد۱۱ | صفحہ۵۱۷ |
| قال حمزۃ احمد الزین | اسنادہ حسن | | |
| سنن ابن ماجہ | رقم الحدیث (۳۸۸۷) | جلد۴ | صفحہ۳۳۳ |
| قال محمود محمد محمود | الحدیث صحیح | | |
| ریاض الصالحین | رقم الحدیث (۷۳۰) | جلد۱ | صفحہ۲۰۷ |
| صحیح الترغیب والترھیب | رقم الحدیث (۱۶۰۷) | جلد۲ | صفحہ۲۶۶ |
| قال الالبانی | صحیح | | |
| صحیح الترغیب والترھیب | رقم الحدیث (۲۱۰۸) | جلد۲ | صفحہ۴۸۹ |
| قال الالبانی | صحیح | | |
| الترغیب والترھیب | رقم الحدیث (۲۳۹۴) | جلد۲ | صفحہ۴۵۹ |
| قال المحقق | صحیح | | |
| الترغیب والترھیب | رقم الحدیث (۳۱۲۳) | جلد۳ | صفحہ۵۵ |
| قال المحقق | صحیح | | |

کرے۔اسکا ذکر کرے۔تو شیطان اپنے دوسرے شیاطین سے کہتا ہے:

آج تمہارے لئے اس گھر میں نہ رات رہنے کی جگہ ہے اور نہ رات کا کھانا ہے۔اور اگر داخل ہوتے وقت اس نے اللہ تعالیٰ کا ذکر نہ کیا تو شیطان اپنے دوسرے شیاطین سے کہتا ہے:

تمہیں رات رہنے کی جگہ مل گئی اور جب کھانا کھاتے وقت اللہ تعالیٰ کا ذکر نہ کیا تو شیطان کہتا ہے کہ تمہیں یہاں رات رہنے کی جگہ بھی مل گئی اور رات کا کھانا بھی مل گیا۔

-☆-

اے بندہ مومن! تیرا اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ایمان ہے۔جب تیرے دل میں ایمان جاگزین ہے تو فرشتے تیرے مددگار و معاون ہیں اور شیطان تیرا دشمن اور بدخواہ ہے۔

اب اگر گھر میں داخل ہوتے وقت تو نے اللہ کا ذکر نہ کیا، بسم اللہ نہ پڑھا تو شیطان تیرے گھر کو اپنا مسکن بنائے گا اور رات بھر وہ تیرے گھر میں قیام کرے گا۔کسی دشمن کو اور بے رحم دشمن کو اپنے گھر رہنے کی جگہ دینا کہاں کی مروتی ہے۔اس دشمن کو جب بھی موقع ملا تجھے، تیرے اہل خانہ، تیری اولاد و اطفال کو نقصان پہنچائے گا۔اس دشمن سے بچنے کا سہل نسخہ یہ ہے کہ تو گھر داخل ہوتے وقت کہہ دے: بِسْمِ اللّٰهِ۔

اس کی وجہ سے دشمن گھر قدم نہیں رکھ سکے گا اور تیرے دوست، تیرے خیر خواہ اور تیرے مددگار فرشتے اس گھر کا پہرہ دیں گے۔ان کے پاس اللہ کی عطا فرمودہ قوت و طاقت ہے۔جہاں مسلح فرشتے ہوں وہاں سے شیطان اور اس کی ذریت بھاگ جاتی ہے۔

اے بندہ مومن! کھانا کھاتے وقت بھی اللہ تعالیٰ کا نام لے لے کیونکہ اللہ کے نام کی برکت یہ ہوگی کہ شیطان اور اس کی ذریت تیرے کھانے کے نزدیک نہیں آئے گی۔تیرا کھانا شیاطین کے اثرات بد سے محفوظ رہے گا۔تیرا کھانا اللہ تعالیٰ کی برکات سے معمور ہوگا۔یہ برکات الٰہیہ سے معمور کھانا جب تیرے شکم میں جائے گا تو نور بن جائے گا جس سے تیری روح توانا ہوگی۔اور جب روح

توانا وطاقت ور ہوگی تو عبادت الٰہی کو جی چاہے گا اور رات کو اٹھ کر اللہ کے حضور سر جھکا کر سبحان ربی الاعلیٰ کہنے کی سعادت نصیب ہوگی۔

ذکر الٰہی اہل ایمان کے ایمان کی غذا ہے۔ وہ تو اٹھتے بیٹھتے، سوتے جاگتے اللہ کے نام کی مالا جپا کرتے ہیں جس کے انوار و تجلیات ان کے اجسام و ارواح میں نظر آتے ہیں۔ پھر ان کی سوچ فانی اشیاء سے گزر کر لافانی و باقی جہاں تک جاتی ہے۔ پھر اس جہاں کی آبادی و رونق کی فکر کرتے ہیں اور ہر وقت، ہر جگہ اور ہر لمحہ اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا کرتے ہیں۔ اور اسی کے ذکر کی مے سے سرشار رہتے ہیں۔

-☆-

## گھر میں داخل ہوتے وقت خیر و بھلائی کی دعا اور اللہ تعالیٰ پر توکل کا اعتراف واقرار

## اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَسْأَلُکَ خَیْرَ الْمَوْلِجِ وَخَیْرَ الْمَخْرَجِ، بِاسْمِ اللّٰهِ وَلَجْنَا وَبِاسْمِ اللّٰهِ خَرَجْنَا ، وَعَلَی اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا

عَنْ اَبِیْ مَالِکٍ الْاَشْعَرِیِّ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – :

اِذَا وَلَجَ الرَّجُلُ بَیْتَهٗ فَلْیَقُلْ : اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَسْأَلُکَ خَیْرَ الْمَوْلِجِ وَخَیْرَ الْمَخْرَجِ بِاسْمِ اللّٰهِ وَلَجْنَا وَبِاسْمِ اللّٰهِ خَرَجْنَا ، وَعَلَی اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا ، ثُمَّ لِیُسَلِّمْ عَلٰی اَهْلِهٖ.

صحیح الجامع الصغیر — رقم الحدیث (۸۳۹) — جلد ۱ — صفحہ ۲۰۶
قال الالبانی: صحیح
مشکاۃ المصابیح — رقم الحدیث (۲۴۲۸) — جلد ۳ — صفحہ ۱۳
قال الالبانی: اسنادہ صحیح
صحیح الاذکار من کلام خیر الابرار — رقم الحدیث (۵۶) — صفحہ ۱۳۸

## ترجمة الحديث:

حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جب آدمی اپنے گھر میں داخل ہو تو کہے:

**اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْاَلُکَ خَیْرَ الْمَوْلِجِ وَخَیْرَ الْمَخْرَجِ بِاسْمِ اللّٰہِ وَلَجْنَا وَبِاسْمِ اللّٰہِ خَرَجْنَا ، وَعَلَی اللّٰہِ تَوَکَّلْنَا**

اے اللہ! میں تجھ سے گھر میں داخل ہونے اور گھر سے نکلنے کی خیر مانگتا ہوں۔ اللہ کا نام لیتے ہوئے ہم گھر میں داخل ہوتے ہیں اور اللہ کا نام لیتے ہوئے ہم گھر سے باہر نکلتے ہیں اور ہم توکل کرتے ہیں بھروسہ کرتے ہیں اس اللہ پر جو ہمارا پروردگار ہے۔ پھر اپنے اہل خانہ کو السلام علیکم کہے۔

-☆-

خیر اور شر دو متضاد چیزیں ہیں۔ خیر پانے والا شر سے دور رہتا ہے اور شر کا دلدادہ خیر سے دور ہوتا ہے۔ مومن کی خواہش بلکہ اس کے ایمان کا تقاضا ہے کہ وہ خیر سے محبت کرنے والا، خیر کا طالب اور خیر کے حصول کے لئے کوشاں ہو۔

مذکورہ دعا ہمیں خیر کے قریب کردے گی۔ کیونکہ اس میں التجا ہے کہ اے اللہ! گھر کی چاردیواری کے اندر کی خیر اور باہر کی خیر ہمارے مقدر میں کردے۔ کیونکہ تیری توفیق سے ہمارا معمول ہے کہ ہم گھر میں قدم رکھتے ہیں یا گھر سے نکلتے ہیں تو ہماری زبانوں پر تیرا نام جاری ہوتا ہے اور ہمارا گھر میں دخول وخروج اس اقرار پر ہوتا ہے کہ اے اللہ! تو ہمارا پروردگار ہے اور ہم تجھ ہی

| | | | |
|---|---|---|---|
| جامع الاصول | رقم الحدیث (۳۲۲۷) | جلد ۴ | صفحہ ۳۱۲ |
| جامع الاصول | رقم الحدیث (۳۲۶۹) | جلد ۴ | صفحہ ۳۳۶ |
| سلسلة الاحادیث الصحیحة | رقم الحدیث (۲۲۵) | جلد ۱ | صفحہ ۳۹۴ |
| قال الالبانی: | ھذا اسنادہ صحیح رجالہ کلھم ثقات | | |

پر توکل کرتے ہیں۔

ان کلمات سے دعا مانگنے والا انشاء اللہ دونوں جہاں کی خیر وبرکت سے اپنے دامن کو بھرے گا۔

وَمَاذَالِکَ عَلَى اللّٰهِ بِعَزِيْزٍ

حضور رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد مبارک ہے کہ اس دعا کے بعد انسان اپنے اہل خانہ سے کہے:

السلام علیکم

جو سلامتی اور خیر دعا مانگنے والے کو ملے گی انشاء اللہ وہ سلامتی اور خیر گھر کے ہر چھوٹے اور بڑے فرد کے مقدر میں بھی ہوگی۔

گھر میں داخل ہو کر السلام علیکم کہنے پر اللہ تعالیٰ کی جو عنایات ہوتی ہیں اس کی ایک جھلک اس فرمانِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں ملاحظہ ہو:

-☆-

عَنْ أَبِيْ أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ – قَالَ:

ثَلَاثَةٌ كُلُّهُمْ ضَامِنٌ عَلَى اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ:

رَجُلٌ خَرَجَ غَازِيًا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَهُوَ ضَامِنٌ عَلَى اللّٰهِ حَتّٰى يَتَوَفَّاهُ فَيُدْخِلَهُ الْجَنَّةَ أَوْيَرُدَّهُ بِمَا نَالَ مِنْ اَجْرٍ وَغَنِيْمَةٍ،

وَرَجُلٌ رَاحَ اِلَى الْمَسْجِدِ فَهُوَ ضَامِنٌ عَلَى اللّٰهِ حَتّٰى يَتَوَفَّاهُ فَيُدْخِلَهُ الْجَنَّةَ أَوْ يَرُدَّهُ بِمَا نَالَ مِنْ اَجْرٍ وَغَنِيْمَةٍ،

وَرَجُلٌ دَخَلَ بَيْتَهُ بِسَلَامٍ فَهُوَ ضَامِنٌ عَلَى اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ.

## ترجمة الحديث،

حضرت ابو امامہ باہلی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

تین آدمیوں کا ضامن وکفیل اللہ عزوجل ہے۔

۱۔وہ آدمی جو اللہ کی راہ میں جہاد کرنے کے لئے نکلا اسکا ضامن اللہ عزوجل ہے۔یہاں تک کہ وہ شہید ہو جائے۔پس اللہ تعالیٰ اسے جنت میں داخل فرمائے گا یا اللہ تعالیٰ اسے اجر اور غنیمت دیکر گھر لوٹا دے۔

۲۔وہ آدمی اللہ کی ضمانت میں ہے جو مسجد کی طرف روانہ ہوا یہاں تک کہ وہ اللہ کو پیارا ہو جائے پس اللہ اسے جنت میں داخل فرمائے گا یا اللہ اسے اجر وغنیمت دیکر واپس لوٹا دے۔

۳۔اور وہ آدمی جو اپنے گھر السلام علیکم کہتے ہوئے داخل ہوا پس اس کا ضامن اور کفیل بھی

| | | | |
|---|---|---|---|
| الترغیب والترہیب | رقم الحدیث(۲۳۹۷) | جلد۲ | صفحہ۲۵۹ |
| قال المحقق | ھذا حدیث صحیح | | |
| الترغیب والترہیب | رقم الحدیث(۴۷۹) | جلد۱ | صفحہ۲۹۲ |
| قال المحقق | ھذا حدیث صحیح | | |
| صحیح ابن حبان | رقم الحدیث(۴۹۹) | جلد۲ | صفحہ۲۵۲ |
| قال شعیب الارنؤوط | اسنادہ حسن | | |
| المستدرک للحاکم | رقم الحدیث(۲۴۰۰) | جلد۳ | صفحہ۹۰۳ |
| صحیح الجامع الصغیر | رقم الحدیث(۳۰۵۳) | جلد۱ | صفحہ۵۸۶ |
| قال الالبانی | صحیح | | |
| صحیح سنن ابی داؤد | رقم الحدیث(۲۴۹۴) | جلد۲ | صفحہ۹۴ |
| قال الالبانی | صحیح | | |
| صحیح الترغیب والترہیب | رقم الحدیث(۳۲۱) | جلد۱ | صفحہ۲۲۸ |
| قال الالبانی | صحیح | | |
| صحیح الترغیب والترہیب | رقم الحدیث(۱۲۰۹) | جلد۲ | صفحہ۲۶۶ |
| قال الالبانی | صحیح | | |
| مشکاۃ المصابیح | رقم الحدیث(۷۲۴) | جلد۱ | صفحہ۲۲۰ |

اللہ سبحانہ وتعالیٰ ہے۔

-☆-

اپنے ہی گھر میں داخل ہوتے وقت السلام علیکم کہنا کتنا برکات سے لبریز ہے۔
۱۔السلام علیکم کہنے والے کو سلامتی اور خیر ملے گی۔
۲۔گھر کے جملہ افراد بھی سلامتی اور خیر سے رہیں گے۔
۳۔السلام علیکم کہنے والے کا ضامن اور کفیل اللہ ہوگا۔
۴۔شیاطین اس گھر میں رات قیام نہیں کرسکیں گے۔
اگر گھر میں کوئی بھی موجود نہ ہو تو حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذاتِ اقدس واطہر پر ہی سلام بھیج دیجیے اس سے اللہ تعالیٰ کا ارشاد سَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا پر عمل ہو جائے گا۔
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہماری جانوں کے والی اور ہماری جانوں پر ہم سے زیادہ تصرف کا حق رکھتے ہیں۔
حضرت سہل بن عبداللہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں:
مَنْ لَمْ يَرَ نَفْسَهُ فِي وَلَايَةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَذُقْ حَلَاوَةَ سُنَّتِهِ.
جو آدمی اپنی جان کو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ملکیت تصور نہیں کرتا وہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت مبارکہ کی حلاوت کو نہیں پا سکتا۔
یعنی اگر کوئی انسان حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت مبارکہ پر کاربند ہے لیکن اس سنت کی چاشنی نصیب نہیں تو وہ اپنا اعتقاد درست کرے۔ جب تک وہ دل وجان سے یہ تصور نہیں کرتا کہ میں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا غلام ہوں اس وقت تک حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت مبارکہ پر عمل کا کیف وسرور نہیں ملتا۔

عَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ :قَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ:
يَابُنَيَّ ! اِذَا دَخَلْتَ عَلٰى اَهْلِکَ فَسَلِّمْ يَكُنْ بَرَكَةٌ عَلَيْکَ وَعَلٰى اَهْلِ بَيْتِکَ.

**ترجمة الحديث،**

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے ارشاد فرمایا:

اے میرے پیارے بیٹے! جب تم اہل خانہ کے ہاں جاؤ تو السلام علیکم کہو یہ سلام برکت ہوگا تجھ پر اور تیرے اہل بیت پر۔

-☆-

ایک مردمومن جب گھر میں داخل ہوگا اور اپنے اہل بیت پر السلام علیکم کہے گا تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے کہ یہ سلام اس پر اور اسکے اہل بیت پر برکت ہوگا۔
مال کی کثرت برکت کے بغیر نعمت نہیں بلکہ اصل نعمت برکت ہے اگر چہ مال قلیل ہی کیوں نہ ہو۔ کیونکہ جس مال میں برکت ہوتی ہے اگر چہ وہ تعداد میں قلیل ہی کیوں نہ ہو اسی میں انسان کیلئے راحت وسکون ہے۔ وہ تھوڑا مال جو تمام اہل بیت کو کفایت کرجائے اس کثیر مال سے بہتر ہے جو اہل

| | | | |
|---|---|---|---|
| ریاض الصالحین | رقم الحدیث (۸۶۱) | جلد۲ | صفحہ۲۵ |
| سنن الترمذی | رقم الحدیث (۲۷۰۷) | جلد۴ | صفحہ۳۲۰ |
| قال الترمذی | ھذا الحدیث حسن صحیح غریب | | |
| مشکاۃ المصابیح | رقم الحدیث (۴۶۵۲) | جلد۳ | صفحہ۱۳۱۹ |
| الترغیب والترھیب | رقم الحدیث (۲۳۹۵) | جلد۲ | صفحہ۲۵۹ |
| قال المحقق: | حسن | | |
| صحیح الترغیب والترھیب | رقم الحدیث (۱۶۰۸) | جلد۲ | صفحہ۲۶۶ |
| قال الالبانی: | صحیح | | |

بیت کیلئے کافی نہ ہو۔ وہ تعداد میں تھوڑے جانور جو تمام اھل خانہ کیلئے کافی ہوں ان جانوروں سے ہزار درجہ بہتر ہیں جو اگر چہ تعداد میں کثیر ہوں لیکن گھر والوں کو کفایت نہ کریں۔

برکت نام ہی اس کا ہے کہ تھوڑی چیز زیادہ افراد کو کافی ہو جاتی ہے وہ برکت سے لبریز تھوڑا کھانا جو تمام اہل خانہ کو کفایت کر جائے اس زیادہ اور بے برکت کھانے سے کئی درجہ اچھا ہے جو گھر والوں کی ضرورت پوری نہ کر سکے۔ اب قرآن کریم کے ارشاد گرامی کو اور حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فرمان مبارک کو دوبارہ پڑھیے:

گھر میں داخل ہو کر اپنے گھر والوں کو السلام علیکم کہنے والا خود بھی برکت سے لبریز ہوتا ہے اور اسکے اہل خانہ بھی مبارک ٹھہرتے ہیں۔ گویا صرف گھر داخل ہو کر سنتِ مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جذبہ سے لبریز ہو کر السلام علیکم کہنے والا اپنے گھر والوں سمیت برکت کے انوار سے لبریز ہو جاتا ہے۔ پھر اسے کسی قسم کی کمی محسوس نہیں ہوتی۔ گھر کے تمام امور بخیر و عافیت چلتے رہتے ہیں اور گھر کا سارا نظام اطمینان و سکون سمیت گھر کے ہر فرد کے مقدر میں ہوتا ہے۔

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی سنتِ مطہرہ کے احیاء کے جذبہ سے معمور جب ایک بندہ مومن گھر والوں کو السلام علیکم کہتا ہے تو ان کے اعمال میں برکت ہو جاتی ہے۔ پھر وہ گھر میں نوافل ادا کریں، قران کریم کی تلاوت کریں، ذکر و فکر سے اپنے باطن کو مزید اجاگر کریں، تہلیل و تسبیح سے اپنی زبان مبارک کو معطر کریں، ان کا ہر عمل بابرکت ہوگا اور یہ اعمال بارگاہ ذوالجلال والاکرام میں مقبول و منظور ہونگے۔ اور بارگاہ خیر الوریٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں محبوب و مستحسن ہونگے۔

-☆-

# جس گھر میں کوئی بھی نہ ہو
# اس گھر میں داخل ہوتے وقت
# اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ

عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ:

اِذَا دَخَلَ الْبَيْتَ غَيْرَ الْمَسْكُوْنِ فَلْيَقُلْ:

اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ.

**ترجمة الحديث،**

حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا:

جب کوئی شخص ایسے گھر میں داخل ہو جس میں کوئی نہ رہتا ہو تو اس کو چاہئے کہ یہ کلمات کہے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ.

سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر۔

صحیح الادب المفرد رقم الحدیث (۸۰۶/۱۰۵۵) جلد ۱ صفحہ ۴۰۷

قال الالبانی حسن الاسناد

# مسجد میں داخل ہوتے وقت

# اور

# مسجد سے نکلتے وقت

# مسجد میں داخل ہوتے وقت
# شیطان مردود کے شر سے بچاؤ
# کی دعا

## اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِوَجْهِهِ الْكَرِيْمِ
## وَسُلْطَانِهِ الْقَدِيْمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ

عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بِنِ الْعَاصِ –رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا – عَنِ النَّبِيِّ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ – اَنَّهُ كَانَ اِذَا دَخَلَ الْمَسْجِدَ قَالَ:

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِوَجْهِهِ الْكَرِيْمِ وَسُلْطَانِهِ الْقَدِيْمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ ،

قَالَ : فَاِذَا قَالَ ذَالِكَ ، قَالَ الشَّيْطَانُ :

حُفِظَ مِنِّىْ سَائِرَ الْيَوْمِ.

صحیح سنن ابوداؤد — رقم الحدیث (۴۶۶) — جلد ۱ — صفحہ ۱۳۶

قال الالبانی: صحیح

## ترجمۃ الحدیث،

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب مسجد میں داخل ہوتے تو کہتے:

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِوَجْهِهِ الْكَرِيْمِ وَسُلْطَانِهِ الْقَدِيْمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ.

عظمت ورفعت والے اللہ کی پناہ چاہتا ہوں اور اس اللہ کی لطف وکرم والی ذات کی پناہ وحفاظت کا طالب ہوں اور اس کی قدیم حکومت وسلطنت کی پناہ کا طلب گار ہوں مردود ورجیم شیطان کے شر وفساد سے۔

آپ نے فرمایا (جو مسجد داخل ہوتے ان الفاظ سے دعا مانگتا ہے تو) شیطان کہتا ہے: اس کو آج سارا دن مجھ سے بچالیا گیا۔

مسجد داخل ہوتے وقت یہ دعا کتنی پیاری دعا ہے۔ اس دعا کو مانگنے والا اللہ العظیم کی رحمتوں سے یوں مالا مال ہوتا ہے کہ انسان کا ازلی دشمن شیطان بھی پکار اٹھتا ہے کہ یہ پورے دن کیلئے مجھ سے محفوظ ہو گیا۔

شیطان ہی انسان کو وسوسہ اندازی کر کے اور ورغلا کر اللہ کی نافرمانی کی طرف لے جاتا

صحیح سنن ابی داؤد رقم الحدیث (۴۸۵) جلد۲ صفحہ ۳۶۴
قال الالبانی: اسنادہ صحیح

صحیح الترغیب والترہیب رقم الحدیث (۱۶۰۶) جلد۲ صفحہ ۲۶۵
قال الالبانی صحیح

الترغیب والترہیب رقم الحدیث (۲۳۹۲) جلد۲ صفحہ ۴۸۵
قال المحقق حسن

جامع الاصول رقم الحدیث (۲۳۳۱) جلد۴ صفحہ ۲۶۱
قال المحقق صحیح

مشکاۃ المصابیح رقم الحدیث (۷۱۳) جلد۱ صفحہ ۳۲۹
قال الالبانی: اسنادہ صحیح

ہے۔اورانسان کومعصیتوں کی دلدل میں پھنسا دیتا ہے۔ پھنسے ہوئے انسان پر پھر شیطان اپنا کاری وار کرتا ہے۔جس سے اس کا ایمان کمزور ہو جاتا ہے۔پھر وہ شیطان کیلئے تر نوالہ بن جاتا ہے۔

تو جو بندہ مومن حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت مطہرہ پر عمل کرتے ہوئے یہ دعا مسجد جاتے وقت پڑھ لے تو وہ 24 گھنٹے کیلئے شیطان کے شر وفساد سے محفوظ ہو گیا۔اور جو بندہ مومن اس کو معمول بنالے ہر صلاۃ ادا کرتے وقت مسجد جاتے ہوئے یہ دعا مانگ لے تو وہ ہمیشہ کیلئے شیطان کے شر سے محفوظ ہو گیا۔اور جو شیطان کے شر سے محفوظ ہو گیا وہ یقیناً اپنا ایمان بچا گیا۔اور پھر ایمان کے ساتھ کثیر تعداد میں نیکیاں بھی لے گیا۔

جو بندہ مومن اس عالم میں دنیا سے رخصت ہوتا ہے کہ ایمان بھی سلامت اور عمل صالح کی بھی کافی مقدار میں ہو تو یقیناً وہ نجات پانے والا اور اللہ کی رحمتوں و کرم نوازیوں سے شادکام ہونے والا ہے اور اسکی قبر و اسکا حشر قابل رشک ہے۔

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْعَظِیْمِ وَبِوَجْهِهِ الْكَرِیْمِ وَسُلْطَانِهِ الْقَدِیْمِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ.

عظمت و رفعت والے اللہ کی پناہ چاہتا ہوں اور اس کے لطف و کرم والے چہرے کی پناہ و حفاظت کا طالب ہوں اور اس کی قدیم حکومت و سلطنت کی پناہ کا طلب گار ہوں مردود رجیم شیطان کے شر وفساد سے۔

مسجد اللہ کا گھر اور اس کی عبادت کی جگہ ہے۔انسان دنیا کی مصروفیات سے جان بچا کر کچھ وقت کے لئے مسجد کا رخ کرتا ہے تاکہ اطمینان و سکون اور دلجمعی کے ساتھ خالق حقیقی کی بندگی کا لطف حاصل کیا جاسکے۔شیطان کا کام فتنہ وفساد برپا کرنا اور مختلف وسوسے ڈالنا ہے جس سے بندگی و عبادت کا کیف چھن جاتا ہے۔پھر وہی دنیا کے تفکرات عبادت میں بھی پیچھا نہیں چھوڑتے۔

درج بالا دعا اس لئے مانگی گئی کہ الہ العلمین اپنی پناہ و حفاظت میں لے لے تاکہ شیطان کے فتنہ وفساد سے امن نصیب ہو اور حضور دل سے وحدہ لاشریک کی عبادت ہو سکے۔

# مسجد میں داخل ہوتے وقت
# اللہ کا نام اور درود شریف
# بِسْمِ اللّٰهِ ،
# اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

عَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ :

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا دَخَلَ الْمَسْجِدَ قَالَ :

بِسْمِ اللّٰهِ ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ ، وَاِذَا خَرَجَ قَالَ :

بِسْمِ اللّٰهِ ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ.

**ترجمة الحديث:**

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب مسجد میں داخل ہوتے تو یوں کہتے:

صحیح الاذکار من کلام خیر الابرار رقم الحدیث (۵۹) صفحہ ۱۴۱

بِسْمِ اللّٰہِ ، اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ۔

اور جب مسجد سے نکلتے تو کہتے:

بِسْمِ اللّٰہِ ، اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ۔

-☆-

## مسجد میں داخل ہوتے
## حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سلام
## اور شیطان سے بچاؤ کی دعا

**اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَةُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہُ**

**اَللّٰھُمَّ اعْصِمْنِی مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ**

عَنْ أَبِی هُرَیْرَةَ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – :

اِذَا دَخَلَ اَحَدُکُمُ الْمَسْجِدَ فَلْیُسَلِّمْ عَلَی النَّبِیِّ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ وَلْیَقُلْ:

اَللّٰھُمَّ اعْصِمْنِی مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ۔

کتاب الدعا للطبرانی — رقم الحدیث (۴۲۷) — صفحہ ۱۵۹

قال سامی انور جاھین — اسنادہ حسن

## ترجمة الحديث،

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جب تم میں سے کوئی مسجد میں داخل ہو تو اسے چاہئے کہ وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سلام پیش کرے اور اسے چاہئے کہ وہ کہے:

**اَللّٰهُمَّ اعْصِمْنِيْ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ.**

اے اللہ! مجھے محفوظ فرمانا، بچالینا شیطان مردود کے شر و فساد سے۔

-☆-

| | | | |
|---|---|---|---|
| صحیح ابن حبان | رقم الحدیث (۲۰۴۷) | جلد ۵ | صفحہ ۳۹۵ |
| قال شعیب الارنؤوط | اسنادہ قوی علی شرط مسلم | | |
| صحیح ابن حبان | رقم الحدیث (۲۰۵۰) | جلد ۵ | صفحہ ۳۹۹ |
| صحیح الجامع الصغیر | رقم الحدیث (۵۱۴) | جلد ۱ | صفحہ ۱۵۰ |
| قال الالبانی | صحیح | | |
| المستدرک للحاکم | رقم الحدیث (۷۴۷) | جلد ۱ | صفحہ ۳۱۰ |
| قال الحاکم: | ھذا حدیث صحیح علی شرط الشیخین | | |

# مسجد میں داخل ہوتے وقت
# رحمت کے دروازوں کی کشادگی کی دعا
# اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ

عَنْ اَبِیْ حُمَیْدٍ اَوْ اَبِیْ اُسَیْدٍ – رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمَا – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ – :

اِذَا دَخَلَ اَحَدُکُمُ الْمَسْجِدَ فَلْیُسَلِّمْ عَلَی النَّبِیِّ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ – ثُمَّ لِیَقُلْ:

اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ ، وَاِذَا خَرَجَ فَلْیَقُلْ:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ۔

صحیح الجامع الصغیر رقم الحدیث (۵۱۵) جلد ۱ صفحہ ۱۵۰
قال الالبانی: صحیح
صحیح الجامع الصغیر رقم الحدیث (۵۱۶) جلد ۱ صفحہ ۱۵۱
قال الالبانی: صحیح

## ترجمة الحديث،

حضرت ابوحُمَید یا حضرت ابواُسَید رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جب تم میں سے کوئی مسجد داخل ہونے لگے تو اسے چاہئے کہ وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سلام بھیجے پھر کہے:

**اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ.**

اے اللہ! میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔

اور جب مسجد سے نکلنے لگے تو یوں عرض کرے:

| | | | |
|---|---|---|---|
| صحیح الجامع الصغیر (۲) | رقم الحدیث (۵۸۳) | جلد ۱ | صفحہ ۲۶۳ |
| قال الالبانی: | صحیح | | |
| صحیح سنن ابی داود | رقم الحدیث (۴۸۴) | جلد ۲ | صفحہ ۳۶۱ |
| قال الالبانی: | صحیح | | |
| صحیح الاذکار من کلام خیر الابرار | رقم الحدیث (۶۰) | | صفحہ ۱۴۱ |
| صحیح مسلم | رقم الحدیث (۷۱۳) | جلد ۱ | صفحہ ۴۹۴ |
| صحیح ابن حبان | رقم الحدیث (۲۰۴۸) | جلد ۵ | صفحہ ۳۹۷ |
| قال شعیب الارنؤوط | اسنادہ صحیح | | |
| صحیح ابن حبان | رقم الحدیث (۲۰۴۹) | جلد ۵ | صفحہ ۳۹۸ |
| قال شعیب الارنؤوط | اسنادہ صحیح علی شرط مسلم | | |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (۱۶۰۰۳) | جلد ۱۲ | صفحہ ۴۴۳ |
| قال حمزة احمد الزین | اسنادہ صحیح | | |
| السنن الکبری | رقم الحدیث (۸۱۰) | جلد ۱ | صفحہ ۴۰۰ |
| السنن الکبری | رقم الحدیث (۹۹۳۳) | جلد ۹ | صفحہ ۷۷ |
| جامع الاصول | رقم الحدیث (۲۳۳۳) | جلد ۴ | صفحہ ۲۶۱ |
| قال المحقق | صحیح | | |
| سنن ابن ماجہ | رقم الحدیث (۷۷۲) | جلد ۱ | صفحہ ۴۲۰ |
| قال محمود محمد محمود: | الحدیث صحیح | | |

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْأَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ۔

اے اللہ! میں تجھ سے تیرے فضل وکرم کا سوالی ہوں ۔

-☆-

امام نووی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

جب کوئی آدمی مسجد سے نکلنے کا ارادہ کرتا ہے تو ابلیس کے سپاہی وحواری اس کے اردگرد جمع ہوجاتے ہیں جیسے وہ امیر کے اردگرد جمع ہوتے ہیں ۔

اس صورت حال کا مقابلہ کرنے کا بہتر طریقہ یہی ہے کہ اللہ سے درخواست کی جائے اے میرے مالک وخالق! میں تیرے ہی لطف وکرم سے زندہ ہوں اب تیرے گھر سے باہر قدم رکھتے ہی جنودِ ابلیس مجھ پر پل پڑے گا۔اس لئے میری التجا ہے کہ اپنے حفظ وامان میں رکھتے ہوئے اس کی فریب کاریوں سے نجات عطا فرما۔

مسجد میں داخل ہوتے اور مسجد سے نکلتے وقت حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سلام بھیجنے کا بھی حکم ہے۔

اِذَا دَخَلَ اَحَدُکُمُ الْمَسْجِدَ فَلْیُسَلِّمْ عَلَی النَّبِيِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّمَ ۔

جب تم میں سے کوئی مسجد میں داخل ہوتو اسے چاہئے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات اقدس پر سلام بھیجے اور اسی طرح ارشاد ہے۔

اِذَا خَرَجَ اَحَدُکُمُ الْمَسْجِدَ فَلْیُسَلِّمْ عَلَی النَّبِيِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّمَ ۔

جب تم میں سے کوئی فرد مسجد سے نکلے تو اسے چاہئے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سلام بھیجے ۔

اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ۔

اے اللہ میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے ۔

مسجد اللہ کا گھر ہے یہاں انسان اطمینان وسکون کے لئے حاضر ہوتا ہے۔دنیاوی مشاغل کو مسجد کے دروازے سے باہر چھوڑ کر وحدہ لاشریک کی بندگی اور اس کے ذکر کے لئے آتا ہے۔اس لئے اسے تعلیم دی گئی کہ مسجد میں داخل ہوتے ہی اپنا دامن اس وَہّابِ مُطلَق جل جلالہ کی بارگاہ میں پھیلا کر عرض کرے۔

اے اللہ! میرے لئے اپنی رحمت، روحانی، ایمانی اور ابدی نعمتوں کے دروازے کھول دے۔

مسجد میں اللہ جل جلالہ کا ذکر وفکر اور اس کی بندگی کی جاتی ہے۔جس سے بندہ مومن کی روح کو پاکیزگی اور طہارت نصیب ہوتی ہے۔اس پاکیزہ روح کو لے کر جب بندہ مسجد سے باہر قدم رکھنے لگتا ہے تو اسے تعلیم دی گئی ہے کہ اب کہہ دے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْاَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ.

اے اللہ! میں تجھ سے تیرا فضل وکرم مانگتا ہوں۔

قرآن کریم میں "فضل" سے مراد "رزق" بھی لیا گیا ہے۔

نعمتِ ایمان سے سرشار بندہ جب اس وحدہ لاشریک کے در سے نکلے تو کہے:

اے سب سے بڑے سخی! تیرے در سے آج تک کوئی محروم نہیں گیا۔مجھے اپنے در سے میری جھولی بھر کر مجھے رخصت کرنا۔مجھے رزق بھی عطا فرمانا تاکہ تیرے علاوہ کسی کا محتاج نہ رہوں۔فضل والا رزق عطا کرنا تاکہ میری روح کی پاکیزگی بھی متاثر نہ ہو اور دوبارہ تیری جناب میں ایسا ہی پاک دامن لے کر حاضر ہو جاؤں۔

-☆-

# جب مسجد میں داخل ہو تو درود شریف کے بعد مغفرت اور رحمت کے دروازوں کی کشادگی کی دعا

## اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَافْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ

عَنْ عَبْدِاللّٰہِ بْنِ الْحَسَنِ عَنْ اُمِّہٖ فَاطِمَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھَا : اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ قَالَ:

اِذَا دَخَلْتَ الْمَسْجِدَ فَصَلِّ عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ وَقُلْ:
اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَافْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ ، وَاِذَا خَرَجْتَ فَقُلْ:
اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ، وَافْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ فَضْلِکَ.

| | | | |
|---|---|---|---|
| صحیح سنن الترمذی | رقم الحدیث (۳۱۴) | جلد ۱ | صفحہ ۱۸۷ |
| قال الالبانی | صحیح | | |
| کتاب الدعاء للطبرانی | رقم الحدیث (۴۲۵) | | صفحہ ۱۵۸ |
| قال سامی انور جاہین | اسنادہ حسن | | |
| غایۃ الاحکام | رقم الحدیث (۳۷۸۹) | جلد ۲ | صفحہ ۵۶۸ |

## ترجمة الحديث،

حضرت عبداللہ بن حسن رضی اللہ عنہما سے روایت ہے انہوں نے اپنی ماں فاطمہ رضی اللہ عنہا سے یہ حدیث سنی کہ بے شک حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جس وقت تو مسجد میں داخل ہو تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پڑھ اور تو کہہ:

**اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَافْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ ،**

اے اللہ! تو میری مغفرت فرما اور کھول دے میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے اور جس وقت تو مسجد سے نکلے پس کہہ:

**اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ، وَافْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ فَضْلِکَ.**

اے اللہ! میرے گناہ معاف فرمادے اور میرے لئے اپنے فضل کے دوروازے کھول دے۔

-☆-

# مسجد سے نکلتے وقت

## اللہ کا نام اور درود شریف

## بِسْمِ اللّٰہِ ،

## اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

عَنْ اَنَسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ :

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ کَانَ اِذَا دَخَلَ الْمَسْجِدَ قَالَ:

بِسْمِ اللّٰہِ ، اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ ، وَاِذَا خَرَجَ قَالَ:

بِسْمِ اللّٰہِ ، اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ۔

**ترجمۃ الحدیث:**

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب مسجد میں داخل ہوتے تو یوں کہتے:

صحیح الاذکار من کلام خیر الابرار رقم الحدیث (۵۹) صفحہ ۱۳۱

**بِسْمِ اللّٰهِ ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ.**

اور جب مسجد سے نکلتے تو کہتے:

**بِسْمِ اللّٰهِ ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ.**

-☆-

# مسجد سے نکلتے وقت
## اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم کا سوال
## اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْأَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ

عَنْ اَبِیْ حُمَیْدٍ اَوْ اَبِی اُسَیْدٍ – رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمَا – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ – :

اِذَا دَخَلَ اَحَدُکُمُ الْمَسْجِدَ فَلْیُسَلِّمْ عَلَی النَّبِیِّ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ – ثُمَّ لِیَقُلْ:

اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ ، وَاِذَا خَرَجَ فَلْیَقُلْ:

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْأَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ.

صحیح الجامع الصغیر رقم الحدیث (۵۱۵) جلد ۱ صفحہ ۱۵۰
قال الالبانی: صحیح
صحیح الجامع الصغیر رقم الحدیث (۵۱۶) جلد ۱ صفحہ ۱۵۱
قال الالبانی: صحیح
صحیح سنن ابی داؤد رقم الحدیث (۴۸۴) جلد ۲ صفحہ ۳۶۱
قال الالبانی: صحیح

## ترجمة الحديث:

حضرت ابوحمید یا حضرت ابواسید رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جب تم میں سے کوئی مسجد داخل ہونے لگے تو اسے چاہئے کہ وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سلام بھیجے پھر کہے:

اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ.

اے اللہ! میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔

اور جب مسجد سے نکلنے لگے تو یوں عرض کرے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ.

اے اللہ! میں تجھ سے تیرے فضل وکرم کا سوالی ہوں۔

-☆-

| | | | |
|---|---|---|---|
| صحیح مسلم | رقم الحدیث (۷۱۳) | جلد۱ | صفحہ۴۹۴ |
| صحیح ابن حبان | رقم الحدیث (۲۰۴۸) | جلد۵ | صفحہ۳۹۷ |
| قال شعیب الارنؤوط | اسنادہ صحیح | | |
| صحیح ابن حبان | رقم الحدیث (۲۰۴۹) | جلد۵ | صفحہ۳۹۸ |
| قال شعیب الارنؤوط | اسنادہ صحیح علی شرط مسلم | | |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (۱۶۰۰۲) | جلد۱۲ | صفحہ۴۳۴ |
| قال حمزۃ احمد الزین | اسنادہ صحیح | | |
| السنن الکبری | رقم الحدیث (۸۱۰) | جلد۱ | صفحہ۴۰۰ |
| السنن الکبری | رقم الحدیث (۹۹۳۴) | جلد۹ | صفحہ۷۷ |
| جامع الاصول | رقم الحدیث (۲۳۳۴) | جلد۴ | صفحہ۲۶۱ |
| قال المحقق | صحیح | | |
| سنن ابن ماجہ | رقم الحدیث (۷۷۲) | جلد۱ | صفحہ۴۳۰ |
| قال محمود محمد محمود | الحدیث صحیح | | |
| صحیح الاذکار من کلام خیر الابرار | رقم الحدیث (۶۰) | | صفحہ۱۴۱ |
| صحیح الجامع الصغیر (۲) | رقم الحدیث (۵۸۴) | جلد۱ | صفحہ۲۶۳ |
| قال الالبانی: | صحیح | | |

## مسجد سے نکلتے وقت مغفرت کی دعا اور
## اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم کے دروازوں کی کشادگی کا سوال
## اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ،وَافْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ فَضْلِکَ

عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ الْحَسَنِ عَنْ اُمِّهٖ فَاطِمَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا : اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ:

اِذَا دَخَلْتَ الْمَسْجِدَ فَصَلِّ عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ وَقُلْ:
اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ وَافْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ ، وَاِذَاخَرَجْتَ فَقُلْ:
اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ، وَافْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ فَضْلِکَ.

| | | | |
|---|---|---|---|
| صحیح سنن الترمذی | رقم الحدیث (۳۱۴) | جلد۱ | صفحہ۱۸۷ |
| قال الالبانی | صحیح | | |
| کتاب الدعاللطبرانی | رقم الحدیث (۴۲۵) | | صفحہ۱۵۸ |
| قال سامی انور جاھین | اسنادہ حسن | | |
| غایۃ الاحکام | رقم الحدیث (۳۷۸۹) | جلد۲ | صفحہ۵۶۸ |

## ترجمة الحديث،

حضرت عبداللہ بن حسن رضی اللہ عنہما سے روایت ہے انہوں نے اپنی ماں فاطمہ رضی اللہ عنہا سے یہ حدیث سنی کہ بے شک حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جس وقت تو مسجد میں داخل ہو تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پڑھ اور تو کہہ دے:

**اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ وَافْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ ،**

اے اللہ! تو میری مغفرت فرما اور کھول دے میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے اور جس وقت تو مسجد سے نکلے پھر کہہ دے:

**اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ، وَافْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ فَضْلِکَ.**

اے اللہ! میرے گناہ معاف فرمادے اور میرے لئے اپنے فضل کے دوراز ے کھول دے۔

-☆-

# مسجد سے نکلتے وقت
# جس کی برکت سے
# شیطان اسے گمراہ نہیں کرسکتا
# بِسْمِ اللّٰہِ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ ، لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّابِاللّٰہِ

عَنْ أَبِیْ ھُرَیْرَۃَ – رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ – :

اِذَا اَرَادَ اَحَدُکُمْ اَنْ یَخْرُجَ مِنَ الْمَسْجِدِ فَلْیَقُلْ :

بِسْمِ اللّٰہِ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ ، قَالَ : یَقُوْلُ الشَّیْطَانُ:

لَیْسَ بَیْنِیْ وَبَیْنَ ھٰذَاعَمَلٌ.

**ترجمۃ الحدیث،**

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

کتاب الدعاللطبرانی رقم الحدیث (۴۲۸) صفحہ ۱۵۹

ارشاد فرمایا:

تم میں سے جب کوئی مسجد سے نکلنے کا ارادہ کرے تو اسے چاہئے کہ وہ کہے:

**بِسْمِ اللّٰہِ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ**

اللہ تعالیٰ کے نام سے میں نے اللہ تعالیٰ پر توکل کیا ہے۔ بدی سے پھرنا نہیں اور نیکی کی قوت نہیں مگر اللہ تعالیٰ کی توفیق سے۔ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

شیطان کہتا ہے: اب میرے اور اس کے درمیان ایسا کوئی عمل نہیں رہا جس کے سبب میں اسے گمراہ کر سکوں۔

-☆-

# اذان سے متعلق

# اذکار

# اذان کا اجروثواب
## انسانی اندازے سے زیادہ

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ قَالَ:
لَوْ یَعْلَمُ النَّاسُ مَا فِی النِّدَآءِ وَالصَّفِّ الْاَوَّلِ، ثُمَّ لَمْ یَجِدُوْا اِلَّا اَنْ یَسْتَھِمُوْا عَلَیْہِ لَاسْتَھَمُوْا عَلَیْہِ۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| صحیح البخاری | رقم الحدیث (۶۱۵) | جلد۱ | صفحہ۲۰۰ |
| صحیح البخاری | رقم الحدیث (۶۵۴) | جلد۱ | صفحہ۲۰۸ |
| صحیح البخاری | رقم الحدیث (۷۲۱) | جلد۱ | صفحہ۲۲۶ |
| صحیح البخاری | رقم الحدیث (۲۶۸۹) | جلد۲ | صفحہ۸۱۶ |
| صحیح مسلم | رقم الحدیث (۹۸۱) | جلد۱ | صفحہ۲۹۰ |
| صحیح مسلم | رقم الحدیث (۴۳۷) | جلد۱ | صفحہ۳۲۵ |
| صحیح الترغیب والترہیب | رقم الحدیث (۲۳۱) | جلد۱ | صفحہ۲۱۲ |
| قال الالبانی | ھذا حدیث صحیح | | |
| السنن الکبری | رقم الحدیث (۱۲۴۷) | جلد۲ | صفحہ۲۲۹ |
| السنن الکبری | رقم الحدیث (۱۵۳۳) | جلد۲ | صفحہ۲۰۵ |
| صحیح الترغیب والترہیب | رقم الحدیث (۲۸۸) | جلد۱ | صفحہ۳۲۹ |
| قال الالبانی | ھذا حدیث صحیح | | |
| الترغیب والترہیب | رقم الحدیث (۲۵۶) | جلد۱ | صفحہ۲۳۱ |
| قال المحقق | صحیح | | |

## ترجمة الحديث،

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اگر لوگوں کو اذان اور پہلی صف کے ثواب کا پتہ چل جائے پھر ان کے لئے قرعہ اندازی کے بغیر کوئی چارہ کار نہ رہے تو وہ ضرور قرعہ اندازی کریں۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| الترغیب والترہیب | رقم الحدیث (۶۸۳) | جلد۱ | صفحہ۳۸۳ |
| قال المحقق | صحیح | | |
| صحیح ابن حبان | رقم الحدیث (۱۶۵۹) | جلد۴ | صفحہ۵۴۳ |
| قال شعیب الارنؤوط | اسنادہ صحیح علی شرطہما | | |
| صحیح ابن حبان | رقم الحدیث (۲۱۵۳) | جلد۵ | صفحہ۵۱۷ |
| قال شعیب الارنؤوط | اسنادہ صحیح علی شرطہما | | |
| صحیح الجامع الصغیر | رقم الحدیث (۵۳۳۹) | جلد۲ | صفحہ۹۴۳ |
| قال الالبانی | صحیح | | |
| مشکاۃ المصابیح | رقم الحدیث (۵۹۹) | جلد۱ | صفحہ۳۰۴ |
| قال الالبانی | ھذا حدیث متفق علیہ | | |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (۸۰۰۹) | جلد۸ | صفحہ۱۲۷ |
| قال احمد محمد شاکر | اسنادہ صحیح | | |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (۷۷۲۳) | جلد۷ | صفحہ۳۳۶ |
| قال احمد محمد شاکر | اسنادہ صحیح | | |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (۷۲۲۵) | جلد۷ | صفحہ۶۸ |
| قال احمد محمد شاکر | اسنادہ صحیح | | |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (۸۸۵۸) | جلد۹ | صفحہ۳۱ |
| قال حمزۃ احمد الزین | اسنادہ صحیح | | |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (۱۰۸۳۰) | جلد۹ | صفحہ۵۹۵ |
| قال حمزۃ احمد الزین | اسنادہ صحیح | | |
| صحیح سنن الترمذی | رقم الحدیث (۲۲۵) | جلد۱ | صفحہ۱۳۹ |
| قال الالبانی | صحیح | | |
| صحیح سنن الترمذی | رقم الحدیث (۲۲۶) | جلد۱ | صفحہ۱۴۰ |
| قال الالبانی | صحیح | | |
| جامع الاصول | رقم الحدیث (۷۰۸۰) | جلد۹ | صفحہ۳۷۶ |
| قال المحقق | صحیح | | |

# اذان کے وقت شیطان بھاگ جاتا ہے

عَنْ أَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ:
اِذَا نُوْدِیَ بِالصَّلَاةِ اَدْبَرَ الشَّیْطَانُ لَهٗ ضُرَاطٌ حَتّٰی لَایَسْمَعَ التَّاْذِیْنَ فَاِذَا قُضِیَ التَّاْذِیْنُ اَقْبَلَ حَتّٰی اِذَا ثُوِّبَ بِهَا اَدْبَرَ حَتّٰی اِذَا قُضِیَ التَّثْوِیْبُ اَقْبَلَ یَخْطُرُ بَیْنَ الْمَرْءِ وَنَفْسِهٖ یَقُوْلُ لَهٗ :
اُذْكُرْ كَذَا ، اُذْكُرْ كَذَا ، لَمَّا لَمْ یَكُنْ یَذْكُرُ مِنْ قَبْلُ حَتّٰی یَظَلَّ الرَّجُلُ لَایَدْرِیْ كَمْ صَلّٰی.

| | | | |
|---|---|---|---|
| صحیح البخاری | رقم الحدیث (۶۰۸) | جلد۱ | صفحہ۱۹۸ |
| صحیح البخاری | رقم الحدیث (۱۲۲۲) | جلد۱ | صفحہ۳۶۴ |
| صحیح البخاری | رقم الحدیث (۱۲۳۱) | جلد۱ | صفحہ۳۶۷ |
| صحیح البخاری | رقم الحدیث (۳۲۸۵) | جلد۲ | صفحہ۱۰۱۱ |
| صحیح مسلم | رقم الحدیث (۸۵۹) | جلد۱ | صفحہ۲۵۶ |
| صحیح مسلم | رقم الحدیث (۸۶۰) | جلد۱ | صفحہ۲۵۶ |
| صحیح مسلم | رقم الحدیث (۳۸۹) | جلد۱ | صفحہ۲۹۱ |
| صحیح الترغیب والترہیب | رقم الحدیث (۲۳۰) | جلد۱ | صفحہ۲۱۵ |
| قال الالبانی | ھذا حدیث صحیح | | |

## ترجمة الحديث،

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جب صلاۃ (نماز) کی اذان دی جاتی ہے تو شیطان پیٹھ پھیر کر بھاگ جاتا ہے اور اس کے پیچھے سے آواز والی ہوا خارج ہوتی ہے یہاں تک کہ وہ اذان کی آواز نہیں سنتا۔
جب اذان مکمل ہو جاتی ہے تو آجاتا ہے حتی کہ جب اقامت کہی جاتی ہے تو پیٹھ پھیر کر بھاگ جاتا ہے۔ جب اقامت مکمل ہو جاتی ہے تو پھر آجاتا ہے۔ نماز پڑھنے والے آدمی کے دل میں وسوسے ڈالتا ہے۔ اسے کہتا ہے:
فلاں بات یاد کرو، فلاں بات یاد کرو، جو اس سے پہلے اسے یاد نہ ہوتی تھی۔ یہاں تک کہ نماز پڑھنے والے آدمی کی حالت یہ ہو جاتی ہے کہ اسے یاد نہیں رہتا کہ اس نے کتنی نماز پڑھی ہے۔

-☆-

| | | | |
|---|---|---|---|
| صحیح الترغیب والترہیب | رقم الحدیث (۲۵۹) | جلد ۱ | صفحہ ۲۲۳ |
| قال الالبانی | حذا الحدیث صحیح | | |
| الترغیب والترہیب | رقم الحدیث (۳۹۸) | جلد ۱ | صفحہ ۲۵۹ |
| قال المحقق | صحیح | | |
| صحیح سنن ابوداؤد | رقم الحدیث (۵۱۶) | جلد ۱ | صفحہ ۱۵۵ |
| قال الالبانی | صحیح | | |
| صحیح ابن حبان | رقم الحدیث (۱۶) | جلد ۱ | صفحہ ۱۹۳ |
| قال شعیب الارنؤوط | اسنادہ صحیح | | |
| صحیح ابن حبان | رقم الحدیث (۱۶۶۲) | جلد ۴ | صفحہ ۵۲۷ |
| قال شعیب الارنؤوط | اسنادہ صحیح علی شرطھما | | |
| صحیح ابن حبان | رقم الحدیث (۱۶۶۳) | جلد ۴ | صفحہ ۵۲۸ |
| قال شعیب الارنؤوط | اسنادہ صحیح | | |
| صحیح الجامع الصغیر | رقم الحدیث (۸۱۷) | جلد ۱ | صفحہ ۲۰۳ |
| قال الالبانی: | صحیح | | |

| | | | |
|---|---|---|---|
| مشکاۃ المصابیح | رقم الحدیث (۶۲۵) | جلد ۱ | صفحہ ۳۱۴ |
| قال الالبانی: | ھذا الحدیث متفق علیہ | | |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (۸۱۴۴) | جلد ۸ | صفحہ ۲۰۳ |
| قال احمد محمد شاکر | اسنادہ صحیح | | |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (۹۸۹۳) | جلد ۹ | صفحہ ۳۵۴ |
| قال حمزۃ احمد الزین | اسنادہ صحیح | | |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (۱۰۷۱۵) | جلد ۹ | صفحہ ۵۶۱ |
| قال حمزۃ احمد الزین | اسنادہ صحیح | | |
| السنن الکبری | رقم الحدیث (۱۶۴۶) | جلد ۲ | صفحہ ۴۳۹ |
| الترغیب والترھیب | رقم الحدیث (۳۶۶) | جلد ۱ | صفحہ ۴۳۵ |
| قال المحقق | صحیح | | |

# اذان سنتے ہوئے
# اذان کے کلمات ادا کرنا

عَنْ اَبِیْ سَعِیْدِ الْخُدْرِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّمَ قَالَ:

اِذَاسَمِعْتُمُ النِّدَآءَ فَقُوْلُوْا کَمَایَقُوْلُ الْمُؤَذِّنُ.

| | | | |
|---|---|---|---|
| صحیح البخاری | رقم الحدیث (٦١١) | جلد۱ | صفحہ۱۹۹ |
| صحیح مسلم | رقم الحدیث (٨٤٨) | جلد۱ | صفحہ۲۵۴ |
| صحیح مسلم | رقم الحدیث (۳۸۳) | جلد۱ | صفحہ۲۸۸ |
| صحیح الترغیب والترہیب | رقم الحدیث (۲۵۰) | جلد۱ | صفحہ۲۲۰ |
| قال الالبانی | صحیح | | |
| السنن الکبری | رقم الحدیث (۱۲۳۹) | جلد۲ | صفحہ۲۵۰ |
| السنن الکبری | رقم الحدیث (۹۷۷۹) | جلد۹ | صفحہ۲۰ |
| الترغیب والترہیب | رقم الحدیث (۳۸۴) | جلد۱ | صفحہ۲۵۳ |
| قال المحقق | صحیح | | |
| صحیح سنن ابوداؤد | رقم الحدیث (۵۲۲) | جلد۱ | صفحہ۱۵۷ |
| قال الالبانی | صحیح | | |

## ترجمة الحدیث:

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جب تم اذان سنو تو وہی کلمات کہو جو مؤذن کہتا ہے۔

-☆-

| صحیح ابن حبان | رقم الحدیث (١٦٨٦) | جلد٣ | صفحہ٥٨٣ |
| --- | --- | --- | --- |
| قال شعیب الارنؤوط | اسنادہ صحیح علی شرطہما | | |
| صحیح الجامع الصغیر | رقم الحدیث (٦١٥) | جلد١ | صفحہ١٦٧ |
| قال الالبانی: | صحیح | | |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (١٠٩٦٣) | جلد١٠ | صفحہ١١٨ |
| قال حمزۃ احمد الزین | اسنادہ صحیح | | |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (١١٣٣٢) | جلد١٠ | صفحہ١٦٧ |
| قال حمزۃ احمد الزین | اسنادہ صحیح | | |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (١١٦٨١) | جلد١٠ | صفحہ٣٣٦ |
| قال حمزۃ احمد الزین | اسنادہ صحیح | | |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (١١٧٩٩) | جلد١٠ | صفحہ٣٨٦ |
| قال حمزۃ احمد الزین | اسنادہ صحیح | | |
| صحیح سنن الترمذی | رقم الحدیث (٢٠٨) | جلد١ | صفحہ١٣١ |
| قال الالبانی | صحیح | | |
| صحیح سنن النسائی | رقم الحدیث (٦٧٣) | جلد١ | صفحہ٢٢١ |
| قال الالبانی | صحیح | | |
| جامع الاصول | رقم الحدیث (٧٠٣٣) | جلد٩ | صفحہ٣٣٥ |
| قال المحقق | صحیح | | |
| سنن ابن ماجہ | رقم الحدیث (٧٢٠) | جلد١ | صفحہ٣٩٢ |
| قال محمود محمد محمود | الحدیث متفق علیہ | | |

# اذان سننے والے
# قیامت کے دن موذن کے حق میں گواہی دیں گے

عَنْ اَبِی سَعِیْدِ الْخُدْرِیِّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ آلِهٖ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ:

لَایَسْمَعُ مَدٰی صَوْتِ الْمُؤَذِّنِ جِنٌّ وَلَااِنْسٌ وَلَاشَیْءٌ اِلَّا شَهِدَ لَهٗ یَوْمَ الْقِیَامَةِ.

| | | | |
|---|---|---|---|
| صحیح البخاری | رقم الحدیث (۶۰۹) | جلد۱ | صفحہ۱۹۸ |
| صحیح البخاری | رقم الحدیث (۳۲۹۶) | جلد۲ | صفحہ۱۰۱۳ |
| صحیح البخاری | رقم الحدیث (۷۵۴۸) | جلد۴ | صفحہ۲۳۵۸ |
| صحیح الترغیب والترہیب | رقم الحدیث (۲۳۲) | جلد۱ | صفحہ۲۱۲ |
| قال الالبانی | صحیح | | |
| الترغیب والترہیب | رقم الحدیث (۳۵۸) | جلد۱ | صفحہ۲۲۴ |
| قال المحقق | صحیح | | |
| صحیح ابن حبان | رقم الحدیث (۱۶۶۱) | جلد۴ | صفحہ۵۴۶ |
| قال شعیب الارنؤوط | اسنادہ صحیح علی شرط البخاری | | |
| صحیح الجامع الصغیر | رقم الحدیث (۷۴۵۰) | جلد۱ | صفحہ۲۸۱ |
| قال الالبانی: | صحیح | | |

## ترجمة الحديث،

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

میں نے سنا حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ارشاد فرما رہے تھے:

مؤذن کی آواز کو جو جن، انسان یا کوئی اور چیز سنے وہ قیامت کے دن اس کے حق میں گواہی دے گی۔

-☆-

| | | | |
|---|---|---|---|
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (۱۱۲۴۴) | جلد ۱۰ | صفحہ ۱۱۳ |
| قال حمزۃ احمد الزین | اسنادہ صحیح | | |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (۱۱۳۳۲) | جلد ۱۰ | صفحہ ۱۳۸ |
| قال حمزۃ احمد الزین | اسنادہ صحیح | | |
| صحیح سنن النسائی | رقم الحدیث (۶۴۳) | جلد ۱ | صفحہ ۲۱۴ |
| قال الالبانی | صحیح | | |
| السنن الکبریٰ | رقم الحدیث (۱۶۲۰) | جلد ۲ | صفحہ ۲۳۹ |

# اذان کا جواب دینے والا
# جنت داخل ہوگا

عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ:

اِذَاقَالَ الْمُؤَذِّنُ : اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ، فَقَالَ اَحَدُکُمْ :
اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ ، ثُمَّ قَالَ : اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ، قَالَ :
اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ، ثُمَّ قَالَ : اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّداً رَسُوْلُ اللّٰہِ ، قَالَ :
اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّداً رَسُوْلُ اللّٰہِ ، ثُمَّ قَالَ : حَیَّ عَلَی الصَّلَاۃِ ، قَالَ :
لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ ، ثُمَّ قَالَ : حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ ، قَالَ :
لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ ، ثُمَّ قَالَ : اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ قَالَ :
اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ ثُمَّ قَالَ : لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ، قَالَ :
لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ،مِنْ قَلْبِہٖ دَخَلَ الْجَنَّۃَ.

صحیح مسلم　　رقم الحدیث (۳۸۵)　　جلد ۱　　صفحہ ۳۹۹

## ترجمة الحديث،

امیر المؤمنین حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جب مؤذن کہے:

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ. اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے تو جواب میں کہے:

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ. اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے۔ پھر جب مؤذن کہے:

اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ. کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی الہ (معبود) نہیں۔

تو جواب میں کہے:

اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ. میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی الٰہ (معبود) نہیں۔

پھر جب مؤذن کہے:

| | | | |
|---|---|---|---|
| صحیح مسلم | رقم الحدیث (۸۵۰) | جلد ۱ | صفحہ ۲۵۴ |
| صحیح سنن ابی داود | رقم الحدیث (۵۲۷) | جلد ۱ | صفحہ ۱۵۸ |
| قال الالبانی | صحیح | | |
| صحیح الجامع الصغیر | رقم الحدیث (۷۱۴) | جلد ۱ | صفحہ ۱۸۴ |
| قال الالبانی: | صحیح | | |
| مشکاۃ المصابیح | رقم الحدیث (۶۴۸) | جلد ۱ | صفحہ ۳۱۵ |
| صحیح ابن حبان | رقم الحدیث (۱۶۸۵) | جلد ۴ | صفحہ ۵۸۴ |
| قال شعیب الارنؤوط | اسنادہ صحیح علی شرط مسلم | | |
| السنن الکبری | رقم الحدیث (۹۷۸۵) | جلد ۹ | صفحہ ۳۴ |
| صحیح الترغیب والترھیب | رقم الحدیث (۲۵۴) | جلد ۱ | صفحہ ۲۴۰ |
| قال الالبانی | صحیح | | |
| الترغیب والترھیب | رقم الحدیث (۳۸۶) | جلد ۱ | صفحہ ۲۵۴ |
| قال المحقق | صحیح | | |
| جامع الاصول | رقم الحدیث (۷۰۳۹) | جلد ۹ | صفحہ ۳۴۳ |
| قال المحقق | صحیح | | |

اَشْھَدُاَنَّ مُحَمَّدًارَسُوْلُ اللّٰہِ. میں گواہی دیتاہوں کہ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کے رسول ہیں ۔تو جواب میں کہے:

اَشْھَدُاَنَّ مُحَمَّدًارَسُوْلُ اللّٰہِ. میں گواہی دیتاہوں کہ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کے رسول ہیں ۔پھر جب مؤذن کہے:

حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ آؤنماز کی طرف ۔جواب میں کہے:

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ ، گناہ سے پھرنا نہیں اور نیکی کی طاقت نہیں مگر اللہ کی توفیق سے ۔پھر جب مؤذن کہے:

حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ ، آؤ کامیابی کی طرف ۔جواب میں کہے:

لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّابِاللّٰہِ. گناہ سے پھرنا نہیں اور نیکی کی طاقت نہیں مگر اللہ کی توفیق سے ۔پھر جب مؤذن کہے:

اَللّٰہُ اَکْبَرُاَللّٰہُ اَکْبَرُ اللہ سب سے بڑا ہے،اللہ سب سے بڑا ہے۔تو جواب میں کہے:

اَللّٰہُ اَکْبَرُاَللّٰہُ اَکْبَرُ اللہ سب سے بڑا ہے،اللہ سب سے بڑا ہے۔پھر جب مؤذن کہے:

لَااِلٰہَ اِلَّااللّٰہُ. اللہ کے علاوہ کوئی الٰہ (معبود)نہیں ۔تو جواب میں کہے:

لَااِلٰہَ اِلَّااللّٰہُ۔ اللہ کے علاوہ کوئی الٰہ (معبود)نہیں ۔

توجس نے دل سے ایسے کہا (مؤذن کا جواب دیا)وہ جنت میں داخل ہوگا۔

-☆-

# حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اذان کا جواب دیتے تھے

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا سَمِعَ الْمُؤَذِّنَ يَقُوْلُ:

اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ،وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ،قَالَ:

وَاَنَا اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ.

**ترجمة الحديث:**

ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ بے شک حضور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب موذن کو سنتے کہ وہ کہتا ہے:

اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ،وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ.

کتاب الدعا للطبرانی رقم الحدیث (۴۳۷) صفحہ ۱۶۳

قال سامی انور جاحسین اسنادہ حسن

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کے رسول ہیں تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کے جواب میں فرماتے:

اَنَا اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ.

اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی الٰہ (معبود) نہیں ہے اور بیشک حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کے رسول ہیں۔

-☆-

# اذان سنتے ہوئے
# اذان کے کلمات ساتھ ساتھ ادا کرنے والا
# اذان کے بعد جو دعا مانگتا ہے وہ قبول ہوتی ہے

عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا – اَنَّ رَجُلًا قَالَ : یَارَسُوْلَ اللّٰهِ ! اِنَّ الْمُؤَذِّنِیْنَ یَفْضُلُوْنَنَا ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – :

قُلْ کَمَا یَقُوْلُوْنَ فَاِذَا انْتَهَیْتَ فَسَلْ تُعْطَهْ.

| | | | |
|---|---|---|---|
| صحیح سنن ابوداؤد | رقم الحدیث (۵۲۴) | جلد۱ | صفحہ۱۵۷ |
| قال الالبانی | حسن صحیح | | |
| صحیح سنن ابوداؤد | رقم الحدیث (۵۳۷) | جلد۳ | صفحہ۱۹ |
| قال الالبانی | اسنادہ حسن صحیح | | |
| مشکاۃ المصابیح | رقم الحدیث (۶۷۳) | جلد۱ | صفحہ۲۲۲ |
| قال الالبانی | هذا الحدیث اسناده حسن | | |
| صحیح ابن حبان | رقم الحدیث (۱۶۹۵) | جلد۴ | صفحہ۵۹۳ |
| قال شعیب الارنؤوط | اسنادہ حسن | | |

## ترجمة الحديث،

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنھما سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے عرض کی:

یا رسول اللہ! مؤذن ہم سے فضیلت لے جاتے ہیں۔ تو حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جب تم اذان سنو تو اذان کے ساتھ وہی کلمات ادا کرو جو موذن ادا کرتا ہے۔ جب تم اذان کا جواب مکمل دے لو تو اللہ سے دعا مانگو تم جو بھی اللہ تعالیٰ سے مانگو گے تو تمہیں عطا کر دیا جائے گا۔

-☆-

| | | | |
|---|---|---|---|
| السنن الکبری | رقم الحدیث (۹۷۸۹) | جلد ۹ | صفحہ ۴۳ |
| صحیح الجامع الصغیر | رقم الحدیث (۲۲۰۳) | جلد ۴ | صفحہ ۸۱ |
| قال الالبانی | صحیح | | |
| الترغیب والترھیب | رقم الحدیث (۳۹۴) | جلد ۱ | صفحہ ۲۵۶ |
| قال المحقق | ھذا الحدیث حسن | | |
| الترغیب والترھیب | رقم الحدیث (۴۰۸) | جلد ۱ | صفحہ ۲۶۳ |
| قال المحقق | ھذا الحدیث حسن | | |
| صحیح الترغیب والترھیب | رقم الحدیث (۲۶۷) | جلد ۱ | صفحہ ۲۲۶ |
| قال الالبانی | صحیح | | |
| صحیح الترغیب والترھیب | رقم الحدیث (۲۵۶) | جلد ۱ | صفحہ ۲۲۲ |
| قال الالبانی | صحیح | | |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (۶۶۰۱) | جلد ۶ | صفحہ ۱۷۳ |
| قال احمد محمد شاکر | اسنادہ صحیح | | |
| جامع الاصول | رقم الحدیث (۷۰۳۷) | جلد ۹ | صفحہ ۳۲۷ |
| قال المحقق | اسنادہ حسن | | |

# اذان کے وقت دعا
# رد نہیں ہوتی

عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ –:

ثِنْتَانِ مَا تُرَدَّانِ : اَلدُّعَاءُ عِنْدَ النِّدَاءِ وَعِنْدَ الْبَأْسِ حِيْنَ يَلْحِمُ بَعْضٌ بَعْضاً.

| | | | |
|---|---|---|---|
| الترغیب والترہیب | رقم الحدیث (۲۰۶) | جلد ۱ | صفحہ ۲۶۱ |
| قال المحقق | صحیح | | |
| صحیح سنن ابی داؤد | رقم الحدیث (۲۵۴۰) | جلد ۲ | صفحہ ۱۰۸ |
| قال الالبانی | صحیح | | |
| المستدرک للحاکم | رقم الحدیث (۷۱۳) | جلد ۱ | صفحہ ۲۹۵ |
| صحیح الترغیب والترہیب | رقم الحدیث (۲۶۶) | جلد ۱ | صفحہ ۲۲۵ |
| قال الالبانی: | صحیح | | |
| صحیح الترغیب والترہیب | رقم الحدیث (۱۳۲۷) | جلد ۲ | صفحہ ۱۱۳ |
| قال الالبانی: | صحیح | | |
| قال الالبانی | ھذا الحدیث حسن | | |
| صحیح الجامع الصغیر | رقم الحدیث (۳۰۷۹) | جلد ۱ | صفحہ ۵۹۰ |
| قال الالبانی | ھذا الحدیث صحیح | | |

## ترجمة الحدیث،

حضرت سھل بن سعد -رضی اللہ عنہ- سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

دو دعائیں رد نہیں کی جاتیں اذان کے وقت دعا اور جہاد کے وقت جب لوگ ایک دوسرے کو کاٹ رہے ہوتے ہیں۔

-☆-

اذان کا وقت اور جہاد کا وقت دونوں ہی باعثِ برکت ہیں۔ سجدۂ بندگی کیلئے جب بلایا جا رہا ہو، اللہ اکبر اللہ اکبر کی مسحور کن آواز آ رہی ہو، اس کی کبریائی وعظمت کے عملی اظہار کی طرف بلایا جا رہا ہو، اللہ الواحد کی الوہیت کی گواہی دی جا رہی ہو، حضور سید العالمین محمد رسول اللہ -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کی رسالت کی برملا گواہی دی جا رہی ہو، صلاۃ وفلاح کی طرف بلایا جا رہا ہو، اس پروردگار عالم کی کبرائی کے ڈنکے بج رہے ہوں، اور اس کی الوہیت کا سر عام اقرار کیا جا رہا ہو،

تو ان نور بھرے اور رحمتوں سے لبریز وقت میں جو بھی مرد مومن اللہ ذو الجلال والاکرام کی بارگاہ میں دست بدعا ہو گا کریم اللہ اس کے ہاتھوں کو خالی نہیں لوٹائے گا بلکہ اپنی رحمتوں سے مالا مال کردے گا۔ دعا مانگنے والا اس برکت والے لمحات میں جو کچھ بھی مانگے سخیوں کا سخی اور داتاؤں کا داتا

| | | | |
|---|---|---|---|
| مشکاۃ المصابیح | رقم الحدیث (۶۷۲) | جلد ۱ | صفحہ ۲۳۱ |
| السنن الکبریٰ للبیھقی | رقم الحدیث (۶۲۵۹) | جلد ۳ | صفحہ ۵۰۲ |
| جامع الاصول | رقم الحدیث (۲۰۹۹) | جلد ۳ | صفحہ ۲۰۵ |
| الاذکار للنووی | رقم الحدیث (۱۵) | | صفحہ ۲۹ |
| قال المحقق: | قال الحافظ حدیث حسن صحیح | | |
| صحیح ابن حبان | رقم الحدیث (۱۷۲۰) | جلد ۵ | صفحہ ۵ |
| قال شعیب الارنووط: | اسنادہ صحیح | | |
| المعجم الکبیر (للطبرانی) | رقم الحدیث (۵۷۵۶) | جلد ۶ | صفحہ ۱۳۵ |
| مصنف (ابن ابی شیبہ) | رقم الحدیث (۹۳۹۱) | جلد ۱۰ | صفحہ ۲۲۴ |

جل جلالہٗ وہ کچھ عنایت فرما دیتا ہے۔

اذان کی آواز پر شیطان کی حالت دگرگوں ہوتی ہے۔اس کے حواس اس کے قابو میں نہیں رہتے اور وہ دم دبا کر بھاگ جاتا ہے۔جہاں تک اذان کی آواز آتی ہے شیطان ان حدود سے باہر نکل جاتا ہے۔

اب غور فرمایئے! شیطان انسان کا ازلی دشمن ہے اور ہر وقت انسان کو راہِ حق سے پھسلانا چاہتا ہے۔اور اپنے دام تزویر میں اولادِ آدم کو گرفتار کرنا چاہتا ہے۔اذان کے لمحات وہ لمحات ہیں جب ازلی دشمن بری حالت میں بھاگ جاتا ہے۔اس وقت دعا کیلئے اٹھا ہوا ہاتھ بلا روک ٹوک عنایات ربانیہ کو متوجہ کر لیتا ہے۔اور دعا مانگنے والے کے کاسۂ گدائی کو بھر دیا جاتا ہے۔

-☆-

# اذان اور اقامت کے درمیان دعا رد نہیں ہوتی

عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ :

لَایُرَدُّ بَیْنَ الْاَذَانِ وَالْاِقَامَةِ.

| | | | |
|---|---|---|---|
| مشکاۃ المصابیح | رقم الحدیث (٦٧١) | جلد١ | صفحہ٣٢١ |
| شرح السنۃ | رقم الحدیث (٤٢٦) | جلد٢ | صفحہ٧٦ |
| قال المحقق | ھذا حدیث حسن | | |
| صحیح سنن ابی داؤد | رقم الحدیث (٥٢١) | جلد١ | صفحہ١٥٦ |
| قال الالبانی | صحیح | | |
| صحیح سنن ابی داؤد | رقم الحدیث (٥٣٤) | جلد٣ | صفحہ١٤ |
| قال الالبانی | صحیح | | |
| صحیح سنن الترمذی | رقم الحدیث (٢١٢) | جلد١ | صفحہ١٣٣ |
| قال الالبانی | ھذا حدیث صحیح | | |
| صحیح سنن الترمذی | رقم الحدیث (٣٥٩٤) | جلد٣ | صفحہ٤٧٤ |
| قال الالبانی | ھذا حدیث صحیح | | |

## ترجمة الحديث،

حضرت انس بن مالک -رضی اللہ عنہ- سے مروی ہے کہ حضور رسول اللہ -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

اذان واقامت کے درمیان مانگی گئی دعا رد نہیں کی جاتی۔

-☆-

| | | | |
|---|---|---|---|
| صحیح سنن الترمذی | رقم الحدیث(۳۵۹۵) | جلد۳ | صفحہ۴۷۵ |
| قال الالبانی | ھذا حدیث صحیح | | |
| الارواء الغلیل | رقم الحدیث(۲۴۴) | جلد۱ | صفحہ۲۶۲ |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث(۱۲۵۲۲) | جلد۱۰ | صفحہ۵۰۳ |
| قال حمزة احمد الزين | اسنادہ صحیح | | |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث(۱۲۱۳۹) | جلد۱۰ | صفحہ۳۸۵ |
| قال حمزة احمد الزين | اسنادہ صحیح | | |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث(۱۳۲۹۰) | جلد۱۱ | صفحہ۱۵۸ |
| قال حمزة احمد الزين | اسنادہ صحیح | | |
| صحیح ابن حبان | رقم الحدیث(۱۶۹۶) | جلد۴ | صفحہ۵۹۴ |
| قال شعیب الارنؤوط | اسنادہ صحیح | | |
| السنن الکبری | رقم الحدیث(۹۸۱۲) | جلد۹ | صفحہ۳۲ |
| السنن الکبری | رقم الحدیث(۹۸۱۳) | جلد۹ | صفحہ۳۲ |
| السنن الکبری | رقم الحدیث(۹۸۱۴) | جلد۹ | صفحہ۳۲ |
| السنن الکبری | رقم الحدیث(۹۸۱۵) | جلد۹ | صفحہ۳۳ |
| السنن الکبری | رقم الحدیث(۹۸۱۶) | جلد۹ | صفحہ۳۳ |
| صحیح الجامع الصغیر | رقم الحدیث(۳۴۰۵) | جلد۱ | صفحہ۶۸۱ |
| قال الالبانی | صحیح | | |
| صحیح الجامع الصغیر | رقم الحدیث(۳۴۰۶) | جلد۱ | صفحہ۶۸۱ |
| قال الالبانی | صحیح | | |
| صحیح الجامع الصغیر | رقم الحدیث(۳۴۰۸) | جلد۱ | صفحہ۶۸۱ |
| قال الالبانی | صحیح | | |
| الترغیب والترھیب | رقم الحدیث(۴۰۵) | جلد۱ | صفحہ۲۶۱ |
| قال المحقق | ھذا حدیث صحیح | | |

اذان اور اقامت کے دوران بڑا برکت والا وقت ہے۔ اذان سے لوگوں کو بندگی کیلئے بلایا گیا ہے اور اب صلاۃ قائم ہوا چاہتی ہے۔ اس دوران بندگانِ خدا اللہ ذوالجلال والاکرام کے حضور حاضر ہو رہے ہوتے ہیں۔ اس وقت جو بھی دعا مانگی جائے گی شرف قبولیت سے سرفراز کی جاتی ہے۔

-☆-

| | | | |
|---|---|---|---|
| صحیح الترغیب والترھیب | رقم الحدیث (۲۶۵) | جلد ۱ | صفحہ ۲۲۵ |
| قال الالبانی | صحیح | | |
| صحیح ابن خزیمہ | رقم الحدیث (۴۲۵) | جلد ۱ | صفحہ ۲۲۲ |
| قال المحقق: | اسنادہ صحیح | | |
| المصنف لعبد الرزاق | رقم الحدیث (۱۹۰۹) | جلد ۱ | صفحہ ۴۹۵ |
| عمل الیوم واللیلۃ (للنسائی) | رقم الحدیث (۶۷) | | صفحہ ۱۶۷ |
| عمل الیوم واللیلۃ (للنسائی) | رقم الحدیث (۶۸) | | صفحہ ۱۶۸ |

## اذان کے جو کلمات موذن ادا کرے
## وہ ساتھ ساتھ آپ بھی ادا کیجئے پھر
## حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف پڑھئے پھر
## اللہ تعالیٰ سے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیلئے "الوسیلہ" کی دعا مانگیے
## جو الوسیلہ کی دعا مانگے گا اس کیلئے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
## کی شفاعت حلال ہوگی

عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ:

اِذَا سَمِعْتُمُ الْمُؤَذِّنَ فَقُوْلُوْا مِثْلَ مَايَقُوْلُ ، ثُمَّ صَلُّوْا عَلَيَّ فَاِنَّهُ مَنْ صَلَّى عَلَيَّ صَلَاةً صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ بِهَا عَشْرًا ، ثُمَّ سَلُوا اللّٰهَ لِيَ الْوَسِيْلَةَ فَاِنَّهَا مَنْزِلَةٌ فِي الْجَنَّةِ لَاتَنْبَغِيْ اِلَّا لِعَبْدٍ مِنْ عِبَادِ اللّٰهِ وَاَرْجُوْا اَنْ اَكُوْنَ اَنَا هُوَ فَمَنْ سَاَلَ لِيَ الْوَسِيْلَةَ حَلَّتْ لَهُ

الشَّفَاعَةُ.

## ترجمة الحديث:

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے سنا حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ارشاد فرما رہے تھے:

جب تم اذان سنو تو اسی طرح کہو جیسے مؤذن کہتا ہے پھر مجھ پر درود شریف پڑھو اس لیے کہ جو مجھ پر ایک مرتبہ درود پڑھتا ہے اللہ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے۔ پھر اللہ سے میرے لیے ''الوسیلہ'' کا سوال کرو بے شک یہ جنت میں ایک بلند درجہ ہے۔ یہ اللہ کے بندوں میں سے صرف ایک بندے کے لائق ہے اور مجھے امید ہے کہ وہ بندہ میں ہی ہوں۔ پس جو شخص میرے لیے ''الوسیلہ'' کا سوال کرے گا اس کیلئے میری شفاعت حلال ہو جائے گی۔

-☆-

| | | | |
|---|---|---|---|
| صحیح مسلم | رقم الحدیث (۳۸۴) | جلد۱ | صفحہ۲۸۸ |
| صحیح مسلم | رقم الحدیث (۸۴۹) | جلد۱ | صفحہ۴۵۴ |
| صحیح سنن الترمذی | رقم الحدیث (۳۶۱۴) | جلد۳ | صفحہ۴۸۵ |
| قال الالبانی: | صحیح | | |
| صحیح سنن النسائی | رقم الحدیث (۶۷۷) | جلد۱ | صفحہ۲۲۴ |
| قال الالبانی: | صحیح | | |
| صحیح سنن ابی داود | رقم الحدیث (۵۲۳) | جلد۱ | صفحہ۱۵۷ |
| قال الالبانی | صحیح | | |
| صحیح الجامع الصغیر | رقم الحدیث (۶۱۳) | جلد۱ | صفحہ۱۶۷ |
| قال الالبانی: | صحیح | | |
| مشکاۃ المصابیح | رقم الحدیث (۶۲۷) | جلد۱ | صفحہ۳۱۵ |
| ریاض الصالحین | رقم الحدیث (۱۰۳۷) | جلد۲ | صفحہ۱۴۳ |
| صحیح ابن حبان | رقم الحدیث (۱۶۹۰) | جلد۴ | صفحہ۵۸۸ |
| قال شعیب الارناؤوط | اسنادہ صحیح علی شرط مسلم | | |
| صحیح ابن حبان | رقم الحدیث (۱۶۹۱) | جلد۴ | صفحہ۵۸۹ |
| قال شعیب الارناؤوط | اسنادہ صحیح علی شرط مسلم | | |

| | | | |
|---|---|---|---|
| صحیح ابن حبان | رقم الحدیث (۱۶۹۳) | جلد۴ | صفحہ۵۹۰ |
| قال شعیب الارنؤوط | اسنادہ صحیح علی شرط مسلم | | |
| السنن الکبری | رقم الحدیث (۱۶۵۴) | جلد۲ | صفحہ۴۵۲ |
| السنن الکبری | رقم الحدیث (۹۷۹۰) | جلد۹ | صفحہ۴۳ |
| صحیح الترغیب والترھیب | رقم الحدیث (۲۵۱) | جلد۱ | صفحہ۲۲۰ |
| قال الالبانی | صحیح | | |
| صحیح الترغیب والترھیب | رقم الحدیث (۱۲۶۰) | جلد۲ | صفحہ۴۹۰ |
| قال الالبانی | صحیح | | |
| الترغیب والترھیب | رقم الحدیث (۳۸۵) | جلد۱ | صفحہ۲۵۳ |
| قال المحقق | صحیح | | |
| الترغیب والترھیب | رقم الحدیث (۲۴۲۹) | جلد۲ | صفحہ۴۹۳ |
| قال المحقق | صحیح | | |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (۶۵۶۸) | جلد۶ | صفحہ۱۴۰ |
| قال احمد محمد شاکر | اسنادہ صحیح | | |
| جامع الاصول | رقم الحدیث (۷۰۲۷) | جلد۹ | صفحہ۳۴۱ |
| قال المحقق | صحیح | | |

## دعائے وسیلہ جس کے سبب
## دعا مانگنے والے کیلئے قیامت کے دن
## حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی
## شفاعت حلال ہوگی

**اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ التَّامَّۃِ وَالصَّلاۃِ الْقَائِمَۃِ، آتِ مُحَمَّدًا الْوَسِیْلَۃَ وَالْفَضِیْلَۃَ ، وَابْعَثْہُ مَقَامًا مَحْمُوْدَانِ الَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ**

عَنْ جَابِرِبْنِ عَبْدِاللّٰہِ – رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ – اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ – قَالَ:

مَنْ قَالَ حِیْنَ یَسْمَعُ النِّدَاءَ : اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ التَّامَّۃِ وَالصَّلاۃِ الْقَائِمَۃِ ، آتِ مُحَمَّدًا الْوَسِیْلَۃَ وَالْفَضِیْلَۃَ ، وَابْعَثْہُ مَقَامًا مَحْمُوْدَانِ الَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ حَلَّتْ لَہٗ شَفَاعَتِیْ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ.

## ترجمة الحديث،

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

| | | | |
|---|---|---|---|
| صحیح البخاری | رقم الحدیث (۶۱۴) | جلد ۱ | صفحہ ۱۹۹ |
| صحیح البخاری | رقم الحدیث (۴۷۱۹) | جلد ۳ | صفحہ ۱۴۶۱ |
| السنن الکبری | رقم الحدیث (۱۹۵۶) | جلد ۲ | صفحہ ۲۵۳ |
| صحیح سنن النسائی | رقم الحدیث (۶۷۹) | جلد ۱ | صفحہ ۲۲۳ |
| قال الالبانی: | صحیح | | |
| صحیح سنن ابی داود | رقم الحدیث (۵۲۹) | جلد ۱ | صفحہ ۱۵۹ |
| قال الالبانی | صحیح | | |
| صحیح الجامع الصغیر | رقم الحدیث (۶۴۲۳) | جلد ۲ | صفحہ ۱۰۹۶ |
| قال الالبانی: | صحیح | | |
| مشکاۃ المصابیح | رقم الحدیث (۶۵۹) | جلد ۱ | صفحہ ۳۱۶ |
| ریاض الصالحین | رقم الحدیث (۱۰۳۹) | جلد ۲ | صفحہ ۱۲۴ |
| صحیح سنن الترمذی | رقم الحدیث (۲۱۱) | جلد ۱ | صفحہ ۱۳۲ |
| قال الالبانی: | صحیح | | |
| صحیح ابن حبان | رقم الحدیث (۱۶۸۹) | جلد ۴ | صفحہ ۵۸۶ |
| قال شعیب الارنؤوط | اسنادہ صحیح علی شرط البخاری | | |
| السنن الکبری | رقم الحدیث (۹۷۹۱) | جلد ۹ | صفحہ ۲۵ |
| صحیح الترغیب والترھیب | رقم الحدیث (۲۵۳) | جلد ۱ | صفحہ ۲۲۱ |
| قال الالبانی | صحیح | | |
| الترغیب والترھیب | رقم الحدیث (۳۸۷) | جلد ۱ | صفحہ ۲۵۴ |
| قال المحقق | صحیح | | |
| جامع الاصول | رقم الحدیث (۷۰۳۸) | جلد ۹ | صفحہ ۳۲۴ |
| قال المحقق | صحیح | | |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (۱۴۷۵۳) | جلد ۱۱ | صفحہ ۵۵۰ |
| قال حمزۃ احمد الزین | اسنادہ صحیح | | |
| سنن ابن ماجہ | رقم الحدیث (۷۲۲) | جلد ۱ | صفحہ ۳۹۳ |
| قال محمود محمد محمود | الحدیث حسن | | |

جو آدمی اذان سن کر یہ کہے:

اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ، آتِ مُحَمَّدًا الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ، وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَحْمُوْدَانِ الَّذِيْ وَعَدْتَّهُ۔

اے اللہ! اے اس دعوت کاملہ کے رب اور قائم ہونے والی نماز کے رب! حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو وسیلہ اور فضیلت عطا فرما اور انہیں اس مقام محمود پر فائز فرما جس کا تو نے ان سے وعدہ فرمایا ہے۔

تو میری شفاعت اس کیلئے حلال ہو جائے گی قیامت کے دن۔

-☆-

اہل ایمان کو پانچوں وقت اللہ کی طرف بلایا جاتا ہے انہیں دعوت دی جاتی ہے کہ آیئے اور اللہ کے گھر مسجد میں چل کر نماز ادا کیجئے۔ نماز کی طرف ان مسنون کلمات سے بلانے کو آذان کہتے ہیں۔

جو بندہ مومن اذان کے بعد اللہ جل شانہ یہ سے دعا مانگتا ہے وہ کتنا خوش نصیب ہے!

اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ۔

اے اللہ! اس دعوت کاملہ کے رب اور قائم ہونے والی نماز کے رب!

جس بندہ نے اذان دی، اس دعوت کاملہ کی طرف بلایا تو یہ اس کا اذان دینا اور اللہ تعالیٰ کی طرف بلانا اس کا ذاتی کمال نہیں بلکہ یہ خالق و مالک کی مہربانی ہے کہ اس نے اس بندے کی زبان سے ان کلمات کو نکلوایا اور پھر اس کے جواب میں اھل ایمان مسجد میں اکٹھے ہو گئے تو اھل ایمان کا مسجد میں آنا بھی دراصل اللہ تعالیٰ کے لطف و کرم سے ہے۔ اگر اللہ تعالیٰ کی مہربانی نہ ہوتی تو وہ مسجد بھی نہ آ سکتے۔ تو اس لئے بندہ مومن اذان سن کر یہ کلمات ادا کرتا ہے کہ:

اے خالق و مالک! موذن کا اذان دینا اور پھر اس کے جواب میں ہمارا مسجد کی طرف جانا سب تیرے کرم سے ہے، تیری عنایت ہے۔

آتِ مُحَمَّدَاالْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ.

حضرت سیدنا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو وسیلہ اور فضیلت عطا فرما۔

الوسیلہ جنت کا سب سے اعلیٰ مقام ہے اور اس پر صرف اور صرف حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فائز ہوں گے۔ بندہ اللہ تعالیٰ سے یہ دعا مانگ کر گویا اپنے لئے کرم کا دروازہ کھول رہا ہے۔ یہ اللہ الکریم کے کرم سے کوئی بعید نہیں کہ جب ہمارے آقا و مولیٰ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس ارفع و اعلیٰ مقام پر فائز ہوں تو ان کے سامنے ان لوگوں کے نام آجائیں جو دنیا میں ان کیلئے اس مقام رفیع کی دعا مانگا کرتے تھے۔ اس وقت حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یقیناً ان احباب سے خوش ہوں گے اور آپ کی خوشی و مسرت اھل ایمان کیلئے ہر نعمت سے ارفع و اعلیٰ ہے۔ پھر اس خوشی میں وہ کیا عطا فرمائیں گے اس عطاو کرم کا آج اس فانی دنیا میں اندازہ نہیں لگایا جا سکتا۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیلئے فضیلت کی دعا مانگنے والا نا معلوم خود کتنے فضل و کرم سے مالا مال ہو گا۔

وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَحْمُوْدَانِ الَّذِیْ وَعَدْتَّهٗ.

اور آپ کو اس مقام محمود پر فائز فرما جس کا تو نے ان سے وعدہ فرمایا ہے۔

مقام محمود مقام شفاعت ہے۔ قیامت کے دن اللہ کی بارگاہ میں مخلوق کی شفاعت کرنے کیلئے کسی میں ہمت نہیں ہو گی۔ دیگر تمام انبیاء کرام نفسی نفسی کی صدا لگائیں گے۔ اس عالم یاس میں صرف اور صرف حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم در شفاعت کھولیں گے۔

آپ ارفع و اعلیٰ مقام مقام محمود پر تشریف لے جائیں گے۔ وہاں آپ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں سجدہ ریز ہو جائیں گے۔ یہ سجدہ طویل سجدہ ہو گا۔ اس کی طوالت کا آج ہم اندازہ نہیں لگا سکتے۔ بہر حال رحمت خداوندی جوش میں آئے گی اور اللہ تعالیٰ فرمائے گا:

يَامُحَمَّدُ اِرْفَعْ رَاْسَکَ، وَقُلْ يُسْمَعْ لَکَ، وَسَلْ تُعْطَ، وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ،

یا محمد! اے وہ ذات جس کی بار بار تعریف کی جاتی ہے! اپنا سر اٹھایئے، بولئے آپ کو سنا

جائے گا، مانگئے جو مانگیں گے عطا کیا جائے گا، شفاعت کیجئے جس کی شفاعت کریں گے قبول کرلی جائے گی۔

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اذان کے بعد یہ دعا مانگنے والا قیامت کے دن میری شفاعت سے بہرہ ور ہوگا۔اس کیلئے میری شفاعت حلال ہوجائے گی۔

اے اللہ! اے ارحم الراحمین!

اپنی بے پناہ کرم نوازیوں کا صدقہ قیامت کے دن ہم سب کو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شفاعت سے سرفراز فرما کر سعید لوگوں میں ہمارا نام اور بلند فرما۔

-☆-

## اذان کے بعد دعا جس کے سبب
## حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شفاعت نصیب ہوگی
## اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ ، وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ،
## اَعْطِ مُحَمَّدًا سُؤْلَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ:

اِذَا قَالَ الرَّجُلُ حِيْنَ يُؤَذِّنُ الْمُؤَذِّنُ : اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ ، اَعْطِ مُحَمَّدًا سُؤْلَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ، نَالَتْهُ شَفَاعَةُ مُحَمَّدٍ.

**ترجمة الحديث،**

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

کتاب الدعاللطبرانی — رقم الحدیث (۴۳۱) — صفحہ ۱۶۱

قال سامی انور جاهین — اسنادہ حسن

جب موذن اذان دیتا ہے تو اس کے بعد بندہ جب یہ کلمات کہتا ہے:

اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ ، وَالصَّلٰوةِ الْقَائِمَةِ ، اَعْطِ مُحَمَّدًا سُؤْلَهٗ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

اے اللہ! اس دعوت کاملہ کے رب اور اس قائم ہونے والی نماز کے رب! حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو قیامت کے دن جو وہ مانگیں عطا فرما دے تو اسے محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شفاعت نصیب ہوگی۔

-☆-

## موذن کی اذان کا جواب دے کر مانگی جانے والی دعا
## جس کے سبب شفاعت واجب ہوگی

## اَللّٰھُمَّ اَعْطِ مُحَمَّدًا الْوَسِیْلَۃَ ، وَاجْعَلْ فِی الْاَعْلِیِّیْنَ دَرَجَتَہٗ ، وَفِی الْمُصْطَفَیْنَ مَحَبَّتَہٗ ، وَفِی الْمُقَرَّبِیْنَ ذِکْرَہٗ

عَنْ عَبْدِاللّٰہِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ : قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ:

مَامِنْ مُسْلِمٍ یَقُوْلُ حِیْنَ یَسْمَعُ النِّدَاءَ بِالصَّلَاۃِ ، فَیُکَبِّرُ الْمُنَادِیْ فَیُکَبِّرُ ، وَیَشْھَدُ اَنْ لَااِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ فَیَشْھَدُ ، وَیَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰہِ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ – فَیَشْھَدُ ، ثُمَّ یَقُوْلُ:

اَللّٰھُمَّ اَعْطِ مُحَمَّدًا الْوَسِیْلَۃَ ، وَاجْعَلْ فِی الْاَعْلِیِّیْنَ دَرَجَتَہٗ ، وَفِی الْمُصْطَفَیْنَ مَحَبَّتَہٗ ، وَفِی الْمُقَرَّبِیْنَ ذِکْرَہٗ اِلَّا وَجَبَتْ لَہُ الشَّفَاعَۃُ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ.

**ترجمة الحديث:**

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

نے ارشاد فرمایا:

جب نماز کیلئے اذان دی جائے تو جو مسلمان اذان کو سن کر اسکا جواب دے یعنی جب اذان دینے والا اللہ اکبر کہے تو وہ بھی اللہ اکبر کہے۔ اور جب اذان دینے والا اشھد ان لا الہ الا اللہ کہے تو وہ بھی اشھد ان لا الہ الا اللہ کہے۔ اور جب موذن اشھد ان محمد رسول اللہ کہے تو یہ بھی اشھد ان محمد رسول اللہ کہے (اسی طرح پوری اذان کا جواب دے)۔ پھر اذان کے بعد کہے:

اَللّٰهُمَّ اَعْطِ مُحَمَّدًا الْوَسِيْلَةَ ، وَاجْعَلْ فِى الْاَعْلِيِّيْنَ دَرَجَتَهُ ، وَفِى الْمُصْطَفَيْنَ مَحَبَّتَهُ ، وَفِى الْمُقَرَّبِيْنَ ذِكْرَهُ .

اے اللہ! حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو وسیلہ عطا فرما اور علیین میں انہیں سب سے بلند درجہ عطا فرما اور برگزیدہ لوگوں میں ان کی محبت عطا فرما اور مقربین میں ان کا ذکر فرما تو ایسے آدمی کیلئے قیامت کے دن شفاعت واجب ہوگئی۔

-☆-

| | | | |
|---|---|---|---|
| مجمع الزوائد | رقم الحدیث (۱۸۸۴) | جلد۲ | صفحہ۹۵ |
| المعجم الکبیر للطبرانی | رقم الحدیث (۹۷۹۰) | جلد۱۰ | صفحہ۱۳ |
| قال الطبرانی | رجالہ موثقون | | |
| کتاب الدعا للطبرانی | رقم الحدیث (۴۳۳) | | صفحہ۱۶۱ |
| قال سامی انور جاھین | اسنادہ حسن | | |

## اذان سن کر کلمات طیبات ادا کرنا جن کے سبب گناہوں کی معافی ہوتی ہے

**اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَاشَرِيْكَ لَهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَبِمُحَمَّدٍ رَسُوْلًا وَبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا**

عَنْ سَعْدِ بْنِ اَبِي وَقَّاصٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ:

مَنْ قَالَ حِيْنَ يَسْمَعُ الْمُؤَذِّنَ : اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَبِمُحَمَّدٍ رَسُوْلًا وَبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا غُفِرَ لَهُ ذَنْبُهُ.

| | | | |
|---|---|---|---|
| صحیح الجامع الصغیر | رقم الحدیث (۶۲۳۲) | جلد۲ | صفحہ۱۰۹۶ |
| قال الالبانی | صحیح | | |
| صحیح سنن ابی داؤد | رقم الحدیث (۵۲۵) | جلد۱ | صفحہ۱۵۷ |
| قال الالبانی | صحیح | | |
| صحیح سنن الترمذی | رقم الحدیث (۲۱۰) | جلد۱ | صفحہ۱۳۲ |
| قال الالبانی | صحیح | | |

## ترجمة الحديث،

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جس نے اذان سن کر کہا:

**اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِمُحَمَّدٍ رَّسُوْلًا وَّبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا۔**

میں گواہی دیتا ہوں اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں، وہ یکتا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

میں راضی ہو گیا اللہ تعالیٰ کو رب مان کر، حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو رسول مان کر، اور اسلام کو دین مان کر۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| صحیح مسلم | رقم الحدیث (۳۸۶) | جلد ۱ | صفحہ ۲۹۰ |
| صحیح مسلم | رقم الحدیث (۸۵۱) | جلد ۱ | صفحہ ۲۵۴ |
| سنن ابن ماجہ | رقم الحدیث (۷۲۱) | جلد ۱ | صفحہ ۳۹۳ |
| قال محمود محمد محمود | الحدیث صحیح | | |
| صحیح سنن النسائی | رقم الحدیث (۶۷۸) | جلد ۱ | صفحہ ۲۲۳ |
| قال الالبانی | صحیح | | |
| صحیح الترغیب والترھیب | رقم الحدیث (۲۵۴) | جلد ۱ | صفحہ ۲۲۱ |
| قال الالبانی | صحیح | | |
| صحیح ابن حبان | رقم الحدیث (۱۶۹۳) | جلد ۴ | صفحہ ۵۹۱ |
| قال شعیب الارنؤوط | اسنادہ صحیح علی شرط مسلم | | |
| التعلیقات الحسان | رقم الحدیث (۱۶۹۱) | جلد ۳ | صفحہ ۲۲۱ |
| قال الالبانی | صحیح | | |
| صحیح سنن ابی داؤد | رقم الحدیث (۵۳۷) | جلد ۳ | صفحہ ۲۱ |
| قال الالبانی | صحیح | | |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (۱۵۶۵) | جلد ۲ | صفحہ ۲۶۲ |
| قال احمد محمد شاکر | اسنادہ صحیح | | |

تو اس کے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔

-☆-

اذان کے کلمات کتنے پیارے کلمات ہیں، بندہ مومن جب ان کلمات طیبات کو سنتا ہے تو اس کی کشت ایمان تازہ ہو جاتی ہے۔ان کلمات مبارکہ کی سماعت سے اس کی روح شاداں وفرحاں ہوتی ہے اور اس کے سینے کو ایک مبارک ٹھنڈک نصیب ہوتی ہے۔ایسا کیوں نہ ہو؟ یہ کلمات اللہ تعالیٰ کی کبریائی و بزرگی کا اعلان کر رہے ہیں۔اس عالم آب وگل میں ہی نہیں بلکہ کل جہانوں میں کوئی اللہ تعالیٰ سے بڑا نہیں، کبریائی زیبا ہے تو فقط اللہ رب العالمین کو وہی ہمارا اِلٰہ ہے، وہی معبود حقیقی ہے، وہی ہمارا خالق و مالک ہے اور اس نے ہمیں وجود بخشا ہے۔

اس اذان میں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رسالت کی گواہی بھی ہے۔ایمان والا جب کلمات اذان کو سنتا ہے تو اسے ایسی خوشی و مسرت نصیب ہوتی ہے جو دنیا کی کسی نعمت میں نہیں۔ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت وچاہت کی مہک جو سینہ مومن میں ٹھنڈک بکھیرتی ہے کلمات اذان کی برکت سے پورے جسم میں سرایت کر جاتی ہے اور انوار کا روپ دھار کر چہرہ سے عیاں ہوتی ہے۔اسی نعمت سے سرشار مومن جب موذن کی زبان سے سنتا ہے:

آؤ نماز کی طرف، آؤ فلاح کی طرف تو وہ مضطرب و بے قرار ہو جاتا ہے۔اسے اس وقت تک قرار نہیں آتا جب تک کہ وہ اللہ کے گھر مسجد میں دو سجدے نہ کر لے اور اس کی بندگی کے کیف سے مکیف نہ ہو جائے۔

اذان کے بابرکات کلمات کا جواب دیکر مومن کا اپنی زبان سے کلمہ شہادت پڑھنا اس کے حقیقی ایمان پر دال ہے۔اللہ تعالیٰ کی وحدانیت والوہیت کی گواہی اور حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نبوت ورسالت کی گواہی دیکر بندہ مومن اپنے بختوں کو اوج ثریا پر لے جاتا ہے۔پھر دل وجان سے اقرار کہ

رَضِیْتُ بِاللّٰہِ رَبًّا وَبِمُحَمَّدٍ رَسُوْلًا وَبِالْاِسْلَامِ دِیْنًا

میں اللہ تعالیٰ کو رب مان کر راضی اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اللہ تعالیٰ کا سچا رسول مان کر شاداں وفرحاں اور اسلام کو دین مان کر خوش ہوں۔

غور کیجئے! یہ کلمات طیبات اس کی زندگی کی تقصیریں معاف نہیں کریں گے تو اور کیا کریں گے۔ان کلمات سے اللہ جل شانہ اس کی زندگی بھر کے سارے گناہ معاف فرمائے گا اور اس کے قلب وروح کو بالکل پاکیزہ اور بالکل طیب وطاہر کر دے گا۔

وَمَا ذٰلِکَ عَلَی اللّٰہِ بِعَزِیْزٍ۔

-☆-

# نماز سے متعلق
# اذکار

نوٹ:

نماز میں بعض اذکار وادعیہ کا تعلق نوافل سے ہے اس لئے پڑھنے سے پہلے کسی عالم دین سے پوچھ لیجئے۔

# نماز کیلئے نکلتے وقت

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِیْ قَلْبِیْ نُوْرًا،وَفِی لِسَانِیْ نُوْرًا،
وَاجْعَلْ فِی سَمْعِیْ نُوْرًا،وَاجْعَلْ فِی بَصَرِیْ نُوْرًا،
وَاجْعَلْ مِنْ خَلْفِیْ نُوْرًا،وَمِنْ اَمَامِیْ نُوْرًا،وَاجْعَلْ
مِنْ فَوْقِیْ نُوْرًا،وَمِنْ تَحْتِیْ نُوْرًا،اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِیْ نُوْرًا

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ –رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا – فِی مبِیْتِهٖ فِی بَیْتِ خَالَتِهٖ مَیْمُوْنَةَ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا – قَالَ :

فَاَتَاهُ بِلَالٌ فَاٰذَنَهُ بِالصَّلَاةِ...... كَانَ فِیْ دُعَائِهٖ:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِیْ قَلْبِیْ نُوْرًا ، وَفِی لِسَانِیْ نُوْرًا ، وَاجْعَلْ فِی سَمْعِیْ نُوْرًا ، وَاجْعَلْ فِی بَصَرِیْ نُوْرًا ، وَاجْعَلْ مِنْ خَلْفِیْ نُوْرًا ، وَمِنْ اَمَامِیْ نُوْرًا ، وَاجْعَلْ مِنْ فَوْقِیْ نُوْرًا ، وَمِنْ تَحْتِیْ نُوْرًا ، اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِیْ نُوْرًا۔

صحیح مسلم رقم الحدیث (۷۶۳) جلد۱ صفحہ۵۲۶

## ترجمة الحديث،

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے جبکہ آپ نے اپنی خالہ حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کے ہاں رات بسر کی۔ آپ نے حدیث پاک کے آخر میں بیان کیا کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ آئے تو آپ کو فجر کی نماز کی اطلاع دی۔ آپ نماز کیلئے روانہ ہوتے وقت یہ دعا مانگ رہے تھے:

**اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِيْ قَلْبِيْ نُوْرًا ، وَفِي لِسَانِيْ نُوْرًا ، وَاجْعَلْ فِي سَمْعِيْ نُوْرًا ، وَاجْعَلْ فِي بَصَرِيْ نُوْرًا ، وَاجْعَلْ مِنْ خَلْفِيْ نُوْرًا ، وَمِنْ اَمَامِيْ نُوْرًا ، وَاجْعَلْ مِنْ فَوْقِيْ نُوْرًا ، وَمِنْ تَحْتِيْ نُوْرًا ، اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِيْ نُوْرًا.**

اے اللہ! میرے دل میں نور کردے، میری زبان میں نور کردے، میری سماعت میں نور کردے، میری بصارت میں نور کردے، میرے پیچھے نور کردے، میرے آگے نور کردے، میرے اوپر نور کردے، میرے نیچے نور کردے اے اللہ! مجھے نور عطا فرمادے۔

-☆-

| | | | |
|---|---|---|---|
| السنن الکبریٰ | رقم الحدیث (۳۹۶) | جلد۱ | صفحہ۲۳۳ |
| السنن الکبریٰ | رقم الحدیث (۷۱۲) | جلد۱ | صفحہ۳۳۷ |
| مشکاۃ المصابیح | رقم الحدیث (۱۱۵۳) | جلد۲ | صفحہ۳۲ |
| صحیح الجامع الصغیر | رقم الحدیث (۱۲۵۹) | جلد۱ | صفحہ۲۷۰ |
| قال الالبانی: | صحیح | | |

## تکبیر تحریمہ کے بعد

## سُبْحَانَکَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِکَ ، وَتَبَارَکَ اسْمُکَ ، وَتَعَالٰی جَدُّکَ ، وَلَااِلٰهَ غَیْرُکَ

عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا وَاَبِی سَعِیدٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ :اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ کَانَ اِذَاافْتَتَحَ الصَّلَاةَ قَالَ:

سُبْحَانَکَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِکَ ، وَتَبَارَکَ اسْمُکَ ، وَتَعَالٰی جَدُّکَ ، وَلَا اِلٰهَ غَیْرُکَ.

| | | | |
|---|---|---|---|
| صحیح الاذکار من کلام خیر الابرار | رقم الحدیث (۷۴) | | صفحہ ۱۲۸ |
| صحیح سنن ابوداؤد | رقم الحدیث (۷۷۵) | جلد ۱ | صفحہ ۲۲۱ |
| قال الالبانی | صحیح | | |
| صحیح سنن ابوداؤد | رقم الحدیث (۷۷۶) | جلد ۱ | صفحہ ۲۲۲ |
| قال الالبانی | صحیح | | |
| صحیح سنن ابی داؤد | رقم الحدیث (۷۴۸) | جلد ۳ | صفحہ ۳۶۱ |
| قال الالبانی | اسنادہ صحیح | | |
| صحیح سنن ابی داؤد | رقم الحدیث (۷۴۹) | جلد ۳ | صفحہ ۳۶۳ |
| قال الالبانی | حدیث صحیح | | |

## ترجمة الحديث،

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا اور حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب نماز شروع فرماتے تو (تکبیر تحریمہ کے بعد) کہتے:

**سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِکَ، وَتَبَارَکَ اسْمُکَ، وَتَعَالٰی جَدُّکَ، وَلَا اِلٰہَ غَیْرُکَ۔**

اے اللہ! تو ہر عیب ونقص سے پاک ہے اور میں تیری حمد کے ساتھ تیری تسبیح کرتا ہوں اور تیرا نام بڑی برکت والا ہے اور تیری عظمت وبزرگی بہت بلند ہے اور تیرے علاوہ کوئی الٰہ (لائق عبادت) نہیں۔

-☆-

| | | | |
|---|---|---|---|
| السنن الکبری | رقم الحدیث (۹۷۵) | جلد ۱ | صفحہ ۴۶۷ |
| سنن ابن ماجہ | رقم الحدیث (۸۰۴) | جلد ۱ | صفحہ ۴۳۸ |
| قال محمود محمد محمود | الحدیث صحیح | | |
| سنن ابن ماجہ | رقم الحدیث (۸۰۶) | جلد ۱ | صفحہ ۴۳۹ |
| قال محمود محمد محمود | الحدیث صحیح | | |
| صحیح سنن ابن ماجہ | رقم الحدیث (۸۱۱) | جلد ۱ | صفحہ ۲۴۷ |
| قال الالبانی | صحیح | | |
| صحیح سنن ابن ماجہ | رقم الحدیث (۸۱۳) | جلد ۱ | صفحہ ۲۴۸ |
| قال الالبانی | صحیح | | |
| صحیح سنن الترمذی | رقم الحدیث (۲۴۲) | جلد ۱ | صفحہ ۱۴۹ |
| قال الالبانی | صحیح | | |
| صحیح سنن الترمذی | رقم الحدیث (۲۴۳) | جلد ۱ | صفحہ ۱۵۰ |
| قال الالبانی | صحیح | | |
| السنن الکبری | رقم الحدیث (۹۷۴) | جلد ۱ | صفحہ ۴۶۷ |
| صحیح سنن النسائی | رقم الحدیث (۸۹۸) | جلد ۱ | صفحہ ۲۹۸ |
| قال الالبانی | صحیح | | |
| صحیح سنن النسائی | رقم الحدیث (۸۹۹) | جلد ۱ | صفحہ ۲۹۹ |
| قال الالبانی | صحیح | | |

مسند الامام احمد رقم الحدیث (۱۱۳۱۱) جلد ۱۰ صفحہ ۱۵۸

قال حمزۃ احمد الزین اسنادہ حسن

مسند الامام احمد رقم الحدیث (۱۱۵۹۷) جلد ۱۰ صفحہ ۲۱۸

قال حمزۃ احمد الزین اسنادہ حسن

جامع الاصول رقم الحدیث (۴۱۵۴) جلد ۴ صفحہ ۱۳۸

قال المحقق حسن

جامع الاصول رقم الحدیث (۴۲۱۷) جلد ۴ صفحہ ۱۸۸

مشکاۃ المصابیح رقم الحدیث (۷۸۰) جلد ۱ صفحہ ۳۷۷

مشکاۃ المصابیح رقم الحدیث (۱۱۷۴) جلد ۲ صفحہ ۴۲

# تکبیر تحریمہ کے بعد جنکی برکت سے
# آسمان کے دروازے کھل جاتے ہیں
# اَللّٰہُ اَکْبَرُ کَبِیْرًا ، وَالْحَمْدُلِلّٰہِ کَثِیْرًا،
# وَسُبْحَانَ اللّٰہِ بُکْرَۃً وَّاَصِیْلًا

عَنْ عَبْدِاللّٰہِ بْنِ عُمَرَ – رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمَا – قَالَ :
بَیْنَمَا نَحْنُ نُصَلِّیْ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰہِ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ – اِذْ قَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ :
اَللّٰہُ اَکْبَرُ کَبِیْرًا ، وَالْحَمْدُلِلّٰہِ کَثِیْرًا ، وَسُبْحَانَ اللّٰہِ بُکْرَۃً وَّاَصِیْلًا ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ:
مَنِ الْقَائِلُ کَلِمَۃَ کَذَا وَکَذَا ؟ قَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ : اَنَا یَارَسُوْلَ اللّٰہِ!قَالَ:
عَجِبْتُ لَھَا فُتِحَتْ لَھَا اَبْوَابُ السَّمَاءِ ، قَالَ ابْنُ عُمَرَ :
فَمَاتَرَکْتُھُنَّ مُنْذُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ ذٰلِکَ.

## ترجمة الحديث،

حضرت عبداللہ ابن عمر -رضی اللہ عنہما- نے فرمایا کہ ہم حضور رسول اللہ -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے ساتھ نماز ادا کر رہے تھے کہ قوم کے ایک آدمی نے کہا:

اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا، وَالْحَمْدُلِلّٰهِ كَثِيْرًا،وَسُبْحَانَ اللّٰهِ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا.

حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

ایسے ایسے کلمات کہنے والا کون ہے؟ قوم کے ایک آدمی نے کہا میں ہوں یا رسول اللہ! حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

میں ان کلمات سے بڑا متعجب ہوا ان کلمات کیلئے آسمان کے دروازے کھول دیئے گئے۔

حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا:

جب سے حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے میں نے ان کلمات کے بارے میں یہ سنا اس وقت سے میں نے انہیں ترک نہیں کیا۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| صحیح مسلم | رقم الحدیث (۶۰۱) | جلد ۱ | صفحہ ۴۲۰ |
| صحیح مسلم | رقم الحدیث (۱۳۵۸) | جلد ۱ | صفحہ ۴۱۰ |
| السنن الکبری | رقم الحدیث (۹۶۲) | جلد ۱ | صفحہ ۴۶۱ |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (۵۷۲۲) | جلد ۵ | صفحہ ۲۱۱ |
| قال احمد محمد شاکر | اسنادہ صحیح | | |
| الترغیب والترہیب | رقم الحدیث (۷۲۷) | جلد ۱ | صفحہ ۳۹۹ |
| قال المحقق | صحیح | | |
| صحیح الترغیب والترہیب | رقم الحدیث (۵۱۸) | جلد ۱ | صفحہ ۳۲۲ |
| قال الالبانی: | صحیح | | |
| جامع الاصول | رقم الحدیث (۷۱۳۹) | جلد ۹ | صفحہ ۴۱۹ |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (۴۶۲۷) | جلد ۴ | صفحہ ۳۳۵ |
| قال احمد محمد شاکر | اسنادہ صحیح | | |
| صحیح سنن الترمذی | رقم الحدیث (۳۵۹۲) | جلد ۳ | صفحہ ۴۷۳ |
| قال الالبانی | صحیح | | |

## نماز میں داخل ہوتے ہوئے

اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا — تین مرتبہ

اَلْحَمْدُلِلّٰهِ كَثِيْرًا — تین مرتبہ

سُبْحَانَ اللّٰهِ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا — تین مرتبہ

اَعُوْذُبِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ مِنْ نَفْخِهِ وَنَفْثِهِ وَهَمْزِهِ

عَنْ جُبَيْرِبن مُطْعِمٍ عَنْ اَبِيْهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ :
كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اِذَادَخَلَ الصَّلَاةَ فَقَالَ :
اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا – ثَلاثًا – اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا – ثَلاثًا – سُبْحَانَ اللّٰهِ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا – ثَلاثًا – اَعُوْذُبِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ مِنْ نَفْخِهِ وَنَفْثِهِ وَهَمْزِهِ،قَالَ :
وَنَفْخُهُ :اَلْكِبْرُ ،وَنَفْثُهُ :اَلشِّعْرُ ،وَهَمْزُهُ :اَلْمُوْتَةُ.

| | | | |
|---|---|---|---|
| صحیح ابن حبان | رقم الحدیث (۱۷۷۷) | جلد ۳ | صفحہ ۲۹۲ |
| صحیح ابن حبان | رقم الحدیث (۱۷۷۷) | جلد ۳ | صفحہ ۲۹۲ |
| قال الالبانی | صحیح لغیرہ | | |

## ترجمة الحدیث:

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ جب حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز میں داخل ہوتے (یعنی نماز پڑھتے) تو یہ کلمات پڑھتے:

اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا        تین بار

اَلْحَمْدُلِلّٰهِ كَثِيْرًا        تین بار

سُبْحَانَ اللّٰهِ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا        تین بار

اَعُوْذُبِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ مِنْ نَفْخِهٖ وَنَفْثِهٖ وَهَمْزِهٖ

اور میں اللہ کی پناہ وحفاظت کا طالب ہوں شیطان مردود کے شر سے، اس کے نفخ سے اور اس کے نفث سے اور اس کے ھمز سے۔

اس کا نفخ تکبر ہے، اور اس شیطان کا نفث غزل پر مبنی شعر ہے (یعنی غزلیہ اشعار بے اشعار)۔ اور اس شیطان کا ھمز وسوسہ ہے۔

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (١٦٧٣٨) | | جلد ١٣ | صفحہ ١٥٣ |
| قال حمزہ احمد الزین | اسنادہ صحیح | | | |
| جامع الاصول | رقم الحدیث (٣١٣٩) | | جلد ٤ | صفحہ ١٣٧ |
| سنن ابن ماجہ | رقم الحدیث (٨٠٧) | | جلد ١ | صفحہ ٢٣٩ |
| صحیح ابن حبان | رقم الحدیث (١٧٧٩) | (١٧٨٠) | جلد ٥ | صفحہ ٧٨/٨٠ |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (١٦٦٨٥) | | جلد ١٣ | صفحہ ١٣٠ |
| قال حمزہ احمد الزین | اسنادہ صحیح | | | |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (١٦٧٠٥) | | جلد ١٣ | صفحہ ١٣٦ |
| قال حمزہ احمد الزین | اسنادہ صحیح | | | |
| کتاب الدعا للطبرانی | رقم الحدیث (٥٢٢) | | | صفحہ ١٨٩ |
| قال سامی انور جاھین | اسنادہ حسن | | | |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (١٦٦٨٤) | | جلد ١٣ | صفحہ ١٣٩ |
| قال حمزہ احمد الزین | اسنادہ صحیح | | | |

## تکبیر تحریمہ اور تلاوت قرآن کے درمیان

**اَللّٰهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ خَطَايَایَ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ، اَللّٰهُمَّ نَقِّنِيْ مِنْ خَطَايَایَ كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْاَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ، اَللّٰهُمَّ اغْسِلْنِيْ مِنْ خَطَايَایَ بِالثَّلْجِ وَالْمَاءِ وَالْبَرَدِ**

عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ :

كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – اِذَا اسْتَفْتَحَ الصَّلَاةَ سَكَتَ هُنَيْهَةً قَبْلَ اَنْ يَقْرَاَ ، فَقُلْتُ :

يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ! بِاَبِی وَاُمِّی اَرَاَيْتَ سُكُوْتَكَ بَيْنَ التَّكْبِيْرِ وَالْقِرَاءَةِ مَا تَقُوْلُ؟

قَالَ : اَقُوْلُ :

اَللّٰهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ خَطَايَایَ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ ، اَللّٰهُمَّ نَقِّنِيْ مِنْ خَطَايَایَ كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْاَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ ، اَللّٰهُمَّ اغْسِلْنِيْ مِنْ خَطَايَایَ بِالثَّلْجِ وَالْمَاءِ وَالْبَرَدِ.

## ترجمۃ الحدیث،

حضرت ابو ہریرہ ۔رضی اللہ عنہ۔ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ ۔صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ جب نماز شروع فرماتے تو کچھ دیر سکوت فرماتے قرآن کریم کی تلاوت سے پہلے۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں میں نے نماز میں تکبیر تحریمہ اور قرآن کی تلاوت کے درمیان آپ کا سکوت ملاحظہ کیا آپ اس وقفہ میں کیا پڑھتے ہیں؟ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

میں اللہ سے عرض کرتا ہوں:

اَللّٰھُمَّ بَاعِدْ بَیْنِیْ وَبَیْنَ خَطَایَایَ کَمَا بَاعَدْتَ بَیْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ، اَللّٰھُمَّ

| | | | |
|---|---|---|---|
| صحیح البخاری | رقم الحدیث (۷۴۴) | جلد ۱ | صفحہ ۲۳۰ |
| صحیح مسلم | رقم الحدیث (۵۹۸) | جلد ۱ | صفحہ ۴۱۹ |
| صحیح مسلم | رقم الحدیث (۱۳۵۴) | جلد ۱ | صفحہ ۳۷۹ |
| صحیح ابن حبان | رقم الحدیث (۱۷۷۶) | جلد ۵ | صفحہ ۷۶ |
| قال شعیب الارنؤوط | اسنادہ صحیح علی شرطھما | | |
| السنن الکبریٰ | رقم الحدیث (۶۰) | جلد ۱ | صفحہ ۹۴ |
| السنن الکبریٰ | رقم الحدیث (۹۷۰) | جلد ۱ | صفحہ ۴۶۵ |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (۱۰۳۵۸) | جلد ۹ | صفحہ ۴۶۷ |
| قال حمزۃ احمد الزین | اسنادہ صحیح | | |
| السنن الکبریٰ | رقم الحدیث (۹۷۱) | جلد ۱ | صفحہ ۴۶۵ |
| صحیح الاذکار من کلام خیر الابرار | رقم الحدیث (۷۳) | | صفحہ ۱۲۷ |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (۷۱۶۴) | جلد ۷ | صفحہ ۱۵ |
| قال احمد محمد شاکر | اسنادہ صحیحان | | |
| صحیح سنن ابو داؤد | رقم الحدیث (۷۸۱) | جلد ۱ | صفحہ ۲۲۳ |
| قال الالبانی | صحیح | | |
| مشکاۃ المصابیح | رقم الحدیث (۷۷۷) | جلد ۱ | صفحہ ۳۷۴ |
| سنن ابن ماجہ | رقم الحدیث (۸۰۵) | جلد ۱ | صفحہ ۴۳۸ |
| قال محمود محمد محمود | الحدیث متفق علیہ | | |

نَقِّنِیْ مِنْ خَطَایَایَ کَمَا یُنَقَّی الثَّوْبُ الْاَبْیَضُ مِنَ الدَّنَسِ،اَللّٰهُمَّ اغْسِلْنِیْ مِنْ خَطَایَایَ بِالثَّلْجِ وَالْمَاءِ وَالْبَرَدِ.

اے اللہ! میرے اور میری خطاؤں کے درمیان اتنا بعد-دوری-کردے جیسے تو نے مشرق ومغرب کے درمیان بعد-دوری-پیدا فرمائی ہے۔

اے اللہ! مجھے میری خطاؤں سے ایسے پاک کردے جیسے سفید کپڑے کو میل سے پاک وصاف کیا جاتا ہے۔

اے اللہ! مجھے میری خطاؤں سے دھودے برف کے ساتھ، پانی کے ساتھ اور اولوں کے ساتھ۔

-☆-

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا تعلق باللہ ملاحظہ اور اپنی امت کو کیا پیارا درس دے رہے ہیں۔حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی یہ مبارک دعا بتاتی ہے کہ اگر چہ آپ معصوم عن الخطاء ہیں پھر بھی آپ کس انداز سے بارگاہ ربوبیت میں دست بدعا ہیں اور آپ کے امتی، تبع امتی کو چاہئے کہ وہ بھی اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں نہایت عجز وانکساری کا اظہار کرے، اپنے آپ کو خطاوار تصور کرے۔زبان رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نکلے ہوئے تعلیم امت کیلئے ان کلمات طیبات کو جو مومن ادا کرے گا وہ اللہ تعالیٰ کی بے پایاں رحمتوں سے سرفراز ہوگا اور ساتھ ہی اسے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت مبارکہ کا اجر وثواب بھی ملے گا۔

اللہ تعالیٰ کی عبادت وبندگی کیلئے کھڑے ہوکر اللہ اکبر کہا، اس کی کبریائی کا اظہار کیا پھر اس کی بارگاہ میں التجا کی:

اَللّٰهُمَّ بَاعِدْ بَیْنِیْ وَبَیْنَ خَطَایَایَ کَمَا بَاعَدْتَ بَیْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ،

اے اللہ! میرے درمیان اور میری خطاؤں کے درمیان اتنا فاصلہ کردے جتنا مشرق

ومغرب کے درمیان ہے۔

اس کا مفہوم واضح ہے کہ

اے میرے خالق و مالک! اے میرے پروردگار! میں خطاؤں کا پتلا ہوں، میرے اور میری خطاؤں کے درمیان فاصلہ کر دے جتنا مشرق و مغرب کے درمیان ہے۔ مشرق و مغرب کبھی آپس میں نہیں مل سکتے اسی طرح تیری جناب میں میری درخواست ہے کہ مجھے اور میری خطاؤں کو کبھی بھی نہ ملنے دینا۔ مجھے ہمیشہ خطاؤں سے محفوظ و مامون رکھنا۔

جو بندہ مومن خطاؤں سے گناہوں سے مامون و محفوظ ہو گا وہ چلتا پھرتا فرشتہ ہو گا، اس کا دل مرکز تجلیات ربانیہ ہو گا اور وہ اتنا نورانی ہو گا کہ آفتاب و ماہتاب اس کی چمک کے سامنے شرمندہ ہوں گے۔

اَللّٰهُمَّ نَقِّنِیْ مِنْ خَطَایَایَ كَمَا یُنَقَّى الثَّوْبُ الْاَبْیَضُ مِنَ الدَّنَسِ

اے اللہ! مجھے گناہوں سے یوں پاک کر دے جیسے سفید کپڑے کو میل و کچیل سے پاک کیا جاتا ہے۔

پہلے عرض کی جا رہی ہے کہ اگر میرے مقدر میں کوئی گناہ و معصیت لکھی ہے تو اسے محض اپنے فضل و کرم سے مجھ سے دور کر دے۔ مجھے اس سے محفوظ و مامون رکھنا، میری لوح دل کو اس کے داغ سے داغدار نہ کرنا۔ اب عرض کی جا رہی ہے:

گزشتہ زندگی میں جو گناہ و غلطیاں ہوئیں انہیں اپنے عفو و کرم سے درگزر فرما، ان پر معافی کا قلم پھیر دے۔ ہر قسم کی خطاؤں کو تو ہی معاف فرماتا ہے، میں تیرا عاجز و ناتواں بندہ ہوں۔ تیری بارگاہ میں ملتجی ہوں کہ جیسے سفید کپڑے کو میل سے پاک و صاف کرتے ہیں میرے دل کو بھی گناہوں کے داغوں سے پاک و صاف کر دینا۔ میں تیرے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا امتی ہوں، آپ کی اتباع کا دل میں جذبہ رکھتا ہوں پھر بھی کوتاہی ہوتی ہے لیکن تو تو رحیم ہے، کریم ہے، بخشنے والا ہے۔ تیرا

سحاب جود و کرم برستا ہے تو لگاتار برستا ہے۔

اے ساری کائنات کے والی! اے کل جہاں کے خالق! مجھ جیسے بے قیمت پر اپنی نظر رحمت کرنا اور اور میرے لوح دل کو گناہوں کے داغوں سے پاک وصاف کر دینا۔

اَللّٰهُمَّ اغْسِلْنِیْ مِنْ خَطَایَایَ بِالثَّلْجِ وَالْمَاءِ وَالْبَرَدِ۔

اے اللہ! مجھے گناہوں سے دھو دینا پانی، برف اور اولوں کے ساتھ۔

اللہ تعالیٰ کی رحمت کا پانی جب کسی گناہ گار کے دل پر برستا ہے تو اس کا دل دھل جاتا ہے۔وہاں کسی قسم کا کوئی داغ باقی نہیں رہتا، اللہ کے کرم کے پانی کے ساتھ جب کرم کی برف ہوگی تو دل کو بالکل ٹھنڈا کر دے گی۔دل کی ٹھنڈک اس کے جنتی ہونے کی علامت ہے پھر جب اس کے کرم کے اولے ساتھ ہوں گے تو جیسے وہ اولے آسمان رحمت سے گرے ان پر دنیا کی ظلمت کا کوئی نشان نہیں اسی طرح جب وہ دل کو دھوئیں گے تو دل پر بھی ظلمات دنیا کا نام ونشان نہ رہے گا۔

-☆-

# رکوع وسجود میں

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنهُما – قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلّٰى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – :

اَلَا وَاِنِّي نُهِيتُ اَنْ اَقْرَأَ الْقُرْآنَ رَاكِعًا اَوْ سَاجِدًا ، فَاَمَّا الرُّكُوْعُ فَعَظِّمُوْا فِيْهِ الرَّبَّ عَزَّوَجَلَّ ، وَاَمَّا السُّجُوْدُ فَاجْتَهِدُوْا فِي الدُّعَاءِ ، فَقَمِنٌ اَنْ يُسْتَجَابَ لَكُمْ.

**ترجمة الحديث:**

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

ہاں ہاں مجھے قرآن کریم کی تلاوت سے منع کر دیا گیا ہے جبکہ میں رکوع میں ہوں یا سجدہ میں۔ پس رکوع میں اللہ تعالٰی کی تعظیم کرو لیکن سجدہ میں دعا مانگنے کی کوشش کرو کیونکہ سجدہ اس لائق ہے کہ اس میں تمہاری دعا قبول کی جائے۔

-☆-

صحیح الاذکار من کلام خیر الابرار　رقم الحدیث (۸۴)　صفحہ ۱۵۶

# رکوع میں

## سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ ـــــ تین مرتبہ

عَنْ حُذَیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ : اَنَّهُ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ اِذَا رَکَعَ:

سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ ، ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ، وَاِذَا سَجَدَ قَالَ:

سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی ، ثَلَاثَ مَرَّاتٍ.

| | | | |
|---|---|---|---|
| صحیح مسلم | رقم الحدیث (۷۷۲) | جلد ۱ | صفحہ ۵۳۶ |
| السنن الکبریٰ | رقم الحدیث (۶۳۸) | جلد ۱ | صفحہ ۳۲۶ |
| السنن الکبریٰ | رقم الحدیث (۷۲۳) | جلد ۱ | صفحہ ۳۶۱ |
| السنن الکبریٰ | رقم الحدیث (۱۰۸۲) | جلد ۲ | صفحہ ۲۳ |
| السنن الکبریٰ | رقم الحدیث (۱۳۸۱) | جلد ۲ | صفحہ ۱۲۸ |
| صحیح سنن ابوداؤد | رقم الحدیث (۸۷۱) | جلد ۱ | صفحہ ۲۴۶ |
| قال الالبانی | صحیح | | |
| صحیح سنن الترمذی | رقم الحدیث (۲۶۲) | جلد ۱ | صفحہ ۱۵۹ |
| قال الالبانی | صحیح | | |

## ترجمة الحدیث:

حضرت حذیفہ بن الیمان -رضی اللہ عنہ- سے روایت ہے کہ انہوں نے سنا حضور رسول اللہ -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- جب رکوع کرتے تو کہتے :

**سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ** -تین مرتبہ

میرا رب عظیم ہر عیب ونقص سے پاک ہے۔

اور جب سجدہ کرتے تو سجدہ میں کہتے :

**سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی** -تین مرتبہ

میرا رب اعلیٰ ہر عیب ونقص سے پاک ہے۔

-☆-

| | | | |
|---|---|---|---|
| السنن الکبری | رقم الحدیث (۱۳۸۲) | جلد۲ | صفحہ۱۳۸ |
| صحیح سنن الترمذی | رقم الحدیث (۲۶۳) | جلد۱ | صفحہ۱۵۹ |
| قال الالبانی | صحیح | | |
| صحیح سنن النسائی | رقم الحدیث (۱۰۰۷) | جلد۱ | صفحہ۳۲۹ |
| قال الالبانی | صحیح | | |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (۲۳۳۰۴) | جلد۱۶ | صفحہ۵۸۷ |
| قال حمزة احمد الزین | اسنادہ صحیح | | |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (۲۳۱۳۳) | جلد۱۶ | صفحہ۵۶۵ |
| قال حمزة احمد الزین | اسنادہ صحیح | | |
| جامع الاصول | رقم الحدیث (۳۱۶۶) | جلد۴ | صفحہ۱۵۱ |
| قال المحقق | صحیح | | |
| مشکاة المصابیح | رقم الحدیث (۸۸۲) | جلد۱ | صفحہ۲۹۹ |
| قال الالبانی | صحیح | | |
| صحیح الاذکار من کلام خیر الابرار | رقم الحدیث (۸۰) | | صفحہ۱۵۴ |
| صحیح ابن حبان | رقم الحدیث (۱۸۹۷) | جلد۵ | صفحہ۲۲۳ |
| قال شعیب الارنووط | اسنادہ صحیح علی شرط مسلم | | |

## سجدہ میں

## سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی ـــــــ تین مرتبہ

عَنْ حُذَیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ : اَنَّهُ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ
یَقُوْلُ اِذَا رَکَعَ:

سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ ، ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ، وَاِذَا سَجَدَ قَالَ:

سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی ، ثَلَاثَ مَرَّاتٍ.

| | | | |
|---|---|---|---|
| صحیح مسلم | رقم الحدیث (۷۷۲) | جلد۱ | صفحہ۵۳۶ |
| السنن الکبریٰ | رقم الحدیث (۶۳۸) | جلد۱ | صفحہ۳۲۶ |
| السنن الکبریٰ | رقم الحدیث (۷۲۳) | جلد۱ | صفحہ۳۶۱ |
| السنن الکبریٰ | رقم الحدیث (۱۰۸۲) | جلد۲ | صفحہ۲۳ |
| السنن الکبریٰ | رقم الحدیث (۱۳۸۱) | جلد۲ | صفحہ۱۳۸ |
| صحیح سنن ابوداؤد | رقم الحدیث (۸۷۱) | جلد۱ | صفحہ۲۴۶ |
| قال الالبانی | صحیح | | |
| صحیح سنن الترمذی | رقم الحدیث (۲۶۲) | جلد۱ | صفحہ۱۵۹ |
| قال الالبانی | صحیح | | |

## ترجمة الحديث:

حضرت حذیفہ بن الیمان-رضی اللہ عنہ- سے روایت ہے کہ انہوں نے سنا حضور رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-جب رکوع جاتے تو کہتے تھے:

**سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ**-تین مرتبہ

میرا ربِّ عظیم ہر عیب ونقص سے پاک ہے۔

اور جب سجدہ میں جاتے تو کہتے:

**سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى**-تین مرتبہ

میرا ربِّ اعلیٰ ہر عیب ونقص سے پاک ہے۔

-☆-

| | | | |
|---|---|---|---|
| السنن الکبریٰ | رقم الحدیث(۱۳۸۲) | جلد۲ | صفحہ۱۳۸ |
| صحیح سنن الترمذی | رقم الحدیث(۲۶۳) | جلد۱ | صفحہ۱۵۹ |
| قال الالبانی | صحیح | | |
| صحیح سنن النسائی | رقم الحدیث(۱۰۰۷) | جلد۱ | صفحہ۳۲۹ |
| قال الالبانی | صحیح | | |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث(۲۳۳۰۴) | جلد۱۶ | صفحہ۵۸۷ |
| قال حمزة احمد الزین | اسنادہ صحیح | | |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث(۲۳۱۳۳) | جلد۱۶ | صفحہ۵۶۵ |
| قال حمزة احمد الزین | اسنادہ صحیح | | |
| جامع الاصول | رقم الحدیث(۲۱۶۶) | جلد۴ | صفحہ۱۵۱ |
| قال المحقق | صحیح | | |
| مشکاة المصابیح | رقم الحدیث(۸۳۲) | جلد۱ | صفحہ۳۹۹ |
| قال الالبانی | صحیح | | |
| صحیح الاذکار من کلام خیر الابرار | رقم الحدیث(۸۰) | | صفحہ۱۵۴ |
| صحیح ابن حبان | رقم الحدیث(۱۸۹۷) | جلد۵ | صفحہ۲۲۳ |
| قال شعیب الارنؤوط | اسنادہ صحیح علی شرط مسلم | | |

## رکوع وسجود میں

## سُبْحَانَ ذِی الْجَبَرُوْتِ وَالْمَلَكُوْتِ ، وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْعَظْمَةِ

عَنْ عَوْفِ بِنْ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ :

قُمْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ – لَيْلَةً فَقَامَ فَقَرَأَ سُوْرَةَ – الْبَقَرَةِ – لَا يَمُرُّ بِآيَةِ رَحْمَةٍ اِلَّا وَقَفَ وَسَأَلَ ، وَلَا يَمُرُّ بِآيَةِ عَذَابٍ اِلَّا وَقَفَ وَتَعَوَّذَ قَالَ : ثُمَّ رَكَعَ بِقَدْرِ قِيَامِهِ ، يَقُوْلُ فِيْ رُكُوْعِهِ:

سُبْحَانَ ذِی الْجَبَرُوْتِ وَالْمَلَكُوْتِ ، وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْعَظْمَةِ ، ثُمَّ قَالَ فِيْ سُجُوْدِهِ مِثْلَ ذٰلِكَ.

| | | | |
|---|---|---|---|
| صحیح سنن ابوداؤد | رقم الحدیث (۸۷۳) | جلد۱ | صفحہ۲۴۷ |
| قال الالبانی | صحیح | | |
| صحیح سنن ابی داؤد | رقم الحدیث (۸۱۷) | جلد۴ | صفحہ۲۷ |
| قال الالبانی | اسنادہ صحیح | | |
| صحیح سنن النسائی | رقم الحدیث (۱۰۴۸) | جلد۱ | صفحہ۳۲۴ |
| قال الالبانی | صحیح | | |

## ترجمۃ الحدیث:

حضرت عوف بن مالک رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

میں نے ایک رات حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ساتھ قیام کیا آپ نماز کیلئے کھڑے ہوئے، آپ نے سورۃ البقرہ کی تلاوت فرمائی۔ آپ جب کسی آیتِ رحمت سے گزرتے تو رک جاتے اور اللہ تعالیٰ سے رحمت کا سوال کرتے اور جب آپ کسی آیتِ عذاب سے گزرتے تو رک جاتے اور اللہ تعالیٰ کی پناہ وحفاظت مانگتے اس کے عذاب سے۔ پھر آپ نے رکوع فرمایا یہ رکوع آپ کے قیام جتنا طویل تھا۔ رکوع میں آپ عرض کر رہے تھے:

**سُبْحَانَ ذِی الْجَبَرُوْتِ وَالْمَلَکُوْتِ، وَالْکِبْرِیَاءِ وَالْعَظْمَۃِ.**

ہر عیب ونقص سے پاک ہے وہ ذات جو جبروت وملکوت اور کبریائی وعظمت والی ہے۔

پھر آپ نے سجدہ میں بھی ایسے ہی عرض کی۔

-☆-

| | | | |
|---|---|---|---|
| صحیح سنن النسائی | رقم الحدیث (۱۱۳۱) | جلد۱ | صفحہ۳۶۶ |
| قال الالبانی | صحیح | | |
| السنن الکبری | رقم الحدیث (۷۲۲) | جلد۱ | صفحہ۳۶۱ |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (۲۳۸۶۲) | جلد۱۷ | صفحہ۱۹۱ |
| قال حمزۃ احمد الزین | اسنادہ صحیح | | |
| جامع الاصول | رقم الحدیث (۳۱۶۷) | جلد۳ | صفحہ۱۵۳ |
| قال المحقق | اسنادہ حسن | | |
| مشکوۃ المصابیح | رقم الحدیث (۸۳۳) | جلد۱ | صفحہ۲۰۰ |
| غایۃ الاحکام | رقم الحدیث (۲۵۶۳) | جلد۲ | صفحہ۲۰۷ |
| غایۃ الاحکام | رقم الحدیث (۳۶۲۸) | جلد۲ | صفحہ۵۳۹ |
| صحیح الاذکار من کلام خیر الابرار | رقم الحدیث (۸۵) | | صفحہ۱۵۶ |

# رکوع وسجود میں
# کثرت سے پڑھی جانے والی دعا
# سُبْحَانَکَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِکَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ

عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا :

كَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ يُكْثِرُ اَنْ يَقُوْلَ فِیْ رُكُوْعِهٖ وَسُجُوْدِهٖ:

سُبْحَانَکَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِکَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| صحیح البخاری | رقم الحدیث (۷۹۴) | جلد۱ | صفحہ۲۴۳ |
| صحیح البخاری | رقم الحدیث (۸۱۷) | جلد۱ | صفحہ۲۵۰ |
| صحیح البخاری | رقم الحدیث (۴۲۹۳) | جلد۳ | صفحہ۱۲۹۷ |
| صحیح البخاری | رقم الحدیث (۴۹۶۷) | جلد۳ | صفحہ۱۲۰۰ |
| صحیح البخاری | رقم الحدیث (۴۹۶۸) | جلد۳ | صفحہ۱۲۰۱ |
| صحیح مسلم | رقم الحدیث (۴۸۴) | جلد۱ | صفحہ۳۵۰ |
| جامع الاصول | رقم الحدیث (۲۱۸۷) | جلد۴ | صفحہ۱۶۷ |
| قال المحقق | صحیح | | |
| صحیح ابن حبان | رقم الحدیث (۱۹۲۹) | جلد۵ | صفحہ۲۵۵ |
| قال شعیب الارنؤوط | اسنادہ صحیح | | |

## ترجمۃ الحدیث،

ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رکوع وسجود میں بکثرت یہ کلمات پڑھا کرتے تھے:

**سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ رَبَّنَاوَبِحَمْدِکَ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِی**

ہم تیری تسبیح بیان کرتے ہیں اے اللہ! اے ہمارے رب! اور ہم تیری حمد کے ساتھ تیری تسبیح بیان کرتے ہیں اے اللہ! میری مغفرت فرما۔

-☆-

| | | | |
|---|---|---|---|
| صحیح ابن حبان | رقم الحدیث (۱۹۳۰) | جلد۵ | صفحہ۲۵۶ |
| قال شعیب الارنؤوط | اسنادہ صحیح | | |
| صحیح سنن ابوداؤد | رقم الحدیث (۸۷۷) | جلد۱ | صفحہ۳۲۸ |
| قال الالبانی: | صحیح | | |
| السنن الکبری | رقم الحدیث (۷۱۳) | جلد۱ | صفحہ۳۵۷ |
| السنن الکبری | رقم الحدیث (۷۲۰) | جلد۱ | صفحہ۳۶۰ |
| السنن الکبری | رقم الحدیث (۶۳۹) | جلد۱ | صفحہ۳۲۷ |
| السنن الکبری | رقم الحدیث (۱۱۶۳۶) | جلد۱۰ | صفحہ۳۲۸ |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (۲۴۱۰۵) | جلد۱۷ | صفحہ۲۶۳ |
| قال حمزۃ احمد الزین | اسنادہ صحیح | | |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (۲۴۰۳۵) | جلد۱۷ | صفحہ۲۳۶ |
| قال حمزۃ احمد الزین | اسنادہ صحیح | | |
| صحیح سنن النسائی | رقم الحدیث (۱۰۴۶) | جلد۱ | صفحہ۳۳۲ |
| قال الالبانی: | صحیح | | |
| سنن ابن ماجہ | رقم الحدیث (۸۸۹) | جلد۱ | صفحہ۴۸۰ |
| قال محمود محمد محمود | الحدیث متفق علیہ | | |

# رکوع میں

## اَللّٰھُمَّ لَکَ رَکَعْتُ ، وَبِکَ آمَنْتُ ، وَلَکَ اَسْلَمْتُ ، خَشَعَ لَکَ سَمْعِیْ وَبَصَرِیْ وَمُخِّیْ وَعَظْمِیْ وَعَصَبِیْ

عَنْ عَلِیٍّ – رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ – اَنَّ النَّبِیَّ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ – کَانَ اِذَا رَکَعَ یَقُوْلُ:

اَللّٰھُمَّ لَکَ رَکَعْتُ ، وَبِکَ آمَنْتُ ، وَلَکَ اَسْلَمْتُ ، خَشَعَ لَکَ سَمْعِیْ وَبَصَرِیْ وَمُخِّیْ وَعَظْمِیْ وَعَصَبِیْ۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| صحیح ابن حبان | رقم الحدیث (۱۹۰۱) | جلد ۵ | صفحہ ۲۲۸ |
| قال شعیب الارنؤوط | اسنادہ صحیح علی شرطھما | | |
| صحیح ابن حبان | رقم الحدیث (۱۹۰۳) | جلد ۵ | صفحہ ۲۲۹ |
| قال شعیب الارنؤوط | اسنادہ صحیح علی شرط مسلم | | |
| صحیح ابن حبان | رقم الحدیث (۱۹۳۰) | جلد ۵ | صفحہ ۲۵۶ |
| صحیح سنن ابوداؤد | رقم الحدیث (۷۶۰) | جلد ۱ | صفحہ ۲۱۷ |
| قال الالبانی: | صحیح | | |
| صحیح مسلم | رقم الحدیث (۷۷۱) | جلد ۱ | صفحہ ۵۳۴ |

## ترجمة الحديث،

امیر المؤمنین حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب رکوع کرتے تو عرض کرتے:

**اَللّٰهُمَّ لَکَ رَکَعْتُ ، وَبِکَ آمَنْتُ ، وَلَکَ اَسْلَمْتُ ، خَشَعَ لَکَ سَمْعِیْ وَبَصَرِیْ وَمُخِّیْ وَعَظْمِیْ وَعَصَبِیْ.**

اے اللہ! تیرے لئے ہی میں نے رکوع کیا ہے، اور تجھی پر میرا ایمان ہے اور تیرے لئے ہی میں اسلام لایا ہوں۔ تیرے ہر حکم پر اپنا سر جھکا دیا ہے۔ عجز وانکساری کی ہے تیرے لئے میری سماعت نے، میری بصارت نے، میرے دل ودماغ نے، میرے جسم کی ہڈیوں نے، اور جسم کے تمام میرے پٹھوں نے۔

-☆-

صحیح سنن الترمذی رقم الحدیث (۲۶۶) جلد ۳ صفحہ ۲۰۵

قال الالبانی: صحیح

# رکوع وسجود میں

## سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا – اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – كَانَ يَقُوْلُ فِيْ رُكُوْعِهٖ وَسُجُوْدِهٖ:

سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ.

| | | | |
|---|---|---|---|
| صحیح مسلم | رقم الحدیث (۴۸۷) | جلد ۱ | صفحہ ۳۵۳ |
| السنن الکبری | رقم الحدیث (۶۳۰) | جلد ۱ | صفحہ ۳۴۷ |
| السنن الکبری | رقم الحدیث (۷۴۳) | جلد ۱ | صفحہ ۳۶۲ |
| السنن الکبری | رقم الحدیث (۷۶۳۶) | جلد ۷ | صفحہ ۱۳۸ |
| السنن الکبری | رقم الحدیث (۷۶۷۶) | جلد ۷ | صفحہ ۱۵۰ |
| السنن الکبری | رقم الحدیث (۱۱۶۲۳) | جلد ۱۰ | صفحہ ۳۴۰ |
| صحیح ابن حبان | رقم الحدیث (۱۸۹۹) | جلد ۵ | صفحہ ۲۲۶ |
| قال شعیب الارنؤوط | اسنادہ صحیح علی شرطھما | | |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (۲۴۹۳۵) | جلد ۱۷ | صفحہ ۲۲۱ |
| قال حمزۃ احمد الزین | اسنادہ صحیح | | |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (۲۴۵۱۱) | جلد ۱۷ | صفحہ ۳۸۸ |
| قال حمزۃ احمد الزین | اسنادہ صحیح | | |

## ترجمة الحديث،

ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رکوع وسجود میں یہ پڑھتے تھے:

سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ

میں تسبیح کرتا ہوں، میں تقدیس بیان کرتا ہوں (میرا رب) فرشتوں اور جبریل کا رب ہے۔

-☆-

حالت رکوع میں عرض کی جارہی ہے:

مسند الامام احمد — رقم الحدیث (۲۴۷۴۴) — جلد۱۷ — صفحہ۴۴۴
قال حمزۃ احمد الزین — اسنادہ صحیح
مسند الامام احمد — رقم الحدیث (۲۵۰۲۶) — جلد۱۷ — صفحہ۵۲۶
قال حمزۃ احمد الزین — اسنادہ صحیح
مسند الامام احمد — رقم الحدیث (۲۵۰۴۲) — جلد۱۷ — صفحہ۵۳۱
قال حمزۃ احمد الزین — اسنادہ صحیح
مسند الامام احمد — رقم الحدیث (۲۵۳۱۰) — جلد۱۷ — صفحہ۵۹۵
قال حمزۃ احمد الزین — اسنادہ صحیح
مسند الامام احمد — رقم الحدیث (۲۵۹۲۸) — جلد۱۸ — صفحہ۱۲۷
قال حمزۃ احمد الزین — اسنادہ صحیح
مسند الامام احمد — رقم الحدیث (۲۶۱۷۱) — جلد۱۸ — صفحہ۱۸۱
قال حمزۃ احمد الزین — اسنادہ صحیح
صحیح سنن النسائی — رقم الحدیث (۱۰۴۷) — جلد۱ — صفحہ۳۴۴
قال الالبانی: — صحیح
صحیح سنن النسائی — رقم الحدیث (۱۱۳۳) — جلد۱ — صفحہ۳۶۷
قال الالبانی: — صحیح
صحیح سنن ابوداؤد — رقم الحدیث (۸۷۲) — جلد۱ — صفحہ۲۴۷
قال الالبانی: — صحیح
جامع الاصول — رقم الحدیث (۴۱۵۸) — جلد۴ — صفحہ۱۴۶
قال المحقق — صحیح
مشکاۃ المصابیح — رقم الحدیث (۸۳۳) — جلد۱ — صفحہ۲۹۶

اے خالق و مالک! میں تیری تسبیح بیان کرتا ہوں تو ہر عیب سے پاک ہے، ہر نقص، کمی وکجی سے منزہ ہے۔کوئی عیب کوئی کمزوری تجھے زیبا نہیں تو تو ہر قسم کے عیوب سے پاک ہے۔

اے اللہ! میں تیری تقدیس بھی بیان کرتا ہوں تو ہر قسم کے کمالات والا ہے، ہر کمال وخوبی سے تو متصف ہے میں اس کا اقرار کرتا ہوں۔

جب بندہ مومن خلوص دل سے حالت رکوع میں اس کی بارگاہ میں جھک کر عرض کرتا ہے تو اس کا کرم اس کی طرف مائل ہوتا ہے اور اسے اپنے حصار میں لے لیتا ہے جس کا فائدہ کہنے والے کو یہ ہوتا ہے کہ ہر وہ داغ جو انسان کی مسند شخصیت کو داغ دار کرے اللہ تعالیٰ اس سے وہ دور کرتا جاتا ہے۔ اسے ان عیبوں سے بچالیتا ہے جو انسانیت کیلئے وجہ عار ہیں اور اس کی تقدیس کرنے والے کو اللہ تعالیٰ صفات حسنہ سے مالا مال کرتا جاتا ہے اور وہ سراپا خیر وبرکت بنتا جاتا ہے۔

لیکن جیسے ہی وہ سجدہ میں ان کلمات طیبات کو ادا کرتا ہے رحمت الٰہی جوش میں آتی ہے اور اللہ تعالیٰ اسے ہر اس کام سے، ہر اس عمل سے، ہر اس فکر سے، ہر اس سوچ سے بچالیتا ہے جو اس کے لیے اللہ تعالی سے دوری کا سبب بنے اور پھر ہر اس کمال وخوبی سے آراستہ کرتا ہے جو اللہ تعالیٰ کو راضی کرنے کا ذریعہ بنے۔آخر میں جب یہ کہا جاتا ہے:

رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوْحِ فرشتوں کے رب! اے روح الامین جبریل کے رب!

فرشتے گناہوں سے پاک وصاف ہیں ان سے معصیت سرزد نہیں ہوتی وہ نور سے بنے ہیں۔بندہ جب خلوص دل سے ان کلمات کو ادا کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اسے بھی معصیتوں سے، گناہوں سے پاک کردیتا ہے، پھر وہ فرشتوں کی طرح طیب وطاہر ہوجاتا ہے۔لطف الٰہی جب اس کے شامل حال ہوتا ہے تو اس کا دل سراپا نور بن جاتا ہے۔وہاں ظلمت وتاریکی نام کی کوئی چیز نہیں رہتی، پھر وہ انسانوں میں ہوتا ہوا انسان نہیں بلکہ ایک فرشتہ ہوتا ہے۔یعنی بے داغ، بے معصیت اور گناہوں سے پاک وصاف۔

# رکوع سے اٹھتے وقت اور
# رکوع کے بعد سیدھے کھڑے ہو کر
# سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ
# رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ

عَنْ أَبِی هُرَیْرَةَ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – أَنَّهُ قَالَ:
كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ:
سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ.
حِیْنَ یَرْفَعُ صُلْبَهُ مِنَ الرُّكُوْعِ، ثُمَّ یَقُوْلُ وَهُوَ قَائِمٌ:
رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ.

| | | | |
|---|---|---|---|
| صحیح البخاری | رقم الحدیث (۷۸۹) | جلد۱ | صفحہ۳۳۲ |
| صحیح البخاری | رقم الحدیث (۸۰۳) | جلد۱ | صفحہ۳۳۵ |
| صحیح مسلم | رقم الحدیث (۳۹۲) | جلد۱ | صفحہ۲۹۳ |
| جامع الاصول | رقم الحدیث (۳۵۸۱) | جلد۵ | صفحہ۳۳۸ |
| قال المحقق | صحیح | | |

## ترجمة الحديث،

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب رکوع سے اٹھتے تو فرماتے:

**سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ**

اللہ تعالیٰ نے سن لیا اسے جس نے اس کی حمد وثناء بیان کی۔

اور جب رکوع کے بعد کھڑے ہوتے تو اللہ کی بارگاہ میں عرض کرتے:

**رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ.**

اے ہمارے رب! آپ کیلئے ہی تمام تعریفیں ہیں۔

-☆-

| | | | |
|---|---|---|---|
| صحیح مسلم | رقم الحدیث (۸۶۸) | جلد۱ | صفحہ۱۳۵ |
| صحیح ابن حبان | رقم الحدیث (۱۷۶۷) | جلد۵ | صفحہ۲۳ |
| قال شعیب الارنؤوط | اسنادہ صحیح علی شرطھما | | |
| السنن الکبریٰ | رقم الحدیث (۷۳۰) | جلد۱ | صفحہ۴۰۷ |

# جب امام کہے
# سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ
# تو کہہ دیجئے
# رَبَّنَالَکَ الْحَمْدُ

عَنْ اَبِی مُوْسَی الْاَشْعَرِیَّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّمَ قَالَ:

اِذَاقَالَ الْاِمَامُ : سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ ، فَقُوْلُوْا : رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ ، یَسْمَعُ اللّٰہُ عَزَّوَجَلَّ لَکُمْ ، فَاِنَّ اللّٰہَ عَزَّوَجَلَّ قَضٰی عَلٰی لِسَانِ نَبِیِّہٖ سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ.

**ترجمة الحديث،**

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

کتاب الدعا للطبرانی رقم الحدیث (٥٧٨) صفحہ ٢٠٢

قال سامی انور جاحین اسنادہ صحیح

جس وقت امام کہے :

سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَه تو کہہ دیجیے :

رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ

اللہ عزوجل تمہاری اس ادا کی گئی حمد کو سنتا ہے ۔ بے شک اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زبان مبارک پر سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ جاری فرمایا۔

-☆-

# رکوع سے سر اٹھاتے ہوئے

## سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمٰوَاتِ وَمِلْءَ الْاَرْضِ وَمِلْءَ مَاشِئْتَ مِنْ شَیْءٍ بَعْدُ

عَنْ عَلِيٍّ وَابْنِ اَبِیْ اَوْفٰی – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا – اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – کَانَ اِذَا رَفَعَ رَاْسَهٗ قَالَ:

سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ ، رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمٰوَاتِ وَمِلْءَ الْاَرْضِ وَمِلْءَ مَاشِئْتَ مِنْ شَیْءٍ بَعْدُ.

| | | | |
|---|---|---|---|
| جامع الاصول | رقم الحدیث (۲۱۶۸) | جلد۴ | صفحہ۱۵۴ |
| قال المحقق | صحیح | | |
| جامع الاصول | رقم الحدیث (۲۱۷۰) | جلد۴ | صفحہ۱۵۶ |
| قال المحقق | صحیح | | |
| صحیح ابن حبان | رقم الحدیث (۱۹۰۳) | جلد۵ | صفحہ۲۲۹ |
| قال شعیب الارنؤوط | اسنادہ صحیح علی شرط مسلم | | |
| صحیح سنن ابوداؤد | رقم الحدیث (۸۴۶) | جلد۱ | صفحہ۲۳۸ |
| قال الالبانی: | صحیح | | |

## ترجمة الحديث،

حضرت علی المرتضیٰ اور حضرت ابن ابی اوفی رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب رکوع سے سر اٹھاتے تو اللہ کی بارگاہ میں یوں عرض کرتے:

سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمٰوَاتِ وَمِلْءَ الْاَرْضِ وَمِلْءَ مَاشِئْتَ مِنْ شَیْءٍ بَعْدُ.

اللہ تعالیٰ نے سن لیا ہے اسے جس نے اس کی حمد وثنا بیان کی۔

اے ہمارے رب! آپ کیلئے ہی ہیں تمام تعریفیں آسمانوں کو بھر کر اور زمین کو بھر کر اور اس کے بعد ہر اس چیز کو بھر جسے آپ چاہیں۔

-☆-

| | | | |
|---|---|---|---|
| مشکوٰۃ المصابیح | رقم الحدیث (۸۳۶) | جلد ۱ | صفحہ ۳۹۷ |
| قال الالبانی: | صحیح | | |
| صحیح مسلم | رقم الحدیث (۴۷۶) | جلد ۱ | صفحہ ۳۴۶ |
| صحیح سنن الترمذی | رقم الحدیث (۲۶۶) | جلد ۱ | صفحہ ۱۶۱ |
| قال الالبانی: | صحیح | | |
| سنن ابن ماجہ | رقم الحدیث (۸۷۸) | جلد ۱ | صفحہ ۲۷۴ |
| قال محمود محمد محمود | الحدیث صحیح | | |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (۷۴۹) | جلد ۱ | صفحہ ۲۸۵ |
| قال احمد محمد شاکر | اسنادہ صحیح | | |

# رکوع سے سر اٹھاتے وقت

## رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمٰوَاتِ وَمِلْءَ الْاَرْضِ، وَ مَا بَيْنَهُمَا ، وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا – :

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – كَانَ اِذَا رَفَعَ رَاْسَهُ مِنَ الرُّكُوْعِ قَالَ:

رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمٰوَاتِ وَمِلْءَ الْاَرْضِ ، وَمَا بَيْنَهُمَا ، وَمِلْءَ مَاشِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ.

| | | | |
|---|---|---|---|
| جامع الاصول | رقم الحدیث (۳۱۷۲) | جلد۴ | صفحہ۱۵۷ |
| قال المحقق | صحیح | | |
| صحیح ابن حبان | رقم الحدیث (۱۹۰۲) | جلد۵ | صفحہ۲۳۲ |
| قال شعیب الارنؤوط | اسنادہ صحیح علی شرطہما | | |
| صحیح سنن النسائی | رقم الحدیث (۱۰۲۵) | جلد۱ | صفحہ۳۲۸ |
| قال الالبانی: | صحیح | | |

## ترجمة الحديث،

حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب رکوع سے سر اٹھاتے تو اللہ کی بارگاہ میں عرض کرتے:

رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمٰوَاتِ وَمِلْءَ الْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ، وَمِلْءَ مَاشِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ.

اے ہمارے رب! آپ کیلئے ہی ہیں تمام تعریفیں آسمانوں کو بھر کر اور زمین کو بھر کر اور ان دونوں کے درمیان جو کچھ ہے اسے بھر کر اور اس کے بعد ہر اس چیز کو بھر کر جسے آپ چاہیں۔

-☆-

| | | | |
|---|---|---|---|
| صحیح مسلم | رقم الحدیث (٤٧٨) | جلد١ | صفحہ٣٤٧ |
| صحیح سنن النسائی | رقم الحدیث (١٠٦٦) | جلد١ | صفحہ٣٢٨ |
| قال الالبانی: | صحیح | | |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (٢٣٣٠) | جلد٣ | صفحہ١١٢ |
| قال احمد محمد شاکر | اسنادہ صحیح | | |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (٢٣٨٩) | جلد٣ | صفحہ١٣٠ |
| قال احمد محمد شاکر | اسنادہ صحیح | | |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (٢٣٩٨) | جلد٣ | صفحہ١٣٦ |
| قال احمد محمد شاکر | اسنادہ صحیح | | |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (٢٥٠٥) | جلد٣ | صفحہ١٣٩ |
| قال احمد محمد شاکر | اسنادہ صحیح | | |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (٣٠٨٣) | جلد٣ | صفحہ٣٣٠ |
| قال احمد محمد شاکر | اسنادہ صحیح | | |

# رکوع کے بعد سیدھا کھڑے ہوکر

## اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا وَلَکَ الْحَمْدُ حَمْدًا کَثِیْرًا طَیِّبًا مُبَارَکًا فِیْہِ

عَنْ رِفَاعَۃَ بْنِ رَافِعٍ الزُّرَقِيِّ رَضِيَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ:

كُنَّا يَوْمًا نُصَلِّيْ وَرَاءَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰہُ عَلَيْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ ، فَلَمَّا رَفَعَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّى اللّٰہُ عَلَيْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ رَأْسَہُ مِنَ الرُّكُوْعِ قَالَ:

سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہُ ، قَالَ رَجُلٌ وَرَاءَ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّى اللّٰہُ عَلَيْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ : اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيْہِ ، فَلَمَّا انْصَرَفَ رَسُوْلُ اللّٰہِ – صَلَّى اللّٰہُ عَلَيْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ – قَالَ:

مَنِ الْمُتَكَلِّمُ بِهَا آنِفًا ؟ فَقَالَ الرَّجُلُ : أَنَا يَارَسُوْلَ اللّٰہِ ! فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ – صَلَّى اللّٰہُ عَلَيْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ – :

لَقَدْ رَأَيْتُ بِضْعَةً وَثَلَاثِيْنَ مَلَكًا يَبْتَدِرُوْنَهَا أَيُّهُمْ يَكْتُبُهَا أَوَّلُ.

| | | | |
|---|---|---|---|
| صحیح البخاری | رقم الحدیث (۷۹۹) | جلد ۱ | صفحہ ۲۴۴ |
| السنن الکبریٰ | رقم الحدیث (۶۵۳) | جلد ۱ | صفحہ ۳۳۴ |

## ترجمة الحديث،

حضرت رفاعہ بن رافع زرقی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ہم لوگ ایک دن حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے نماز پڑھ رہے تھے۔

جب حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رکوع سے سر اٹھایا اور سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ کہا تو حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے ایک آدمی نے کہا:

**اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا وَلَکَ الْحَمْدُ حَمْدًا کَثِیْرًا طَیِّبًا مُبَارَکًا فِیْهِ.**

اے اللہ! اے ہمارے رب! اور تیرے لئے ہی حمد ہے، بہت ساری حمد، پاکیزہ اور برکت سے لبریز۔ جب حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز سے فارغ ہوئے تو دریافت فرمایا:

ابھی ابھی کس نے یہ کلمات کہے ہیں؟ اس آدمی نے کہا: میں نے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! تو حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

میں نے تیس سے زائد فرشتوں کو دیکھا ہے جو ان کلمات کی طرف تیزی کر رہے تھے کہ کون ان کو پہلے لکھتا ہے۔

-☆-

اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا کسی نصیب والے کو نصیب ہوتی ہے اور جو سعید روح اپنی زبان کو حمد و ثنا

| | | | |
|---|---|---|---|
| صحیح ابن حبان | رقم الحدیث (۱۹۱۰) | جلد۵ | صفحہ۲۳۵ |
| قال شعیب الارنؤوط | اسنادہ صحیح علی شرط البخاری | | |
| صحیح سنن ابوداؤد | رقم الحدیث (۷۷۰) | جلد۱ | صفحہ۲۲۰ |
| قال الالبانی: | صحیح | | |
| مشکاۃ المصابیح | رقم الحدیث (۸۳۶) | جلد۱ | صفحہ۲۹۸ |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (۱۸۸۹۷) | جلد۱۴ | صفحہ۳۲۷ |
| قال حمزۃ احمد الزین | اسنادہ صحیح | | |
| جامع الاصول | رقم الحدیث (۳۱۷۳) | جلد۴ | صفحہ۱۵۸ |
| قال المحقق | صحیح | | |

سے تر رکھتی ہے وہ دونوں جہان کی نعمتوں سے مالا مال ہوتی ہے۔

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے:

الحمدللہ کہنا میزان کو بھر دیتا ہے جو خوش بخت الحمدللہ کہتا ہے قیامت کو اس کا نیکیوں والا میزان بھرا ہوگا اور جس کا نیکیوں والا میزان بھرا ہے وہ شاداں وفرحاں جنت جائے گا۔

زیر نظر حدیث پاک میں غور کیجئے

ایک صحابی اللہ کی حمد وثنا کرتے ہیں، بڑی محبت وچاہت سے کرتے ہیں۔ان کے دلی جذبات زبان کا روپ دھار لیتے ہیں۔حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے نماز پڑھتے ہوئے اللہ تعالیٰ کی یوں حمد کرتے ہیں۔

رَبَّنَا وَلَکَ الْحَمْدُ حَمْدًا کَثِیْرًا طَیِّبًا مُبَارَکًا فِیْہِ

اے ہمارے پروردگار! آپ کیلئے تمام حمد ہے وہ حمد جو کثرت کے وصف سے متصف ہے، وہ طیب وطاہر ہے اور وہ برکت سے لبریز ہے۔

دل سے جو بات نکلتی ہے اثر رکھتی ہے۔

دل سے نکلے ہوئے نورانی کلمات نے یوں رنگ دکھایا کہ تیس سے زائد فرشتے ان کلمات طیبات کو لکھنے کیلئے ایک دوسرے سے سبقت لے جانے کی کوشش کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے بھیجے ہوئے فرشتوں نے یہ کلمات طیبات لکھے ان کا اجر وثواب نہیں لکھا کیونکہ ان کا اجر وثواب گنتی وشمار سے وراء ہے۔ہاں جو اللہ تعالیٰ کا بن جاتا ہے اور زبان قلب وقالب سے اس کی حمد وثنا کرتا ہے تو اس کے نامہ اعمال میں اتنا اجر وثواب ہوتا ہے جو گنتی وشمار میں نہیں آتا۔بلکہ جہاں گنتیاں ختم ہوتی ہیں اس کا اجر وثواب وہاں سے شروع ہوتا ہے۔

اے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیارے امتی! تو بھی اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا کرلے یہ زندگی ناپائیدار ہے۔نہ معلوم کس وقت بلاوا آجائے، یہ سانسوں کا اتار چڑھاؤ ختم ہوجائے گا۔اس

لئے اس وقت سے پہلے اپنے پروردگار کو یاد کر کے اسکی حمد وثنا کر لے۔اس کے صلہ میں وہ کیا دے گا یہ ماوشما کیا جانیں یہ دینے والا اللہ ہی جانتا ہے کہ اس نے اپنے خزانوں کا منہ کس انداز سے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت کیلئے کھول دیا ہے۔

آیئے اپنا دامن بھر لیں، اپنی جھولی خالی نہ رکھیں۔یہ رؤوف ورحیم اور کریم اللہ کی خیرات ہے اور اللہ تعالیٰ کی خیرات وبخشش سے منہ نہیں موڑتے سن لیجئے اس کے درپر ہمیشہ نظر رکھنے والے دونوں جہانوں کی مرادیں پا جاتے ہیں۔

-☆-

# رکوع سے سر اٹھا کر

## اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمٰوَاتِ وَمِلْءَ الْاَرْضِ وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَیْءٍ بَعْدُ ، اَھْلَ الثَّنَاءِ وَالْمَجْدِ ، اَحَقُّ مَا قَالَ الْعَبْدُ وَكُلُّنَا لَکَ عَبْدٌ ، اَللّٰھُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَیْتَ ، وَلَا مُعْطِیَ لِمَا مَنَعْتَ ، وَلَا یَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْکَ الْجَدُّ

عَنْ اَبِیْ سَعِیْدِ الْخُدْرِیِّ – رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ – :

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ – كَانَ اِذَا رَفَعَ رَاْسَہٗ مِنَ الرُّكُوْعِ قَالَ:

اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمٰوَاتِ وَمِلْءَ الْاَرْضِ وَمِلْءَ مَاشِئْتَ مِنْ شَیْءٍ بَعْدُ ، اَھْلَ الثَّنَاءِ وَالْمَجْدِ ، اَحَقُّ مَا قَالَ الْعَبْدُ وَكُلُّنَا لَکَ عَبْدٌ ، اَللّٰھُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَیْتَ ، وَلَا مُعْطِیَ لِمَا مَنَعْتَ ، وَلَا یَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْکَ الْجَدُّ۔

صحیح مسلم　　رقم الحدیث (۴۷۷)　　جلد ۱　　صفحہ ۳۴۷

## ترجمة الحديث،

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب رکوع سے سر اٹھاتے تو یوں عرض کرتے:

**اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمٰوَاتِ وَمِلْءَ الْاَرْضِ وَمِلْءَ مَاشِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ ، اَهْلَ الثَّنَاءِ وَالْمَجْدِ ، اَحَقُّ مَا قَالَ الْعَبْدُ وَكُلُّنَا لَكَ عَبْدٌ ، اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ ، وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ ، وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ.**

اے ہمارے رب! آپ کیلئے ہی ہیں تمام تعریفیں آسمانوں کو بھر کر اور زمین کو بھر کر اور اس کے بعد ہر اس چیز کو بھر کر جو آپ چاہیں۔

اے اللہ! اے حمد و ثنا اور بزرگی کے لائق! سب سے حق بات جو بندے کو کہنی لائق ہے اور ہم سب تیرے ہی بندے ہیں۔

اے اللہ! جسکو تو عطا فرمائے اسے کوئی روکنے والا نہیں اور جسکو تو روک لے اسے کوئی دینے والا نہیں۔ تیرے خلاف کسی دولت والے کو اس کی دولت فائدہ نہیں دے سکتی۔

-☆-

| | | | |
|---|---|---|---|
| جامع الاصول | رقم الحدیث (۲۱۶۹) | جلد۴ | صفحہ۱۵۵ |
| قال المحقق | صحیح | | |
| صحیح ابن حبان | رقم الحدیث (۱۹۰۵) | جلد۵ | صفحہ۲۳۱ |
| قال شعیب الارنؤوط | اسنادہ صحیح علی شرط الصحیح | | |
| السنن الکبریٰ | رقم الحدیث (۶۵۹) | جلد۱ | صفحہ۳۳۶ |
| صحیح سنن ابوداؤد | رقم الحدیث (۸۴۷) | جلد۱ | صفحہ۲۳۸ |
| قال الالبانی: | صحیح | | |
| مشکاۃ المصابیح | رقم الحدیث (۸۳۷) | جلد۱ | صفحہ۳۹۷ |
| صحیح سنن النسائی | رقم الحدیث (۱۰۶۷) | جلد۱ | صفحہ۳۳۹ |
| قال الالبانی: | صحیح | | |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (۱۱۷۶۶) | جلد۱۰ | صفحہ۲۷۵ |
| قال حمزۃ احمد الزین | اسنادہ صحیح | | |

# حالتِ سجدہ میں

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – قَالَ :

اَقْرَبُ مَایَکُوْنُ الْعَبْدُ مِنْ رَبِّهٖ وَهُوَ سَاجِدٌ فَاَکْثِرُوْا الدُّعَاءَ.

## ترجمة الحدیث:

حضرت ابوھریرہ – رضی اللہ عنہ – سے مروی ہے کہ حضور رسول اللہ – صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم – نے ارشاد فرمایا:

سجدہ کی حالت میں بندہ اپنے رب کے بہت زیادہ قریب ہوتا ہے لہٰذا سجدہ میں کثرت سے دعا کیا کیجیے۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| صحیح مسلم | رقم الحدیث (١٠٨٣) | جلد١ | صفحہ٣١٣ |
| صحیح سنن ابی داؤد | رقم الحدیث (٨٧٥) | جلد١ | صفحہ٣٣٨ |
| قال الالبانی | صحیح | | |
| إرواء الغلیل | رقم الحدیث (٣٥٦) | جلد٢ | صفحہ٢٠٧ |
| قال المحقق | صحیح | | |
| السنن الکبریٰ (للبیھقی) | رقم الحدیث (٢٦٨٦) | جلد٢ | صفحہ١٥٨ |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (٩٣١٥) | جلد٩ | صفحہ٢١٢ |
| قال حمزہ احمد الزین | اسنادہ صحیح | | |

## سجدہ میں

## اَللّٰھُمَّ لَکَ سَجَدْتُ ، وَبِکَ آمَنْتُ ، وَلَکَ اَسْلَمْتُ ، سَجَدَ وَجْھِیَ لِلَّذِیْ خَلَقَہٗ ، وَصَوَّرَہٗ ، وَشَقَّ سَمْعَہٗ وَبَصَرَہٗ؛ تَبَارَکَ اللّٰہُ اَحْسَنُ الْخَالِقِیْنَ.

عَنْ عَلِیٍّ –رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ– اَنَّ النَّبِیَّ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ – کَانَ اِذَا سَجَدَ یَقُوْلُ:

اَللّٰھُمَّ لَکَ سَجَدْتُ ، وَبِکَ آمَنْتُ ، وَلَکَ اَسْلَمْتُ ، سَجَدَ وَجْھِیَ لِلَّذِیْ خَلَقَہٗ ، وَصَوَّرَہٗ ، وَشَقَّ سَمْعَہٗ وَبَصَرَہٗ تَبَارَکَ اللّٰہُ اَحْسَنُ الْخَالِقِیْنَ .

| | | | |
|---|---|---|---|
| صحیح ابن حبان | رقم الحدیث (۱۹۳۰) | جلد۵ | صفحہ۳۵۶ |
| صحیح سنن ابوداؤد | رقم الحدیث (۷۶۰) | جلد۱ | صفحہ۳۱۷ |
| قال الالبانی: | صحیح | | |
| صحیح سنن الترمذی | رقم الحدیث (۳۴۲۱) | جلد۳ | صفحہ۴۰۵ |
| قال الالبانی: | صحیح | | |
| السنن الکبری | رقم الحدیث (۶۲۱) | جلد۱ | صفحہ۳۲۷ |

## ترجمۃ الحدیث،

امیر المؤمنین حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب سجدہ کرتے تو یوں عرض کرتے:

**اَللّٰھُمَّ لَکَ سَجَدْتُ ، وَبِکَ آمَنْتُ ، وَلَکَ اَسْلَمْتُ ، سَجَدَ وَجْھِیَ لِلَّذِیْ خَلَقَهٗ ، وَصَوَّرَهٗ ، وَشَقَّ سَمْعَهٗ وَبَصَرَهٗ تَبَارَکَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِیْنَ .**

اے اللہ! میں نے تیرے لئے ہی سجدہ کیا ہے،اور تجھی پر میرا ایمان ہے۔اور تیرا ہی میں نے ہر حکم مانا ہے۔میرے چہرہ وذات نے سجدہ کیا ہے اس اللہ کو جس نے اسے پیدا فرمایا،اور اس کو صورت بخشی اور اس کی سماعت وبصارت کو تخلیق فرمایا۔اللہ تعالیٰ بڑی ہی برکتوں والا ہے اور احسن الخالقین ہے ۔بہتر پیدا فرمانے والا ہے۔۔

-☆-

اہل ایمان اللہ کی بارگاہ میں ہر حالت میں دعائیں مانگتے ہیں وہ جیسے بھی دعا مانگیں رحیم وکریم اللہ ان کی دعائیں قبول فرماتا ہے۔لیکن بعض مواقع ایسے ہوتے ہیں بعض حالات ایسے ہوتے ہیں کہ ان میں دعائیں مانگنے والا اللہ تعالیٰ کی خصوصی عنایات کا مستحق ٹھہرتا ہے۔ان میں ایک حالت سجدہ ہے۔

سجدہ کی حالت میں انسان اللہ تعالیٰ کے قریب ہوا کرتا ہے۔پاؤوں رکھنے کی جگہ پر جب

جامع الاصول رقم الحدیث (۲۱۸۱) جلد۴ صفحہ۱۹۳
قال المحقق صحیح
صحیح مسلم رقم الحدیث (۷۷۱) جلد۱ صفحہ۵۳۴
صحیح ابن حبان رقم الحدیث (۱۹۰۱) جلد۵ صفحہ۲۲۸
قال شعیب الارنؤوط اسنادہ صحیح علی شرطھما
صحیح ابن حبان رقم الحدیث (۱۹۰۳) جلد۵ صفحہ۲۲۹
قال شعیب الارنؤوط اسنادہ صحیح علی شرط مسلم

سر رکھا جاتا ہے تو بندہ میں وصف عاجزی نمایاں ہوا کرتا ہے اور یہی وصف عاجزی انسانیت کی معراج ہے اور بندگی کا شرف ہے۔ عاجزی وفروتنی کرنے والا اللہ تعالیٰ کے قریب ہوا کرتا ہے۔تو جو بندہ مومن سر سجدہ میں رکھ دے وہ اللہ تعالیٰ کے قرب کی دولت سے سرفراز ہوتا ہے۔اب اھل ایمان کو چاہیے کہ وہ جب دعائیں مانگیں تو کبھی سجدہ کی حالت میں بھی دعا مانگ لیا کریں کیونکہ حالت سجدہ میں جو مانگا جاتا ہے کریم اللہ اسے اس سے ضرور نوازتا ہے۔

یاد رہے! ہمارا ازلی دشمن شیطان جو بارگاہ خداوندی سے دھتکارا گیا۔وجہ واضح ہے کہ اس نے سجدہ سے انکار کر دیا تھا اور فرشتے مقرب بارگاہ ٹھہرے۔وجہ واضح ہے کہ انہوں نے سر جھکا کر سجدہ کر کے اپنے خالق مالک کو راضی کر لیا۔اور جو اللہ کو راضی کر لیا کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر کرم ہی کرم فرماتا ہے۔

ابلیس کو جتنا دکھ اہل ایمان کے سجدوں سے ہوتا ہے اتنا کسی اور چیز اور کسی اور عمل سے نہیں ہوتا۔وجہ یہ ہے کہ ابلیس کو علم ہے کہ میں ایک سجدہ نہ کرنے سے مستحق لعنت ہوا یہ آدم کا بیٹا سجدہ پر سجدہ کر کے رحمت کا سزاوار ٹھہرتا ہے۔میں تو انکار سجدہ سے جہنم کا ایندھن بنا یہ آدم کا بیٹا سجدہ پر سجدہ کر کے جنت کی دائمی وسرمدی نعمتوں کا مستحق ٹھہرتا ہے۔

اللہ تعالیٰ اپنے حبیب پاک-صلی اللہ علیہ والہ وسلم-کے صدقے ہم سب کو سر بندگی جھکانے کی سعادت ارزانی فرمائے اور سر سجدہ میں رکھ کر بارگاہِ خالق ومالک سے مانگنے کی توفیق عطا فرمائے۔

-☆-

سجدہ میں

## سُبْحَانَکَ وَبِحَمْدِکَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِرِضَاکَ مِنْ سَخَطِکَ وَبِمُعَافَاتِکَ مِنْ عُقُوْبَتِکَ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْکَ لَا اُحْصِیْ ثَنَآءً عَلَیْکَ اَنْتَ کَمَا اَثْنَیْتَ عَلٰی نَفْسِکَ

عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَاقَالَتْ :

افْتَقَدْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَیْلَةٍ فَتَحَسَّسْتُ فَاِذَا هُوَ رَاکِعٌ اَوْسَاجِدٌ یَقُوْلُ:

سُبْحَانَکَ وَبِحَمْدِکَ لَااِلٰهَ اِلَّااَنْتَ.

وَفِیْ رِوَایَةٍ:

فَوَقَعَتْ یَدِیْ عَلٰی بَطْنِ قَدَمَیْهِ وَهُوَ فِی الْمَسْجِدِوَهُمَامَنْصُوْبَتَانِ وَهُوَ یَقُوْلُ:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِرِضَاکَ مِنْ سَخَطِکَ وَبِمُعَافَاتِکَ مِنْ عُقُوْبَتِکَ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْکَ لَااُحْصِیْ ثَنَآءً عَلَیْکَ اَنْتَ کَمَا اَثْنَیْتَ عَلٰی نَفْسِکَ.

## ترجمة الحديث،

ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو میں نے ایک رات موجود نہ پایا تو آپ کو تلاش کرنے لگی۔ میں نے دیکھا کہ آپ رکوع کی حالت میں ہیں یا فرمایا: سجدے کی حالت میں ہیں۔ اور یہ دعا کر رہے ہیں:

**سُبْحَانَکَ وَبِحَمْدِکَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ۔**

اے اللہ! تو ہر عیب سے پاک ہے میں تیری حمد کے ساتھ تیری تسبیح کرتا ہوں، تیرے علاوہ کوئی الہ (لائق عبادت) نہیں۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| صحیح مسلم | رقم الحدیث (۴۸۵) | جلد ۱ | صفحہ ۳۵۲ |
| صحیح مسلم | رقم الحدیث (۴۸۶) | جلد ۱ | صفحہ ۳۵۲ |
| السنن الکبری | رقم الحدیث (۷۴۱) | جلد ۱ | صفحہ ۳۶۰ |
| جامع الاصول | رقم الحدیث (۳۱۷) | جلد ۶ | صفحہ ۷۹ |
| قال المحقق | صحیح | | |
| جامع الاصول | رقم الحدیث (۳۵۴۲) | جلد ۵ | صفحہ ۴۰۲ |
| قال المحقق | صحیح | | |
| صحیح ابن حبان | رقم الحدیث (۱۹۳۲) | جلد ۵ | صفحہ ۲۵۸ |
| قال شعیب الارنؤوط | اسنادہ صحیح علی شرطھما | | |
| السنن الکبری | رقم الحدیث (۲۹۱) | جلد ۱ | صفحہ ۳۳۹ |
| السنن الکبری | رقم الحدیث (۱۵۸) | جلد ۱ | صفحہ ۱۳۶ |
| السنن الکبری | رقم الحدیث (۸۸۵۹) | جلد ۸ | صفحہ ۱۵۸ |
| السنن الکبری | رقم الحدیث (۸۸۶۰) | جلد ۸ | صفحہ ۱۵۸ |
| السنن الکبری | رقم الحدیث (۷۷۰۱) | جلد ۷ | صفحہ ۱۲۰ |
| صحیح سنن ابوداؤد | رقم الحدیث (۸۷۹) | جلد ۱ | صفحہ ۲۳۹ |
| قال الالبانی: | صحیح | | |
| صحیح مسلم | رقم الحدیث (۱۰۸۹) | جلد ۱ | صفحہ ۳۱۴ |
| صحیح مسلم | رقم الحدیث (۱۰۹۰) | جلد ۱ | صفحہ ۳۱۵ |
| سنن ابن ماجہ | رقم الحدیث (۱۱۷۹) | جلد ۲ | صفحہ ۲۵ |
| قال محمود محمد محمود | الحدیث صحیح | | |

اور ایک دوسری روایت میں ہے:

میرا ہاتھ آپ کے پاؤں کے تلووں پر پڑا۔ آپ نماز پڑھنے کی جگہ پر تھے اور (آپ حالتِ سجدہ میں تھے) آپ کے دونوں پاؤں کھڑے تھے۔ اور آپ یہ دعا کر رہے تھے:

**اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَعُوْذُ بِرِضَاکَ مِنْ سَخَطِکَ وَبِمُعَافَاتِکَ مِنْ عُقُوْبَتِکَ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْکَ لَا اُحْصِی ثَنَآءً عَلَیْکَ اَنْتَ کَمَا اَثْنَیْتَ عَلٰی نَفْسِکَ.**

اے اللہ! میں تیری رضا وخوشی کے ساتھ تیری پناہ وحفاظت کا طلب گار ہوں تیری ناراضگی سے۔ اور تیرے عفوودرگزر کے ساتھ تیری پناہ وحفاظت کا طلب گار ہوں تیری عقوبت وسزا سے اور میں تیری ذات والاصفات کی پناہ وحفاظت کا طلبگار ہوں تیری ناراضگی وغضب سے۔

اے اللہ! میں تیری حمد وثناء ایسے کرہی نہیں سکتا جیسے تو نے اپنی ذات کی تعریف وتوصیف فرمائی ہے۔

-☆-

| | | | |
|---|---|---|---|
| سنن ابن ماجہ | رقم الحدیث (۳۸۴۱) | جلد۴ | صفحہ ۳۰۸ |
| قال محمود محمد محمود | الحدیث صحیح | | |
| صحیح سنن الترمذی | رقم الحدیث (۳۵۶۶) | جلد۳ | صفحہ ۴۶۵ |
| قال الالبانی: | صحیح | | |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (۲۴۱۹۳) | جلد۱۷ | صفحہ ۲۹۰ |
| قال حمزہ احمد الزین | اسنادہ صحیح | | |
| صحیح الجامع الصغیر | رقم الحدیث (۱۲۸۰) | جلد۱ | صفحہ ۲۷۵ |
| قال الالبانی: | صحیح | | |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (۷۵۱) | جلد۱ | صفحہ ۴۹۲ |
| قال احمد محمد شاکر | اسنادہ صحیح | | |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (۱۲۹۴) | جلد۲ | صفحہ ۱۳۵ |
| قال احمد محمد شاکر | اسنادہ صحیح | | |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (۹۵۷) | جلد۲ | صفحہ ۲۰ |
| قال احمد محمد شاکر | اسنادہ صحیح | | |

# حالت سجدہ میں

## اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ کُلَّہٗ، دِقَّہٗ وَجِلَّہٗ وَاَوَّلَہٗ وَاٰخِرَہٗ وَعَلَانِیَتَہٗ وَسِرَّہٗ

عَنْ أَبِی ھُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ کَانَ یَقُوْلُ فِیْ سُجُوْدِہٖ:

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ کُلَّہٗ، دِقَّہٗ وَجِلَّہٗ وَاَوَّلَہٗ وَاٰخِرَہٗ وَعَلَانِیَتَہٗ وَسِرَّہٗ.

**ترجمۃ الحدیث:**

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سجدہ میں یہ دعا کیا کرتے تھے:

| | | | |
|---|---|---|---|
| صحیح مسلم | رقم الحدیث (۴۸۳) | جلد۱ | صفحہ۳۵۰ |
| صحیح ابن حبان | رقم الحدیث (۱۹۳۱) | جلد۵ | صفحہ۲۵۷ |
| قال شعیب الارنؤوط | اسنادہ صحیح علی شرط مسلم | | |
| صحیح سنن ابو داؤد | رقم الحدیث (۸۷۸) | جلد۱ | صفحہ۲۴۹ |
| قال الالبانی: | صحیح | | |
| مشکاۃ المصابیح | رقم الحدیث (۸۵۳) | جلد۱ | صفحہ۲۰۲ |

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ كُلَّهٗ، دِقَّهٗ وَجِلَّهٗ وَاَوَّلَهٗ وَاٰخِرَهٗ وَعَلَانِيَتَهٗ وَسِرَّهٗ.

اے اللہ! میرے لئے مغفرت فرما دے، میرے سب گناہوں، صغائر کی، کبائر کی، اول کی، آخر کی، ظاہر کی اور باطن کی۔

-☆-

## دو سجدوں کے درمیان

## اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ،وَارْحَمْنِیْ،وَاھْدِنِیْ،
## وَاجْبُرْنِیْ،وَعَافِنِیْ،وَارْزُقْنِیْ،وَارْفَعْنِیْ

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُما قَالَ : اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ کَانَ یَقُوْلُ بَیْنَ السَّجْدَتَیْنِ:

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ، وَارْحَمْنِیْ ، وَاھْدِنِیْ ، وَاجْبُرْنِیْ ، وَعَافِنِیْ ، وَارْزُقْنِیْ ، وَارْفَعْنِیْ۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| سنن ابن ماجہ | رقم الحدیث (۸۹۸) | جلد۱ | صفحہ۲۸۴ |
| قال محمود محمد محمود | الحدیث صحیح | | |
| صحیح سنن الترمذی | رقم الحدیث (۲۸۴) | جلد۱ | صفحہ۱۶۸ |
| قال الالبانی | صحیح | | |
| صحیح سنن ابوداؤد | رقم الحدیث (۸۵۰) | جلد۱ | صفحہ۲۳۹ |
| قال الالبانی | حسن | | |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (۲۸۹۷) | جلد۳ | صفحہ۲۷۶ |
| قال احمد محمد شاکر | اسنادہ صحیح | | |

## ترجمة الحديث،

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دو سجدوں کے درمیان یوں عرض کیا کرتے تھے:

**اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ ، وَارْحَمْنِيْ ، وَاهْدِنِيْ ، وَاجْبُرْنِيْ ، وَعَافِنِيْ ، وَارْزُقْنِيْ ، وَارْفَعْنِيْ.**

اے اللہ! میری مغفرت فرما، مجھ پر رحم فرما، مجھے ہدایت عطا فرما، میرے نقصان کی تلافی فرما، مجھے عافیت سے ہمکنار فرما، مجھے رزق عطا فرما اور مجھے رفعتوں سے سرفراز فرما۔

-☆-

| | | | |
|---|---|---|---|
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (۳۵۱۴) | جلد۳ | صفحہ ۳۶۸ |
| قال احمد محمد شاکر | اسنادہ صحیح | | |
| جامع الاصول | رقم الحدیث (۲۱۷۴) | جلد۴ | صفحہ ۱۵۹ |
| قال المحقق | حسن | | |
| مشکاۃ المصابیح | رقم الحدیث (۸۶۱) | جلد۱ | صفحہ ۲۰۶ |
| حصن المسلم من اذکار الکتاب والسنۃ | | | صفحہ ۱۱۲ |

## تکبیر تحریمہ کے بعد رکوع میں
## رکوع سے اٹھ کر اور سجدہ میں
## تکبیر تحریمہ کے بعد

وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ حَنِیْفًا مُسْلِمًا وَمَا اَنَامِنَ الْمُشْرِکِیْنَ،اِنَّ صَلَاتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ لَاشَرِیْکَ لَهٗ،وَبِذٰلِکَ اُمِرْتُ وَاَنَااَوَّلُ الْمُسْلِمِیْنَ. اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمَلِکُ لَااِلٰهَ اِلَّااَنْتَ،اَنْتَ رَبِّیْ وَاَنَاعَبْدُکَ، ظَلَمْتُ نَفْسِي وَاعْتَرَفْتُ بِذَنْبِیْ،فَاغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ جَمِیْعًا اِنَّهٗ،لَایَغْفِرُالذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ ، وَاهْدِنِیْ لِاَحْسَنِ الْاَخْلَاقِ لَایَهْدِیْ لِاَحْسَنِهَا اِلَّا اَنْتَ ، وَاصْرِفْ عَنِّیْ سَیِّئَهَا لَا یَصْرِفُ عَنِّیْ سَیِّئَهَا اِلَّا اَنْتَ لَبَّیْکَ وَسَعْدَیْکَ وَالْخَیْرُ کُلُّهٗ فِیْ یَدَیْکَ ، وَالشَّرُّ لَیْسَ اِلَیْکَ ، اَنَا بِکَ وَاِلَیْکَ

تَبَارَکْتَ وَتَعَالَیْتَ، اَسْتَغْفِرُکَ وَاَتُوْبُ اِلَیْکَ.

رکوع میں

اَللّٰهُمَّ لَکَ رَکَعْتُ،وَبِکَ آمَنْتُ،وَلَکَ اَسْلَمْتُ، خَشَعَ لَکَ سَمْعِیْ وَبَصَرِیْ وَمُخِّیْ وَعَظْمِیْ وَعَصَبِیْ.

رکوع سے اٹھ کر

سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ رَبَّنَالَکَ الْحَمْدُمِلْءَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ وَمِلْءَ مَابَیْنَهُمَا وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَیْءٍ بَعْدُ.

سجدہ میں

اَللّٰهُمَّ لَکَ سَجَدْتُ ، وَبِکَ آمَنْتُ ، وَلَکَ اَسْلَمْتُ ، سَجَدَ وَجْهِیَ لِلَّذِیْ خَلَقَهُ ، وَصَوَّرَهُ ، وَشَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ ؛ تَبَارَکَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِیْنَ.

سلام پھیر کر

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ مَاقَدَّمْتُ وَمَااَخَّرْتُ ، وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ وَمَااَسْرَفْتُ ، وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّیْ اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ، لَااِلٰهَ اِلَّااَنْتَ.

عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ :

كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَامَ اِلَى الصَّلَاةِ كَبَّرَ ثُمَّ قَالَ :

وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ فَطَرَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضَ حَنِيْفًا مُسْلِمًا وَمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ، اِنَّ صَلَاتِيْ وَنُسُكِيْ وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ، لَا شَرِيْكَ لَهُ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِيْنَ ،

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمَلِكُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ ، اَنْتَ رَبِّيْ وَاَنَا عَبْدُكَ ، ظَلَمْتُ نَفْسِي وَاعْتَرَفْتُ بِذَنْبِيْ ، فَاغْفِرْلِيْ ذُنُوْبِيْ جَمِيْعًا اِنَّهُ ، لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ ، وَاهْدِنِيْ لِاَحْسَنِ الْاَخْلَاقِ لَا يَهْدِيْ لِاَحْسَنِهَا اِلَّا اَنْتَ ، وَاصْرِفْ عَنِّيْ سَيِّئَهَا لَا يَصْرِفُ عَنِّيْ سَيِّئَهَا اِلَّا اَنْتَ ، لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ كُلُّهُ فِيْ يَدَيْكَ ، وَالشَّرُّ لَيْسَ اِلَيْكَ ، اَنَا بِكَ وَاِلَيْكَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ ، اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ ، وَاِذَا رَكَعَ قَالَ :

اَللّٰهُمَّ لَكَ رَكَعْتُ ، وَبِكَ آمَنْتُ ، وَلَكَ اَسْلَمْتُ ، خَشَعَ لَكَ سَمْعِيْ وَبَصَرِيْ وَمُخِّيْ وَعَظْمِيْ وَعَصَبِيْ ، وَاِذَا رَفَعَ قَالَ :

سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ ، رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ وَمِلْءَ مَا بَيْنَهُمَا وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ ، وَاِذَا سَجَدَ قَالَ :

اَللّٰهُمَّ لَكَ سَجَدْتُ ، وَبِكَ آمَنْتُ ، وَلَكَ اَسْلَمْتُ ، سَجَدَ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ خَلَقَهُ ، وَصَوَّرَهُ ، وَشَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ تَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ ، وَاِذَا سَلَّمَ مِنَ الصَّلَاةِ قَالَ :

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ ، وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ وَمَا اَسْرَفْتُ ، وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهِ مِنِّيْ اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ .

## ترجمة الحديث،

امیر المؤمنین حضرت علی المرتضیٰ بن ابو طالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب نماز کیلئے کھڑے ہوتے تو اللہ اکبر کہتے پھر یہ دعا پڑھتے:

وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِيْفًا مُسْلِمًا وَمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ، اِنَّ صَلَاتِيْ وَنُسُكِيْ وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ، لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِيْنَ ،

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمَلِكُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ ، اَنْتَ رَبِّيْ وَاَنَا عَبْدُكَ ، ظَلَمْتُ نَفْسِيْ وَاعْتَرَفْتُ بِذَنْبِيْ ، فَاغْفِرْلِيْ ذُنُوْبِيْ جَمِيْعًا اِنَّهٗ ، لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ ، وَاهْدِنِيْ لِاَحْسَنِ الْاَخْلَاقِ لَايَهْدِيْ لِاَحْسَنِهَا اِلَّا اَنْتَ ، وَاصْرِفْ عَنِّيْ سَيِّئَهَا لَا يَصْرِفُ عَنِّيْ سَيِّئَهَا اِلَّا اَنْتَ ، لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ كُلُّهٗ فِيْ يَدَيْكَ ، وَالشَّرُّ لَيْسَ اِلَيْكَ ، اَنَا بِكَ وَاِلَيْكَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ ، اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ ،

| | | | |
|---|---|---|---|
| صحیح مسلم | رقم الحدیث (۷۷۱) | جلد۱ | صفحہ۵۳۴ |
| السنن الکبری | رقم الحدیث (۶۴۱) | جلد۱ | صفحہ۳۲۷ |
| صحیح ابن حبان | رقم الحدیث (۱۹۰۱) | جلد۵ | صفحہ۲۲۸ |
| قال شعیب الارنؤوط | اسنادہ صحیح علی شرطھما | | |
| صحیح ابن حبان | رقم الحدیث (۱۹۰۳) | جلد۵ | صفحہ۲۲۹ |
| قال شعیب الارنؤوط | اسنادہ صحیح علی شرط مسلم | | |
| صحیح ابن حبان | رقم الحدیث (۱۹۳۰) | جلد۵ | صفحہ۳۵۶ |
| صحیح سنن ابوداؤد | رقم الحدیث (۷۶۰) | جلد۱ | صفحہ۲۱۷ |
| قال الالبانی: | صحیح | | |
| صحیح سنن الترمذی | رقم الحدیث (۳۴۲۱) | جلد۳ | صفحہ۴۰۵ |
| قال الالبانی: | صحیح | | |
| جامع الاصول | رقم الحدیث (۲۱۸۱) | جلد۴ | صفحہ۱۶۴ |
| قال المحقق | صحیح | | |

میں نے اپنے چہرے کو،اپنی ذات کومتوجہ کیا ہے اس ذات وحدہ لاشریک کیلئے جس نے آسمانوں اورزمین کو پیدا فرمایا۔میں باطل سے منہ موڑنے والا،حق کی طرف کلیۃً مائل اوراللہ تعالیٰ کا ہرحکم ماننے والا ہوں۔اورمیں مشرکوں میں سے نہیں ہوں۔بے شک میری نماز،میری قربانی،میری زندگی اورمیری وفات اللہ کیلئے ہے۔اسکا کوئی شریک ومثیل نہیں۔اورمجھے اسی بات کا حکم دیا گیا ہے اورمیں سب سے پہلا مسلمان ہوں۔

اے اللہ!تو ہی بادشاہ ہے،تیرے علاوہ کوئی الٰہ (لائق بندگی)نہیں۔تو ہی میرا پروردگار ہے اورمیں تیرا بندہ ہوں۔میں نے اپنے نفس پرظلم کیااورمیں نے اپنے ذنب کا اعتراف کیا،پس میرے تمام ذنوب معاف فرمادے،تیرے علاوہ گناہوں کوکوئی معاف نہیں کرسکتا۔

مجھے احسن اخلاق کی ہدایت عطا فرما،کیونکہ احسن اخلاق کی تیرے علاوہ کوئی ہدایت نہیں دے سکتا۔اورمجھ سے برے اخلاق پھیر لے،تیرے علاوہ برے اخلاق کوکوئی نہیں پھیر سکتا۔یا اللہ !میں حاضر ہوں،میں حاضر ہوں میں حاضر ہوں،میں حاضر ہوں۔خیر کل کی کل تیرے ہاتھوں میں ہے اورشر تیری طرف نہیں ہے۔

میری توفیق تیری طرف سے ہے اورمیری التجاء تیری طرف ہے۔توبڑی برکتوں اوررفعتوں والا ہے اورمیں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں اورتیری جانب توبہ کرتا ہوں۔

اورجب رکوع کرتے تو اللہ کی بارگاہ میں یوں عرض کرتے:

اَللّٰھُمَّ لَکَ رَکَعۡتُ ، وَبِکَ آمَنۡتُ ، وَلَکَ اَسۡلَمۡتُ ، خَشَعَ لَکَ سَمۡعِیۡ وَبَصَرِیۡ وَمُخِّیۡ وَعَظۡمِیۡ وَعَصَبِیۡ ،

اے اللہ!میں نے تیرے لئے رکوع کیااورتجھ ہی پر میں ایمان لایا اورمیں نے تیرے ہی ہرحکم کومانا۔عجز وانکساری کی تیرے لئے میری سماعت نے،میری بصارت نے،میرے دماغ نے،میری ہڈیوں نے،اورمیرے پٹھوں نے۔

اور جب رکوع سے سر اٹھاتے تو عرض کرتے:

سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ ، رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ وَمِلْءَ مَا بَیْنَھُمَا وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَیْءٍ بَعْدُ ،

سن لیا اللہ تعالیٰ نے اسے جس نے اس کی حمد وثنا کی۔اے ہمارے رب! تیرے لئے ہی سب تعریفیں ہیں آسمانوں اور زمین کو بھر کر اور آسمانوں اور زمین کے درمیان جو کچھ ہے اسے بھی بھر کر اور ان کے علاوہ جس کو تو چاہے اسے بھی بھر کر۔

اور جب سجدہ کرتے تو عرض کرتے:

اَللّٰھُمَّ لَکَ سَجَدْتُ ، وَبِکَ آمَنْتُ ، وَلَکَ اَسْلَمْتُ ، سَجَدَ وَجْھِیَ لِلَّذِیْ خَلَقَہٗ ، وَصَوَّرَہٗ ، وَشَقَّ سَمْعَہٗ وَبَصَرَہٗ تَبَارَکَ اللّٰہُ اَحْسَنُ الْخَالِقِیْنَ ،

اے اللہ! میں نے تیرے لئے ہی سجدہ کیا ہے،اور تجھی پر میں ایمان لایا۔اور تیرا ہی میں نے ہر حکم مانا ہے۔میرے چہرہ وذات نے سجدہ کیا ہے اس اللہ کو جس نے اسے پیدا فرمایا،اور اس کو صورت بخشی اور اس کی سماعت وبصارت کو تخلیق فرمایا۔اللہ تعالیٰ بڑی ہی برکتوں والا ہے اور احسن الخالقین ہے بہتر پیدا فرمانے والا ہے۔

اور جب نماز سے سلام پھیرتے تو عرض کرتے:

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ ، وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ وَمَا اَسْرَفْتُ ، وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِہٖ مِنِّیْ اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ ، لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ.

اے اللہ! مغفرت فرما دے میرے لئے ان کی جو میں نے پہلے کئے اور جو میں نے بعد کیے۔جو میں نے پوشیدہ کیے اور جو میں نے اعلانیہ کیے۔اور جو میں حد سے بڑھ گیا اور انہیں بھی جنہیں تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے۔تو ہی مقدم ہے اور تو ہی مؤخر ہے۔تیرے علاوہ کوئی الٰہ (لائق عبادت) نہیں۔

## دعاءِ قنوت

اَللّٰھُمَّ اِنَّانَسْتَعِیْنُکَ وَنَسْتَغْفِرُکَ وَنُثْنِیْ عَلَیْکَ الْخَیْرَ، وَنَشْکُرُکَ وَلَانَکْفُرُکَ وَنَخْلَعُ وَنَتْرُکُ مَن یَفْجُرُکَ، اَللّٰھُمَّ اِیَّاکَ نَعْبُدُ،وَلَکَ نُصَلِّیْ وَنَسْجُدُ،وَاِلَیْکَ نَسْعٰی وَنَحْفِدُ،وَنَرْجُوْرَحْمَتَکَ،وَنَخْشٰی عَذَابَکَ،اِنَّ عَذَابَکَ بِالْکُفَّارِ مُلْحِقٌ

عَنْ عُبَیْدابْنِ عُمَیْرٍ قَالَ :

صَلَّیْتُ خَلْفَ عُمَرَبْنِ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ فَقَالَ فِی قُنُوتِہٖ:

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْتَعِیْنُکَ وَنَسْتَغْفِرُکَ وَنُثْنِیْ عَلَیْکَ الْخَیْرَ ، وَنَشْکُرُکَ وَلَانَکْفُرُکَ ، وَنَخْلَعُ وَنَتْرُکُ مَن یَفْجُرُکَ ، اَللّٰھُمَّ اِیَّاکَ نَعْبُدُ ، وَلَکَ نُصَلِّیْ ، وَنَسْجُدُ ، وَاِلَیْکَ نَسْعٰی ، وَنَحْفِدُ ، وَنَرْجُوْ رَحْمَتَکَ ، وَنَخْشٰی عَذَابَکَ ، اِنَّ

عَذَابَکَ بِالْکُفَّارِ مُلْحِقٌ۔

## ترجمۃ الحدیث،

جناب عبید بن عمیر نے بیان کیا کہ میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز پڑھی آپ نے یوں دعائے قنوت مانگی:

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَعِیْنُکَ وَنَسْتَغْفِرُکَ وَنُثْنِیْ عَلَیْکَ الْخَیْرَ ، وَنَشْکُرُکَ وَلَانَکْفُرُکَ ، وَنَخْلَعُ وَنَتْرُکُ مَنْ یَفْجُرُکَ ، اَللّٰهُمَّ اِیَّاکَ نَعْبُدُ ، وَلَکَ نُصَلِّیْ ، وَنَسْجُدُ ، وَاِلَیْکَ نَسْعٰی ، وَنَحْفِدُ ، وَنَرْجُوْ رَحْمَتَکَ ، وَنَخْشٰی عَذَابَکَ ، اِنَّ عَذَابَکَ بِالْکُفَّارِ مُلْحِقٌ۔

اے اللہ! ہم تجھ سے مدد مانگتے ہیں اور تیری بخشش کے سوالی ہیں اور ہم تیری سراپا خیر ثناء

| | | | |
|---|---|---|---|
| ارواء الغلیل | رقم الحدیث (۴۲۸) | جلد۲ | صفحہ۱۷۰ |
| قال الالبانی | وھذا اسنادہ رجالہ کلھم ثقات رجال الشیخین / وھذا اسناد وصحیح | | |
| المصنف لابن ابی شیبہ | رقم الحدیث (۶۹۶۵) | جلد۲ | صفحہ۵۱۸ |
| المصنف لابن ابی شیبہ | رقم الحدیث (۷۱۰۰) | جلد۵ | صفحہ۳۵ |
| المصنف لابن ابی شیبہ | رقم الحدیث (۷۱۰۱) | جلد۵ | صفحہ۳۵ |
| المصنف لابن ابی شیبہ | رقم الحدیث (۷۱۰۲) | جلد۵ | صفحہ۳۵ |
| المصنف لابن ابی شیبہ | رقم الحدیث (۷۱۰۳) | جلد۵ | صفحہ۳۶ |
| المصنف لابن ابی شیبہ | رقم الحدیث (۷۱۰۴) | جلد۵ | صفحہ۳۷ |
| المصنف لابن ابی شیبہ | رقم الحدیث (۷۱۰۵) | جلد۵ | صفحہ۳۷ |
| المصنف لابن ابی شیبہ | رقم الحدیث (۳۰۳۲۶) | جلد۱۵ | صفحہ۳۴۰ |
| المصنف لابن ابی شیبہ | رقم الحدیث (۳۰۳۳۲) | جلد۱۵ | صفحہ۳۴۳ |
| المصنف لابن ابی شیبہ | رقم الحدیث (۳۰۳۳۳) | جلد۱۵ | صفحہ۳۴۳ |
| المصنف لابن ابی شیبہ | رقم الحدیث (۳۰۳۳۴) | جلد۱۵ | صفحہ۳۴۳ |
| المصنف لابن ابی شیبہ | رقم الحدیث (۳۰۳۳۵) | جلد۱۵ | صفحہ۳۴۳ |
| المصنف لابن ابی شیبہ | رقم الحدیث (۳۰۳۳۶) | جلد۱۵ | صفحہ۳۴۴ |
| المصنف لابن ابی شیبہ | رقم الحدیث (۳۰۳۳۷) | جلد۱۵ | صفحہ۳۴۴ |
| السنن الکبریٰ للبیہقی | | جلد۲ | صفحہ۲۱۱ |

بیان کرتے ہیں اور تیرا شکر ادا کرتے ہیں اور تیری ناشکری نہیں کرتے اور ہم تعلقات منقطع کرتے ہیں اور چھوڑ دیتے ہیں اسے جو تیری نافرمانی کرے۔

اے اللہ! ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تیرے ہی لئے نماز پڑھتے ہیں اور تیرے لئے ہی سجدہ کرتے ہیں اور تیری ہی طرف دوڑ کر جاتے ہیں اور تیری فرمانبرداری کرتے ہیں اور تیری رحمت کی امید رکھتے ہیں اور تیرے عذاب سے ڈرتے ہیں۔ یقیناً تیرا عذاب کافروں کو پہنچنے والا ہے۔

-☆-

کتنی عظیم دعا ہے اس کے ہر ہر لفظ سے بندے اور اس کے خالق کے درمیان رشتہ کا پتہ چلتا ہے۔ پہلے اللہ کی بارگاہ میں اعتراف کیا جا رہا ہے کہ اے ہمارے خالق ومالک! ہم تجھ سے مدد مانگتے ہیں مشکلوں اور مصیبتوں کے وقت تیری بارگاہ میں دستِ سوال دراز کرتے ہیں۔

ہم سراپا خطائیں لغزشیں گویا ہماری فطرت میں ہیں ان خطاؤں اور مصیبتوں سے معافی کے لئے بھی تو تیرا ہی در نظر آتا ہے۔

ہم رسمًا یہ کلمات نہیں کہہ رہے بلکہ ہم تیری الوہیت اور ربوبیت پر کامل ایمان رکھتے ہیں۔

جب ہمارا ایمان ہے کہ ہر چیز کا خالق ومالک تو ہی ہے۔ سب خزانے تیرے دست قدرت میں ہیں اور سب مصیبتوں اور پریشانیوں کا مداوا بھی تو تیری جناب سے ہے۔ تو پھر ایمان کا تقاضا یہ ہے کہ ہم تجھ پر توکل کریں اور تیری رحمت وکرم نوازی کے بھروسے زندگی کے باقی دن گزاریں۔ اس عظیم دعا میں اور بھی بہت سے اقراروں کے بعد کلمے کہے:

نَرْجُوْرَحْمَتَکَ وَنَخْشٰی عَذَابَکَ

تیری رحمت کے اُمیدوار ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی رحمت کا دامن بہت وسیع ہے۔

رَحْمَتِیْ وَسِعَتْ کُلَّ شَیْئٍ

اللہ تعالیٰ کی رحمت ہر نعمت کو گھیرے ہوئے ہے۔

اس لئے رحمت کا سوال کر کے ساری نعمتیں اس ذاتِ برحق سے مانگ لیں اور

نَخْشٰی عَذَابَکَ کہہ کر اس کی ناراضگی اور غضب سے پناہ بھی مانگ لی اور عرض کی ہم

تیرے لطف وکرم سے ایمان کی سعادت سے بہرور رہیں۔

اِنَّ عَذَابَکَ بِالْکُفَّارِ مُلْحِقٌ

اس لئے ہمیں عذاب سے ہمیشہ اور ہر گھڑی محفوظ فرما۔

-☆-

## نماز وتر میں

## اَللّٰهُمَّ اهْدِنِیْ فِیْمَنْ هَدَیْتَ،وَعَافِنِیْ فِیمَنْ عَافَیْتَ،وَتَوَلَّنِیْ فِیْمَنْ تَوَلَّیْتَ، وَبَارِکْ لِیْ فِیْمَا اَعْطَیْتَ،وَقِنِیْ شَرَّمَا قَضَیْتَ، فَاِنَّکَ تَقْضِیْ وَلَا یُقْضٰی عَلَیْکَ، وَاِنَّهٗ لَایَذِلُّ مَنْ وَالَیْتَ،وَلَایَعِزُّمَنْ عَادَیْتَ تَبَارَکْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَیْتَ

عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِیٍّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْهُمَا قَالَ :

عَلَّمَنِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ کَلِمَاتٍ اَقُوْلُهُنَّ فِی الْوِتْرِ:

اَللّٰهُمَّ اهْدِنِیْ فِیْمَنْ هَدَیْتَ ، وَعَافِنِیْ فِیمَنْ عَافَیْتَ ، وَتَوَلَّنِیْ فِیْمَنْ تَوَلَّیْتَ ، وَبَارِکْ لِیْ فِیْمَا اَعْطَیْتَ ، وَقِنِیْ شَرَّمَاقَضَیْتَ ، فَاِنَّکَ تَقْضِیْ وَلَایُقْضٰی عَلَیْکَ ، وَاِنَّهٗ لَایَذِلُّ مَنْ وَالَیْتَ ، وَلَایَعِزُّمَنْ عَادَیْتَ تَبَارَکْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَیْتَ.

**ترجمة الحديث:**

حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما نے فرمایا:

حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے کچھ کلمات تعلیم فرمائے جنہیں میں وتر میں کہا کروں اور وہ یہ ہیں:

| | | | |
|---|---|---|---|
| صحیح سنن ابو داؤد | رقم الحدیث (۱۴۲۵) | جلد ۱ | صفحہ ۳۹۲ |
| قال الالبانی | صحیح | | |
| صحیح سنن ابو داؤد | رقم الحدیث (۱۴۲۶) | جلد ۱ | صفحہ ۳۹۳ |
| قال الالبانی | صحیح | | |
| صحیح سنن ابی داؤد | رقم الحدیث (۱۴۸۱) | جلد ۵ | صفحہ ۱۶۸ |
| قال الالبانی | صحیح | | |
| سنن ابن ماجہ | رقم الحدیث (۱۱۷۸) | جلد ۲ | صفحہ ۶۴ |
| قال محمود محمد محمود | الحدیث صحیح | | |
| صحیح سنن ابن ماجہ | رقم الحدیث (۱۳۷۵) | جلد ۱ | صفحہ ۴۰۳ |
| قال الالبانی | الحدیث حسن | | |
| صحیح سنن الترمذی | رقم الحدیث (۴۶۴) | جلد ۱ | صفحہ ۲۶۳ |
| قال الالبانی: | صحیح | | |
| السنن الکبری | رقم الحدیث (۱۴۴۹) | جلد ۲ | صفحہ ۱۷۱ |
| السنن الکبری | رقم الحدیث (۱۴۴۷) | جلد ۲ | صفحہ ۱۷۲ |
| السنن الکبری | رقم الحدیث (۸۰۴۷) | جلد ۷ | صفحہ ۴۹ |
| الارواء الغلیل | رقم الحدیث (۴۲۹) | جلد ۲ | صفحہ ۱۷۲ |
| قال الالبانی: | صحیح | | |
| المستدرک للحاکم | رقم الحدیث (۴۸۰۱) | جلد ۵ | صفحہ ۱۸۰۰ |
| قال الحاکم | ھذا حدیث صحیح الاسناد ولم یخرجاہ | | |
| المستدرک للحاکم | رقم الحدیث (۴۸۰۰) | جلد ۵ | صفحہ ۱۸۰۰ |
| قال الحاکم | ھذا حدیث صحیح علی شرط الشیخین ولم یخرجاہ | | |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (۱۷۱۸) | جلد ۲ | صفحہ ۳۴۳ |
| قال احمد محمد شاکر | اسنادہ صحیح | | |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (۱۷۲۳) | جلد ۲ | صفحہ ۳۴۵ |
| قال احمد محمد شاکر | اسنادہ صحیح | | |
| صحیح سنن النسائی | رقم الحدیث (۱۷۴۴) | جلد ۱ | صفحہ ۵۵۹ |
| قال الالبانی | صحیح | | |
| المعجم الکبیر للطبرانی | رقم الحدیث (۲۷۰۰) | جلد ۳ | صفحہ ۷۳ |

اَللّٰهُمَّ اهْدِنِیْ فِیْمَنْ هَدَیْتَ ، وَعَافِنِیْ فِیْمَنْ عَافَیْتَ ، وَتَوَلَّنِیْ فِیْمَنْ تَوَلَّیْتَ ، وَبَارِکْ لِیْ فِیْمَا اَعْطَیْتَ ، وَقِنِیْ شَرَّ مَاقَضَیْتَ ، فَاِنَّکَ تَقْضِیْ وَلَایُقْضٰی عَلَیْکَ ، وَاِنَّهٗ لَایَذِلُّ مَنْ وَّالَیْتَ ، وَلَایَعِزُّ مَنْ عَادَیْتَ تَبَارَکْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَیْتَ.

اے اللہ! جن لوگوں کو تو نے ہدایت دی ہے مجھے بھی ان کے ساتھ ہدایت دے۔ اور جن کو تو نے عافیت دی ہے مجھے بھی ان کے ساتھ عافیت دے۔

اور جن کا تو والی بنا ہے ان کے ساتھ میرا بھی والی بن جا۔ اور جو نعمتیں تو نے مجھے عنایت فرمائی ہیں ان میں مجھے برکت دے۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| المعجم الکبیر للطبرانی | رقم الحدیث (۲۷۰۱) | جلد ۳ | صفحہ ۷۳ |
| المعجم الکبیر للطبرانی | رقم الحدیث (۲۷۰۲) | جلد ۳ | صفحہ ۷۳ |
| المعجم الکبیر للطبرانی | رقم الحدیث (۲۷۰۳) | جلد ۳ | صفحہ ۷۴ |
| المعجم الکبیر للطبرانی | رقم الحدیث (۲۷۰۴) | جلد ۳ | صفحہ ۷۴ |
| المعجم الکبیر للطبرانی | رقم الحدیث (۲۷۰۵) | جلد ۳ | صفحہ ۷۴ |
| المعجم الکبیر للطبرانی | رقم الحدیث (۲۷۰۶) | جلد ۳ | صفحہ ۷۵ |
| المعجم الکبیر للطبرانی | رقم الحدیث (۲۷۰۷) | جلد ۳ | صفحہ ۷۵ |
| المعجم الکبیر للطبرانی | رقم الحدیث (۲۷۰۸) | جلد ۳ | صفحہ ۷۵ |
| المعجم الکبیر للطبرانی | رقم الحدیث (۲۷۱۱) | جلد ۳ | صفحہ ۷۶ |
| المعجم الکبیر للطبرانی | رقم الحدیث (۲۷۱۲) | جلد ۳ | صفحہ ۷۷ |
| المعجم الکبیر للطبرانی | رقم الحدیث (۲۷۱۳) | جلد ۳ | صفحہ ۷۷ |
| صحیح ابن حبان | رقم الحدیث (۹۴۵) | جلد ۳ | صفحہ ۲۲۵ |
| قال شعیب الارنؤوط | اسنادہ صحیح | | |
| صحیح ابن حبان | رقم الحدیث (۷۲۰) | جلد ۲ | صفحہ ۱۳۴ |
| قال الالبانی | صحیح | | |
| صحیح ابن حبان | رقم الحدیث (۹۴۱) | جلد ۲ | صفحہ ۲۸۰ |
| قال الالبانی | صحیح | | |
| مشکاۃ المصابیح | رقم الحدیث (۱۲۲۶) | جلد ۲ | صفحہ ۵۹ |
| قال الالبانی | حدیث حسن | | |

اور جو فیصلے تو نے فرمائے ہیں ان میں سے جو خیر سے دور ہیں اس سے محفوظ فرما۔ بے شک فیصلے تو ہی فرماتا ہے تجھ پر کوئی فیصلہ نہیں کیا جا سکتا۔

اور جس کا تو والی ومحافظ ہو وہ کہیں ذلیل نہیں ہو سکتا۔ اور جس کا تو مخالف ہو وہ کبھی عزت نہیں پا سکتا۔

اے ہمارے رب! تو بڑی برکتوں (عظمتوں) والا اور بلند و بالا ہے۔

-☆-

درج بالا دعا بھی کتنی عظیم اور ہمہ گیر ہے اس کے پڑھتے ہوئے انسان یوں محسوس کرتا ہے کہ وہ واقعی اپنے پروردگار سے ہم کلام ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنی مناجات کی لذت سے ہر مسلمان کو بہرہ ور فرمائے۔

بعض علماء کرام کی رائے ہے کہ وتر میں ان دونوں دعاؤں کو پڑھا جائے بلکہ اکثر بزرگانِ دین کا عمل بھی یہی ہے۔

اللہ تعالیٰ محض اپنے لطف وکرم سے ہمیں اپنی بندگی جیسے اس کا حق ہے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

بِبَرَكَةِ سَيِّدِنَا طٰهٰ وَيٰسٓ عَلَيْهِ مِنَ الصَّلٰوةِ أَفْضَلُهَا وَمِنَ التَّسْلِيْمَاتِ أَطْيَبُهَا۔

-☆-

# وتر میں سلام پھیرنے کے بعد
# سُبْحَانَ الْمَلِکِ الْقُدُّوْسِ

عَنْ اُبَیِّ بْنِ کَعْبٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ :
کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ اِذَا سَلَّمَ فِی الْوِتْرِ قَالَ :
سُبْحَانَ الْمَلِکِ الْقُدُّوْسِ.

| | | | |
|---|---|---|---|
| صحیح سنن ابی داؤد | رقم الحدیث (۱۴۳۰) | جلد۱ | صفحہ۳۹۳ |
| قال الالبانی: | صحیح | | |
| السنن الکبری | رقم الحدیث (۱۴۳۳) | جلد۲ | صفحہ۱۲۶ |
| السنن الکبری | رقم الحدیث (۴۴۶) | جلد۱ | صفحہ۲۵۱ |
| السنن الکبری | رقم الحدیث (۱۰۴۹۷) | جلد۹ | صفحہ۲۶۸ |
| السنن الکبری | رقم الحدیث (۱۰۵۰۲) | جلد۹ | صفحہ۲۷۰ |
| مشکاۃ المصابیح | رقم الحدیث (۱۲۲۷) | جلد۲ | صفحہ۶۰ |
| قال الالبانی | اسنادہ صحیح | | |
| صحیح ابن حبان | رقم الحدیث (۲۴۵۰) | جلد۶ | صفحہ۲۰۲ |
| قال شعیب الارنؤوط: | اسنادہ صحیح علی شرط مسلم | | |
| السنن الکبری | رقم الحدیث (۱۰۵۰۸) | جلد۹ | صفحہ۲۷۳ |

## ترجمة الحديث،

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب نماز وتر میں سلام پھیرتے تو کہتے:

**سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ۔**

ہر عیب سے پاک ہے وہ اللہ جو بادشاہ ہے اور ہر کمال سے متصف ہے۔

-☆-

## سجدہ تلاوت میں

## سَجَدَ وَجْهِیَ لِلَّذِی خَلَقَهُ وَشَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ بِحَوْلِهِ وَقُوَّتِهِ

عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَاقَالَتْ :

كَانَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلَ فِیْ سُجُوْدِالْقُرْآنِ:

سَجَدَوَجْهِیَ لِلَّذِی خَلَقَهُ وَشَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ بِحَوْلِهِ وَقُوَّتِهِ.

| | | | |
|---|---|---|---|
| جامع الاصول | رقم الحدیث (۳۸۰۲) | جلد۵ | صفحہ۵۹۱ |
| قال المحقق | صحیح | | |
| صحیح سنن ابوداؤد | رقم الحدیث (۱۴۱۴) | جلد۱ | صفحہ۳۹۰ |
| قال الالبانی: | صحیح | | |
| صحیح سنن الترمذی | رقم الحدیث (۳۴۲۵) | جلد۳ | صفحہ۴۱۰ |
| قال الالبانی: | صحیح | | |
| صحیح سنن الترمذی | رقم الحدیث (۵۸۰) | جلد۱ | صفحہ۳۲۱ |
| قال الالبانی: | صحیح | | |
| السنن الکبری | رقم الحدیث (۷۱۸) | جلد۱ | صفحہ۳۵۹ |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (۲۳۹۰۴) | جلد۱۷ | صفحہ۲۰۸ |
| قال حمزۃ احمد الزین | اسنادہ صحیح | | |

## ترجمة الحديث،

ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سجدہ قرآن میں پڑھا کرتے تھے:

سَجَدَ وَجْهِيَ لِلَّذِي خَلَقَهُ وَشَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ بِحَوْلِهِ وَقُوَّتِهِ.

میرا چہرہ، میری ذات نے سجدہ کیا ہے اس ذات کیلئے جس نے اسے پیدا فرمایا اور اس کے کان اور آنکھیں تخلیق فرمائیں اپنی طاقت وقوت سے۔

-☆-

المستدرک للحاکم　رقم الحدیث (۸۰۰)　جلد ۱　صفحہ ۳۲۹
قال الحاکم　ھذا حدیث صحیح علی شرط الشیخین ولم یخرجاہ
المستدرک للحاکم　رقم الحدیث (۸۰۱)　جلد ۱　صفحہ ۳۲۹
قال الحاکم　ھذا حدیث صحیح علی شرط الشیخین ولم یخرجاہ
المستدرک للحاکم　رقم الحدیث (۸۰۲)　جلد ۱　صفحہ ۳۳۰
قال الحاکم　ھذا حدیث صحیح علی شرط الشیخین ولم یخرجاہ
مشکاۃ المصابیح　رقم الحدیث (۹۹۳)　جلد ۱　صفحہ ۲۵۸

## سجدہ تلاوت میں

## اَللّٰھُمَّ اکْتُبْ لِیْ بِھَاعِنْدَکَ اَجْرًا،وَضَعْ عَنِّیْ بِھَاوِزْرًا،وَاجْعَلْھَالِیْ عِنْدَکَ ذُخْرًا، وَتَقَبَّلْھَامِنِّی کَمَا تَقَبَّلْتَھَامِنْ عَبْدِکَ دَاوٗدَ

عَنْ عَبْدِاللّٰہِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُماقَالَ :

جَاءَ رَجُلٌ اِلَی النَّبِیِّ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ – فَقَالَ : یَارَسُوْلَ اللّٰہِاِنِّی رَاَیْتُنِی اللَّیْلَةَ وَاَنَا نَائِمٌ کَاَنِّیْ اُصَلِّی خَلْفَ شَجَرَۃٍ ، فَسَجَدْتُ ، فَسَجَدَتِ الشَّجَرَۃُ لِسُجُوْدِیْ فَسَمِعْتُھَاوَھِیَ تَقُوْلُ:

اَللّٰھُمَّ اکْتُبْ لِیْ بِھَا عِنْدَکَ اَجْرًا وَضَعْ عَنِّیْ بِھَا وِزْرًا ، وَاجْعَلْھَا لِیْ عِنْدِکَ ذُخْرًا ، وَتَقَبَّلْھَامِنِّی کَمَا تَقَبَّلْتَھَا مِنْ عَبْدِکَ دَاوٗدَ.

قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمَا:

فَرَاَیْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ قَرَاَ السَّجْدَۃَ فَسَجَدَ فَسَمِعْتُہٗ یَقُوْلُ

فِیْ سُجُوْدِہٖ مِثْلَ الَّذِیْ اَخْبَرَہُ الرَّجُلُ عَنْ قَوْلِ الشَّجَرَۃِ۔

## ترجمۃ الحدیث:

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا:

ایک آدمی حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا اس نے عرض کی:
یا رسول اللہ! صلی اللہ علیک وسلم! رات میں سویا ہوا تھا کہ میں نے اپنے آپ کو دیکھا کہ میں
ایک درخت کے پیچھے نماز پڑھ رہا ہوں میں نے سجدہ کیا تو درخت نے بھی میرے سجدہ کے ساتھ سجدہ
کیا میں نے سنا وہ درخت کہہ رہا تھا:

اَللّٰھُمَّ اکْتُبْ لِیْ بِھَا عِنْدَکَ اَجْرًا وَضَعْ عَنِّیْ بِھَا وِزْرًا، وَاجْعَلْھَا لِیْ عِنْدَکَ
ذُخْرًا، وَتَقَبَّلْھَا مِنِّیْ کَمَا تَقَبَّلْتَھَا مِنْ عَبْدِکَ دَاوٗدَ۔

اے اللہ! میرے لئے اس سجدہ کے ذریعے اپنے ہاں اجر و ثواب لکھ دے اور اس سجدہ کے
ذریعے مجھ سے میرا گناہ دور کر دے اور اسے میرے لئے اپنے ہاں ذخیرہ فرما دے اور اس سجدہ کو میری

| صحیح سنن الترمذی | رقم الحدیث (۵۷۹) | جلد ۱ | صفحہ ۳۲۰ |
| --- | --- | --- | --- |
| قال الالبانی | حسن | | |
| صحیح سنن الترمذی | رقم الحدیث (۳۴۲۴) | جلد ۳ | صفحہ ۴۰۹ |
| قال الالبانی | حسن | | |
| جامع الاصول | رقم الحدیث (۳۸۰۳) | جلد ۵ | صفحہ ۵۹۲ |
| مشکاۃ المصابیح | رقم الحدیث (۹۹۴) | جلد ۱ | صفحہ ۴۵۸ |
| قال الالبانی | غریب | | |
| سنن ابن ماجہ | رقم الحدیث (۱۰۵۳) | جلد ۱ | صفحہ ۵۵۹ |
| قال محمود محمد محمود | الحدیث حسن | | |
| سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ | رقم الحدیث (۲۷۱۰) | جلد ۶ | صفحہ ۴۷۱ |
| المستدرک للحاکم | رقم الحدیث (۷۹۹) | جلد ۲ | صفحہ ۳۹۱ |
| قال الحاکم: | ھذا حدیث صحیح | | |
| وقال الذھبی فی التلخیص | صحیح | | |
| حصن المسلم من اذکار الکتاب والسنۃ | | | صفحہ ۱۱۳ |

طرف سے قبول فرما جیسے تو نے سجدہ قبول فرمایا تھا اپنے بندہ خاص حضرت داؤد علیہ السلام سے۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں:

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آیت سجدہ تلاوت فرمائی تو پھر آپ نے سجدہ تلاوت فرمایا:

میں نے سنا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم انہی الفاظ سے دعا فرمار ہے ہیں جو الفاظ اس آدمی نے درخت کے نقل کیے تھے۔

-☆-

نماز شروع کرنے سے پہلے

اَللّٰہُ اَکْبَرُ ، اَللّٰہُ اَکْبَرُ ، اَللّٰہُ اَکْبَرُ

ذُو الْمَلَکُوْتِ وَالْجَبَرُوْتِ وَالْکِبْرِیَاءِ وَالْعَظْمَةِ،

رکوع میں

سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ ، سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ،

رکوع سے سر اٹھا کر

لِرَبِّیَ الْحَمْدُ

سجدہ میں

سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی،

دو سجدوں کے درمیان

رَبِّ اغْفِرْلِیْ رَبِّ اغْفِرْلِیْ

عَنْ حُذَيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ :

اَنَّهُ رَاَى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ فَكَانَ يَقُوْلُ: اَللّٰهُ اَكْبَرُ ، ثَلَاثًا ، ذُوالْمَلَكُوْتِ وَالْجَبَرُوْتِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْعَظَمَةِ ، ثُمَّ اسْتَفْتَحَ فَقَرَأَ الْبَقَرَةَ ، ثُمَّ رَكَعَ فَكَانَ رُكُوْعُهُ نَحْوًا مِنْ قِيَامِهِ ، وَكَانَ يَقُوْلُ فِي رُكُوْعِهِ:

سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ ، سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ ، ثُمَّ رَفَعَ رَاْسَهُ مِنَ الرُّكُوْعِ فَكَانَ قِيَامُهُ نَحْوًا مِنْ قِيَامِهِ ، فَكَانَ يَقُوْلُ لِرَبِّيَ الْحَمْدُ ، ثُمَّ يَسْجُدُ فَكَانَ سُجُوْدُهُ نَحْوًا مِنْ قِيَامِهِ ، فَكَانَ يَقُوْلُ فِي سُجُوْدِهِ:

سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى ، ثُمَّ رَفَعَ رَاْسَهُ مِنَ السُّجُوْدِ ، وَكَانَ يَقْعُدُ فِيْمَا بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ نَحْوًا مِنْ سُجُوْدِهِ ، وَكَانَ يَقُوْلُ:

رَبِّ اغْفِرْلِيْ رَبِّ اغْفِرْلِيْ ، فَصَلّٰى اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ فَقَرَأَ فِيْهِنَّ الْبَقَرَةَ وَآلَ عِمْرَانَ وَالنِّسَاءَ وَالْمَائِدَةَ اَوِالْاَنْعَامَ شَكَّ شُعْبَةُ.

## ترجمة الحديث،

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو رات میں نماز پڑھتے ہوئے دیکھا۔ آپ فرماتے تھے:

اَللّٰهُ اَكْبَرُ      تین بار

صحیح سنن ابو داؤد — رقم الحدیث (۸۷۴) — جلد۱ — صفحہ۲۴۷
قال الالبانی: صحیح
المستدرک للحاکم — رقم الحدیث (۱۰۰۳) — جلد۱ — صفحہ۳۹۷
قال الحاکم — ھذا حدیث صحیح علی شرط الشیخین ولم یخرجاہ
سنن ابن ماجہ — رقم الحدیث (۸۹۷) — جلد۱ — صفحہ۲۸۴
قال محمود محمد محمود — الحدیث صحیح
مسند الامام احمد — رقم الحدیث (۳۵۱۴) — جلد۳ — صفحہ۲۶۸

ذُوالْمَلَكُوْتِ وَالْجَبَرُوْتِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْعَظَمَةِ

بادشاہت، غلبہ، کبریائی وعظمت والا۔ پھر آپ نے ثناء پڑھی، پھر سورہ بقرہ کی تلاوت کی۔
پھر رکوع کیا اور آپ کا رکوع آپ کے قیام جتنا تھا۔ آپ رکوع میں یہ دعا پڑھتے تھے:

سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ ، سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ پھر رکوع سے سر اٹھایا۔ آپ کا یہ قیام پہلے قیام جتنا تھا۔ آپ یہاں پڑھتے تھے:

لِرَبِّيَ الْحَمْدُ۔ میرے رب کیلئے تمام تعریفیں ہیں۔ پھر سجدہ کیا تو آپ کا سجدہ بھی آپ کے قیام جتنا تھا۔ اور آپ سجدے میں کہتے تھے:

سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى پاک ہے میرا رب جو سب سے بلند وبالا ہے۔ پھر آپ نے سجدے سے سر اٹھایا اور دو سجدوں کے درمیان بیٹھے اتنی دیر جتنی کہ سجدے میں لگائی اور اس دوران میں آپ فرماتے تھے:

رَبِّ اغْفِرْلِيْ رَبِّ اغْفِرْلِيْ چنانچہ آپ نے چار رکعتیں پڑھیں اور ان میں سورہ بقرہ، آل عمران، نساء اور مائدہ یا انعام کی تلاوت کی۔ شعبہ کو شک ہوا ہے۔

-☆-

## نماز میں

## اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظُلْمًا کَثِیْرًاوَّلَایَغْفِرُالذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ فَاغْفِرْلِیْ اِنَّکَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْم

عَنْ اَبِیْ بَکْرِالصِّدِّیْقِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اَنَّہٗ قَالَ لِرَسُوْلِ اللّٰہِ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ – : عَلِّمْنِیْ دُعَآءً اَدْعُوْ بِہٖ فِیْ صَلَاتِیْ،قَالَ:

قُلْ:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظُلْمًا کَثِیْرًا وَّلَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ فَاغْفِرْلِیْ اِنَّکَ اَنْتَ الْغَفُوْرُالرَّحِیْم.

| | | | |
|---|---|---|---|
| صحیح البخاری | رقم الحدیث (۸۳۴) | جلد۱ | صفحہ۲۵۴ |
| صحیح البخاری | رقم الحدیث (۶۳۲۶) | جلد۴ | صفحہ۱۹۹۰ |
| صحیح البخاری | رقم الحدیث (۷۳۸۷) | جلد۴ | صفحہ۲۳۰۶ |
| صحیح مسلم | رقم الحدیث (۲۷۰۵) | جلد۴ | صفحہ۲۰۷۸ |
| جامع الاصول | رقم الحدیث (۲۳۷۹) | جلد۴ | صفحہ۲۹۴ |
| قال المحقق | صحیح | | |
| السنن الکبری للنسائی | رقم الحدیث (۱۲۲۶) | جلد۴ | صفحہ۹۷ |

## ترجمة الحديث،

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں عرض کیا: مجھے ایک دعا تعلیم فرمایئے جسے میں نماز میں پڑھا کروں۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

یہ دعا کیا کرو:

**اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظُلْمًا كَثِیْرًا وَّلَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ فَاغْفِرْلِیْ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ.**

اے اللہ! میں نے اپنی جان پر بہت زیادہ ظلم کیا ہے۔ تیرے علاوہ کوئی گناہوں کی مغفرت فرمانے والا نہیں۔ میری مغفرت فرمادے بے شک تو ہی ہمیشہ مغفرت فرمانے والا اور ہمیشہ رحم فرمانیوالا ہے۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| سنن ابن ماجہ | رقم الحدیث (۳۸۳۵) | جلد۴ | صفحہ۳۰۲ |
| قال محمود محمد محمود | الحدیث متفق علیہ | | |
| السنن الکبری للنسائی | رقم الحدیث (۷۲۲۳) | جلد۷ | صفحہ۱۳۵ |
| صحیح سنن الترمذی | رقم الحدیث (۳۵۳۱) | جلد۳ | صفحہ۴۵۰ |
| قال الالبانی | صحیح | | |
| السنن الکبری للنسائی | رقم الحدیث (۹۹۳۶) | جلد۹ | صفحہ۸۷ |
| صحیح سنن النسائی | رقم الحدیث (۱۳۰۱) | جلد۱ | صفحہ۴۱۷ |
| قال الالبانی | صحیح | | |
| صحیح ابن حبان | رقم الحدیث (۱۹۷۶) | جلد۵ | صفحہ۳۱۳ |
| قال شعیب الارنؤوط | اسنادہ صحیح علی شرطہما | | |
| صحیح الجامع الصغیر | رقم الحدیث (۴۴۰۰) | جلد۲ | صفحہ۸۱ |
| قال الالبانی | ھذا حدیث صحیح | | |
| مشکاۃ المصابیح | رقم الحدیث (۹۰۲) | جلد۱ | صفحہ۴۲۳ |
| قال الالبانی | متفق علیہ | | |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (۸) | جلد۱ | صفحہ۱۲۹ |
| قال احمد محمد شاکر | اسنادہ صحیح | | |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (۲۸) | جلد۱ | صفحہ۱۸۰ |
| قال احمد محمد شاکر | اسنادہ صحیح | | |

## تشہد میں

## اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَعُوْذُبِکَ مِنْ عَذَابِ جَھَنَّمَ،وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، وَمِنْ فِتْنَۃِ الْمَحْیَاوَالْمَمَاتِ،وَمِنْ شَرِّفِتْنَۃِ الْمَسِیْحِ الدَّجَّالِ

عَنْ اَبِی ھُرَیْرَۃَرَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ:
اِذَا تَشَھَّدَ اَحَدُکُمْ ، فَلْیَسْتَعِذْ بِاللّٰہِ مِنْ اَرْبَعٍ یَقُوْلُ :
اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَعُوْذُبِکَ مِنْ عَذَابِ جَھَنَّمَ ، وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ ، وَمِنْ فِتْنَۃِ الْمَحْیَا وَالْمَمَاتِ ، وَمِنْ شَرِّ فِتْنَۃِ الْمَسِیْحِ الدَّجَّالِ۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| صحیح مسلم | رقم الحدیث (۵۸۸) | جلد۱ | صفحہ۴۱۲ |
| السنن الکبریٰ | رقم الحدیث (۱۲۳۴) | جلد۲ | صفحہ۸۴ |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (۲۳۴۲) | جلد۳ | صفحہ۲۹ |
| قال احمد محمد شاکر | اسنادہ صحیح | | |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (۷۸۵۷) | جلد۷ | صفحہ۵۱۴ |
| قال احمد محمد شاکر | اسنادہ صحیح | | |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (۷۹۵۱) | جلد۸ | صفحہ۸۳ |
| قال احمد محمد شاکر | اسنادہ صحیح | | |

## ترجمۃ الحدیث،

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جب تم میں سے کوئی شخص تشہد پڑھے تو اسے چاہئے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی پناہ وحفاظت مانگے چار چیزوں سے ۔ کہے:

**اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَعُوْذُبِکَ مِنْ عَذَابِ جَھَنَّمَ ، وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ ، وَمِنْ فِتْنَۃِ الْمَحْیَا وَالْمَمَاتِ ، وَمِنْ شَرِّ فِتْنَۃِ الْمَسِیْحِ الدَّجَّالِ.**

اے اللہ میں تیری پناہ وحفاظت مانگتا ہوں جہنم کے عذاب سے اور قبر کے عذاب سے اور زندگی اور موت کے فتنہ سے اور مسیح دجال کے فتنہ کے شر سے ۔

-☆-

| | | | |
|---|---|---|---|
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (۹۳۳۳) | جلد۹ | صفحہ۲۱۸ |
| قال حمزۃ احمد الزین | اسنادہ صحیح | | |
| صحیح سنن ابو داؤد | رقم الحدیث (۹۸۳) | جلد۱ | صفحہ۲۷۴ |
| قال الالبانی | صحیح | | |
| صحیح سنن الترمذی | رقم الحدیث (۳۶۰۴) | جلد۳ | صفحہ۴۷۹ |
| قال الالبانی | صحیح | | |
| صحیح سنن النسائی | رقم الحدیث (۲۰۵۹) | جلد۲ | صفحہ۷۵ |
| قال الالبانی | صحیح | | |
| صحیح سنن النسائی | رقم الحدیث (۵۵۲۰) | جلد۳ | صفحہ۴۷۵ |
| قال الالبانی | صحیح | | |
| صحیح سنن النسائی | رقم الحدیث (۵۵۲۱) | جلد۳ | صفحہ۴۷۶ |
| قال الالبانی | صحیح | | |
| صحیح سنن النسائی | رقم الحدیث (۵۵۲۳) | جلد۳ | صفحہ۴۷۶ |
| قال الالبانی | صحیح | | |
| صحیح سنن النسائی | رقم الحدیث (۵۵۲۵) | جلد۳ | صفحہ۴۷۶ |
| قال الالبانی | صحیح | | |

صحیح سنن النسائی رقم الحدیث (۵۵۲۶) جلد۳ صفحہ۴۷۷
قال الالبانی صحیح
صحیح سنن النسائی رقم الحدیث (۵۵۲۸) جلد۳ صفحہ۴۷۷
قال الالبانی صحیح
صحیح سنن النسائی رقم الحدیث (۵۵۲۹) جلد۳ صفحہ۴۷۷
قال الالبانی صحیح
صحیح سنن النسائی رقم الحدیث (۵۵۳۰) جلد۳ صفحہ۴۷۸
قال الالبانی صحیح
صحیح سنن النسائی رقم الحدیث (۵۵۳۱) جلد۳ صفحہ۴۷۸
قال الالبانی صحیح
صحیح سنن النسائی رقم الحدیث (۵۵۳۳) جلد۳ صفحہ۴۷۹
قال الالبانی صحیح
صحیح سنن النسائی رقم الحدیث (۵۵۳۵) جلد۳ صفحہ۴۷۹
قال الالبانی صحیح
سنن ابن ماجہ رقم الحدیث (۹۰۹) جلد۱ صفحہ۲۹۱
قال محمود محمد محمود الحدیث متفق علیہ
جامع الاصول رقم الحدیث (۲۱۷۶) جلد۴ صفحہ۱۲۰
قال المحقق صحیح
صحیح الجامع الصغیر رقم الحدیث (۴۳۲) جلد۱ صفحہ۱۳۷
قال الالبانی ھذا الحدیث صحیح
السنن الکبری رقم الحدیث (۲۱۹۸) جلد۲ صفحہ۴۷۶

## نماز میں دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَعُوْذُ بِکَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ،
وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِیْحِ الدَّجَّالِ،
وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْیَاوَالْمَمَاتِ،
اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْمَأْثَمِ وَالْمَغْرَمِ

عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا : اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ کَانَ یَدْعُوْفِی الصَّلَاةِ:

اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَعُوْذُ بِکَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِیْحِ الدَّجَّالِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْیَا وَالْمَمَاتِ ، اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْمَأْثَمِ وَالْمَغْرَمِ.

| | | | |
|---|---|---|---|
| صحیح البخاری | رقم الحدیث (۸۳۲) | جلد۱ | صفحہ۲۵۳ |
| جامع الاصول | رقم الحدیث (۲۱۸۵) | جلد۴ | صفحہ۱۲۶ |
| قال المحقق | صحیح | | |
| صحیح مسلم | رقم الحدیث (۵۸۹) | جلد۱ | صفحہ۲۱۲ |

## ترجمة الحديث،

ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز میں دعا کیا کرتے تھے:

**اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَعُوْذُ بِکَ مِنْ عَذَابِ الْقَبرِ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ ، اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْمَأْثَمِ وَالْمَغْرَمِ.**

اے اللہ! میں تیری پناہ وحفاظت چاہتا ہوں قبر کے عذاب سے، اور میں تیری پناہ وحفاظت چاہتا ہوں مسیح دجال کے فتنہ سے، اور میں تیری پناہ وحفاظت چاہتا ہوں زندگی اور موت کے فتنے سے۔ اے اللہ! میں تیری پناہ وحفاظت چاہتا ہوں گناہ سے اور قرض سے۔

-☆-

| | | | |
|---|---|---|---|
| صحیح ابن حبان | رقم الحدیث (۱۹٦۸) | جلد۵ | صفحہ۲۹۹ |
| قال شعیب الارنؤوط | اسنادہ صحیح | | |
| صحیح سنن ابوداؤد | رقم الحدیث (۸۸۰) | جلد۱ | صفحہ۲۳۹ |
| قال الالبانی: | صحیح | | |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (۲۴۲۵۹) | جلد۱۷ | صفحہ۳۷۳ |
| قال حمزة احمد الزین | اسنادہ صحیح | | |

## تشہد میں سلام سے پہلے

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ ، وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ وَمَا اَسْرَفْتُ ، وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّیْ اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ ، لَااِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ

عَنْ عَلِیٍّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ:

كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – اِذَا قَامَ اِلَى الصَّلٰوةِ يَكُوْنُ مِنْ اٰخِرِ مَا يَقُوْلُ بَيْنَ التَّشَهُّدِ وَالتَّسْلِيْمِ:

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ ، وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ وَمَا اَسْرَفْتُ ، وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّیْ اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ ، لَااِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ.

| | | | |
|---|---|---|---|
| صحیح مسلم | رقم الحدیث (۷۷۱) | جلد۶ | صفحہ۵۱ |
| السنن الکبریٰ للبیہقی | رقم الحدیث (۲۳۴۳) | جلد۲ | صفحہ۴۸ |
| السنن الکبریٰ (للبیہقی) | رقم الحدیث (۳۰۱۸) | جلد۲ | صفحہ۲۶۴ |

## ترجمة الحديث:

حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب نماز پڑھتے تو آپ تشہد اور سلام کے درمیان جو آخری کلمات پڑھتے وہ یہ ہوتے:

**اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ ، وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ وَمَا اَسْرَفْتُ ، وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّيْ اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ ، لَااِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ.**

اے اللہ! میری مغفرت فرما جو میں نے پہلے کیا اور وہ جو میں نے بعد میں کیا۔ جو پوشیدہ کیا اور جو اعلانیہ کیا اور جو میں نے حد سے تجاوز کیا اور جو تو مجھ سے بہتر جانتا ہے۔ تو ہی مقدم ہے تو ہی مؤخر ہے۔ تیرے علاوہ کوئی الٰہ (معبود) نہیں۔

-☆-

| | | | |
|---|---|---|---|
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (۷۲۹) | جلد ۱ | صفحہ ۳۸۳ |
| قال احمد محمد شاکر: | اسنادہ صحیح | | |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (۸۰۳) | جلد ۱ | صفحہ ۵۱۶ |
| قال احمد محمد شاکر: | اسنادہ صحیح | | |
| مسند الامام احمد (عن ابی ھریرہ) | رقم الحدیث (۷۹۰۰) | جلد ۸ | صفحہ ۴۹ |
| قال احمد محمد شاکر: | اسنادہ صحیح | | |
| مسند الامام احمد (عن ابی ھریرہ) | رقم الحدیث (۱۰۶۱۶) | جلد ۹ | صفحہ ۵۳۲ |
| قال حمزہ احمد الزین: | اسنادہ صحیح | | |
| سنن ابی داؤد | رقم الحدیث (۷۶۰) | جلد ۱ | صفحہ ۲۶۰ |
| صحیح سنن ابی داؤد | رقم الحدیث (۷۶۰) | جلد ۱ | صفحہ ۴۱۷ |
| قال الالبانی: | صحیح | | |
| شرح السنۃ (للبغوی) | رقم الحدیث (۵۷۲) | جلد ۳ | صفحہ ۳۲ |
| قال البغوی: | ھذا حدیث صحیح | | |

## حالت تشہد میں

## اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْاَلُکَ الْجَنَّۃَ ، وَاَعُوْذُ بِکَ مِنَ النَّارِ

عَنْ بَعْضِ اَصْحَابِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ قَالَ : قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ لِرَجُلٍ :

کَیْفَ تَقُوْلُ فِی الصَّلَاۃِ ؟ قَالَ : اَتَشَھَّدُ وَاَقُوْلُ :

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْاَلُکَ الْجَنَّۃَ ، وَاَعُوْذُ بِکَ مِنَ النَّارِ ،اَمَا اِنِّی لَا اُحْسِنُ دَنْدَنَتَکَ وَلَا دَنْدَنَۃَ مُعَاذٍ ، فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وآلِہٖ وَسَلَّمَ :

حَوْلَھَا نُدَنْدِنُ.

| | | | |
|---|---|---|---|
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (۱۵۸۴۳) | جلد۱۲ | صفحہ۳۶۲ |
| قال حمزۃ احمد الزین | اسنادہ صحیح | | |
| صحیح سنن ابو داؤد | رقم الحدیث (۷۹۲) | جلد۱ | صفحہ۲۲۵ |
| قال الالبانی | صحیح | | |
| سنن ابن ماجہ | رقم الحدیث (۹۱۰) | جلد۱ | صفحہ۴۹۲ |
| قال محمود محمد محمود | الحدیث صحیح | | |
| سنن ابن ماجہ | رقم الحدیث (۳۸۴۷) | جلد۴ | صفحہ۳۱۱ |
| قال محمود محمد محمود | الحدیث صحیح | | |

## ترجمة الحديث،

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ایک صحابی سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک شخص سے پوچھا:

تم نماز میں کیا کہتے ہو؟ اس نے کہا: میں تشہد پڑھتا ہوں پھر یوں کہتا ہوں:

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْاَلُکَ الْجَنَّةَ، وَاَعُوْذُ بِکَ مِنَ النَّارِ۔

اے اللہ! میں تجھ سے جنت کا سوال کرتا ہوں اور جہنم سے پناہ وحفاظت مانگتا ہوں۔

اور میں آپ کی اور حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کی گنگناہٹ کو اچھی طرح نہیں سمجھتا (یعنی آپ اور معاذ کیا دعا مانگتے ہیں؟ آواز تو سنتا ہوں لیکن واضح الفاظ سمجھ میں نہیں آتے)۔ تو حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

ہم بھی ان (جنت اور جہنم) کے گرد ہی گنگناتے ہیں۔ (یعنی جنت کا سوال اور جہنم سے پناہ مانگتے ہیں)۔

-☆-

صحیح ابن حبان رقم الحدیث (۸٦۸) جلد۳ صفحہ۱۴۹
قال شعیب الارنؤوط اسنادہ صحیح

# تشہد میں ان کلمات سے دعا مانگنے والے کی مغفرت کردی جاتی ہے

## اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْاَلُکَ یَااللّٰہُ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ، اَنْ تَغْفِرَلِیْ ذُنُوْبِیْ ، اِنَّکَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ

عَنْ مِحْجَنَ بْنِ الْاَدْرَعِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ :

دَخَلَ رَسُوْلُ اللّٰہِ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ – الْمَسْجِدَ فَاِذَا ھُوَ بِرَجُلٍ قَدْ قَضٰی صَلَاتَہٗ وَھُوَ یَتَشَھَّدُ وَھُوَ یَقُوْلُ:

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْاَلُکَ یَااللّٰہُ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ، اَنْ تَغْفِرَلِیْ ذُنُوْبِیْ ، اِنَّکَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ ، قَالَ : فَقَالَ:

قَدْ غُفِرَ لَہٗ ، قَدْ غُفِرَ لَہٗ ، ثَلَاثًا.

| | | | |
|---|---|---|---|
| صحیح سنن ابو داود | رقم الحدیث (۹۸۵) | جلد۱ | صفحہ ۲۷۵ |
| قال الالبانی | صحیح | | |
| السنن الکبری | رقم الحدیث (۱۲۲۵) | جلد۲ | صفحہ ۷۹ |

## ترجمة الحديث،

حضرت محجن بن ادرع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسجد میں تشریف لائے۔ آپ نے ایک شخص کو دیکھا جس نے اپنی نماز مکمل کر لی تھی اور وہ تشہد پڑھ رہا تھا اور کہہ رہا تھا:

**اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَسْاَلُکَ یَااللّٰهُ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَهٗ کُفُوًا اَحَدٌ ، اَنْ تَغْفِرَلِیْ ذُنُوْبِیْ ، اِنَّکَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ.**

اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں، اے اللہ! اے یکتا، اے بے نیاز، جس نے نہ کسی کو جنا، نہ خود جنا گیا، اور کوئی اس کے برابر نہیں، یہ کہ میرے گناہ معاف فرما دے۔ بے شک تو ہی بخشنے والا رحم فرمانے والا ہے تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اس کی مغفرت کر دی گئی۔ اس کی مغفرت کر دی گئی۔ ایسا تین مرتبہ فرمایا۔

-☆-

| | | | |
|---|---|---|---|
| السنن الکبریٰ | رقم الحدیث (۷۶۱۸) | جلد ۷ | صفحہ ۱۳۵ |
| صحیح سنن ابی داؤد | رقم الحدیث (۹۰۵) | جلد ۲ | صفحہ ۱۳۰ |
| قال الالبانی | اسنادہ صحیح علی شرط مسلم | | |
| صحیح سنن النسائی | رقم الحدیث (۱۳۰۰) | جلد ۱ | صفحہ ۴۱۷ |
| قال الالبانی | صحیح | | |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (۱۸۸۷۶) | جلد ۱۴ | صفحہ ۳۳۹ |
| قال حمزہ احمد الزین | اسنادہ صحیح | | |
| جامع الاصول | رقم الحدیث (۴۱۴۲) | جلد ۴ | صفحہ ۱۳۸ |
| قال المحقق | اسنادہ حسن | | |
| المستدرک للحاکم | رقم الحدیث (۹۸۵) | جلد ۱ | صفحہ ۳۹۱ |
| قال الحاکم | ھذا حدیث صحیح علی شرط الشیخین ولم یخرجاہ | | |
| غایۃ الاحکام | رقم الحدیث (۳۸۶۵) | جلد ۲ | صفحہ ۳۰۲ |

## تشہد میں
## ایک عظیم الشان دعاء

اَللّٰھُمَّ بِعِلْمِکَ الْغَیْبِ ، وَقُدْرَتِکَ عَلَی الْخَلْقِ ، اَحْیِنِیْ مَا عَلِمْتَ الْحَیَاۃَ خَیْرًا لِیْ ، وَتَوَفَّنِیْ اِذَا عَلِمْتَ الْوَفَاۃَ خَیْرًا لِیْ ، اَللّٰھُمَّ وَاَسْاَلُکَ خَشْیَتَکَ فِی الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ ، وَاَسْاَلُکَ کَلِمَۃَ الْحَقِّ فِی الرِّضٰی وَالْغَضَبِ ، وَاَسْاَلُکَ الْقَصْدَ فِی الْفَقْرِ وَالْغِنٰی ، وَاَسْاَلُکَ نَعِیْمًا لَا یَنْفُذُ وَاَسْاَلُکَ قُرَّۃَ عَیْنٍ لَا تَنْقَطِعُ وَاَسْاَلُکَ الرِّضٰی بَعْدَ الْقَضَاءِ وَاَسْاَلُکَ بَرْدَ الْعَیْشِ بَعْدَ الْمَوْتِ وَاَسْاَلُکَ لَذَّۃَ النَّظْرِ اِلٰی وَجْھِکَ وَالشَّوْقَ اِلٰی لِقَائِکَ فِیْ غَیْرِ ضَرَّاءَ مُضِرَّۃٍ وَلَا فِتْنَۃٍ مُضِلَّۃٍ ، اَللّٰھُمَّ زَیِّنَّا بِزِیْنَۃِ الْاِیْمَانِ وَاجْعَلْنَا ھُدَاۃً مُھْتَدِیْنَ

عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ اَبِيْهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ :

صَلّٰى بِنَا عَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ صَلَاةً فَاَوْجَزَ ، فَقَالَ لَهُ بَعْضُ الْقَوْمِ : لَقَدْ خَفَّفْتَ وَاَوْجَزْتَ الصَّلَاةَ فَقَالَ : اَمَا عَلَيَّ ذٰلِكَ ، فَقَدْ دَعَوْتُ فِيْهَا بِدَعَوَاتٍ سَمِعْتُهُنَّ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – فَلَمَّا قَامَ تَبِعَهُ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ ، فَسَاَلَهُ عَنِ الدُّعَاءِ فَقَالَ :

اَللّٰهُمَّ بِعِلْمِكَ الْغَيْبِ ، وَقُدْرَتِكَ عَلَى الْخَلْقِ ، اَحْيِنِيْ مَا عَلِمْتَ الْحَيَاةَ خَيْرًا لِيْ ، وَتَوَفَّنِيْ اِذَا عَلِمْتَ الْوَفَاةَ خَيْرًا لِيْ ، اَللّٰهُمَّ وَاَسْاَلُكَ خَشْيَتَكَ فِي الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ، وَاَسْاَلُكَ كَلِمَةَ الْحَقِّ فِي الرِّضٰى وَالْغَضَبِ.

وَاَسْاَلُكَ الْقَصْدَ فِي الْفَقْرِ وَالْغِنٰى ، وَاَسْاَلُكَ نَعِيْمًا لَا يَنْفَدُ وَاَسْاَلُكَ قُرَّةَ عَيْنٍ لَا تَنْقَطِعُ ، وَاَسْاَلُكَ الرِّضٰى بَعْدَ الْقَضَاءِ وَاَسْاَلُكَ بَرْدَ الْعَيْشِ بَعْدَ الْمَوْتِ ، وَاَسْاَلُكَ لَذَّةَ النَّظَرِ اِلٰى وَجْهِكَ وَالشَّوْقَ اِلٰى لِقَائِكَ فِيْ غَيْرِ ضَرَّاءَ مُضِرَّةٍ وَلَا فِتْنَةٍ مُضِلَّةٍ ، اَللّٰهُمَّ زَيِّنَّا بِزِيْنَةِ الْاِيْمَانِ وَاجْعَلْنَا هُدَاةً مُهْتَدِيْنَ.

| | | | |
|---|---|---|---|
| السنن الکبریٰ | رقم الحدیث (۱۲۲۹) | جلد۲ | صفحہ۸۱ |
| السنن الکبریٰ | رقم الحدیث (۱۲۳۰) | جلد۲ | صفحہ۸۲ |
| صحیح سنن النسائی | رقم الحدیث (۱۲۰۴) | جلد۱ | صفحہ۴۱۸ |
| قال الالبانی | صحیح | | |
| صحیح سنن النسائی | رقم الحدیث (۱۲۰۵) | جلد۱ | صفحہ۴۱۹ |
| قال الالبانی | صحیح | | |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (۱۸۲۲۱) | جلد۱۴ | صفحہ۱۳۸ |
| قال حمزۃ احمد الزین | اسنادہ حسن | | |
| جامع الاصول | رقم الحدیث (۲۱۴۲) | جلد۴ | صفحہ۱۲۸ |
| قال المحقق | اسنادہ حسن | | |
| المستدرک للحاکم | رقم الحدیث ۱۹۲۳) | جلد۲ | صفحہ۷۳۳ |
| قال الحاکم | ھذا الحدیث صحیح الاسناد ولم یخرجاہ | | |

## ترجمة الحديث،

حضرت عطاء بن سائب رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد گرامی حضرت سائب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ نے ہمیں نہایت مختصر نماز پڑھائی چنانچہ بعض لوگوں نے ان سے کہا کہ آپ نے تخفیف کے ساتھ امامت کرائی اور مختصر نماز پڑھائی ہے؟ انہوں نے جواب دیا:

آپ مجھ پر اعتراض کر رہے ہیں؟ جب کہ میں نے تو اس نماز میں وہ دعائیہ کلمات کہے ہیں جن کو میں نے حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے۔ جب حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ (جانے کیلئے) کھڑے ہوئے تو ایک آدمی ان کے ساتھ ہولیا اس نے حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ سے دعائیہ کلمات دریافت کیے پس انہوں نے فرمایا:

**اَللّٰهُمَّ بِعِلْمِکَ الْغَيْبِ ، وَقُدْرَتِکَ عَلَى الْخَلْقِ ، اَحْيِنِيْ مَا عَلِمْتَ الْحَيَاةَ خَيْرًا لِيْ ، وَتَوَفَّنِيْ اِذَا عَلِمْتَ الْوَفَاةَ خَيْرًا لِيْ ، اَللّٰهُمَّ وَاَسْاَلُکَ خَشْيَتَکَ فِي الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ، وَاَسْاَلُکَ كَلِمَةَ الْحَقِّ فِي الرِّضٰى وَالْغَضَبِ.**

**وَاَسْاَلُکَ الْقَصْدَ فِي الْفَقْرِ وَالْغِنٰى ، وَاَسْاَلُکَ نَعِيْمًا لَا يَنْفَدُ وَاَسْاَلُکَ قُرَّةَ عَيْنٍ لَا تَنْقَطِعُ ، وَاَسْاَلُکَ الرِّضٰى بَعْدَ الْقَضَاءِ وَاَسْاَلُکَ بَرْدَ الْعَيْشِ بَعْدَ الْمَوْتِ ،**

| | | | |
|---|---|---|---|
| صحیح الاذکار من کلام خیر الابرار | رقم الحدیث (۱۰۱) | | صفحہ ۱۶۷ |
| صحیح ابن حبان | رقم الحدیث (۱۹۷۱) | جلد ۵ | صفحہ ۳۰۴ |
| قال شعیب الارنووط | اسنادہ قوی | | |
| صحیح ابن حبان | رقم الحدیث (۱۹۶۸) | جلد ۳ | صفحہ ۴۰۱ |
| قال الالبانی | صحیح | | |
| مشکوۃ المصابیح | رقم الحدیث (۲۴۳۱) | جلد ۳ | صفحہ ۳۴ |
| قال الالبانی | اسنادہ جید | | |
| صحیح الجامع الصغیر | رقم الحدیث (۱۳۰۱) | جلد ۱ | صفحہ ۲۷۹ |
| قال الالبانی | صحیح | | |

وَاَسْأَلُکَ لَذَّةَ النَّظَرِ اِلٰی وَجْهِکَ وَالشَّوْقَ اِلٰی لِقَائِکَ فِیْ غَیْرِ ضَرَّاءَ مُضِرَّةٍ وَلَا فِتْنَةٍ مُضِلَّةٍ، اَللّٰهُمَّ زَیِّنَّا بِزِیْنَةِ الْاِیْمَانِ وَاجْعَلْنَا هُدَاةً مُهْتَدِیْنَ.

اے اللہ! میں تجھے واسطہ دیتا ہوں تیرے غیب کے علم کا اور مخلوق پر تیری قدرت کا، مجھے زندہ رکھنا جب تک تو جانے زندگی میرے لئے بہتر ہے اور مجھے وفات دینا جب تو جانے کہ وفات میرے لئے بہتر ہے۔

اے اللہ! میں غیب وشہادت میں تیرے خوف وخشیت کا سوال کرتا ہوں۔ اور میں تجھ سے خوشی اور ناراضگی میں کلمہ حق کہنے کا سوال کرتا ہوں۔ اور تنگدستی اور دولت مندی میں میانہ روی کا سوال کرتا ہوں اور میں تجھ سے نہ ختم ہونے والی نعمت کا سوال کرتا ہوں اور میں تجھ سے ایسی آنکھوں کی ٹھنڈک کا سوال کرتا ہوں جو کبھی ختم نہ ہو۔

اور میں تجھ سے تقدیر پر راضی رہنے کا سوال کرتا ہوں اور میں تجھ سے موت کے بعد ٹھنڈی زندگی کا سوال کرتا ہوں اور میں تجھ سے تیرے چہرے کی جانب دیکھنے کی لذت اور تیری ملاقات کے اشتیاق کا طالب ہوں۔ نہ نقصان پہنچانے والی تکلیف پیش آئے اور نہ ایسی آزمائش ہو جو مجھے راہ حق سے دور کردے۔

اے اللہ! ہمیں ایمان کی زینت سے مزین فرما اور ہمیں ہدایت دینے والے اور ہدایت یافتہ بنادے۔

-☆-

# نماز کے بعد

# اذکار وادعیہ

# نماز کے بعد

عَنْ فُضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ:

سَمِعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ رَجُلاً يَدْعُوْا فِيْ صَلاتِهٖ لَمْ يُمَجِّدِ اللّٰهَ تَعَالٰى وَلَمْ يُصَلِّ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ:

عَجِلَ هٰذَا. ثُمَّ دَعَاهُ فَقَالَ لَهُ – أَوْ لِغَيْرِهٖ –:

إِذَا صَلّٰى أَحَدُكُمْ فَلْيَبْدَأْ بِتَحْمِيْدِ رَبِّهٖ سُبْحَانَهٗ وَالثَّنَاءِ عَلَيْهِ ثُمَّ يُصَلِّيْ عَلَى النَّبِيِّ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – ثُمَّ يَدْعُوْ بَعْدُ بِمَاشَاءَ.

| | | | |
|---|---|---|---|
| صحیح ابن حبان | رقم الحدیث (۱۹۶۰) | جلد۵ | صفحہ۲۹۰ |
| قال شعیب الارنووط: | اسنادہ صحیح | | |
| سنن الترمذی | رقم الحدیث (۳۴۸۸) | جلد۵ | صفحہ۲۹۱ |
| قال الترمذی: | ھذا حدیث حسن صحیح | | |
| صحیح سنن الترمذی | رقم الحدیث (۳۴۷۷) | جلد۳ | صفحہ۳۴۳ |
| قال الالبانی: | صحیح | | |

## ترجمة الحدیث؛

حضرت فضالہ بن عبید رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک آدمی کو نماز میں دعا مانگتے ہوئے سنا جب کہ اس نے نہ تو اللہ کی حمد بیان کی اور نہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پڑھا تو حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اس نے جلد بازی کی ہے۔ آپ نے اسے بلایا اور اس سے یا کسی اور شخص سے (راوی کو شک ہے) فرمایا:

جب تم میں سے کوئی آدمی نماز پڑھے (پھر اس کے بعد دعا مانگے) تو اسے چاہئے کہ پہلے اپنے رب کی حمد و ثناء کرے، پھر حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پڑھے، پھر اس کے بعد جو چاہے دعا مانگے۔

-☆-

| | | | |
|---|---|---|---|
| سنن ابی داود | رقم الحدیث (۱۴۸۱) | جلد۱ | صفحہ۴٦٧ |
| صحیح سنن ابی داود | رقم الحدیث (۱۴۸۱) | جلد۱ | صفحہ۴۱۷ |
| قال الالبانی: | صحیح | | |
| المعجم الکبیر (للطبرانی) | رقم الحدیث (۷۹۱) | جلد۱۸ | صفحہ۳۰۷ |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (۲۳۹۸۲) | جلد۱۷ | صفحہ۱۷۷ |
| قال حمزہ احمد الزین | اسنادہ صحیح | | |
| السنن الکبری (للبیہقی) | رقم الحدیث (۲۸۵۴) | جلد۲ | صفحہ۲۱۱ |
| المعجم الکبیر (للطبرانی) | رقم الحدیث (۷۹۳) | جلد۱۸ | صفحہ۳۰۸ |
| المستدرک (للحاکم) | | جلد۱ | صفحہ۲۳۰ |
| قال الحاکم: | ھذا حدیث صحیح علی شرط مسلم ولم یخرجاہ | | |
| المستدرک (للحاکم) | | جلد۱ | صفحہ۲٦٨ |
| قال الحاکم: | ھذا حدیث صحیح علی شرط الشیخین ولا تعرف لہ علۃ ولم یخرجاہ | | |

عَنْ اَبِیْ اُمَامَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ:

قِیْلَ لِرَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم : اَیُّ الدُّعَاءِ اَسْمَعُ ؟قَالَ:

جَوْفَ اللَّیْلِ الآخِرِ وَدُبُرَ الصَّلَوٰتِ الْمَکْتُوْبَاتِ.

## ترجمۃ الحدیث،

حضرت ابوامامہ -رضی اللہ عنہ- سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کی بارگاہِ اقدس میں عرض کی گئی کہ کونسی دعا اللہ کی بارگاہ میں زیادہ سنی جاتی ہے۔ حضور -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

رات کے آخری حصہ میں اور فرض نمازوں کے بعد۔

-☆-

| | | | |
|---|---|---|---|
| سنن الترمذی | رقم الحدیث (۳۵۱۰) | جلد۵ | صفحہ۳۰۰ |
| قال الترمذی: | ھذا حدیث حسن | | |
| صحیح سنن الترمذی | رقم الحدیث (۳۴۹۹) | جلد۳ | صفحہ۴۱ |
| قال الالبانی: | حسن | | |
| صحیح سنن ابی داؤد | رقم الحدیث (۱۲۷۷) | جلد۱ | صفحہ۳۵۰ |
| قال الالبانی: | صحیح | | |
| السنن الکبری (للبیہقی) | رقم الحدیث (۴۳۸۶) | جلد۲ | صفحہ۲۳۸ |
| السنن الکبری (للبیہقی) | رقم الحدیث (۴۲۶۱) | جلد۳ | صفحہ۲ |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (۱۶۹۵۵) | جلد۱۳ | صفحہ۲۳۶ |
| قال حمزۃ احمد الزین | اسنادہ حسن | | |

# امام صاحب جیسے ہی نماز کا سلام پھیریں
# مقتدی حضرات فوراً کہیں
# اللہ اکبر- بلند آواز سے

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ:

كُنْتُ اَعْرِفُ انْقِضَاءَ صَلَاةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ بِالتَّكْبِيْرِ۔

وَفِی رِوَايَةٍ لِمُسْلِمٍ:

كُنَّا نَعْرِفُ انْقِضَاءَ صَلَاةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ بِالتَّكْبِيْرِ۔

وَفِی رِوَايَةٍ لِمُسْلِمٍ:

مَا كُنَّا نَعْرِفُ انْقِضَاءَ صَلَاةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اِلَّا بِالتَّكْبِيْرِ۔

وَفِی رِوَايَةٍ لِلنَّسَائِی:

وَاِنَّمَا كُنْتُ اَعْلَمُ انْقِضَاءَ صَلَاةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ –

بِالتَّكْبِيْرِ۔

وَفِي رِوَايَةٍ لِاحمد:

مَاكُنْتُ اَعْرِفُ انْقِضَاءَ صَلَاةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – اِلَّا بِالتَّكْبِيْرِ.

## ترجمة الحديث،

حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا:

میں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نماز سے فارغ ہونے کو تکبیر-اللہ اکبر-سے پہچانتا تھا۔

اور مسلم کی ایک روایت میں ہے:

کہ ہم حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نماز سے فارغ ہونے کو صحابہ کرام کے اللہ اکبر کہنے سے پہچانتے تھے۔

اور مسلم کی ایک اور روایت میں ہے:

کہ ہم حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نماز سے فارغ ہونے کو نہ پہچانتے تھے مگر

| | | | |
|---|---|---|---|
| صحیح البخاری | رقم الحدیث (۸۴۲) | جلد۱ | صفحہ۲۵۵ |
| صحیح مسلم | رقم الحدیث (۵۸۳) | جلد۱ | صفحہ۴۱۰ |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (۱۹۳۳) | جلد۲ | صفحہ۲۵۲ |
| قال احمد محمد شاکر | اسنادہ صحیح | | |
| جامع الاصول | رقم الحدیث (۴۳۶۷) | جلد۶ | صفحہ۲۵۹ |
| قال المحقق | صحیح | | |
| صحیح سنن ابوداؤد | رقم الحدیث (۱۰۰۲) | جلد۱ | صفحہ۲۷۸ |
| قال الالبانی | صحیح | | |
| مشکاۃ المصابیح | رقم الحدیث (۹۱۹) | جلد۱ | صفحہ۴۳۰ |
| قال الالبانی | متفق علیہ | | |
| غایۃ الاحکام | رقم الحدیث (۲۶۱۵) | جلد۲ | صفحہ۲۲۱ |

جب صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اللہ اکبر کہتے تھے۔

اورنسائی کی ایک روایت میں ہے:

اور میں حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نماز سے فارغ ہونے کو تکبیر سے پہچانتا تھا۔

اور مسند احمد کی ایک روایت میں ہے:

میں حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نماز سے فارغ ہونے کو نہ پہچانتا تھا مگر تکبیر سے۔

-☆-

حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما جو کم سنی کے باعث نماز میں شریک نہ ہوتے تھے وہ فرماتے ہیں:

جب نماز ختم ہوتی یعنی حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم السلام علیکم ورحمۃ اللہ فرماتے تو صحابہ کرام معاًبعد بلند آواز سے اللہ اکبر کہتے جسے میں سن کر جان جاتا کہ نماز مکمل ہوگئی ہے۔ اور صحیح مسلم کی روایت میں جمع کا صیغہ استعمال ہوا ہے۔

-☆-

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَخْبَرَهُ:

اَنَّ رَفْعَ الصَّوْتِ بِالذِّكْرِ حِيْنَ يَنْصَرِفُ النَّاسُ مِنَ الْمَكْتُوْبَةِ كَانَ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – ، وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ :

كُنْتُ اَعْلَمُ اِذَا انْصَرَفُوْا بِذٰلِكَ اِذَا سَمِعْتُهٗ.

| | | | |
|---|---|---|---|
| صحیح البخاری | رقم الحدیث (۸۴۱) | جلد۱ | صفحہ ۲۵۵ |
| صحیح مسلم | رقم الحدیث (۵۸۳) | جلد۱ | صفحہ ۴۱۰ |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (۳۴۷۸) | جلد۳ | صفحہ ۴۵۶ |
| قال احمد محمد شاکر | اسنادہ صحیح | | |

## ترجمة الحديث،

حضرت عبد اللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے خبر دی:

کہ لوگوں کا فرض نماز سے فارغ ہونے کے بعد بلند آواز سے ذکر کرنا حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ مبارکہ میں تھا۔

اور حضرت عبد اللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا:

میں لوگوں کے نماز سے فارغ ہونے کو ذکر سے جانتا تھا جب میں اس کو سنتا۔

-☆-

| | | | |
|---|---|---|---|
| کنز العمال | رقم الحدیث (۲۲۶۲۸) | جلد ا | صفحہ ۸۳۰ |
| جامع الاصول | رقم الحدیث (۳۳۶۷) | جلد ۶ | صفحہ ۴۵۹ |
| صحیح سنن ابو داؤد | رقم الحدیث (۱۰۰۳) | جلد ا | صفحہ ۲۷۹ |
| قال الالبانی | صحیح | | |
| غایۃ الاحکام | رقم الحدیث (۲۹۹۷) | جلد ۲ | صفحہ ۳۲۶ |

## فرض نماز کا سلام پھیرنے کے بعد

## اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ ، اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ ، اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ

## اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْکَ السَّلَامُ

## تَبَارَکْتَ یَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ

عَنْ ثَوْبَانَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ :

کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ اِذَا انْصَرَفَ مِنْ صَلَاتِہٖ ،اِسْتَغْفَرَ ثَلَاثًا ، وَقَالَ:

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْکَ السَّلَامُ تَبَارَکْتَ یَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ.

وَفِیْ رِوَایَۃٍ:

عَنْ عَائِشَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھَاقَالَتْ :

کَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ اِذَا سَلَّمَ ،لَمْ یَقْعُدْ اِلَّا مِقْدَارَ مَا یَقُوْلُ:

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْکَ السَّلَامُ تَبَارَکْتَ یَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ.

## ترجمة الحدیث،

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب (فرض) نماز سے فارغ ہوتے تو تین بار استغفار استغفر اللہ، استغفر اللہ، استغفر اللہ کہتے اور اللہ کی بارگاہ میں عرض کرتے :

| | | | |
|---|---|---|---|
| صحیح مسلم | رقم الحدیث(۵۹۱) | جلد۱ | صفحہ۴۱۴ |
| صحیح مسلم | رقم الحدیث(۵۹۲) | جلد۱ | صفحہ۴۱۴ |
| صحیح مسلم | رقم الحدیث(۱۳۳۴) | جلد۱ | صفحہ۳۷۵ |
| صحیح مسلم | رقم الحدیث(۱۳۳۵) | جلد۱ | صفحہ۳۷۵ |
| صحیح مسلم | رقم الحدیث(۱۳۳۷) | جلد۱ | صفحہ۳۷۵ |
| صحیح سنن الترمذی | رقم الحدیث(۲۹۸) | جلد۱ | صفحہ۱۷۵ |
| قال الالبانی | صحیح | | |
| السنن الکبریٰ للنسائی | رقم الحدیث(۱۲۶۱) | جلد۲ | صفحہ۹۴ |
| صحیح سنن الترمذی | رقم الحدیث(۲۹۹) | جلد۱ | صفحہ۱۷۵ |
| قال الالبانی | صحیح | | |
| صحیح سنن الترمذی | رقم الحدیث(۳۰۰) | جلد۱ | صفحہ۱۷۶ |
| قال الالبانی | صحیح | | |
| صحیح سنن ابوداؤد | رقم الحدیث(۱۵۱۲) | جلد۱ | صفحہ۴۱۴ |
| قال الالبانی | صحیح | | |
| صحیح سنن ابوداؤد | رقم الحدیث(۱۵۱۳) | جلد۱ | صفحہ۴۱۴ |
| قال الالبانی | صحیح | | |
| صحیح سنن النسائی | رقم الحدیث(۱۳۳۶) | جلد۱ | صفحہ۴۲۹ |
| قال الالبانی | صحیح | | |
| صحیح سنن النسائی | رقم الحدیث(۱۳۳۷) | جلد۱ | صفحہ۴۳۰ |
| قال الالبانی | صحیح | | |
| سنن ابن ماجہ | رقم الحدیث(۹۲۴) | جلد۱ | صفحہ۴۹۸ |
| قال محمود محمد محمود | الحدیث صحیح | | |
| سنن ابن ماجہ | رقم الحدیث(۹۲۸) | جلد۱ | صفحہ۵۰۰ |
| قال محمود محمد محمود | الحدیث صحیح | | |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث(۲۲۲۶۵) | جلد۱۶ | صفحہ۲۸۶ |
| قال حمزۃ احمد الزین | اسنادہ صحیح | | |

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْکَ السَّلَامُ تَبَارَکْتَ یَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ۔

اے اللہ! تو السلام ہے سلامتی تیری جانب سے ہے تو بڑی برکت والا ہے۔ اے جلال

مسند الامام احمد — رقم الحدیث (۲۲۳۰۷) — جلد۱۶ — صفحہ۲۹۸
قال حمزۃ احمد الزین — اسنادہ صحیح
صحیح ابن حبان — رقم الحدیث (۲۰۰۰) — جلد۵ — صفحہ۳۴۰
مشکاۃ المصابیح — رقم الحدیث (۹۲۰،۹۲۱) — جلد۱ — صفحہ۴۳۰
صحیح ابن حبان — رقم الحدیث (۲۰۰۱) — جلد۵ — صفحہ۳۴۱
قال شعیب الارنؤوط — اسنادہ صحیح علی شرط مسلم
صحیح ابن حبان — رقم الحدیث (۲۰۰۲) — جلد۵ — صفحہ۳۴۲
قال شعیب الارنؤوط — اسنادہ صحیح علی شرط مسلم
صحیح ابن حبان — رقم الحدیث (۲۰۰۳) — جلد۵ — صفحہ۳۴۳
قال شعیب الارنؤوط — اسنادہ صحیح
السنن الکبریٰ للنسائی — رقم الحدیث (۱۲۶۲) — جلد۲ — صفحہ۹۵
السنن الکبریٰ للنسائی — رقم الحدیث (۷۶۷۰) — جلد۷ — صفحہ۱۳۸
السنن الکبریٰ للنسائی — رقم الحدیث (۹۸۴۲) — جلد۹ — صفحہ۴۲
السنن الکبریٰ للنسائی — رقم الحدیث (۹۸۴۴،۹۸۴۳) — جلد۹ — صفحہ۴۲
السنن الکبریٰ للنسائی — رقم الحدیث (۹۸۴۶،۹۸۴۵) — جلد۹ — صفحہ۴۳
السنن الکبریٰ للنسائی — رقم الحدیث (۹۸۴۷) — جلد۹ — صفحہ۴۳
السنن الکبریٰ للنسائی — رقم الحدیث (۹۸۹۱) — جلد۹ — صفحہ۶۰
السنن الکبریٰ للنسائی — رقم الحدیث (۱۰۱۴۷،۱۰۱۴۶) — جلد۹ — صفحہ۱۴۳
جامع الاصول — رقم الحدیث (۲۱۹۰) — جلد۴ — صفحہ۱۲۹
قال المحقق — صحیح
جامع الاصول — رقم الحدیث (۲۱۹۱) — جلد۴ — صفحہ۱۲۹
قال المحقق — صحیح
مسند الامام احمد — رقم الحدیث (۲۴۳۱۹) — جلد۱۷ — صفحہ۳۰۲
قال حمزۃ احمد الزین — اسنادہ صحیح
مسند الامام احمد — رقم الحدیث (۲۵۳۸۳) — جلد۱۷ — صفحہ۲۱۳
قال حمزۃ احمد الزین — اسنادہ صحیح
مسند الامام احمد — رقم الحدیث (۲۵۸۵۵) — جلد۱۸ — صفحہ۱۰۵
قال حمزۃ احمد الزین — اسنادہ صحیح

واکرام والے۔

اورایک روایت میں ہے:

ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب (فرض) نماز کا سلام پھیرتے تو آپ اتنی دیر بیٹھتے جس میں آپ (یہ کلمات) ادا فرمالیں:

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْکَ السَّلَامُ تَبَارَکْتَ یَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ۔

اے اللہ! تو السلام ہے سلامتی تیری جانب سے ہے تو بڑی برکت والا ہے۔ اے جلال واکرام والے۔

-☆-

ظاہری طور پر تو یہ اللہ تعالیٰ کے تعریفی کلمات ہیں زبان سے صرف اسی کی حمد وثناء کی گئی ہے لیکن حقیقت میں حمد وثناء کے پردے میں اس سے بہت کچھ مانگا گیا ہے۔

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ

اے اللہ تو سلامتی والا یعنی تو ہر نقص وعیب سے پاک ہے۔ کائنات کی ہر چیز تغیر وتبدل کے دائرے میں ہے لیکن تیری ذات ہر قسم کے تغیر وتبدل سے پاک ہے۔ حوادثات وآفات سے تو مخلوق ہمکنار ہوگی تیری ذات اس سے بالا بہت بالا ہے۔

وَمِنْکَ السَّلَامُ

اِلٰہی! سلامتی تیرے دستِ قدرت میں ہے۔ تو جس کے لئے سلامتی کا فیصلہ فرمادے اگر ساری دنیا اس سے سلامتی کو چھیننا چاہے تو اس سے سلامتی کی نعمت نہیں چھینی جاسکتی۔

نمازی نماز کے بعد یہ الفاظ ادا کر کے گویا کہہ رہا ہے:

اے خالق ومالک! میں نے یہ اقرار کرلیا کہ ہر قسم کی سلامتی تیرے ہاتھوں میں ہے اب تو اپنے لطف وکرم سے مجھے بھی سلامتی سے ہمکنار کردے۔ میرے دین وایمان کو سلامت رکھنا۔ تیری

بارگاہ میں جو سر بندگی جھکانے کی عادت ہے اس عادت بندگی کو بھی سلامتی سے ہمکنار کرنا۔ میرے اہل وعیال اور مال ومنال کو حفاظت وسلامتی کی سند عطا فرمانا۔

تَبَارَکْتَ یَاذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ۔

اِلٰہ العالمین! تو بڑی برکت والا ہے۔ مجھے بھی برکت کی دولت سے سرفراز فرما۔ میرے دین میں، دنیا میں، آخرت میں، رزق میں، علم میں، عمل میں، غرضیکہ ہر نعمت میں برکتیں عطا فرما۔

اے بزرگی وعزت والے! بزرگی وبرتری والا اور عزت وعظمت والا جب سخاوت پر آتا ہے تو دامن کے دامن بھر دیتا ہے۔ تیری جناب میں سوالی دامن طلب پھیلائے موجود ہے اسے عزت وبزرگی کی دولت سے بہرہ ور فرما۔

صحیح مسلم میں اس دعا کے راوی حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ ہیں آپ اسے ان الفاظ سے روایت کرتے ہیں:

كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اِذَاانْصَرَفَ مِنْ صَلٰوتِهٖ اسْتَغْفَرَ ثَلَاثًا وَقَالَ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ.........الخ۔

حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب نماز سے فارغ ہوتے تو تین دفعہ کلمہ استغفار زبان سے فرماتے اور فرماتے:

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ.........الخ

اس روایتِ مسلم سے عیاں ہوتا ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز سے فارغ ہو کر تین مرتبہ استغفار بھی فرماتے تھے۔

امام نووی رحمہ اللہ لکھتے ہیں:

قِيْلَ لِلْاَوْزَاعِيِّ وَهُوَاَحَدُرُوَاةِ الْحَدِيْثِ: كَيْفَ الْاِسْتِغْفَارُ؟قَالَ: تَقُوْلُ: اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ.

امام اوزاعی جو اس حدیث کے ایک راوی ہیں سے عرض کی گئی نماز کے بعد استغفار کی کیفیت کیا ہے؟ تو آپ نے فرمایا:

نماز کے بعد کہے: استغفر اللہ، استغفر اللہ۔

گویا نماز کے بعد مسنون دعاؤوں کے ساتھ تین مرتبہ استغفر اللہ استغفر اللہ کہنا بھی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت مبارکہ ہے۔

اُم المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی یہ روایت بھی اس مقام پر قابل غور ہے:

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ:

كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا سَلَّمَ، لَمْ يَقْعُدْ اِلَّا مِقْدَارَ مَا يَقُوْلُ:

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ۔

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سلام پھیرنے کے بعد نہیں بیٹھتے تھے مگر بقدر اس کے کہتے:

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ۔

اس سلسلہ میں حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی لکھتے ہیں:

اور حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے جو یہ فرمایا ہے کہ جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز سے سلام پھیرتے تھے تو صرف بقدر

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ۔

کے پڑھنے کے لئے بیٹھا کرتے تھے۔ اس کی توجیہ کئی طرح پر ممکن ہے۔ ایک تو یہ کہ نماز کی ہیئت پر صرف اس قدر بیٹھے رہا کرتے تھے۔ مگر جب داہنے یا بائیں یا مقتدیوں کی طرف منہ کر کے بیٹھتے تھے تو اور وظیفے پڑھتے تھے۔ تاکہ کسی کو یہ گمان نہ گزرے کہ وظیفے بھی نماز میں داخل ہیں۔ اور ایک یہ کہ کبھی کبھی سوائے ان کلمات کے اوراد کا رکو ترک کر دیتے تھے تاکہ لوگوں کو ان کا فرض نہ ہونا

معلوم ہو جائے۔

اور کَانَ کا مقتضا یہ ہے کہ آپ اگر ایسا کیا کرتے تھے اس سے نہ تو ایک مرتبہ یا دو مرتبہ کرنا معلوم ہوتا ہے اور نہ ہمیشہ اس فعل کا کرنا ثابت ہوتا ہے۔

نماز کے بعد اپنا دستِ سوال بارگاہ جل وعلا میں پھیلا دینا بھی مسنون ہے۔ عبادت سے تو انسان فراغت پا چکا اب جوہر عبادت اور روح عبادت کو بھی حاصل کرنا چاہیے۔

رحمۃ العالمین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کی جاتی ہے:

أَيُّ الدُّعَاءِ أَسْمَعُ؟ قَالَ جَوْفُ اللَّيْلِ الْآخِرِ وَدُبُرَ الصَّلٰوتِ الْمَكْتُوبَاتِ.

یا رسول اللہ! کون سی دعا زیادہ سنی جاتی ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: رات کے آخری حصہ میں اور فرض نمازوں کے بعد۔

جن اوقات کی طرف ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے زیادہ توجہ دلائی ہے ہم انہیں اوقات سے غافل ہیں۔ رات کی تنہائی میں اُٹھنے والے اب خال خال نظر آتے ہیں اور فرض نمازوں کے بعد دعا تو مانگی جاتی ہے لیکن اکثر ایک رسم کی صورت میں۔ اے کاش ہم اس وقت حضورِ دل سے اپنے اللہ سے مانگیں کیونکہ اس وقت مانگنے والا اپنے دامن کو رحمتوں سے بھر کر اٹھتا ہے۔

-☆-

# اَللّٰھُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی ذِکْرِکَ وَشُکْرِکَ وَحُسْنِ عِبَادَتِکَ

عَنْ مُعَاذِبْنِ جَبَلٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ : اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّمَ اَخَذَ بِیَدِہٖ وَقَالَ:

یَامُعَاذُ! وَاللّٰہِ اِنِّی لَاُحِبُّکَ ، وَاللّٰہِ اِنِّی لَاُحِبُّکَ ، فَقَالَ:

اُوْصِیْکَ یَا مُعَاذُ ! لَا تَدَعَنَّ فِی دُبُرِ کُلِّ صَلَاۃٍ تَقُوْلُ :

اَللّٰھُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی ذِکْرِکَ وَشُکْرِکَ وَحُسْنِ عِبَادَتِکَ.

**ترجمۃ الحدیث،**

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کا ہاتھ پکڑ کر ارشاد فرمایا:

اے معاذ! اللہ کی قسم میں تجھ سے محبت کرتا ہوں، اللہ کی قسم میں تجھ سے محبت کرتا ہوں، پھر آپ نے ارشاد فرمایا:

اے معاذ میں تجھے وصیت کرتا ہوں ہر نماز کے بعد یہ دعا مانگنا کبھی ترک نہ کرنا۔

**اَللّٰهُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ**

اے اللہ! میری مدد فرما اپنے ذکر، اپنے شکر اور اپنے حسن عبادت سے۔

-☆-

دنیا میں ایسے خوش قسمت لوگوں کی کمی نہیں جن کے سینے محبت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مہک سے معطر ہیں اور ان کا باطن عشقِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قندیل سے جگمگا رہا ہے۔ لیکن ہزاروں نیک بختیاں حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ پر قربان کر دی جائیں جن کے بارے میں اللہ کے حبیب، انبیاء کے سرتاج میدانِ حشر کی زینت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرمائیں اے معاذ! اللہ کی قسم میں تجھ سے محبت کرتا ہوں۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| صحیح ابن حبان | رقم الحدیث (۲۰۲۰) | جلد۵ | صفحہ۳۶۴ |
| قال شعیب الارنؤوط | اسنادہ صحیح | | |
| صحیح سنن ابوداؤد | رقم الحدیث (۱۵۲۲) | جلد۱ | صفحہ۴۱۷ |
| قال الالبانی | صحیح | | |
| صحیح الترغیب والترھیب | رقم الحدیث (۱۵۹۶) | جلد۲ | صفحہ۲۵۹ |
| قال الالبانی | صحیح | | |
| الترغیب والترھیب | رقم الحدیث (۲۳۸۰) | جلد۲ | صفحہ۲۵۰ |
| قال المحقق | صحیح | | |
| المستدرک للحاکم | رقم الحدیث (۱۰۱۰) | جلد۱ | صفحہ۳۹۹ |
| قال الحاکم | ھذا حدیث صحیح علی شرط الشیخین ولم یخرجاہ | | |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (۲۲۰۱۸) | جلد۱۶ | صفحہ۲۰۴ |
| قال حمزۃ احمد الزین | اسنادہ صحیح | | |
| السنن الکبری للنسائی | رقم الحدیث (۱۲۲۷) | جلد۲ | صفحہ۸۰ |
| السنن الکبری للنسائی | رقم الحدیث (۹۸۵۷) | جلد۹ | صفحہ۴۷ |
| صحیح الجامع الصغیر | رقم الحدیث (۷۹۶۹) | جلد۲ | صفحہ۱۳۲۰ |
| قال الالبانی | صحیح | | |
| مشکاۃ المصابیح | رقم الحدیث (۹۱۰) | جلد۱ | صفحہ۲۳۶ |
| جامع الاصول | رقم الحدیث (۲۱۸۳) | جلد۴ | صفحہ۱۹۴ |
| قال المحقق | صحیح | | |

**سُبْحَانَ مَنْ شَرَّفَ الْمُعَاذَ بِهٰذِهِ الدَّرَجَةِ الْعُظْمٰى.**

پھر فرمایا! اے معاذ میں تمہیں وصیت کرتا ہوں ہر نماز کے بعد اس دعا کو پڑھنا اور اسے کبھی بھی ترک نہ کرنا۔

اے نبی عربی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لاڈلے امتی! تو بھی اس دعا کو حرز جاں بنالے زندگی بھر اسے ترک نہ کر۔ ہوسکتا ہے کہ کل میدانِ حشر میں امت کے والی اللہ کے محبوب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرمادیں

یہ میرے معاذ کی طرح ہر نماز کے بعد یہ دعا پڑھتا تھا اس لئے میں اس سے بھی محبت کرتا ہوں۔

بہ کریماں کارہا دشوار نیست۔

-☆-

## ہر فرض نماز کے بعد

## لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ، وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ، وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ، وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ

عَنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُوْلُ فِيْ دُبُرِ كُلِّ صَلَاةٍ مَكْتُوْبَةٍ:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ، وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ، وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ، وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| صحیح البخاری | رقم الحدیث (۸۴۴) | جلد ۱ | صفحہ ۲۵۶ |
| صحیح البخاری | رقم الحدیث (۶۳۳۰) | جلد ۳ | صفحہ ۱۹۹۳ |
| صحیح البخاری | رقم الحدیث (۶۶۱۵) | جلد ۳ | صفحہ ۳۰۶۹ |
| صحیح البخاری | رقم الحدیث (۷۲۹۲) | جلد ۳ | صفحہ ۲۲۷۶ |

## ترجمة الحديث،

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر فرض نماز کے بعد یہ کلمات ادا فرمایا کرتے تھے:

**لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ، وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ، لَهُ الْمُلْكُ ، وَلَهُ الْحَمْدُ ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ، اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ ، وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ ، وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ.**

نہیں ہے کوئی الٰہ (معبود) سوائے اللہ تعالیٰ کے، وہ یکتا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کیلئے ہیں تمام بادشاہتیں اور اسی کیلئے ہیں تمام تعریفیں اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

اے اللہ! جسے تو عطا فرمائے اسے کوئی روکنے والا نہیں اور جسے تو نہ دے اسے کوئی دینے والا نہیں اور تیرے مقابلہ میں کسی دولت مند کی دولت نفع نہ دے گی۔

-☆-

| | | | |
|---|---|---|---|
| صحیح مسلم | رقم الحدیث (۵۹۳) | جلد ۱ | صفحہ ۴۱۴ |
| صحیح مسلم | رقم الحدیث (۱۳۳۸) | جلد ۱ | صفحہ ۳۷۵ |
| صحیح مسلم | رقم الحدیث (۱۳۳۹) | جلد ۱ | صفحہ ۳۷۶ |
| صحیح مسلم | رقم الحدیث (۱۳۴۰) | جلد ۱ | صفحہ ۳۷۶ |
| صحیح مسلم | رقم الحدیث (۱۳۴۱) | جلد ۱ | صفحہ ۳۷۶ |
| صحیح مسلم | رقم الحدیث (۱۳۴۲) | جلد ۱ | صفحہ ۳۷۶ |
| السنن الکبری للنسائی | رقم الحدیث (۱۲۶۵) | جلد ۲ | صفحہ ۹۶ |
| صحیح سنن ابو داؤد | رقم الحدیث (۱۵۰۵) | جلد ۱ | صفحہ ۴۱۴ |
| قال الالبانی | صحیح | | |
| صحیح ابن حبان | رقم الحدیث (۲۰۰۵) | جلد ۵ | صفحہ ۳۳۵ |
| قال شعیب الارنؤوط | اسنادہ صحیح علی شرط البخاری | | |
| صحیح ابن حبان | رقم الحدیث (۲۰۰۶) | جلد ۵ | صفحہ ۳۳۷ |
| قال شعیب الارنؤوط | اسنادہ صحیح | | |
| مشکاۃ المصابیح | رقم الحدیث (۹۲۲) | جلد ۱ | صفحہ ۴۳۱ |

| | | | |
|---|---|---|---|
| صحیح ابن حبان | رقم الحدیث (۳۰۰۷) | جلد۵ | صفحہ۳۳۹ |
| قال شعیب الارنؤوط | اسنادہ صحیح علی شرطهما | | |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (۱۸۰۵۷) | جلد۱۴ | صفحہ۸۳ |
| قال حمزۃ احمد الزین | اسنادہ صحیح | | |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (۱۸۱۰۰) | جلد۱۴ | صفحہ۸۷ |
| قال حمزۃ احمد الزین | اسنادہ صحیح | | |
| السنن الکبری للنسائی | رقم الحدیث (۹۸۸۰) | جلد۹ | صفحہ۵۶ |
| السنن الکبری للنسائی | رقم الحدیث (۹۸۸۱) | جلد۹ | صفحہ۵۶ |
| جامع الاصول | رقم الحدیث (۳۱۹۴) | جلد۴ | صفحہ۱۷۰ |
| قال المحقق | صحیح | | |
| غایۃ الاحکام | رقم الحدیث (۳۶۱۸) | جلد۲ | صفحہ۳۳۱ |
| السنن الکبری للنسائی | رقم الحدیث (۱۳۶۶) | جلد۲ | صفحہ۹۷ |

# آیۃ الکرسی

# فرض نمازوں کے بعد جس کی برکت سے پڑھنے والے کے جنت جانے میں رکاوٹ اس کی اپنی موت ہے

**عَنْ اَبِی اُمَامَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ: مَنْ قَرَأَ آیَۃَ الْکُرْسِیِّ دُبُرَ کُلِّ صَلَاۃٍ مَکْتُوْبَۃٍ ، لَمْ یَمْنَعْہُ مِنْ دُخُوْلِ الْجَنَّۃِ اِلَّا اَنْ یَمُوْتَ.**

| | | | |
|---|---|---|---|
| صحیح الجامع الصغیر | رقم الحدیث (۶۴۶۴) | جلد ۲ | صفحہ ۱۱۰۳ |
| قال الالبانی | صحیح | | |
| سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ | رقم الحدیث (۹۷۲) | جلد ۲ | صفحہ ۶۶۱ |
| المعجم الکبیر للطبرانی | رقم الحدیث (۷۵۳۲) | جلد ۱ | صفحہ ۳۰۹ |
| صحیح الترغیب والترھیب | رقم الحدیث (۱۵۹۵) | جلد ۲ | صفحہ ۲۵۸ |
| قال الالبانی | صحیح | | |
| الترغیب والترھیب | رقم الحدیث (۲۳۷۳) | جلد ۲ | صفحہ ۴۲۸ |
| قال المحقق | ھذا الحدیث حسن | | |

## ترجمة الحديث،

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جس نے ہر فرض نماز کے بعد آیت الکرسی پڑھی اس کے جنت داخل ہونے میں رکاوٹ اس کی اپنی موت ہے۔

-☆-

ہر فرض نماز کے بعد آیۃ الکرسی کی تلاوت کرنے والا بلاشبہ جنتی ہے، جیسے ہی اسے موت آئے گی وہ جنت میں داخل ہوگا۔

کیا عجب منظر ہوگا کہ آیت الکرسی کی تلاوت کرنے والے کی موت کے وقت لوگ رو رہے ہوں گے وہ جنت کی بہاروں سے شادکام ہو رہا ہوگا۔

لوگ اس کے غسل، کفن، دفن کے انتظام میں ہوں گے وہ جنت کے مزے لے رہا ہوگا۔

لوگ اسے لحد میں اتار رہے ہوں گے وہ ان کے لحد میں اتارنے سے پہلے ہی رب تعالیٰ کی جنت میں پہنچ چکا ہوگا۔

-☆-

| | | | |
|---|---|---|---|
| مجمع الزوائد | رقم الحدیث (۱۶۹۲۲) | جلد ۱۰ | صفحہ ۹۵ |
| المعجم الاوسط | رقم الحدیث (۸۰۶۸) | جلد ۶ | صفحہ ۹۷ |
| قال محمد حسن محمد | اسنادہ صحیح | | |
| السنن الکبریٰ | رقم الحدیث (۹۸۴۸) | جلد ۹ | صفحہ ۴۴ |
| غایۃ الاحکام | رقم الحدیث (۲۰۲۰) | جلد ۲ | صفحہ ۲۶۱ |
| مشکاۃ المصابیح | رقم الحدیث (۹۴۴) | جلد ۱ | صفحہ ۴۳۶ |

## فرض نماز کے بعد

لَااِلٰهَ اِلَّااللّٰهُ ، وَحْدَهٗ لَاشَرِيْکَ لَهٗ ، لَهُ الْمُلْکُ ، وَلَهُ الْحَمْدُ ، وَهُوَعَلٰى كُلِّ شَيْىءٍ قَدِيْرٌ ، لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّابِاللّٰهِ ، لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَانَعْبُدُاِلَّا اِيَّاهُ ، لَهُ النِّعْمَةُ ، وَلَهُ الْفَضْلُ ، وَلَهُ الثَّنَاءُ الْحَسَنُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ، مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُوْنَ.

بلند آواز سے

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ – رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا – اَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ دُبُرَ كُلِّ صَلَاةٍ حِيْنَ يُسَلِّمُ :

لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ ، وَحْدَهٗ لَا شَرِيْکَ لَهٗ ، لَهُ الْمُلْکُ ، وَلَهُ الْحَمْدُ ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْىءٍ قَدِيْرٌ ، لَا حَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ، وَلَا نَعْبُدُ اِلَّا اِيَّاهُ ، لَهُ النِّعْمَةُ وَلَهُ الْفَضْلُ ، وَلَهُ الثَّنَاءُ الْحَسَنُ ، لَااِلٰهَ اِلَّااللّٰهُ ، مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ وَلَو كَرِهَ الْكَافِرُوْنَ.

قَالَ ابْنُ الزُّبَيْرِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ:

وَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ يُهَلِّلُ بِهِنَّ دُبُرَ كُلِّ صَلَاةٍ.

## ترجمة الحديث:

حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ ہر (فرض) نماز کے بعد سلام پھیرنے کے بعد یہ کلمات ادا فرماتے:

لَا إِلٰـهَ إِلَّا اللّٰهُ ، وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ ، لَهُ الْمُلْكُ ، وَلَهُ الْحَمْدُ ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ، لَا حَوْلَ وَلَاقُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ ، لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ ، وَلَا نَعْبُدُ إِلَّا إِيَّاهُ ، لَهُ النِّعْمَةُ وَلَهُ الْفَضْلُ ، وَلَهُ الثَّنَاءُ الْحَسَنُ ، لَاإِلٰهَ إِلَّااللّٰهُ ، مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُوْنَ.

| | | | |
|---|---|---|---|
| صحیح مسلم | رقم الحدیث (۵۹۴) | جلد ۱ | صفحہ ۴۱۵ |
| صحیح مسلم | رقم الحدیث (۱۳۴۳) | جلد ۱ | صفحہ ۳۷۶ |
| السنن الکبری للنسائی | رقم الحدیث (۱۲۶۳) | جلد ۲ | صفحہ ۹۵ |
| السنن الکبری للنسائی | رقم الحدیث (۱۲۶۴) | جلد ۲ | صفحہ ۹۶ |
| السنن الکبری للنسائی | رقم الحدیث (۹۸۷۹) | جلد ۹ | صفحہ ۵۶ |
| السنن الکبری للنسائی | رقم الحدیث (۱۱۳۹۷) | جلد ۱۰ | صفحہ ۳۴۳ |
| مشکاۃ المصابیح | رقم الحدیث (۹۶۳) | جلد ۱ | صفحہ ۳۰۱ |
| صحیح سنن ابوداؤد | رقم الحدیث (۱۵۰۶) | جلد ۱ | صفحہ ۴۱۳ |
| قال الالبانی | صحیح | | |
| صحیح سنن ابوداؤد | رقم الحدیث (۱۵۰۷) | جلد ۱ | صفحہ ۴۱۳ |
| قال الالبانی | صحیح | | |
| صحیح ابن حبان | رقم الحدیث (۲۰۰۸) | جلد ۵ | صفحہ ۳۵۰ |
| قال شعیب الارنؤوط | اسنادہ صحیح علی شرط مسلم | | |
| صحیح ابن حبان | رقم الحدیث (۲۰۰۹) | جلد ۵ | صفحہ ۳۵۱ |
| صحیح ابن حبان | رقم الحدیث (۲۰۱۰) | جلد ۵ | صفحہ ۳۵۲ |
| قال شعیب الارنؤوط | اسنادہ صحیح علی شرط مسلم | | |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (۱۶۰۵۰) | جلد ۱۳ | صفحہ ۳۵۷ |
| قال حمزۃ احمد الزین | اسنادہ صحیح | | |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (۱۶۰۶۷) | جلد ۱۳ | صفحہ ۳۶۲ |
| قال حمزۃ احمد الزین | اسنادہ صحیح | | |

نہیں ہے کوئی الٰہ (معبود) سوائے اللہ تعالٰی کے، وہ یکتا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کیلئے ہیں تمام بادشاہتیں اور اسی کیلئے ہیں تمام تعریفیں اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ برائی سے پھرنا نہیں اور نیکی کی قوت نہیں مگر اللہ تعالٰی کی توفیق و اعانت سے، ہم عبادت نہیں کرتے مگر اسی کی۔ اسی کی ساری نعمتیں ہیں اور وہی فضل و کرم والا ہے اور اسی کیلئے ثناء حسن اچھی تعریفیں ہیں۔ کوئی الٰہ و معبود نہیں مگر اللہ تعالٰی کے ہم اسی کیلئے خالص کرتے ہیں دین کو اگرچہ کافر اسے ناپسند کریں۔

حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

حضور رسول اللہ۔صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ہر نماز کے بعد ان کلمات کو بلند آواز سے ادا کیا کرتے تھے۔

-☆-

## ہر نماز کے بعد

# اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْجُبْنِ،وَاَعُوْذُبِکَ اَنْ اُرَدَّاِلٰی اَرْذَلِ الْعُمُرِ،وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ فِتْنَۃِ الدُّنْیَا،وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ

عَنْ سَعْدِ بْنِ اَبِیْ وَقَّاصٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ کَانَ یَتَعَوَّذُ دُبُرَ کُلِّ الصَّلَاۃِ بِھٰؤُلَاءِ الْکَلِمَاتِ:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْجُبْنِ ، وَاَعُوْذُبِکَ اَنْ اُرَدَّ اِلٰی اَرْذَلِ الْعُمُرِ، وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ فِتْنَۃِ الدُّنْیَا ، وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ.

### ترجمۃ الحدیث،

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر نماز کے بعد ان کلمات سے اللہ کی بارگاہ میں پناہ وحفاظت کی دعا مانگا کرتے تھے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْجُبْنِ ،وَاَعُوْذُبِکَ اَنْ اُرَدَّ اِلٰی اَرْذَلِ الْعُمُرِ، وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ فِتْنَۃِ الدُّنْیَا ، وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ.

اے اللہ! میں تیری پناہ وحفاظت چاہتا ہوں بزدلی سے، اور میں تیری پناہ وحفاظت چاہتا ہوں کہ میں بے کار کردینے والی عمر کی طرف لوٹایا جاؤں، اور میں تیری پناہ وحفاظت چاہتا ہوں دنیا کے فتنہ سے۔ اور تیری پناہ وحفاظت چاہتا ہوں عذاب قبر سے۔

-☆-

| | | | |
|---|---|---|---|
| صحیح البخاری | رقم الحدیث (۲۸۲۲) | جلد۲ | صفحہ ۸۷۳ |
| صحیح البخاری | رقم الحدیث (۶۳۶۵) | جلد۴ | صفحہ ۲۰۰۰ |
| صحیح البخاری | رقم الحدیث (۶۳۷۰) | جلد۴ | صفحہ ۲۰۰۲ |
| صحیح البخاری | رقم الحدیث (۶۳۷۴) | جلد۴ | صفحہ ۲۰۰۳ |
| صحیح البخاری | رقم الحدیث (۶۳۹۰) | جلد۴ | صفحہ ۲۰۰۷ |
| السنن الکبریٰ للنسائی | رقم الحدیث (۷۸۳۰) | جلد۷ | صفحہ ۲۰۹ |
| السنن الکبریٰ للنسائی | رقم الحدیث (۷۸۳۳) | جلد۷ | صفحہ ۲۱۰ |
| السنن الکبریٰ للنسائی | رقم الحدیث (۷۸۶۰) | جلد۷ | صفحہ ۲۱۹ |
| السنن الکبریٰ للنسائی | رقم الحدیث (۷۸۶۱) | جلد۷ | صفحہ ۲۲۰ |
| السنن الکبریٰ للنسائی | رقم الحدیث (۷۸۸۰) | جلد۷ | صفحہ ۲۲۵ |
| السنن الکبریٰ للنسائی | رقم الحدیث (۹۸۸۲) | جلد۹ | صفحہ ۵۷ |
| السنن الکبریٰ للنسائی | رقم الحدیث (۹۸۸۳) | جلد۹ | صفحہ ۵۷ |
| صحیح سنن الترمذی | رقم الحدیث (۳۵۶۷) | جلد۳ | صفحہ ۴۶۶ |
| قال الالبانی | صحیح | | |
| صحیح ابن حبان | رقم الحدیث (۱۰۰۴) | جلد۳ | صفحہ ۲۸۴ |
| قال شعیب الارنؤوط | اسنادہ صحیح علی شرط البخاری | | |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (۱۵۸۵) | جلد۲ | صفحہ ۲۶۹ |
| قال احمد محمد شاکر | اسنادہ صحیح | | |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (۱۶۲۱) | جلد۲ | صفحہ ۲۸۲ |
| قال احمد محمد شاکر | اسنادہ صحیح | | |
| مشکاۃ المصابیح | رقم الحدیث (۹۶۴) | جلد۱ | صفحہ ۴۳۱ |
| جامع الاصول | رقم الحدیث (۲۳۹۸) | جلد۴ | صفحہ ۳۰۵ |
| قال المحقق | صحیح | | |

# نماز کے بعد

## اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْکُفْرِ وَالْفَقْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ

عَنْ اَبِی بَکْرَةَرَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ : اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ کَانَ یَقُوْلُ فِی دُبُرِ الصَّلَاةِ:

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْکُفْرِ وَالْفَقْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ.

| | | | |
|---|---|---|---|
| السنن الکبری للنسائی | رقم الحدیث (۱۲۷۱) | جلد۲ | صفحہ۹۹ |
| السنن الکبری للنسائی | رقم الحدیث (۷۸۳۹) | جلد۷ | صفحہ۲۱۵ |
| السنن الکبری للنسائی | رقم الحدیث (۹۷۶۶) | جلد۹ | صفحہ۱۳ |
| صحیح سنن الترمذی | رقم الحدیث (۳۵۰۳) | جلد۳ | صفحہ۴۴۳ |
| قال الالبانی | صحیح | | |
| المستدرک للحاکم | رقم الحدیث (۱۹۵۴) | جلد۲ | صفحہ۷۴۴ |
| صحیح ابن حبان | رقم الحدیث (۱۰۲۸) | جلد۳ | صفحہ۳۰۳ |
| قال شعیب الارنؤوط | اسنادہ قوی | | |
| غایۃ الاحکام | رقم الحدیث (۲۶۰۲) | جلد۲ | صفحہ۲۱۷ |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (۲۰۲۶۰) | جلد۱۵ | صفحہ۱۹۸ |
| قال حمزۃ احمد الزین | اسنادہ صحیح | | |

## ترجمة الحديث،

حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز کے بعد یہ دعا مانگا کرتے تھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْکُفْرِ وَالْفَقْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ۔

اے اللہ! میں تیری پناہ حفاظت چاہتا ہوں کفر سے، فقر وتنگدستی سے اور عذاب قبر سے۔

-☆-

| | | | |
|---|---|---|---|
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (۲۰۲۸۸) | جلد ۱۵ | صفحہ ۲۰۷ |
| قال حمزۃ احمد الزین | اسنادہ صحیح | | |
| کنز العمال | رقم الحدیث (۳۷۶۳) | جلد ۱ | صفحہ ۱۶۵ |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (۲۰۳۳۶) | جلد ۱۵ | صفحہ ۲۱۹ |
| قال حمزۃ احمد الزین | اسنادہ صحیح | | |
| غایۃ الاحکام | رقم الحدیث (۳۲۴۰) | جلد ۲ | صفحہ ۴۱۰ |
| مشکوٰۃ المصابیح | رقم الحدیث (۲۴۱۴) | جلد ۳ | صفحہ ۲۶ |

## ہر فرض اور نفل نماز کے بعد

**اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِی ذُنُوْبِی وَخَطَایَایَ کُلَّھَا ، اَللّٰھُمَّ اَنْعِشْنِیْ ، وَاجْبُرْنِی وَاھْدِنِی لِصَالِحِ الْاَعْمَالِ وَالْاَخْلَاقِ اِنَّہٗ لَایَھْدِی لِصَالِحِھا وَلَا یَصْرِفُ سَیِّئَھا اِلَّا اَنْتَ**

عَنْ اَبِی اُمَامَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ :

مَا دَنَوْتُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰہِ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ – فِی دُبُرِ مَکْتُوْبَۃٍ وَلَا تَطَوُّعٍ اِلَّا سَمِعْتُہٗ یَقُوْلُ:

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِی ذُنُوْبِی وَخَطَایَایَ کُلَّھَا ، اَللّٰھُمَّ انْعِشْنِی ، وَاجْبُرْنِی وَاھْدِنِی لِصَالِحِ الْاَعْمَالِ وَالْاَخْلَاقِ اِنَّہٗ لَایَھْدِی لِصَالِحِھَا وَلَا یَصْرِفُ سَیِّئَھا اِلَّا اَنْتَ.

| | | | |
|---|---|---|---|
| المعجم الکبیر للطبرانی | رقم الحدیث (۷۸۱۱) | جلد ۸ | صفحہ ۲۰۰ |
| المعجم الکبیر للطبرانی | رقم الحدیث (۷۸۹۳) | جلد ۸ | صفحہ ۲۲۷ |
| المعجم الکبیر للطبرانی | رقم الحدیث (۷۹۸۲) | جلد ۸ | صفحہ ۲۵۱ |
| مجمع الزوائد | رقم الحدیث (۱۶۹۸۳) | جلد ۱۰ | صفحہ ۱۰۹ |

## ترجمة الحديث،

حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں جب بھی فرض اور نفل نماز کے بعد حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نزدیک ہوتا تو میں آپ کو یہ فرماتے ہوئے سنتا:

**اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِي ذُنُوْبِي وَخَطَايَايَ كُلَّهَا ، اَللّٰهُمَّ انْعِشْنِي ، وَاجْبُرْنِي وَاهْدِنِي لِصَالِحِ الْاَعْمَالِ وَالْاَخْلَاقِ اِنَّهُ لَايَهْدِي لِصَالِحِهَا وَلَا يَصْرِفُ سَيِّئَهَا اِلَّا اَنْتَ.**

اے اللہ! مغفرت فرما میرے ذنوب کی اور میری سب خطاؤں کی۔ اے اللہ! مجھ گرے ہوئے کو اٹھا لے، میری مصیبت اور میرے نقصان کی تلافی کر دے۔ اور مجھے ہدایت دے اعمال صالحہ کی اور اخلاق حسنہ کی کیونکہ تیرے علاوہ اعمال صالحہ کی کوئی ہدایت نہیں دیتا اور نہ اعمال سیئہ سے بچاتا ہے۔

-☆-

صحیح الجامع الصغیر    رقم الحدیث (۱۲۶۶)    جلد ۱    صفحہ ۲۷۲
قال الالبانی    هذا الحدیث حسن
کنز العمال    رقم الحدیث (۳۶۶۷)    جلد ۱    صفحہ ۱۲۴

## نماز کے بعد

# اَلْحَمْدُلِلّٰہِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْوَلَدًا،وَلَمْ یَکُنْ لَہٗ شَرِیْکٌ فِی الْمُلْکِ،وَلَمْ یَکُنْ لَہٗ وَلِیٌّ مِنَ الذُّلِّ،وَکَبِّرْہُ تَکْبِیْرًا

عَنْ أَبِیْ ھُرَیْرَۃَ – رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ – :

مَنْ قَالَ فِیْ دُبُرِ صَلَاتِہٖ :

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا ، وَلَمْ یَکُنْ لَہٗ شَرِیْکٌ فِی الْمُلْکِ وَلَمْ یَکُنْ لَہٗ وَلِیٌّ مِنَ الذُّلِّ ، وَکَبِّرْہُ تَکْبِیْرًا ، کَانَ لَہٗ مِنَ الْاَجْرِمِثْلَ السَّمَاوَاتِ السَّبْعِ وَالْاَرْضِیْنَ السَّبْعِ وَمَا فِیْھِنَّ وَمَا تَحْتَھُنَّ وَالْجِبَالِ، وَذٰلِکَ اَنَّ اللّٰہَ عَزَّ وَجَلَّ یَقُوْلُ:

تَکَادُ السَّمٰوٰتُ یَتَفَطَّرْنَ مِنْہُ وَتَنْشَقُّ الْاَرْضُ وَتَخِرُّ الْجِبَالُ ھَدًّا ० اَنْ دَعَوْا لِلرَّحْمٰنِ وَلَدًا ० [مریم:۹۰،۹۱]

فَلِھٰذَا مِنَ الْاَجْرِ کَمَا عَلٰی ھٰذَا الْکَافِرِ مِنَ الْوِزْرِ۔

## ترجمة الحديث،

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جس بندہ نے اپنی نماز کے بعد یہ کلمات پڑھے:

**اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا ، وَلَمْ یَكُنْ لَهٗ شَرِیْكٌ فِی الْمُلْكِ وَلَمْ یَكُنْ لَهٗ وَلِیٌّ مِنَ الذُّلِّ ، وَكَبِّرْهُ تَكْبِیْرًا**

تمام تعریفیں اللہ کیلئے ہیں جس کا کوئی بیٹا نہیں اور بادشاہی میں اس کا کوئی شریک نہیں اور نہ وہ کمزور ہے کہ کمزوری میں اسکا کوئی مددگار ہو اور اس اللہ کی خوب تکبیر بیان کیجئے۔

تو اس کیلئے ساتوں آسمانوں اور زمینوں اور جو کچھ آسمانوں اور جو کچھ زمینوں میں ہے اور پہاڑوں کے برابر اجر ہوگا۔ کیونکہ اللہ عزوجل فرماتا ہے:

قریب ہے آسمان شق ہو جائیں اس (خرافات) سے اور زمین پھٹ جائے اور پہاڑ گر پڑیں لرزتے ہوئے کیونکہ وہ کہہ رہے ہیں کہ رحمٰن کا ایک بیٹا ہے۔

پس اس وجہ سے ان کلمات طیبات کو ادا کرنے والے مومن کیلئے ایسے اجر وثواب ہے جیسے کافر کیلئے گناہ ہے۔

-☆-

کتاب الدعا للطبرانی　رقم الحدیث (٦٧٦)　صفحہ ۲۳۳

قال سامی انور جاھین　اسنادہ حسن

# ہر نماز کے بعد معوذات یعنی

## قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ

## قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ

## قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ

عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ:

اَمَرَنِي رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – اَنْ اَقْرَأَ بِالْمُعَوِّذَاتِ دُبُرَ كُلِّ صَلَاةٍ.

| | | | |
|---|---|---|---|
| سلسلة الاحادیث الصحیحة | رقم الحدیث (۱۵۱۴) | جلد۴ | صفحہ۱۹ |
| صحیح سنن ابو داؤد واللفظ له | رقم الحدیث (۱۵۲۳) | جلد۱ | صفحہ۴۱۷ |
| قال الالبانی | صحیح | | |
| صحیح سنن الترمذی | رقم الحدیث (۲۹۰۳) | جلد۳ | صفحہ۱۶۱ |
| قال الالبانی | صحیح | | |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (۱۷۷۱۹) | جلد۱۳ | صفحہ۴۹۹ |
| قال حمزة احمد الزین | اسنادہ صحیح | | |

## ترجمة الحدیث،

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ مجھے حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم دیا کہ میں ہر فرض نماز کے بعد معوذات پڑھا کروں۔

-☆-

| | | | |
|---|---|---|---|
| السنن الکبری للنسائی | رقم الحدیث (۱۲۶۰) | جلد۲ | صفحہ۹۴ |
| السنن الکبری للنسائی | رقم الحدیث (۹۸۹۰) | جلد۹ | صفحہ۷۰ |
| صحیح ابن حبان | رقم الحدیث (۲۰۰۴) | جلد۵ | صفحہ۳۴۴ |
| قال شعیب الارنؤوط | اسنادہ قوی | | |
| صحیح سنن النسائی | رقم الحدیث (۱۳۳۵) | جلد۱ | صفحہ۴۲۹ |
| قال الالبانی | صحیح | | |
| غایۃ الاحکام | رقم الحدیث (۳۰۰۸) | جلد۲ | صفحہ۳۵۴ |
| مشکاۃ المصابیح | رقم الحدیث (۹۴۹) | جلد۱ | صفحہ۴۳۳ |

## فرض نماز کے بعد

سُبْحَانَ اللّٰہِ دس مرتبہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ دس مرتبہ

اَللّٰہُ اَکْبَرُ دس مرتبہ

عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عَمْرٍو – رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمَا – عَنِ النَّبِیِّ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ – قَالَ:

خَصْلَتَانِ اَوْ خُلَّتَانِ لَا یُحَافِظُ عَلَیْھِمَا عَبْدٌ مُسْلِمٌ اِلَّا دَخَلَ الْجَنَّۃَ ، ھُمَا یَسِیْرٌ ، وَمَنْ یَعْمَلُ بِھِمَا قَلِیْلٌ:

یُسَبِّحُ اللّٰہُ تَعَالٰی دُبُرَ کُلِّ صَلَاۃٍ عَشْرًا ، وَیَحْمِدُ عَشْرًا ، وَیُکَبِّرُ عَشْرًا ، فَذٰلِکَ خَمْسُوْنَ وَمِئَۃٌ بِاللِّسَانِ ، وَاَلْفٌ وَخَمْسُ مِئَۃٍ فِی الْمِیْزَانِ،

وَیُکَبِّرُ اَرْبَعًا وَثَلَاثِیْنَ اِذَا اَخَذَ مَضْجَعَہٗ وَیَحْمَدُ ثَلَاثًا وَثَلَاثِیْنَ ، وَیُسَبِّحُ ثَلَاثًا وَثَلَاثِیْنَ فَذٰلِکَ مِئَۃٌ بِاللِّسَانِ ، وَاَلْفٌ بِالْمِیْزَانِ. قَالَ :

فَلَقَدْ رَاَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وآلہٖ وسَلَّمَ – یَعْقِدُھَا بِیَدِہٖ ، قَالُوا: یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ! کَیْفَ ھُمَا یَسِیْرٌ وَمَنْ یَعْمَلُ بِھِمَا قَلِیْلٌ ؟ قَالَ: یَاْتِی اَحَدَکُم یَعْنِی الشَّیْطَانَ فِی مَنَامِہٖ ، فَیُنَوِّمُہٗ قَبْلَ اَنْ یَقُوْلَہٗ ، وَیَاْتِیْہِ فِی صَلَاتِہٖ فَیُذَکِّرُہٗ حَاجَۃً قَبْلَ اَنْ یَقُوْلَھَا۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| صحیح سنن الترمذی | رقم الحدیث (۳۴۱۰) | جلد ۳ | صفحہ ۴۰۰ |
| قال الالبانی | صحیح | | |
| صحیح سنن ابوداؤد | رقم الحدیث (۵۰۶۵) | جلد ۳ | صفحہ ۴۲۵ |
| قال الالبانی | صحیح | | |
| سنن ابن ماجہ | رقم الحدیث (۹۲۶) | جلد ۱ | صفحہ ۲۹۹ |
| قال محمود محمد محمود | الحدیث صحیح | | |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (۶۴۹۸) | جلد ۶ | صفحہ ۵۰ |
| قال احمد محمد شاکر | اسنادہ حسن | | |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (۶۹۱۰) | جلد ۶ | صفحہ ۳۸۹ |
| قال احمد محمد شاکر | اسنادہ صحیح | | |
| صحیح ابن حبان | رقم الحدیث (۲۰۱۲) | جلد ۵ | صفحہ ۳۵۴ |
| صحیح ابن حبان | رقم الحدیث (۲۰۱۸) | جلد ۵ | صفحہ ۳۶۱ |
| قال شعیب الارنؤوط | اسنادہ صحیح | | |
| جامع الاصول | رقم الحدیث (۳۴۱۸) | جلد ۴ | صفحہ ۳۱۶ |
| قال المحقق | صحیح | | |
| صحیح الترغیب والترھیب | رقم الحدیث (۶۰۶) | جلد ۱ | صفحہ ۳۸۹ |
| قال الالبانی | صحیح | | |
| الترغیب والترھیب | رقم الحدیث (۸۷۷) | جلد ۱ | صفحہ ۲۶۷ |
| قال المحقق | صحیح | | |
| صحیح الترغیب والترھیب | رقم الحدیث (۱۵۹۴) | جلد ۲ | صفحہ ۲۵۷ |
| قال الالبانی | صحیح | | |
| الترغیب والترھیب | رقم الحدیث (۲۳۷۲) | جلد ۲ | صفحہ ۴۲۷ |
| قال المحقق | صحیح | | |
| مشکاۃ المصابیح | رقم الحدیث (۲۳۴۲) | جلد ۲ | صفحہ ۴۷۶ |
| السنن الکبری للنسائی | رقم الحدیث (۱۲۷۲) | جلد ۲ | صفحہ ۹۹ |

## ترجمۃ الحدیث،

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

دو خصلتیں وعادتیں ہیں جو مسلمان بندہ ان کو ہمیشہ کرے گا وہ جنت میں داخل ہوگا اور وہ آسان ہیں لیکن ان پر عمل کرنے والے تھوڑے ہیں۔

ہر نماز کے بعد

سبحان اللہ دس مرتبہ

الحمدللہ دس مرتبہ

اللہ اکبر دس مرتبہ

یہ کلمات طیبات (دن میں) ایک سو پچاس مرتبہ ہوئے لیکن قیامت کے دن میزان میں ایک ہزار پانچ سو مرتبہ ہیں۔

رات سوتے وقت

اللہ اکبر چونتیس مرتبہ

الحمدللہ تینتیس مرتبہ

سبحان اللہ تینتیس مرتبہ

یہ زبان سے ایک سو مرتبہ لیکن میزان میں ایک ہزار مرتبہ۔

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں:

میں نے دیکھا حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم انہیں ہاتھ کی انگلیوں سے گن رہے تھے۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کی:

یا رسول اللہ! یہ کیسے ہوگا کہ کام تو آسان ہیں لیکن ان پر عمل کرنے والے بہت کم ہونگے؟

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

تم میں سے کوئی جب سونے کا ارادہ کرتا ہے تو شیطان اس کو ان کلمات کے پڑھنے سے پہلے سلا دیتا ہے۔ اور اسی طرح شیطان اسے نماز میں کوئی کام یاد دلا دیتا ہے جس کی وجہ سے وہ نماز کے فورا بعد ان کلمات طیبات کے ادا کرنے سے پہلے اٹھ کر چلا جاتا ہے۔

-☆-

سُبْحَانَ اللّٰهِ　　تینتیس مرتبہ
اَلْحَمْدُلِلّٰهِ　　تینتیس مرتبہ
اَللّٰهُ اَكْبَرُ　　تینتیس مرتبہ

عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ :
جَاءَ الْفُقَرَاءُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فَقَالُوْا:
ذَهَبَ اَهْلُ الدُّثُوْرِ مِنَ الْاَمْوَالِ بِالدَّرَجَاتِ الْعُلٰى ، وَالنَّعِيْمِ الْمُقِيْمِ ، يُصَلُّوْنَ كَمَا نُصَلِّي وَيَصُوْمُوْنَ كَمَا نَصُوْمُ وَلَهُمْ فَضْلٌ مِنْ اَمْوَالٍ يَحُجُّوْنَ بِهَا وَيَعْتَمِرُوْنَ وَيُجَاهِدُوْنَ وَيَتَصَدَّقُوْنَ قَالَ:
اَلَا اُحَدِّثُكُمْ بِمَا اِنْ اَخَذْتُمْ بِهٖ اَدْرَكْتُمْ مَنْ سَبَقَكُمْ وَلَمْ يُدْرِكْكُمْ اَحَدٌ بَعْدَكُمْ وَكُنْتُمْ خَيْرَ مَنْ اَنْتُمْ بَيْنَ ظَهْرَانَيْهِ اِلَّا مَنْ عَمِلَ مِثْلَهٗ تُسَبِّحُوْنَ وَتَحْمَدُوْنَ وَتُكَبِّرُوْنَ خَلْفَ كُلِّ صَلَاةٍ ثَلَاثًا وَثَلَاثِيْنَ.

## ترجمة الحديث،

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ فقراء لوگ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے اور کہنے لگے:

مالدار لوگ اپنا مال اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کی وجہ سے بلند درجات اور دائمی نعمتیں لے گئے ۔وہ بھی نماز پڑھتے ہیں جیسے ہم نماز پڑھتے ہیں ۔وہ بھی روزے رکھتے ہیں جیسے ہم رکھتے ہیں ۔مزید ان کے پاس مال ودولت ہے اس سے وہ حج کرتے ہیں ،عمرہ کرتے ہیں ، جہاد کرتے ہیں اور صدقہ کرتے ہیں ۔حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

کیا میں تمہیں عمل نہ بتاؤں اگر تم نے اس پر عمل کرلو تو جو تم سے سبقت لے گئے ہیں ان کو پالو اور تمہارے بعد کوئی بھی تمہیں نہ پا سکے ۔تمہارے درجات کو نہ پا سکے اور تم ان لوگوں میں بہتر ہو جاؤ جن کے درمیان تم رہتے ہو سوائے اس آدمی کے جس نے اسکی مثل عمل کرلیا ۔

| | |
|---|---|
| ہر نماز کے بعد سبحان اللہ | تینتیس مرتبہ |
| الحمد للہ | تینتیس مرتبہ |
| اللہ اکبر | تینتیس مرتبہ پڑھو |

-☆-

| | | | |
|---|---|---|---|
| صحیح البخاری | رقم الحدیث (٧٩٦) | جلد ١ | صفحہ ٣٩٧ |
| صحیح البخاری | رقم الحدیث (٨٤٣) | جلد ١ | صفحہ ٣٥٥ |
| صحیح البخاری | رقم الحدیث (٦٣٢٩) | جلد ٣ | صفحہ ١٩٩١ |
| صحیح مسلم | رقم الحدیث (٥٩٥) | جلد ١ | صفحہ ٣١٦ |
| صحیح مسلم | رقم الحدیث (١٣٣٧) | جلد ١ | صفحہ ٣٧٧ |
| صحیح مسلم | رقم الحدیث (١٣٣٨) | جلد ١ | صفحہ ٣٧٨ |
| صحیح الجامع الصغیر | رقم الحدیث (٢٥٩٠) | جلد ١ | صفحہ ٥٠٦ |
| قال الالبانی | صحیح | | |
| صحیح سنن ابوداؤد | رقم الحدیث (١٥٠٣) | جلد ١ | صفحہ ٣١٢ |
| قال الالبانی | صحیح | | |

| | | | |
|---|---|---|---|
| السنن الکبری للنسائی | رقم الحدیث (۹۸۹۸) | جلد۹ | صفحہ۲۳ |
| صحیح ابن حبان | رقم الحدیث (۲۰۱۴) | جلد۵ | صفحہ۳۵۶ |
| قال شعیب الارنؤوط | اسنادہ صحیح علی شرط مسلم | | |
| مشکاۃ المصابیح | رقم الحدیث (۹۲۵) | جلد۱ | صفحہ۴۳۲ |
| قال الالبانی | متفق علیہ | | |
| صحیح الترغیب والترھیب | رقم الحدیث (۱۵۹۴) | جلد۲ | صفحہ۲۵۵ |
| قال الالبانی | صحیح | | |
| الترغیب والترھیب | رقم الحدیث (۲۳۶۹) | جلد۲ | صفحہ۴۴۳ |
| قال المحقق | صحیح | | |

# فرض نماز کے بعد

# کلمات طیبات کا پڑھنے والا

# کبھی نا کام و نامراد نہیں ہوتا

سُبْحَانَ اللّٰهِ تینتیس مرتبہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ تینتیس مرتبہ

اَللّٰهُ اَكْبَرُ چونتیس مرتبہ

عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ – قَالَ:

مُعَقِّبَاتٌ لَا يَخِيْبُ قَائِلُهُنَّ اَوْفَاعِلُهُنَّ دُبُرَ كُلِّ صَلَاةٍ مَكْتُوْبَةٍ: ثَلَاثًا وَ ثَلَاثِيْنَ تَسْبِيْحَةً، وَثَلَاثًا وَ ثَلَاثِيْنَ تَحْمِيْدَةً، وَاَرْبَعًا وَثَلَاثِيْنَ تَكْبِيْرَةً.

**ترجمة الحديث:**

حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

نے ارشاد فرمایا:

فرض نمازوں کے بعد ادا کیے جانے والے کلمات ایسے ہیں کہ انہیں ہر فرض نماز کے بعد پڑھنے والا یا ادا کرنے والا کبھی ناکام ونامراد نہیں ہوتا۔

سُبْحَانَ اللّٰہِ    تینتیس مرتبہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ    تینتیس مرتبہ

اَللّٰہُ اَکْبَرُ    چونتیس مرتبہ

-☆-

| | | | |
|---|---|---|---|
| صحیح مسلم | رقم الحدیث (۵۹۶) | جلد۱ | صفحہ۴۱۸ |
| صحیح مسلم | رقم الحدیث (۱۳۴۹) | جلد۱ | صفحہ۳۷۸ |
| صحیح مسلم | رقم الحدیث (۱۳۵۰) | جلد۱ | صفحہ۳۷۸ |
| صحیح الجامع الصغیر | رقم الحدیث (۵۸۸۲) | جلد۲ | صفحہ۱۰۲۳ |
| قال الالبانی | صحیح | | |
| صحیح سنن الترمذی | رقم الحدیث (۳۴۱۲) | جلد۳ | صفحہ۴۰۱ |
| قال الالبانی | صحیح | | |
| السنن الکبری للنسائی | رقم الحدیث (۱۲۷۳) | جلد۲ | صفحہ۱۰۰ |
| السنن الکبری للنسائی | رقم الحدیث (۱۲۷۴) | جلد۲ | صفحہ۱۰۱ |
| صحیح ابن حبان | رقم الحدیث (۲۰۱۹) | جلد۵ | صفحہ۳۶۲ |
| قال شعیب الارنؤوط | اسنادہ صحیح | | |
| مشکاۃ المصابیح | رقم الحدیث (۹۲۶) | جلد۱ | صفحہ۴۳۲ |
| صحیح الترغیب والترہیب | رقم الحدیث (۱۵۹۳) | جلد۲ | صفحہ۲۵۷ |
| قال الالبانی | صحیح | | |
| الترغیب والترہیب | رقم الحدیث (۲۳۷۰) | جلد۲ | صفحہ۴۲۵ |
| قال المحقق | صحیح | | |
| جامع الاصول | رقم الحدیث (۷۱۳۳) | جلد۹ | صفحہ۴۲۱ |
| قال المحقق | صحیح | | |
| جامع الاصول | رقم الحدیث (۳۰۰۲) | جلد۲ | صفحہ۴۳۹ |
| قال المحقق | صحیح | | |

## فرض نماز کے بعد جس سے گناہ
## اگر چہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں
## معاف ہوجاتے ہیں

سُبْحَانَ اللّٰہِ تینتیس مرتبہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ تینتیس مرتبہ

اَللّٰہُ اَکْبَرُ تینتیس مرتبہ

لَا اِلٰــہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ، لَہُ الْمُلْکُ
وَلَہُ الْحَمْدُ، وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْیءٍ قَدِیْرٌ سوویں مرتبہ

عَنْ اَبِی ھُرَیْرَۃَ – رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ – :

مَنْ سَبَّحَ اللّٰہَ فِی دُبُرِ کُلِّ صَلَاۃٍ ثَلَاثًا وَثَلَاثِیْنَ ، وَحَمِدَ اللّٰہَ ثَلَاثًا وَثَلَاثِیْنَ ،

وَكَبَّرَ اللّٰهَ ثَلَاثًا وَثَلَاثِيْنَ ، وَقَالَ تَمَامَ الْمِائَةِ :

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، غُفِرَتْ خَطَايَاهُ وَإِنْ كَانَتْ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ.

## ترجمة الحديث،

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جس نے ہر نماز کے بعد

سُبْحَانَ اللّٰهِ تینتیس مرتبہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ تینتیس مرتبہ

اَللّٰهُ اَكْبَرُ تینتیس مرتبہ

اور سو (۱۰۰) کی گنتی پوری کرتے ہوئے کہا:

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ،

| | | | |
|---|---|---|---|
| صحیح سنن ابی داؤد | رقم الحدیث (۱۳۳۸) | جلد۵ | صفحہ۳۳۰ |
| قال الالبانی | صحیح | | |
| صحیح مسلم | رقم الحدیث (۵۹۷) | جلد۱ | صفحہ۴۱۸ |
| صحیح ابن حبان | رقم الحدیث (۲۰۱۳) | جلد۳ | صفحہ۴۲۸ |
| قال الالبانی | صحیح | | |
| صحیح ابن حبان | رقم الحدیث (۲۰۱۶) | جلد۵ | صفحہ۳۵۹ |
| مشکاۃ المصابیح | رقم الحدیث (۹۶۷) | جلد۱ | صفحہ۳۳۲ |
| شرح السنۃ للبغوی | رقم الحدیث (۷۱۹) | جلد۲ | صفحہ۳۰۲ |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (۸۸۱۹) | جلد۹ | صفحہ۱۲ |
| قال حمزۃ احمد الزین | اسنادہ حسن | | |
| مجمع الزوائد | رقم الحدیث (۱۶۹۱۵) | جلد۱۰ | صفحہ۹۳ |

اللہ کے علاوہ کوئی الہ نہیں، وہ وحدہ لاشریک ہے، سب بادشاہتیں اللہ کیلئے ہیں اور تمام تعریفیں اللہ کیلئے ہیں اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

اس کے گناہوں کی مغفرت کردی جائے گی اگر چہ وہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔

-☆-

وہ انسان جو ایمان کی دولت سے مالا مال ہے، اللہ تعالیٰ کی ذات پر اس کا غیر متزلزل ایمان ہے وہ اللہ تعالیٰ کو بڑا محبوب ہے۔ رب تعالیٰ کے کرم کی بارش اس پر مسلسل برستی رہتی ہے۔ وہ جب مسجد کے منارہ سے حَيَّ عَلَى الصَّلَاة کی دلکش آواز سنتا ہے تو فوراً تمام کام ترک کر کے مسجد کی طرف متوجہ ہوتا ہے۔ سب سے پہلے وہ وضو کرتا ہے، ہر عضو کو عبادت الٰہی سمجھ کر دھوتا ہے، وضو خوشدلی سے مکمل کرتا ہے۔ تکمیل وضو کے بعد وہ

اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ، وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ، اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِي مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ ، پڑھتا ہے۔

اس بندہ مومن پر اللہ جل شانہ کا کرم ملاحظہ ہو، اعضاء وضو دھونے سے اعضاء کے گناہ گر جاتے ہیں۔ اس کے بعد کلمہ شہادت پڑھنے سے جنت کے آٹھوں دروازے کھل جاتے ہیں۔ اب وہ محبت الٰہی سے سرشار مسجد کی طرف چلتا ہے، اس کا ہر قدم گناہ مٹاتا ہے، اس کا ہر قدم نیکی بڑھاتا ہے اور اسکا ہر قدم درجہ بلند کرتا ہے۔

اللہ کے گھر مسجد میں مسجد کے داخلہ کی دعا پڑھ کر داخل ہوتا ہے، صلاۃ الجماعۃ میں شرکت کیلئے وہ آیا ہے لیکن ابھی چند منٹ صلاۃ الجماعۃ میں باقی ہیں۔ وہ انتظار صلاۃ میں مسجد میں بیٹھ جاتا ہے، جتنی دیر وہ مسجد میں بیٹھتا ہے وہ ایسے ہی ہے جیسے وہ نماز ادا کر رہا ہے۔ پھر اللہ تعالیٰ کا لطف و کرم ملاحظہ ہو۔ جب تک وہ انتظار صلاۃ میں بیٹھا ہے فرشتے اس کیلئے دعائیں کرتے رہتے ہیں۔ جب جماعت کھڑی ہوتی ہے تو وہ کوشش کرتا ہے کہ پہلی صف میں جگہ مل جائے اور امام کے دائیں جانب جگہ

مل جائے۔ان دونوں صورتوں میں فرشتے اس کیلئے مسلسل دعائیں کرتے رہتے ہیں۔

با جماعت نماز میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے جو حاضرین پر انوار وتجلیات نازل ہوتے ہیں ان سے وہ بہرہ ور ہوتا ہے۔نیکوں کی معیت میں پڑھی گئی نماز سند قبولیت رکھتی ہے۔نماز مکمل ہوئی،امام صاحب نے السلام علیکم ورحمۃ اللہ کہا اس نے بھی ساتھ ہی السلام علیکم ورحمۃ اللہ کہا۔پھر یہ بندہ مومن بیٹھ گیا اور تسبیحات شروع کر دیں۔

سبحان اللہ تینتیس مرتبہ پڑھا

یہ تو ہر اھل ایمان کو معلوم ہے کہ ایک مرتبہ سبحان اللہ پڑھنے سے جنت میں درخت لگایا جاتا ہے۔یہ دنیا کے درخت عارضی ہیں ایک دن ختم ہو جائیں گے لیکن بہشت کے درخت جاودانی ہیں وہ کبھی بھی ختم نہ ہوں گے۔نہ ان کے سایہ میں فرق آئے گا،نہ ان کی ہریالی میں کوئی کمی ہوگی اور نہ ان کے پھلوں میں کسی قسم کی کمی ہوگی۔

سبحان اللہ کے بعد وہ

الحمدللہ تینتیس مرتبہ کہتا ہے

الحمدللہ وہ مبارک کلمہ ہے کہ اس کا اجر وثواب اتنا زیادہ ہے کہ اگر وہ زمین وآسمان کے درمیان رکھا جائے تو یہ ساری جگہ پُر ہو جائے۔جنت میں درختوں کے ساتھ وہ لامحدود اجر وثواب کا بھی مستحق ہوگیا اب وہ

اللہ اکبر تینتیس مرتبہ کہتا ہے

جب بھی بندہ مومن اللہ اکبر کہتا ہے تو اسے جنت کی بشارت دی جاتی ہے اور اللہ کے فرشتے اسے جنتی ہونے کی نوید سناتے ہیں۔

اتنی ساری بہاریں لینے کے بعد جب وہ آدمی کہتا ہے:

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ

شَیْیءٍ قَدِیْرٌ،

تو اگر اس کے گناہ سمندر کی جھاگ جتنے بھی ہوں گے اللہ تعالیٰ انہیں معاف فرمائے گا۔سمندر کی جھاگ جتنے گناہ کس کے ہوں گے؟ یہاں سے اللہ الکریم کی کرم نوازی کا اندازہ لگایئے کہ انسان اگر ساری زندگی کی خطائیں بھی لیکر آجائے اور رحیم وکریم اللہ کی بارگاہ میں سر جھکا کر سبحان ربی الاعلیٰ کا ورد کرلے، باجماعت نماز پڑھ کر یہ تسبیحات ادا کرلے تو صرف ایک نماز سے ہی زندگی بھر کے گناہ معاف ہوجاتے ہیں۔

اس کے بعد مانگی جانے والی دعا نور علی نور ہے۔پھر اس دعا کے ذریعے اللہ الکریم سے جو بھی مانگے گا اللہ تعالیٰ اپنی رحمت بے پایاں سے اسے عطا فرمائے گا۔

اللہ تعالیٰ کا کرم لامحدود ہے اسے انسانی پیمانوں میں نہیں تولا جاسکتا۔

-☆-

## نماز فجر کے بعد

**لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْکَ لَهٗ ، لَهُ الْمُلْکُ ، وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ**

دس مرتبہ

عَنْ اَبِیْ ذَرٍّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ : اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ:
مَنْ قَالَ فِيْ دُبُرِ صَلَاةِ الْفَجْرِ وَهُوَ ثَانٍ رِجْلَيْهِ قَبْلَ اَنْ يَتَكَلَّمَ:
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْکَ لَهٗ ، لَهُ الْمُلْکُ ، وَلَهُ الْحَمْدُ ، يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ،
عَشْرَ مَرَّاتٍ ، كَتَبَ اللّٰهُ لَهٗ عَشْرَ حَسَنَاتٍ ، وَمَحَا عَنْهُ عَشْرَ سَيِّئَاتٍ ،وَرَفَعَ لَهٗ عَشْرَ دَرَجَاتٍ ، وَكَانَ يَوْمَهٗ ذٰلِکَ كُلَّهٗ فِيْ حِرْزٍ مِنْ كُلِّ مَكْرُوْهٍ وَحُرِسَ مِنَ الشَّيْطَانِ وَلَمْ يَنْبَغِ لِذَنْبٍ اَنْ يُدْرِكَهٗ فِيْ ذٰلِکَ الْيَوْمِ اِلَّا الشِّرْکَ بِاللّٰهِ تَعَالٰى.

## ترجمۃ الحدیث،

حضرت ابو ذر۔ رضی اللہ عنہ۔ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ۔ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ نے ارشاد فرمایا:

جو آدمی فجر کی نماز کے بعد اسی حالت پر بیٹھے ہوئے بولنے سے قبل دس مرتبہ کہے:

**لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ ، لَهُ الْمُلْكُ ، وَلَهُ الْحَمْدُ ، يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ،**

نہیں ہے کوئی الٰہ سوائے اللہ کے، وہ وحدہ لاشریک ہے، اسی کیلئے ہے تمام بادشاہی اور اسی کیلئے ہے تمام تعریفیں۔ وہ زندہ کرتا ہے اور وہ موت دیتا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

تو اللہ تعالیٰ اس کیلئے

لکھتا ہے دس نیکیاں

مٹاتا ہے دس گناہ

بلند فرماتا ہے دس درجات

اسکا سارا دن ہر مکروہ چیز سے بچایا جاتا ہے اور اسے شیطان سے محفوظ رکھا جاتا ہے اور کوئی گناہ اس تک پہنچنے والا نہیں مگر اللہ تعالیٰ سے شرک کرنا۔ **اَلْعِيَاذُ بِاللّٰهِ مِنْ ذَالِكَ** .

-☆-

| | | | |
|---|---|---|---|
| الترغیب والترھیب | رقم الحدیث (۲۶۲) | جلد۱ | صفحہ۳۷۲ |
| قال المحقق: | حسن | | |
| صحیح الترغیب والترھیب | رقم الحدیث (۴۷۲) | جلد۱ | صفحہ۳۲۱ |
| قال الالبانی: | حسن لغیرہ | | |
| السنن الکبری للنسائی | رقم الحدیث (۹۸۷۸) | جلد۹ | صفحہ۵۵ |

# نماز فجر کے بعد

## سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ عَدَدَ خَلْقِهٖ
## وَرِضَانَفْسِهٖ وَزِنَةَ عَرْشِهٖ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهٖ

تین مرتبہ

عَنْ جُوَيْرِيَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا :

اَنَّ النَّبِيَّ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – خَرَجَ مِنْ عِنْدِهَا بُكْرَةً حِيْنَ صَلَّى الصُّبْحَ ثُمَّ رَجَعَ بَعْدَ اَنْ اَضْحَى وَهِيَ جَالِسَةٌ فَقَالَ:

مَازِلْتِ عَلَى الْحَالِ الَّتِي فَارَقْتُكِ عَلَيْهَا ، قَالَتْ : نَعَمْ ، قَالَ النَّبِيُّ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ – :

لَقَدْ قُلْتُ بَعْدَكِ اَرْبَعَ كَلِمَاتٍ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ لَوْ وُزِنَتْ بِمَا قُلْتِ مُنْذُ الْيَوْمِ لَوَزَنَتْهُنَّ:

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ عَدَدَ خَلْقِهٖ وَرِضَا نَفْسِهٖ وَزِنَةَ عَرْشِهٖ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهٖ .

## ترجمة الحديث،

ام المؤمنین حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صبح فجر کی نماز پڑھ کر ان کے پاس سے چلے گئے ۔پھر واپس تشریف لائے تو چاشت کا وقت ہو چکا تھا اور وہ بیٹھی ہوئی تھیں ۔حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جس حالت میں میں تجھے چھوڑ کر گیا تھا تو اسی حالت میں (ذکر الٰہی میں مصروف) رہی ہے؟

انہوں نے عرض کی: ہاں ۔حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

میں نے تیرے بعد چار کلمات تین دفعہ کہے ہیں اگر تیرے آج کے پورے وظیفے کے ساتھ انکا وزن کیا جائے تو وہ اس سے بھاری ہو جائیں، وہ ہیں:

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ عَدَدَ خَلْقِهِ وَرِضَا نَفْسِهِ وَزِنَةَ عَرْشِهِ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهِ.

میں اللہ تعالیٰ کی تسبیح بیان کرتا ہوں اس کی حمد کے ساتھ اس کی مخلوق کی تعداد، اس کی اپنی رضا، اس کے عرش کے وزن اور اس کے کلمات طیبات کی روشنائی کے برابر ۔

-☆-

| | | | |
|---|---|---|---|
| الترغیب والترھیب | رقم الحدیث (۲۳۲۹) | جلد ۳ | صفحہ ۴۴۳ |
| قال المحقق | صحیح | | |
| صحیح الترغیب والترھیب | رقم الحدیث (۱۵۷۴) | جلد ۲ | صفحہ ۲۴۳ |
| قال الالبانی | صحیح | | |
| صحیح مسلم | رقم الحدیث (۶۷۲۶) | جلد ۴ | صفحہ ۲۰۹ |
| صحیح مسلم | رقم الحدیث (۲۹۱۳) | جلد ۴ | صفحہ ۲۵۴ |

## نماز چاشت کے بعد

## اَللّٰھُمَّ بِکَ اُحَاوِلُ ، وَبِکَ اُصَاوِلُ ، وَبِکَ اُقَاتِلُ

عَنْ صُھَیْبٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ :

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ – کَانَ یُحَرِّکُ شَفَتَیْہِ بَعْدَ صَلَاۃِ الضُّحٰی بِشَیْیءٍ ، فَقُلْتُ :

یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ! اِنَّکَ تُحَرِّکُ شَفَتَیْکَ بِشَیْیءٍ مَا کُنْتَ تَفْعَلُ ، مَا ھٰذَا الَّذِیْ تَقُوْلُ ؟ قَالَ :

اَقُوْلُ : اَللّٰھُمَّ بِکَ اُحَاوِلُ ، وَبِکَ اُصَاوِلُ ، وَبِکَ اُقَاتِلُ .

**ترجمة الحديث:**

حضرت صہیب رضی اللہ عنہ نے بیان فرمایا:

حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چاشت کی نماز کے بعد کچھ پڑھتے ہوئے ہونٹ ہلا رہے تھے۔ میں نے عرض کی:

یارسول اللہ! آپ کچھ پڑھتے ہوئے اپنے ہونٹوں کو ہلا رہے ہیں پہلے تو آپ نے ایسا نہیں کیا آپ کیا پڑھ رہے ہیں؟ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

میں یہ دعا پڑھ رہا ہوں:

**اَللّٰهُمَّ بِکَ اُحَاوِلُ ، وَبِکَ اُصَاوِلُ ، وَبِکَ اُقَاتِلُ.**

اے اللہ! میں تیری ہی مدد سے (ہر اچھے کام کا) قصد کرتا ہوں، تیری ہی مدد سے (دشمن) پر حملہ کرتا ہوں اور تیری ہی مدد سے (میدان جہاد میں دشمنوں سے) جنگ کرتا ہوں۔

-☆-

مسند الامام احمد رقم الحدیث (۲۳۸۱۱) جلد ۱۷ صفحہ ۱۷۱
قال حمزہ احمد الزین اسنادہ صحیح
مسند الامام احمد رقم الحدیث (۲۳۸۱۲) جلد ۱۷ صفحہ ۱۷۲
قال حمزہ احمد الزین اسنادہ صحیح
مسند الامام احمد رقم الحدیث (۱۸۸۳۵) جلد ۱۴ صفحہ ۳۲۳
قال حمزہ احمد الزین اسنادہ صحیح

# رات سوتے وقت

# اور

# رات نیند سے بیدار ہو کر کے

# اذکار

## جب سونے لگے

## بِاسْمِکَ اللّٰھُمَّ أَحْیَا وَاَمُوْتُ

عَنْ حُذَیْفَةَ بْنِ الْیَمَانِ – رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ – وَعَنْ اَبِیْ ذَرٍّ – رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ – قَالَا : کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ – اِذَا أَوٰی اِلٰی فِرَاشِہٖ قَالَ:

بِاسْمِکَ اللّٰھُمَّ أَحْیَا وَاَمُوْتُ ، وِاِذَا اسْتَیْقَظَ قَالَ:

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَحْیَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَاِلَیْہِ النُّشُوْرُ.

**ترجمة الحديث،**

حضرت حذیفہ بن الیمان رضی اللہ عنہ اور حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

حضور رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب آرام فرمانے کے لئے بستر پرتشریف لے جاتے تو اللہ کی بارگاہ میں عرض کرتے:

بِاسْمِکَ اللّٰھُمَّ أَحْیَا وَاَمُوْتُ.

اے اللہ! تیرے ہی نام سے میں بیدار ہوتا ہوں اور تیرے ہی نام سے میں سوتا ہوں۔

اور جب بیدار ہوتے تو فرماتے:

## اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَحْیَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَاِلَیْهِ النُّشُوْرُ۔

تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جس نے ہمیں نیند کے بعد دوبارہ بیدار فرمایا اور اسی کی جانب سب نے دوبارہ زندہ ہو کر جانا ہے۔

-☆-

## بِاسْمِکَ اللّٰھُمَّ أَحْیَا وَ أَمُوْتُ۔

اُٹھتے وقت اللہ کی حمد وثناء اس بات کا اظہار ہے کہ الٰہی! میں نے تیری توفیق سے بیداری کی ابتدا تیرے نام سے کی ہے اور اپنی نعمتِ توفیق شامل حال رکھنا تا کہ پورا دن بھی تیرے ذکر وفکر اور بندگی سے گزاروں۔

جس طرح تو نے نیند کے بعد بیداری دی اسی طرح تو قادر ہے اور میرا اس پر ایمان ہے کہ موت کے بعد دوبارہ زندگی دے گا اور اپنے دربار میں طلب کرے گا۔ اس نیند کے بعد تو نے مجھے اپنی حمد وثناء کی توفیق نصیب فرمائی اسی طرح محض اپنے فضل وکرم سے موت کے بعد حشر میں بھی اپنی ہی حمد وثناء کی توفیق عطا فرما۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| صحیح سنن ابی داؤد | رقم الحدیث (۵۰۴۹) | جلد ۳ | صفحہ ۴۲۱ |
| قال الالبانی: | صحیح | | |
| المصنف ابن ابی شیبہ | رقم الحدیث (۹۳۲۷) | جلد ۱۰ | صفحہ ۴۲۷ |
| مصابیح السنۃ | رقم الحدیث (۱۷۰۶) | جلد ۲ | صفحہ ۱۸۱ |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (۲۳۲۶۲) | جلد ۱۶ | صفحہ ۲۰۶ |
| قال حمزہ احمد الزین | اسنادہ صحیح | | |
| مشکاۃ المصابیح | رقم الحدیث (۲۳۸۲) | جلد ۲ | صفحہ ۷۳۶ |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (۲۳۱۶۴) | جلد ۱۶ | صفحہ ۵۷۴ |
| قال حمزہ احمد الزین | اسنادہ صحیح | | |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (۲۱۲۶۳) | جلد ۱۵ | صفحہ ۵۰۵ |
| قال حمزہ احمد الزین | اسنادہ صحیح | | |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (۲۳۲۸۴) | جلد ۱۶ | صفحہ ۶۱۳ |
| قال حمزہ احمد الزین | اسنادہ صحیح | | |

## بِاسْمِکَ اللّٰھُمَّ أَحْیَا وَأَمُوْتُ

وہ انسان بڑے بختوں والا ہے جس کی موت کی ابتداء اللہ کے نام سے ہو اور اس کی زندگی بھی پروردگار کے نام سے شروع ہو۔

جس کی زندگی کا آخری سانس لَاۤ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰـہ پر ختم ہو رہا ہو وہ یقیناً جنتی ہے اور جس نے اپنی قبر میں منکر نکیر کے سوالوں کا جواب دیتے ہوئے پہلا جملہ یہ ادا کیا: رَبِّیَ اللّٰہ میرا رب اللہ ہے۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (۱۸۵۱۰) | جلد۱۴ | صفحہ۲۲۲ |
| قال حمزہ احمد الزین | اسنادہ صحیح | | |
| صحیح مسلم | رقم الحدیث (۲۷۱۱) | جلد۵ | صفحہ۲۵۲ |
| صحیح البخاری | رقم الحدیث (۶۳۱۴) | جلد۴ | صفحہ۱۹۸۶ |
| فتح الباری | رقم الحدیث (۶۳۱۴) | جلد۱۱ | صفحہ۱۱۵ |
| شرح السنۃ للبغوی | رقم الحدیث (۱۳۱۱) | جلد۵ | صفحہ۹۸ |
| قال البغوی: | ھذا حدیث متفق علی صحتہ | | |
| سنن الدارمی | رقم الحدیث (۲۷۲۸) | جلد۳ | صفحہ۱۷۵۸ |
| قال حسین سلیم اسد: | اسنادہ صحیح علی شرط البخاری | | |
| صحیح ابن حبان | رقم الحدیث (۵۵۳۲) | جلد۱۲ | صفحہ۳۳۲ |
| قال شعیب الارنؤوط: | اسنادہ صحیح علی شرط البخاری | | |
| سنن ابن ماجہ (۱) | رقم الحدیث (۳۸۸۰) | جلد۴ | صفحہ۳۳۰ |
| قال محمود محمد محمود: | الحدیث صحیح | | |
| سنن ابن ماجہ (۲) | رقم الحدیث (۳۸۸۰) | جلد۵ | صفحہ۳۹۱ |
| قال المحقق: | اسنادہ صحیح | | |
| صحیح سنن ابن ماجہ | رقم الحدیث (۳۱۴۲) | جلد۳ | صفحہ۲۶۸ |
| قال الالبانی: | صحیح | | |
| صحیح الادب المفرد | رقم الحدیث (۱۲۰۵) | | صفحہ۴۶۷ |
| قال الالبانی: | صحیح | | |
| سنن الترمذی | رقم الحدیث (۳۳۲۸) | جلد۵ | صفحہ۲۶۳ |
| قال الترمذی: | ھذا حدیث حسن صحیح | | |
| صحیح سنن الترمذی | رقم الحدیث (۳۴۱۷) | جلد۳ | صفحہ۴۰۳ |
| قال الالبانی: | صحیح | | |

وہ بھی یقیناً نجات یافتہ ہے اور وہ شخص جو قیامت کے روز اُٹھا اور اس کی زبان پر ذکر الٰہی تھا وہ بھی اللہ کی رحمتوں کا مستحق ہے۔

سوتے وقت یہ کلمات اس لئے کہے گئے کہ نیند کو موت کی بہن کہتے ہیں گویا عرض کی جا رہی ہے اے پروردگار! میں اپنی نیند کی ابتداء تیرے نام سے کر رہا ہوں۔ اور توفیق دے کہ اگر بیدار رہوں تو بیداری کی ابتداء بھی تیرے ہی ذکر سے کروں۔

یہ دعا حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دائیں پہلو لیٹ کر اور اپنا دایاں ہاتھ رخسار کے نیچے رکھ کر مانگا کرتے تھے۔

-☆-

## رات سوتے وقت

سُبْحَانَ اللّٰہِ ۳۳مرتبہ

اَلْحَمْدُلِلّٰہِ ۳۳مرتبہ

اَللّٰہُ اَکْبَرُ ۳۴مرتبہ

عَنْ عَلِيٍّ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْه – اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – قَالَ لَهٗ وَلِفَاطِمَةَ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا –:

اِذَا اَوَيْتُمَا اِلٰى فِرَاشِكُمَا اَوْ اِذَا اَخَذْتُمَا مَضَاجِعَكُمَا ، فَكَبِّرَا ثَلَاثًا وَّثَلَاثِيْنَ وَسَبِّحَا ثَلَاثًا وَّثَلَاثِيْنَ ، وَاحْمَدَا ثَلَاثًا وَّثَلَاثِيْنَ فَاِنَّهٗ خَيْرٌ لَّكُمَا مِنْ خَادِمٍ وَمِمَّا سَاَلْتُمَاهُ.

وَفِيْ رِوَايَةٍ : اَلتَّكْبِيْرُ اَرْبَعًا وَّثَلَاثِيْنَ .

| | | | |
|---|---|---|---|
| صحیح البخاری | رقم الحدیث (۳۱۱۳) | جلد۲ | صفحہ۹۵۸ |
| صحیح البخاری | رقم الحدیث (۳۷۰۵) | جلد۳ | صفحہ۱۱۳۱ |
| صحیح البخاری | رقم الحدیث (۶۳۱۸) | جلد۴ | صفحہ۱۹۸۸ |
| صحیح مسلم | رقم الحدیث (۲۷۲۷) | جلد۴ | صفحہ۲۰۹۱ |

## ترجمۃ الحدیث،

حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں اور حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہما سے فرمایا:

جب آپ اپنے بستروں پر جائیں یا فرمایا:

جب آپ سونے لگیں تو تینتیس مرتبہ اللہ اکبر کہیے اور تینتیس مرتبہ سبحان اللہ کہیے۔ اور تینتیس مرتبہ الحمد للہ کہیے یہ آپ کیلئے ایک خادم سے بہتر ہے اور اس سے بہتر ہے جس کا آپ نے سوال کیا۔

اور ایک روایت میں ہے:

اللہ اکبر چونتیس مرتبہ کہیے۔

-☆-

| | | | |
|---|---|---|---|
| صحیح ابن حبان | رقم الحدیث (٦٩٢١) | جلد ١٥ | صفحہ ٣٦٣ |
| قال شعیب الارنؤوط | اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین | | |
| صحیح ابن حبان | رقم الحدیث (٦٩٢٢) | جلد ١٥ | صفحہ ٣٦٤ |
| قال شعیب الارنؤوط | اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین | | |
| صحیح سنن ابوداؤد | رقم الحدیث (٥٠٦٢) | جلد ٣ | صفحہ ٣٢٢ |
| قال الالبانی | صحیح | | |
| مشکاۃ المصابیح | رقم الحدیث (٢٣٣٢) | جلد ٢ | صفحہ ٣٦٨ |
| قال الالبانی | متفق علیہ | | |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (١١٣) | جلد ٢ | صفحہ ٨٢ |
| قال احمد محمد شاکر | اسنادہ صحیح | | |
| صحیح الجامع الصغیر | رقم الحدیث (٢٦١٩) | جلد ١ | صفحہ ٥١١ |
| قال الالبانی | صحیح | | |

| | |
|---|---|
| اَللّٰہُ اَکْبَرُ | چونتیس مرتبہ |
| سُبْحَانَ اللّٰہِ | تینتیس مرتبہ |
| اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ | تینتیس مرتبہ |

عَنْ عَلِيٍّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اَنَّ فَاطِمَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا اَتَتِ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ تَشْکُوْا اِلَیْہِ مَا تَلْقٰی مِنْ یَدِھَا مِنْ اٰثرِ الرَّحَا فَلَمْ تَجِدْہُ ، فَذَکَرَتْ ذٰلِکَ لِعَائِشَۃَ – رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا – :

فَلَمَّا جَاءَ رَسُوْلُ اللّٰہِ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ – ذَکَرَتْ ذٰلِکَ لَہٗ عَائِشَۃُ ، قَالَ عَلِیٌّ :

فَاَتَانَا رَسُوْلُ اللّٰہِ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ – وَقَدْ اَخَذْنَا مَضَاجِعَنَا فَذَھَبْنَا لِنَقُوْمَ ، فَقَالَ:

عَلٰی مَکَانِکُمَا ، قَالَ : فَدَخَلَ رَسُوْلُ اللّٰہِ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ – بَیْنَنَا حَتّٰی وَجَدْتُ بَرْدَ قَدَمَیْہِ عَلٰی صَدْرِیْ ، فَقَالَ:

اَلاَ اُعَلِّمُكُمَا – اَوْ اُخْبِرُكُمَا – بِخَيْرٍ مِمَّا سَأَلْتُمَا ؟ اِذَا اَوَيْتُمَا اِلَى فِرَاشِكُمَا اَوْ اِذَا اَخَذْتُمَا مَضَاجِعَكُمَا ، فَكَبِّرَا ثَلاَثًا وَّثَلاَثِيْنَ وَسَبِّحَا ثَلاَثًا وَّثَلاَثِيْنَ ، وَاحْمَدَا ثَلاَثًا وَّثَلاَثِيْنَ فَاِنَّهُ خَيْرٌ لَكُمَا مِنْ خَادِمٍ وَمِمَّا سَأَلْتُمَاهُ .

## ترجمة الحديث:

حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس حاضر ہوئیں تا کہ اس تکلیف کو بیان کریں جو چکی چلانے سے ان کے ہاتھوں کو پہنچتی ہے۔جس سے ہاتھوں میں نشان پڑ گئے ۔پس جب حاضر ہوئیں تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نہ پایا تو یہ بات حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے ذکر کر دی۔

پس جب حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

| | | | |
|---|---|---|---|
| صحیح البخاری | رقم الحدیث (۳۱۱۳) | جلد۲ | صفحہ۹۵۸ |
| صحیح البخاری | رقم الحدیث (۳۷۰۵) | جلد۳ | صفحہ۱۱۳۱ |
| صحیح البخاری | رقم الحدیث (۶۳۱۸) | جلد۴ | صفحہ۱۹۸۸ |
| صحیح مسلم | رقم الحدیث (۲۷۲۷) | جلد۴ | صفحہ۲۰۹۱ |
| صحیح ابن حبان | رقم الحدیث (۶۹۲۱) | جلد۱۵ | صفحہ۳۶۳ |
| قال شعیب الارنؤوط | اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین | | |
| صحیح ابن حبان | رقم الحدیث (۶۹۲۲) | جلد۱۵ | صفحہ۳۶۴ |
| قال شعیب الارنؤوط | اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین | | |
| صحیح سنن ابوداؤد | رقم الحدیث (۵۰۶۲) | جلد۳ | صفحہ۲۳۲ |
| قال الالبانی | صحیح | | |
| مشکاۃ المصابیح | رقم الحدیث (۲۳۸۲) | جلد۲ | صفحہ۲۶۸ |
| قال الالبانی | متفق علیہ | | |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (۱۱۴۱) | جلد۲ | صفحہ۸۴ |
| قال احمد محمد شاکر | اسنادہ صحیح | | |
| صحیح الجامع الصغیر | رقم الحدیث (۲۶۱۹) | جلد۱ | صفحہ۵۱۱ |
| قال الالبانی | صحیح | | |

نے یہ بات حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بتائی۔ حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

(یہ بات سنتے ہی) حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے ہاں تشریف لائے اور ہم دونوں اپنے اپنے بستر میں لیٹ چکے تھے۔

پس ہم نے اٹھنے کا ارادہ کیا تو آپ نے فرمایا:

تم دونوں اپنی جگہ پر رہو۔ حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے درمیان تشریف فرما ہوئے یہاں تک کہ میں نے آپ کے پاؤں کی ٹھنڈک اپنے سینے میں محسوس کی۔ پھر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

کیا میں تم دونوں کو ایک ایسی بات نہ سکھاؤں یا میں تم دونوں کو ایک ایسی بات کی خبر نہ دوں جو بہتر ہے اس چیز سے جس کا تم نے سوال کیا ہے؟ (وہ یہ ہے کہ) جب آپ سونے کیلئے اپنے بستر پر آ ؤ یا جس وقت تم اپنی خواب گاہ میں سونے کیلئے جاؤ تو آپ دونوں

اَللّٰهُ اَكْبَرُ تینتیس مرتبہ

سُبْحَانَ اللّٰهِ تینتیس مرتبہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ تینتیس مرتبہ

پڑھ لیجیے پس یہ آپ کیلئے خادم سے بہتر ہے اور اس چیز سے بہتر ہے جس کا تم نے سوال کیا۔

-☆-

## جب بستر پر سونے لگے

## بِاسْمِکَ رَبِّیْ وَضَعْتُ جَنْبِیْ وَبِکَ اَرْفَعُهٗ اِنْ اَمْسَکْتَ نَفْسِیْ فَارْحَمْهَا،وَاِنْ اَرْسَلْتَهَافَاحْفَظْهَابِمَاتَحْفَظُ بِهٖ عِبَادَکَ الصَّالِحِیْنَ

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – :

اِذَا اَوٰی اَحَدُکُمْ اِلٰی فِرَاشِهٖ فَلْیَنْفُضْ فِرَاشَهٗ بِدَاخِلَةِ اِزَارِهٖ فَاِنَّهٗ لَایَدْرِیْ مَا خَلَفَهٗ عَلَیْهِ ، ثُمَّ یَقُوْلُ :

بِاسْمِکَ رَبِّیْ وَضَعْتُ جَنْبِیْ وَبِکَ اَرْفَعُهٗ اِنْ اَمْسَکْتَ نَفْسِیْ فَارْحَمْهَا،وَاِنْ اَرْسَلْتَهَا فَاحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهٖ عِبَادَکَ الصَّالِحِیْنَ.

| | | | |
|---|---|---|---|
| صحیح مسلم | رقم الحدیث (۲۷۱۴) | جلد۵ | صفحہ۲۵۸ |
| صحیح البخاری | رقم الحدیث (۶۳۲۰) | جلد۴ | صفحہ۱۹۸۹ |
| سنن ابی داؤد | رقم الحدیث (۵۰۵۰) | جلد۴ | صفحہ۴۳۲ |
| صحیح سنن ابی داؤد | رقم الحدیث (۵۰۵۰) | جلد۳ | صفحہ۲۴۱ |
| قال الالبانی: | صحیح | | |

## ترجمة الحديث،

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جب تم میں سے کوئی شخص اپنے بستر پر جانے لگے تو اسے چاہیے کہ پہلے اپنی چادر سے جھاڑ لے کیونکہ وہ نہیں جانتا کہ اس کے بعد اس کے بستر پر کیا ہوا (کونسی موذی چیز بیٹھ گئی) ہو۔ اور پھر یہ کلمات پڑھے:

**بِاسْمِکَ رَبِّیْ وَضَعْتُ جَنْبِیْ وَبِکَ اَرْفَعُهٗ اِنْ اَمْسَکْتَ نَفْسِیْ فَارْحَمْهَا، وَاِنْ اَرْسَلْتَهَا فَاحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهٖ عِبَادَکَ الصَّالِحِیْنَ.**

تیرے نام سے اے میرے رب! میں نے اپنا پہلو رکھا ہے اور تیری ہی توفیق سے اٹھوں گا اگر تو میرے نفس کو روک لے۔ مجھے موت دے دے۔ تو اس نفس پر رحم فرمانا اور اگر تو اسے چھوڑ دے تو اس کی حفاظت فرمانا اس لطف وکرم سے جس سے تو اپنے نیک بندوں کی حفاظت فرماتا ہے۔

-☆-

اسلامی تعلیم ہی یہ ہے کہ ہر کام اللہ کے نام سے شروع کیا جائے۔ جو کام اسمِ الٰہی کے بغیر ہو اس سے برکت اُٹھ جاتی ہے۔ نیند بھی اللہ کی نعمت ہے۔ ہمارا دین ہمیں درس دیتا ہے کہ سونے کے عمل

| | | | |
|---|---|---|---|
| شرح السنۃ للبغوی | رقم الحدیث (۱۳۱۳) | جلد ۵ | صفحہ ۹۹ |
| قال البغوی: | ھذا حدیث متفق علی صحتہ | | |
| مشکوٰۃ المصابیح | رقم الحدیث (۲۳۸۴) | جلد ۲ | صفحہ ۳۶ے |
| مصابیح السنۃ | رقم الحدیث (۱ے۰ے) | جلد ۲ | صفحہ ۱۸۴ |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (ے۹۳۵) | جلد ۸ | صفحہ ۶۱ |
| قال احمد محمد شاکر: | اسنادہ صحیح | | |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (ےے۹۸) | جلد ے | صفحہ ۲۹۰ |
| قال احمد محمد شاکر: | اسنادہ صحیح | | |

کو نام خدا سے مربوط کرو ہوسکتا ہے یہ زندگی کی آخری نیند ہو۔

اسی اللہ وحدہ لاشریک سے عرض ہے اگر تیری تقدیر میں میری موت ہے تو میرے گناہوں سے چشم پوشی کرنا۔ان پر قلم عفو پھیرنا اور مجھے اپنے عذاب سے بچا کر اپنی رحمت وجنت میں جگہ عنایت فرمانا۔

اور اے اللہ! اگر تیرا فیصلہ یہ ہے کہ میں چند گھڑیاں اور دنیا میں رہوں تو میری دستگیری کرنا۔ شاہراہِ حیات پر بڑی پھسلن ہے کہیں میں جادۂ حق سے پھسل نہ جاؤں۔میرا کھلا دشمن شیطان گھات لگائے بیٹھا ہے مجھے اس کے حوالہ نہ کرنا۔اور نفس مجھے برائی کی ترغیب دیتا رہتا ہے ایک لمحہ کے لئے بھی مجھے میرے نفس کے سپرد نہ کرنا۔مجھ پر وہ عنایات اور کرم نوازیاں فرما جو تو اپنے صالح اور نیک بندوں پر فرماتا ہے۔اور تیری وہ توفیق واعانت جو نیک بندوں کی حفاظت فرماتی ہے وہ مجھے بھی عنایت فرما۔معلم انسانیت حضور رسول عربی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

کہ سونے سے قبل بستر جھاڑ لیا جائے اور یہ دعائیں پہلو لیٹ کر پڑھی جائیں۔

-☆-

پڑھ کر دونوں ہاتھوں میں پھونک لگا کر

پورے جسم پر جہاں تک ہو سکے پھیرنا

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ○ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ○ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ○

وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ○

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ○ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ○ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا

وَقَبَ ○ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ○ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ○

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ○ مَلِكِ النَّاسِ○ اِلٰهِ النَّاسِ○ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ

الْخَنَّاسِ○ الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ○ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ○

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا:

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – كَانَ اِذَا اَخَذَ مَضْجَعَهٗ نَفَثَ

فِيْ يَدَيْهِ ، وَقَرَأَ بِالْمُعَوِّذَاتِ وَمَسَحَ بِهِمَا جَسَدَهٗ.

## ترجمة الحديث،

ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے بیان فرمایا:

حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب اپنے بستر پر جاتے تو اپنے ہاتھوں پر پھونک مارتے اور معوذات (یعنی سورہ اخلاص ،سورہ فلق اور سورہ الناس) تلاوت کرتے اور اپنے ہاتھوں کو اپنے جسم پر پھیرتے۔

-☆-

| | | | |
|---|---|---|---|
| صحیح البخاری | رقم الحدیث (۴۴۳۹) | جلد۳ | صفحہ۱۳۴۰ |
| صحیح البخاری | رقم الحدیث (۵۰۱۶) | جلد۳ | صفحہ۱۶۱۷ |
| صحیح البخاری | رقم الحدیث (۵۷۳۵) | جلد۴ | صفحہ۱۸۳۲ |
| صحیح البخاری | رقم الحدیث (۵۷۵۱) | جلد۴ | صفحہ۱۸۳۶ |
| صحیح مسلم | رقم الحدیث (۲۱۹۲) | جلد۴ | صفحہ۱۷۲۳ |
| السنن الکبری | رقم الحدیث (۷۰۲۹) | جلد۶ | صفحہ۳۸۴ |
| السنن الکبری | رقم الحدیث (۷۴۸۸) | جلد۷ | صفحہ۶۹ |
| السنن الکبری | رقم الحدیث (۷۵۰۷) | جلد۷ | صفحہ۷۷ |
| السنن الکبری | رقم الحدیث (۷۵۰۲) | جلد۷ | صفحہ۷۵ |
| صحیح ابن حبان | رقم الحدیث (۲۹۳۳) | جلد۷ | صفحہ۲۳۰ |
| قال شعیب الارنؤوط | اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین | | |
| صحیح ابن حبان | رقم الحدیث (۶۵۹۰) | جلد۱۴ | صفحہ۵۵۵ |
| قال شعیب الارنؤوط | اسنادہ صحیح علی شرط مسلم | | |
| سنن ابن ماجہ | رقم الحدیث (۳۵۲۹) | جلد۴ | صفحہ۱۴۳ |
| قال محمود محمد محمود | الحدیث متفق علیہ | | |
| صحیح سنن ابوداؤد | رقم الحدیث (۳۹۰۲) | جلد۲ | صفحہ۴۷۲ |
| قال الالبانی | صحیح | | |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (۲۴۲۰۹) | جلد۱۷ | صفحہ۴۱۴ |
| قال حمزہ احمد الزین | اسنادہ صحیح | | |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (۲۴۷۱۲) | جلد۱۷ | صفحہ۴۴۰ |
| قال حمزہ احمد الزین | اسنادہ صحیح | | |
| السنن الکبری | رقم الحدیث (۱۰۷۸۱) | جلد۹ | صفحہ۳۷۱ |

مسند الامام احمد رقم الحدیث (۲۴۸۰۸) جلد ۱۷ صفحہ ۴۶۶
قال حمزہ احمد الزین اسنادہ صحیح

مسند الامام احمد رقم الحدیث (۲۵۲۱۱) جلد ۱۷ صفحہ ۵۷۲
قال حمزہ احمد الزین اسنادہ صحیح

مسند الامام احمد رقم الحدیث (۲۵۳۵۹) جلد ۱۷ صفحہ ۶۰۷
قال حمزہ احمد الزین اسنادہ صحیح

مسند الامام احمد رقم الحدیث (۲۶۰۶۷) جلد ۱۸ صفحہ ۱۵۶
قال حمزہ احمد الزین اسنادہ صحیح

# بستر پر لیٹ کر
# عظیم الشان دعا

**اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالاَرْضِ ، عَالِمَ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ ، رَبَّ کُلِّ شَیْیءٍ وَمَلِیْکَهُ ، أَشْهَدُ اَن لَّااِلٰهَ اِلَّااَنْتَ ، اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَشَرِّ الشَّیْطَانِ وَشِرْکِهٖ**

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – اَنَّ اَبَابَکْرٍ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ :
یَارَسُوْلَ اللّٰهِ ! عَلِّمْنِیْ شَیْئاً اَقُوْلُهُ اِذَا اَصْبَحْتُ وَاِذَا اَمْسَیْتُ؟قَالَ :
قُلْ اِذَا اَصْبَحْتَ وَاِذَا اَمْسَیْتَ : اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالاَرْضِ ، عَالِمَ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ ، رَبَّ کُلِّ شَیْیءٍ وَمَلِیْکَهُ ، اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ ، اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَشَرِّ الشَّیْطَانِ وَشِرْکِهٖ.
قُلْ ذَالِکَ اِذَا اَصْبَحْتَ ، وَاِذَا اَمْسَیْتَ ، وَاِذَا اَخَذْتَ مَضْجَعَکَ.

صحیح الجامع الصغیر رقم الحدیث (۴۴۰۲) جلد۲ صفحہ۸۱۱
قال الالبانی صحیح

## ترجمة الحديث،

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیک وسلم! مجھے ایسی دعا کی تعلیم دیجئے کہ جب میں صبح کروں یا شام کروں تو وہ دعا مانگا کروں۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جب آپ صبح کیجئے یا شام کیجئے تو اللہ کی بارگاہ میں یہ عرض کیا کیجئے:

**اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ ، عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ، رَبَّ كُلِّ شَيْئٍ وَمَلِيْكَهُ ، اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ ، اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَشَرِّ الشَّيْطَانِ وَشِرْكِهٖ.**

| | | | |
|---|---|---|---|
| صحیح سنن ابی داود | رقم الحدیث (۵۰۶۷) | جلد ۳ | صفحہ ۴۳۶ |
| قال الالبانی: | صحیح | | |
| سنن الترمذی | رقم الحدیث (۳۳۰۳) | جلد ۵ | صفحہ ۴۵۴ |
| قال الترمذی | ھذا حدیث حسن صحیح | | |
| صحیح سنن الترمذی | رقم الحدیث (۳۳۹۲) | جلد ۳ | صفحہ ۳۹۴ |
| قال الالبانی: | صحیح | | |
| سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ | رقم الحدیث (۲۷۵۳) | جلد ۶-۲ | صفحہ ۵۸۰ |
| قال الالبانی: | حدیث صحیح | | |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (۵۱) | جلد ۱ | صفحہ ۱۸۷ |
| قال احمد محمد شاکر: | اسنادہ صحیح | | |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (۶۳) | جلد ۱ | صفحہ ۱۹۱ |
| قال احمد محمد شاکر: | اسنادہ صحیح | | |
| السنن الکبری | رقم الحدیث (۷۶۴۳) | جلد ۷ | صفحہ ۱۳۷ |
| السنن الکبری | رقم الحدیث (۷۶۶۸) | جلد ۷ | صفحہ ۱۴۷ |
| السنن الکبری | رقم الحدیث (۷۶۵۴) | جلد ۷ | صفحہ ۱۴۰ |
| السنن الکبری | رقم الحدیث (۹۷۵۵) | جلد ۹ | صفحہ ۹ |
| السنن الکبری | رقم الحدیث (۱۰۳۳۶) | جلد ۹ | صفحہ ۲۱۰ |
| السنن الکبری | رقم الحدیث (۱۰۵۶۳) | جلد ۹ | صفحہ ۲۹۴ |
| صحیح ابن حبان | رقم الحدیث (۹۶۴) | جلد ۳ | صفحہ ۲۴۴ |
| قال شعیب الأرنؤوط | اسنادہ صحیح | | |

اے اللہ! اے آسمانوں اور زمین کے پیدا فرمانے والے! اے غیب وشہادت کے جاننے والے! اے ہر چیز کے رب اور اس کے مالک! میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے علاوہ کوئی الٰہ (معبود) نہیں میں تیری پناہ چاہتا ہوں اپنے نفس کے شر سے اور شیطان کے شر اور اس کی شرک کی ترغیب سے۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

آپ یہ کلمات صبح وشام اور جب اپنے بستر پر لیٹیں تو پڑھ لیا کیجیے۔

-☆-

بوقت صبح جب ہر سو اُجالا ہو رہا ہو، سورج تاریکی کی موٹی چادر کو تار تار کر رہا ہو، اور شام کے وقت جب سورج ڈوب رہا ہو، تاریکی کرہ ارضی پر بسنے والوں کو اپنی مضبوط گرفت میں لے رہی ہو، اس وقت ان الفاظ سے اللہ کے حضور دعا کی تعلیم دی گئی ہے۔

جس اللہ جل جلالہ نے اتنا بڑا انظام چلایا ہے، کبھی رات ہے، کبھی دن، کبھی سردی ہے، کبھی گرمی، کبھی بارش ہے اور کبھی خشکی۔ وہ اللہ اس سے بھی بڑے نظام چلانے پر قادر ہے۔

وہ اللہ جو انسان کو نیند سے ہمکنار کرتا ہے اور اسے جب نیند کی وادی میں دھکیلتا ہے تو اسے گردو پیش کی خبر نہیں رہتی وہ پھر اچانک اسے بیداری عطا کرتا ہے۔

روزانہ نیند و بیداری کا چکر اسی وحدہ لاشریک کی طرف سے فرزند آدم کو اس بات کی دعوت ہے کہ سوچ جو اللہ روزانہ موت وحیات سے گزارتا ہے وہ اس بات پر بھی قادر ہے کہ جملہ کائنات کو یکبارگی موت سے ہم آغوش کردے۔ اور پھر سب کو زندہ کر کے اپنی بارگاہ میں کھڑا کردے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے ایک دن بارگاہِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں عرض کی:

یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھے چند کلمات تعلیم فرمادیجئے جنہیں میں صبح وشام پڑھا کروں۔ حضور رسول عربی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے درج بالا دعاء کی تعلیم دی اور فرمایا:

قُلْ ذَالِکَ اِذَا اَصْبَحْتَ، وَاِذَا اَمْسَيْتَ، وَاِذَا اَخَذْتَ مَضْجَعَكَ۔

صبح وشام اور جب سونے لگیں ان کلمات سے دعا مانگا کیجئے۔

ان کلمات طیبات میں اللہ وحدہ لاشریک کو آسمانوں اور زمین کا خالق، غیب وشہادت کا عالم ہر چیز کا رب اور مالک کہہ کر پکارا گیا۔

اللہ سے مانگنے کا بہترین انداز ہی یہ ہے کہ اس کی تعریف وتوصیف کی جائے۔اس کی حمد وثناء کرنا اس کی رحمتوں کو اپنی طرف متوجہ کرنا ہے اور جب اس کے ساتھ اس کے معبود حقیقی ہونے کی گواہی بھی دی گئی تو یہ بات نور درنور ہوگئی۔

بعدہ اس کی پناہ مانگی گئی۔ہاں جو بھی اس کی محفوظ پناہ اور مضبوط حفاظت میں آنا چاہے وہ اپنی شانِ بندہ پروری سے ضرور اپنی پناہ وحفاظت میں لے لیتا ہے۔

اے اللہ! ہم سب کو اپنی پناہ میں پناہ لینے کی سعادت عطا فرما۔جو تیری پناہ میں آگیا وہ شیاطین جن وانس کی شرانگیزیوں اور نفس کی وسوسہ اندوزیوں اور اس کی باطل ترغیبات کے اثر سے محفوظ ومامون ہوگیا۔

-☆-

## رات کو

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَیْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ لَا نُفَرِّقُ بَیْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَیْكَ الْمَصِیْرُo لَا یُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَیْهَا مَا اكْتَسَبَتْ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِیْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَیْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا اَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِیْنَo

عَنْ اَبِیْ مَسْعُوْدِ الْاَنْصَارِیِّ الْبَدْرِیِّ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ :

اَلْآیَتَانِ مِنْ آخِرِ سُوْرَةِ الْبَقَرَةِ مَنْ قَرَأَبِهِمَا فِیْ لَیْلَةٍ كَفَتَاهُ.

## ترجمۃ الحدیث،

حضرت ابو مسعود انصاری بدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

| | | | |
|---|---|---|---|
| صحیح البخاری | رقم الحدیث (۵۰۰۹) | جلد۳ | صفحہ۱۲۵۱ |
| صحیح البخاری | رقم الحدیث (۵۰۴۰) | جلد۳ | صفحہ۱۲۳۳ |
| صحیح البخاری | رقم الحدیث (۵۰۵۱) | جلد۳ | صفحہ۱۲۳۶ |
| صحیح مسلم | رقم الحدیث (۱۵۸۶) | جلد۱ | صفحہ۵۵۵ |
| صحیح الترغیب والترہیب | رقم الحدیث (۷۴۳) | جلد۲ | صفحہ۳۵۲ |
| قال الالبانی | حسن لغیرہ | | |
| الترغیب والترہیب | رقم الحدیث (۲۳۵۳) | جلد۲ | صفحہ۴۳۷ |
| قال المحقق | صحیح | | |
| السنن الکبری | رقم الحدیث (۲۹۶۴) | جلد۷ | صفحہ۲۵۹ |
| السنن الکبری | رقم الحدیث (۲۹۶۵) | جلد۷ | صفحہ۲۵۹ |
| السنن الکبری | رقم الحدیث (۲۹۶۶) | جلد۷ | صفحہ۲۶۰ |
| السنن الکبری | رقم الحدیث (۷۹۴۹) | جلد۷ | صفحہ۳۵۲ |
| السنن الکبری | رقم الحدیث (۷۹۵۰) | جلد۷ | صفحہ۳۵۲ |
| السنن الکبری | رقم الحدیث (۱۰۴۸۶) | جلد۹ | صفحہ۲۶۵ |
| السنن الکبری | رقم الحدیث (۱۰۴۸۷) | جلد۹ | صفحہ۲۶۵ |
| السنن الکبری | رقم الحدیث (۱۰۴۸۸) | جلد۹ | صفحہ۲۶۶ |
| صحیح ابن حبان | رقم الحدیث (۷۸۱) | جلد۳ | صفحہ۲۰ |
| قال شعیب الارنؤوط | اسنادہ صحیح | | |
| صحیح ابن حبان | رقم الحدیث (۲۵۷۳) | جلد۶ | صفحہ۳۱۳ |
| قال شعیب الارنؤوط | اسنادہ صحیح علی شرطھما | | |
| سنن ابن ماجہ | رقم الحدیث (۱۳۶۹) | جلد۲ | صفحہ۱۲۳ |
| قال محمود محمد محمود | الحدیث صحیح | | |
| صحیح سنن ابوداؤد | رقم الحدیث (۱۳۹۷) | جلد۱ | صفحہ۳۸۷ |
| قال الالبانی | صحیح | | |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (۱۷۰۴۸) | جلد۱۳ | صفحہ۲۶۲ |
| قال حمزہ احمد الزین | اسنادہ صحیح | | |

سورہ بقرہ کی آخری دو آیتیں جس نے رات کو انکی تلاوت کی تو یہ دو آیتیں اس کیلئے کافی ہوں گی۔

-☆-

قَالَ بَدْرُالدِّیْنِ الْعَیْنِیُّ :

قَوْلُهٗ کَفَتَاهُ اَیْ

عَنْ قِیَامِ اللَّیْلِ

وَقِیْلَ :مَایَکُوْنُ مِنَ الْآفَاتِ تِلْکَ اللَّیْلَةَ.

وَقِیْلَ:مِنَ الشَّیْطَانِ وَشِرْکِهٖ.

وَقِیْلَ کَفَتَاهُ مِنْ حِزْبِهٖ اِنْ کَانَ لَهٗ حِزْبٌ مِنَ الْقُرْآنِ.

وَقَالَ الْمَظْهَرِیُّ :اَیْ دَفَعَتَاعَنْ قَارِئِهِمَا شَرَّ الْاِنْسِ وَالْجِنِّ.

عمدۃ القاری:۲۰/۴۳

علامہ بدرالدین عینی فرماتے ہیں:

| | | | |
|---|---|---|---|
| السنن الکبری | رقم الحدیث(۱۰۴۸۹) | جلد۹ | صفحہ۲۶۶ |
| مسندالامام احمد | رقم الحدیث(۱۷۰۰۵) | جلد۱۳ | صفحہ۴۵۵ |
| قال حمزہ احمدالزین | اسنادہ صحیح | | |
| مسندالامام احمد | رقم الحدیث(۱۷۰۳۲) | جلد۱۳ | صفحہ۲۶۳ |
| قال حمزہ احمدالزین | اسنادہ صحیح | | |
| مسندالامام احمد | رقم الحدیث(۱۷۰۳۳) | جلد۱۳ | صفحہ۲۶۴ |
| قال حمزہ احمدالزین | اسنادہ صحیح | | |
| مسندالامام احمد | رقم الحدیث(۱۷۰۳۷) | جلد۱۳ | صفحہ۲۶۴ |
| قال حمزہ احمدالزین | اسنادہ صحیح | | |
| صحیح سنن الترمذی | رقم الحدیث(۲۸۸۱) | جلد۳ | صفحہ۱۵۳ |
| قال الالبانی | صحیح | | |
| صحیح الجامع الصغیر | رقم الحدیث(۶۴۶۵) | جلد۲ | صفحہ۱۱۰۳ |
| قال الالبانی | صحیح | | |

اس کا مفہوم یہ کہ کوئی آدمی رات تہجد کی نماز ادا نہ کرسکا تو یہ دو آیتیں نماز تہجد کی جگہ کفایت کرجائیں گی۔

ایک قول یہ کہ:

اس رات جو آفات وبلیات نازل ہوں گی یہ آیات پڑھنے والے کے لئے حصار بن کر کفایت کرجائیں گی۔

ایک قول یہ ہے کہ:

یہ آیات پڑھنے والے کو شیطان اور اسکے شر سے بچالیں گی۔

ایک قول یہ ہے کہ:

اگر کسی آدمی کی رات تلاوت قرآن کی کوئی منزل مقرر تھی اور وہ کسی مجبوری کی وجہ سے وہ منزل نہ پڑھ سکا تو یہ دو آیتیں اس منزل کی جگہ اس پڑھنے والے کے لئے کافی ہو جائیں گی۔

اور مظہری نے فرمایا:

یہ دو آیتیں ان کے پڑھنے والے کو انسانوں اور جنات کے شر سے بچائیں گی۔

-☆-

## جب سونے کا ارادہ کرے

اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ ، عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ، رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ ، وَاِلٰـهَ كُلِّ شَيْءٍ ، اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰـهَ اِلَّا اَنْتَ، وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ ، وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ، وَالْمَلَائِكَةُ يَشْهَدُوْنَ،اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الشَّيْطَانِ وَشِرْكِهٖ، وَاَعُوْذُبِكَ اَنْ اَقْتَرِفَ عَلٰى نَفْسِيْ اِثْمًا اَوْ اَجُرَّهٗ اِلٰى مُسْلِمٍ .

عَنِ ابْنِ عَمْرٍو – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا – اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – كَانَ يَقُوْلُ حِيْنَ يُرِيْدُ اَنْ يَنَامَ:

اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ ، عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ، رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ ، وَاِلٰـهَ كُلِّ شَيْءٍ ، اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ ، وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ ، وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ ، وَالْمَلَائِكَةُ يَشْهَدُوْنَ ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الشَّيْطَانِ

وَشِرْكِهِ ، وَاَعُوْذُبِكَ اَنْ اَقْتَرِفَ عَلٰى نَفْسِيْ اِثْمًا اَوْ اَجُرَّهُ اِلٰى مُسْلِمٍ۔

**ترجمة الحديث:**

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب رات کو سونے کا ارادہ کرتے تو یہ دعا پڑھتے:

اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ ، عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ، رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ ، وَاِلٰهَ كُلِّ شَيْءٍ ، اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ ، وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ ، وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ ، وَالْمَلَائِكَةُ يَشْهَدُوْنَ ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الشَّيْطَانِ وَشِرْكِهِ ، وَاَعُوْذُبِكَ اَنْ اَقْتَرِفَ عَلٰى نَفْسِيْ اِثْمًا اَوْ اَجُرَّهُ اِلٰى مُسْلِمٍ۔

اے اللہ! اے آسمانوں اور زمین کے پیدا فرمانے والے، اے غیب وشہادت کے جاننے والے، اے ہر چیز کے رب اور ہر چیز کے اِلٰہ، میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے علاوہ کوئی اِلٰہ -لائق بندگی- نہیں تو یکتا ہے تیرا کوئی شریک نہیں اور بیشک حضرت محمد مصطفیٰ -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- تیرے عبد اور تیرے رسول ہیں اور فرشتے بھی گواہی دیتے ہیں۔

اے اللہ بیشک میں تیری پناہ وحفاظت چاہتا ہوں شیطان سے اور اسکے شرک سے، اور میں تجھ سے اس بات کی پناہ وحفاظت چاہتا ہوں کہ اپنی ذات پر گناہ کا ارتکاب کروں یا اس گناہ کو کسی مسلمان کی طرف کھینچ دوں۔

-☆-

| | | | |
|---|---|---|---|
| کتاب الدعا للطبرانی | رقم الحدیث (۲۶۳) | | صفحہ ۱۱۱ |
| قال سامی انور جاھین | اسنادہ حسن | | |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (۶۵۹۷) | جلد ۶ | صفحہ ۱۷۱ |
| قال احمد محمد شاکر | اسنادہ صحیح | | |
| مجمع الزوائد | رقم الحدیث (۱۷۰۳۹) | جلد ۱۰ | صفحہ ۱۶۸ |
| مجمع الزوائد | رقم الحدیث (۱۷۰۴۰) | جلد ۱۰ | صفحہ ۱۶۸ |
| مجمع الزوائد | رقم الحدیث (۱۷۰۴۱) | جلد ۱۰ | صفحہ ۱۶۸ |

## سوتے وقت

## حفاظت و مغفرت اور عافیت کی دعا

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ خَلَقْتَ نَفْسِیْ وَاَنْتَ تَتَوَفّٰهَا لَکَ
مَمَاتُهَا وَمَحْيَاهَا ، إِنْ أَحْيَيْتَهَا فَاحْفَظْهَا ، وَإِنْ
اَمَتَّهَا فَاغْفِرْ لَهَا ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ أَسْأَلُکَ الْعَافِيَةَ

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ اَمَرَ رَجُلاً ، إِذَا اَخَذَ مَضْجَعَهُ قَالَ:
اَللّٰهُمَّ اَنْتَ خَلَقْتَ نَفْسِیْ وَاَنْتَ تَتَوَفّٰهَا لَکَ مَمَاتُهَا وَمَحْيَاهَا ، إِنْ أَحْيَيْتَهَا
فَاحْفَظْهَا ، وَإِنْ اَمَتَّهَا فَاغْفِرْلَهَا ، اَللّٰهُمَّ إِنِّیْ أَسْأَلُکَ الْعَافِيَةَ.
قَالَ ابْنُ عُمَرَ : سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ – .

**ترجمة الحديث:**

حضرت عبداللہ ابن عمر – رضی اللہ عنہما – نے ایک آدمی کو حکم دیا کہ جب وہ اپنے بستر پر لیٹے تو
یہ کہے:

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ خَلَقْتَ نَفْسِيْ وَاَنْتَ تَوَفّٰهَا لَکَ مَمَاتُهَا وَمَحْيَاهَا ، إِنْ أَحْيَيْتَهَا فَاحْفَظْهَا ، وَاِنْ اَمَتَّهَا فَاغْفِرْلَهَا ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ أَسْأَلُکَ الْعَافِيَةَ.

اے اللہ! تو نے ہی میرے نفس کو پیدا فرمایا اور تو ہی میری روح قبض فرمائے گا۔ تیرے لئے ہی ہے اس جان کا مرنا اور اس کا جینا، اگر تو اسے زندہ رکھے تو اس کی حفاظت فرمانا اور اگر تو اسے موت دے تو اس کی مغفرت فرمانا۔ اے اللہ! میں تجھ سے (ہر حال میں) عافیت کا سوالی ہوں۔

حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا:

میں نے اس کو حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے۔

-☆-

نیند کو موت کی بہن کہا جاتا ہے۔ وہ نیند جس میں قیامت سے قبل بیداری نہ ہو اسے موت کہتے ہیں۔ اس دعاء میں اللہ جل جلالہ کی تین شانوں کا ذکر کیا گیا ہے:

۱۔ پیدا فرمانے والا

۲۔ زندگی دینے والا

۳۔ موت سے ہمکنار کرنے والا

| | | | |
|---|---|---|---|
| صحیح مسلم | رقم الحدیث (۲۷۱۲) | جلد ۵ | صفحہ ۲۵۶ |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (۵۵۰۲) | جلد ۵ | صفحہ ۸۹ |
| قال احمد محمد شاکر: | اسنادہ صحیح | | |
| صحیح ابن حبان | رقم الحدیث (۵۵۴۱) | جلد ۱۲ | صفحہ ۳۵۱ |
| قال شعیب الارنؤوط: | اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین | | |
| صحیح الجامع الصغیر | رقم الحدیث (۱۲۷۰) | جلد ۱ | صفحہ ۲۷۳ |
| قال الالبانی | صحیح | | |
| السنن الکبری | رقم الحدیث (۱۰۵۶۴) | جلد ۹ | صفحہ ۲۹۳ |
| السنن الکبری | رقم الحدیث (۱۰۵۶۵) | جلد ۹ | صفحہ ۲۹۳ |

سوتے وقت ان تین شانوں کا اپنی زبان سے اظہار اپنی بے بسی اور عجز کا اعتراف ہے۔ بحرِ عجز و نیاز میں ڈوب کر عرض کی جاتی ہے کہ:

اے اللہ! اگر میرے زندگی کے کچھ لحات باقی ہیں تو مجھے ہر برائی، نافرمانی اور شر سے محفوظ فرما اور اگر وقت پورا ہو چکا ہے تو میرے سابقہ گناہوں کو معاف فرما اور دونوں جہانوں میں مجھے عافیت اور اطمینان و سکون نصیب فرما۔

-☆-

## لیٹتے ہوئے دعا

## اَللّٰھُمَّ بِاسْمِکَ رَبِّیْ وَضَعْتُ جَنْبِیْ ، فَاغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ

عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا – عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – اَنَّهٗ کَانَ یَقُوْلُ اِذَا اضْطَجَعَ لِلنَّوْمِ:

اَللّٰھُمَّ بِاسْمِکَ رَبِّیْ وَضَعْتُ جَنْبِیْ،فَاغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ.

**ترجمة الحديث:**

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب رات کو سونے کیلئے لیٹتے تو یہ دعا پڑھتے:

اَللّٰھُمَّ بِاسْمِکَ رَبِّیْ وَضَعْتُ جَنْبِیْ،فَاغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ.

اے اللہ! تیرے نام سے میں لیٹا ہوں میرے گناہ بخش دے۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| السنن الکبری | رقم الحدیث (۱۰۵۳۸) | جلد۹ | صفحہ۳۱۲ |
| عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی | رقم الحدیث (۷۱۵) | | صفحہ۶۷۹ |
| قال المحقق | صحیح | | |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (۶۶۳۰) | جلد۶ | صفحہ۱۸۳ |
| قال احمد محمد شاکر | اسنادہ صحیح | | |

## رات سوتے وقت

## بِسْمِ اللّٰهِ وَضَعْتُ جَنْبِيْ ، اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ ذَنْبِيْ ، وَأَخْسِيءْ شَيْطَانِي ، وَفُكَّ رِهَانِيْ ، وَاجْعَلْنِيْ فِي النَّدِيِّ الْاَعْلٰى

عَنْ اَبِي الْاَزْهَرِ الْاَنْمَارِيِّ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ – كَانَ اِذَا اَخَذَ مَضْجَعَهُ مِنَ اللَّيْلِ قَالَ:

بِسْمِ اللّٰهِ وَضَعْتُ جَنْبِيْ ، اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ ذَنْبِيْ ، وَأَخْسِئْ شَيْطَانِيْ ، وَفُكَّ رِهَانِيْ ، وَاجْعَلْنِيْ فِي النَّدِيِّ الْاَعْلٰى.

**ترجمة الحديث:**

حضرت ابوازہر انماری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

| | | | |
|---|---|---|---|
| صحیح سنن ابی داؤد | رقم الحدیث (۵۰۵۴) | جلد۳ | صفحہ۲۴۴ |
| قال الالبانی | صحیح | | |
| جامع الاصول | رقم الحدیث (۲۲۶۱) | جلد۴ | صفحہ۲۲۱ |
| قال المحقق | اسنادہ حسن | | |

جب رات کو سونے لگتے تو یہ دعا پڑھتے:

**بِسْمِ اللّٰهِ وَضَعْتُ جَنْبِيْ ، اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ ذَنْبِيْ ، وَأَخْسِئْ شَيْطَانِيْ ، وَفُكَّ رِهَانِيْ ، وَاجْعَلْنِيْ فِي النَّدِيِّ الْاَعْلٰى.**

اللہ کے نام سے میں نے اپنا پہلو رکھ دیا (میں لیٹ گیا) اے اللہ! میرے لئے میرے ذنب کی مغفرت فرما۔ میرے شیطان کو ذلیل ورسوا کر دے۔ میرے نفس کو (آگ سے) آزاد کر دے اور مجھے اعلیٰ وافضل مجلس والوں، جنت والوں میں کر دے۔

-☆-

## بستر پر

## اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَکَفَانَا وَاٰوَانَا فَکَمْ مِمَّنْ لَا کَافِیَ لَهٗ وَلَا مُؤْوِیَ

عَنْ اَنَسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِیَّ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – کَانَ اِذَا اٰوٰی اِلٰی فِرَاشِهٖ قَالَ:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَکَفَانَا وَاٰوَانَا فَکَمْ مِمَّنْ لَا کَافِیَ لَهٗ وَلَا مُؤْوِیَ.

| | | | |
|---|---|---|---|
| السنن الکبریٰ | رقم الحدیث (۱۰۵۶۷) | جلد ۹ | صفحہ ۲۹۳ |
| صحیح مسلم | رقم الحدیث (۲۷۱۵) | جلد ۴ | صفحہ ۲۰۸۵ |
| صحیح مسلم | رقم الحدیث (۶۸۹۴) | جلد ۴ | صفحہ ۲۵۱ |
| صحیح سنن ابی داؤد | رقم الحدیث (۵۰۵۳) | جلد ۳ | صفحہ ۲۳۴ |
| قال الالبانی | صحیح | | |
| مشکاۃ المصابیح | رقم الحدیث (۲۳۲۳) | جلد ۲ | صفحہ ۴۶۸ |
| صحیح سنن الترمذی | رقم الحدیث (۳۳۹۶) | جلد ۳ | صفحہ ۳۹۴ |
| قال الالبانی | صحیح | | |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (۱۳۳۹۰) | جلد ۱۰ | صفحہ ۴۹۶ |
| قال حمزۃ احمد الزین | اسنادہ صحیح | | |

## ترجمة الحدیث:

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب بستر پر تشریف لے جاتے تو پڑھتے:

**اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَكَفَانَا وَاٰوَانَا فَكَمْ مِمَّنْ لَا كَافِيَ لَهٗ وَلَا مُؤْوِيَ۔**

تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں جس نے ہمیں کھلایا، پلایا اور ہمارے لئے کافی ہوا اور ہمیں پناہ دی اور کتنے ہی لوگ ایسے ہیں جنہیں نہ کوئی کفایت کرنے والا ہے اور نہ پناہ دینے والا۔

-☆-

انسان کے روز و شب اللہ کے انعامات اور احسانات سے گزر رہے ہیں۔ نیند کے لئے آرام دہ جگہ کا مل جانا بھی احسان ہے۔

مقام بندگی یہ ہے کہ انسان جملہ احسانات کو یاد رکھے اور ان احسانات کے حوالہ سے اس ذاتِ حق کی حمد و ثناء کرے۔

مذکورہ دعا میں سونے سے قبل پورے دن کے احساناتِ الٰہی کو یاد کر کے تعریف و توصیف کی تعلیم دی گئی ہے۔ کھلانے اور پلانے کے احسان کو **اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا** میں ذکر کیا اور باقی تمام انعامات کو **كَفَانَا** میں ذکر کر دیا گیا۔

ہزاروں درود ہوں اس نبی امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جس نے ہمیں اتنی حسین دعاؤں کی تعلیم فرمائی۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (۱۲۶۲۸) | جلد ۱۰ | صفحہ ۵۱ |
| قال حمزۃ احمد الزین | اسنادہ صحیح | | |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (۱۳۵۸۷) | جلد ۱۱ | صفحہ ۲۳۸ |
| قال حمزۃ احمد الزین | اسنادہ صحیح | | |
| صحیح ابن حبان | رقم الحدیث (۵۵۴۰) | جلد ۱۲ | صفحہ ۳۵۰ |
| قال شعیب الارنؤوط | اسنادہ صحیح | | |

## بستر پر لیٹ کر

اَللّٰھُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ وَرَبَّ الْاَرْضِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ، رَبَّنَا وَرَبَّ کُلِّ شَیْءٍ فَالِقَ الْحَبِّ وَالنَّوٰی ، مُنَزِّلَ التَّوْرَاۃِ وَالْاِنْجِیْلِ وَالْقُرْآنِ ، اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ کُلِّ ذِی شَرٍّ اَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِیَتِہٖ ؛ اَنْتَ الْاَوَّلُ ، فَلَیْسَ قَبْلَکَ شَیْءٌ ، وَاَنْتَ الْآخِرُ فَلَیْسَ بَعْدَکَ شَیْءٌ ، وَاَنْتَ الظَّاھِرُ ، فَلَیْسَ فَوْقَکَ شَیْءٌ ، وَاَنْتَ الْبَاطِنُ، فَلَیْسَ دُوْنَکَ شَیْءٌ ، اِقْضِ عَنَّا الدَّیْنَ ، وَاَغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ

عَنْ اَبِی ھُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ اَنَّہٗ کَانَ یَقُوْلُ اِذَا اَوٰی اِلٰی فِرَاشِہٖ:

اَللّٰھُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ وَرَبَّ الْاَرْضِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ، رَبَّنَا وَرَبَّ کُلِّ شَیْءٍ فَالِقَ الْحَبِّ وَالنَّوٰی ، مُنَزِّلَ التَّوْرَاۃِ وَالْاِنْجِیْلِ وَالْقُرْآنِ ، اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ کُلِّ

**ذِی شَرٍّ اَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِیَتِهٖ ؛ اَنْتَ الْاَوَّلُ ، فَلَیْسَ قَبْلَکَ شَیْءٌ ، وَاَنْتَ الْآخِرُ، فَلَیْسَ بَعْدَکَ شَیْءٌ ، وَاَنْتَ الظَّاهِرُ ، فَلَیْسَ فَوْقَکَ شَیْءٌ ، وَاَنْتَ الْبَاطِنُ ، فَلَیْسَ دُوْنَکَ شَیْءٌ اِقْضِ عَنَّا الدَّیْنَ ، وَاَغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ.**

## ترجمة الحديث،

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب

| | | | |
|---|---|---|---|
| صحیح مسلم | رقم الحدیث (۲۷۱۳) | جلد۴ | صفحہ۲۰۸۴ |
| صحیح مسلم | رقم الحدیث (۲۶۸۹) | جلد۴ | صفحہ۲۵۰ |
| صحیح سنن ابی داؤد | رقم الحدیث (۵۰۵۱) | جلد۳ | صفحہ۳۴۴ |
| قال الالبانی | صحیح | | |
| صحیح سنن الترمذی | رقم الحدیث (۳۴۰۰) | جلد۳ | صفحہ۳۹۵ |
| قال الالبانی | صحیح | | |
| صحیح سنن الترمذی | رقم الحدیث (۳۴۸۱) | جلد۳ | صفحہ۴۳۴ |
| قال الالبانی | صحیح | | |
| سنن ابن ماجہ | رقم الحدیث (۳۸۳۱) | جلد۴ | صفحہ۳۰۴ |
| قال محمود محمد محمود | الحدیث صحیح | | |
| سنن ابن ماجہ | رقم الحدیث (۳۸۷۳) | جلد۴ | صفحہ۳۲۶ |
| قال محمود محمد محمود | الحدیث صحیح | | |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (۸۹۳۰) | جلد۹ | صفحہ۵۸ |
| قال حمزۃ احمد الزین | اسنادہ صحیح | | |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (۱۰۸۶۶) | جلد۹ | صفحہ۲۰۵ |
| قال حمزۃ احمد الزین | اسنادہ صحیح | | |
| السنن الکبری | رقم الحدیث (۷۶۲۱) | جلد۷ | صفحہ۱۲۶ |
| السنن الکبری | رقم الحدیث (۷۶۲۲) | جلد۷ | صفحہ۱۲۷ |
| السنن الکبری | رقم الحدیث (۷۶۶۷) | جلد۷ | صفحہ۱۴۷ |
| السنن الکبری | رقم الحدیث (۱۰۵۵۸) | جلد۹ | صفحہ۲۹۰ |
| صحیح ابن حبان | رقم الحدیث (۵۵۳۷) | جلد۱۲ | صفحہ۳۳۸ |
| قال شعیب الارنؤوط | اسنادہ صحیح علی شرط مسلم | | |
| مشکاۃ المصابیح | رقم الحدیث (۲۳۸۴) | جلد۲ | صفحہ۷۳۶ |

اپنے بستر پر آتے تو یہ دعا پڑھتے تھے:

اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوَاتِ وَرَبَّ الْاَرْضِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ، رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ فَالِقَ الْحَبِّ وَالنَّوٰى، مُنَزِّلَ التَّوْرَاةِ وَالْاِنْجِيْلِ وَالْقُرْآنِ، اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ ذِيْ شَرٍّ اَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهٖ؛ اَنْتَ الْاَوَّلُ، فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ، وَاَنْتَ الْآخِرُ، فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَيْءٌ، وَاَنْتَ الظَّاهِرُ، فَلَيْسَ فَوْقَكَ شَيْءٌ، وَاَنْتَ الْبَاطِنُ، فَلَيْسَ دُوْنَكَ شَيْءٌ اِقْضِ عَنَّا الدَّيْنَ، وَاَغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ.

اے اللہ! اے آسمانوں اور زمین کے رب! اے عرش عظیم کے رب! اے ہمارے رب! اے ہر چیز کے رب! اے دانے اور گٹھلی کو چیر کر اس سے پودے نکالنے والے! اے تورات، انجیل اور قرآن کو نازل فرمانے والے! اے اللہ میں تیری جناب میں پناہ کا طالب ہوں ہر شر والے کے شر سے جس کے سر کے بالوں سے تو پکڑنے والا ہے۔ الٰہی تو اول ہے تیرے پہلے کچھ نہیں ہے تو آخر ہے تیرے بعد کچھ نہیں۔ تو ظاہر ہے تیرے فوق کوئی نہیں تو باطن ہے تیرے دون کوئی نہیں۔ ہم سے ہمارا دین و دنیا کا ہر قرض دور کر دے۔ اور ہم سے دنیا و آخرت کی تنگ دستی دور کر کے ہمیں خوشحالی نصیب فرما دے۔

-☆-

قربان جائیں اس حضور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جس نے ایسی عمدہ دعاؤں کی تعلیم دے کر امت کی جلوتوں کے ساتھ اس کی خلوتوں کو بھی پاکیزہ کر دیا۔ اس دعاء کا ہر ہر لفظ روح کی گہرائیوں میں اتر جانے والا ہے اور انسان کی عظمت کو اجاگر کرنے والا ہے۔ اے فرزند آدم! تیری عظمت اسی میں ہے کہ تو اپنے پروردگار کی جناب میں جھک جا اور تیری رفعت اس میں ہے کہ تو سوتے وقت اس ذات حق سے ہمکلام ہو جا۔

اس دعا کے راوی حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ ہیں۔ آپ فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیں حکم دیا کرتے تھے کہ جب تم میں کوئی سونے لگے تو دائیں کروٹ سویا کرے۔

## سوتے وقت

## دایاں ہاتھ اپنے رخسار کے نیچے رکھ کر

## اَللّٰھُمَّ قِنِیْ عَذَابَکَ یَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَکَ

**تین مرتبہ**

**عَنْ حَفْصَةَ اُمِّ الْمُوْمِنِیْنَ – رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھَا – اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – کَانَ اِذَا اَرَادَ اَنْ یَرْقُدَ وَضَعَ یَدَہُ الْیُمْنٰی تَحْتَ خَدِّہٖ، ثُمَّ یَقُوْلُ: اَللّٰھُمَّ قِنِیْ عَذَابَکَ یَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَکَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ.**

| | | | |
|---|---|---|---|
| سنن ابی داؤد | رقم الحدیث (۵۰۴۵) | جلد۲ | صفحہ۷۳۱ |
| صحیح سنن ابی داؤد | رقم الحدیث (۵۰۴۵) | جلد۳ | صفحہ۳۲۰ |
| قال الالبانی: | صحیح | | |
| عمل الیوم واللیلۃ (ابن سنی) | رقم الحدیث (۷۳۲) | | صفحہ۳۳۹ |
| فتح الباری | | جلد۱۱ | صفحہ۱۲۷ |
| اتحاف السادۃ المتقین | | جلد۵ | صفحہ۱۰۹ |

## ترجمة الحديث،

ام المومنین حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلم سونے کا ارادہ فرماتے تو اپنا دائیاں ہاتھ مبارک اپنے رخسار مبارک کے نیچے رکھ کر لیٹتے تھے۔ پھر اللہ تعالیٰ سے عرض کرتے:

**اَللّٰھُمَّ قِنِیْ عَذَابَکَ یَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَکَ.**

اے اللہ! مجھے عذاب سے بچالے جس (قیامت کے) دن تو اپنے سارے بندوں کو دوبارہ زندہ فرمائے گا۔ آپ یہ تین مرتبہ دعا مانگتے۔

-☆-

اس دعاء کے ضمن میں حضرت ام المؤمنین حفصہ رضی اللہ عنہا حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سونے کا طریقہ بھی ذکر فرماتی ہیں۔ آپ فرماتی ہیں کہ

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنا دائیاں ہاتھ رخسار مبارک کے نیچے رکھ کر لیٹتے تھے۔ اللہ کی رضا کا اظہار ثواب کی صورت میں ہے اور ناراضگی کا اظہار عذاب کی صورت میں ہے۔ مردمومن اللہ کی ناراضگی سے ڈرتا ہے اور اس وحدہ لاشریک کی رضا کا طالب رہتا ہے۔ اس لئے سوتے وقت اسی اللہ سے درخواست ہے کہ اپنی ناراضگی اپنے عذاب سے محفوظ فرما۔

اس دعاء کو پڑھ کر سونے والے کو اگر اس رات موت آجائے تو اللہ کی شانِ کریمی پر امید رکھ کر یہ کہا جاسکتا ہے کہ اللہ اسے اپنے غضب اور عذاب سے محفوظ رکھے گا۔

-☆-

## رات سونے سے پہلے دعا
## جس کے بعد گفتگو نہیں کرنی

**اَللّٰھُمَّ اَسْلَمْتُ نَفْسِی اِلَیْکَ ، وَفَوَّضْتُ اَمْرِیْ اِلَیْکَ ، وَاَلْجَأْتُ ظَھْرِیْ اِلَیْکَ رَغْبَۃً وَرَھْبَۃً اِلَیْکَ لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَأَ مِنْکَ اِلَّا اِلَیْکَ ، آمَنْتُ بِکِتَابِکَ الَّذِیْ اَنْزَلْتَ وَنَبِیِّکَ الَّذِیْ اَرْسَلْتَ**

عَنِ الْبَرَّاءِ بْنِ عَازِبٍ – رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ – قَالَ : قَالَ لِیْ رَسُوْلُ اللّٰہِ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّمَ – :

اِذَا اَتَیْتَ مَضْجَعَکَ ، فَتَوَضَّأْ وُضُوْئَکَ لِلصَّلَاۃِ ثُمَّ اضْطَجِعْ عَلٰی شِقِّکَ الْاَیْمَنِ وَقُلْ :

اَللّٰھُمَّ اَسْلَمْتُ نَفْسِی اِلَیْکَ ، وَفَوَّضْتُ اَمْرِیْ اِلَیْکَ ، وَاَلْجَأْتُ ظَھْرِیْ اِلَیْکَ رَغْبَۃً وَرَھْبَۃً اِلَیْکَ ، لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَأَ مِنْکَ اِلَّا اِلَیْکَ ، آمَنْتُ بِکِتَابِکَ الَّذِیْ اَنْزَلْتَ وَنَبِیِّکَ الَّذِیْ اَرْسَلْتَ ، فَاِنْ مُتَّ مِنْ لَیْلَتِکَ ، فَاَنْتَ مُتَّ عَلَی الْفِطْرَۃِ ،

وَاجْعَلْهُنَّ آخِرَ مَا تَقُوْلُ۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| السنن الکبری | رقم الحدیث (۱۰۵۳۵) | جلد۹ | صفحہ۳۸۵ |
| صحیح سنن الترمذی | رقم الحدیث (۳۳۹۴) | جلد۳ | صفحہ۳۹۳ |
| قال الالبانی | صحیح | | |
| صحیح سنن الترمذی | رقم الحدیث (۳۵۷۴) | جلد۳ | صفحہ۴۶۷ |
| قال الالبانی | صحیح | | |
| سنن ابن ماجہ | رقم الحدیث (۳۸۷۶) | جلد۴ | صفحہ۳۲۷ |
| قال محمود محمد محمود | الحدیث صحیح | | |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (۱۸۵۵۸) | جلد۱۴ | صفحہ۲۳۵ |
| قال حمزة احمد الزین | اسنادہ صحیح | | |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (۱۸۴۶۹) | جلد۱۴ | صفحہ۲۱۱ |
| قال حمزة احمد الزین | اسنادہ صحیح | | |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (۱۸۴۴۴) | جلد۱۴ | صفحہ۱۹۶ |
| قال حمزة احمد الزین | اسنادہ صحیح | | |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (۱۸۴۹۵) | جلد۱۴ | صفحہ۲۱۷ |
| قال حمزة احمد الزین | اسنادہ صحیح | | |
| صحیح الترغیب والترهیب | رقم الحدیث (۶۰۳) | جلد۱ | صفحہ۳۸۸ |
| قال الالبانی | صحیح | | |
| السنن الکبری | رقم الحدیث (۱۰۵۵۰) | جلد۹ | صفحہ۳۸۷ |
| صحیح مسلم | رقم الحدیث (۲۷۱۰) | جلد۴ | صفحہ۲۰۸۱ |
| صحیح الجامع الصغیر | رقم الحدیث (۲۷۶) | جلد۱ | صفحہ۱۱۳ |
| قال الالبانی | صحیح | | |
| الترغیب والترهیب | رقم الحدیث (۸۷۳) | جلد۱ | صفحہ۴۶۵ |
| قال المحقق | صحیح | | |
| صحیح سنن ابی داود | رقم الحدیث (۵۰۴۶) | جلد۳ | صفحہ۲۴۰ |
| قال الالبانی | صحیح | | |
| السنن الکبری | رقم الحدیث (۱۰۵۳۳) | جلد۹ | صفحہ۲۸۵ |
| صحیح البخاری | رقم الحدیث (۲۴۷) | جلد۱ | صفحہ۹۸ |
| صحیح البخاری | رقم الحدیث (۶۳۱۳) | جلد۴ | صفحہ۱۹۸۶ |
| صحیح البخاری | رقم الحدیث (۶۳۱۵) | جلد۴ | صفحہ۱۹۸۷ |
| صحیح البخاری | رقم الحدیث (۷۴۸۸) | جلد۴ | صفحہ۲۳۳۷ |

## ترجمة الحديث،

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ مجھ سے حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جب سونے کیلئے لیٹئے تو ایسے وضو کیجئے جیسے نماز کیلئے وضو کرتے ہیں،اس کے بعد دائیں کروٹ پر لیٹئے اور پڑھئے:

**اَللّٰهُمَّ اَسْلَمْتُ نَفْسِي اِلَيْکَ ، وَفَوَّضْتُ اَمْرِیْ اِلَيْکَ ، وَاَلْجَاْتُ ظَهْرِیْ اِلَيْکَ رَغْبَةً وَرَهْبَةً اِلَيْکَ ، لَا مَلْجَاً وَلَا مَنْجَاً مِنْکَ اِلَّا اِلَيْکَ ، آمَنْتُ بِکِتَابِکَ الَّذِیْ اَنْزَلْتَ وَنَبِيِّکَ الَّذِیْ اَرْسَلْتَ ،**

پس اگر تم اسی رات مرجاؤ تو فطرت – دین اسلام – پر مرو گے اور اس کو اپنا آخری کلام بنایئے (یعنی اس کے بعد بغیر گفتگو کے سو جایئے)۔

-☆-

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے ارشاد فرمایا:

اے براء! جب بستر پر سونے کا ارادہ کیجئے پہلے وضو کیجئے جیسے نماز کیلئے وضو کیا جاتا ہے پھر اپنی دائیں کروٹ لیٹ جایئے اور اس کے بعد مذکورہ دعا پڑھئے۔

حضرت براء فرماتے ہیں کہ اس دعاء کی تعلیم کے بعد حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اگر تم اس رات انتقال کر گئے تو تمہارا انتقال فطرت اسلام پر ہوگا۔

باوضو رہنا بہت بڑی سعادت ہے۔ جو انسان باوضو رہتا ہے فرشتے اس کی نیکیاں لکھتے رہتے ہیں۔اور جب وہ باوضو سو جائے تو جب تک سویا رہے گا انشاءاللہ فرشتے اس کی نیکیوں کے دفتر بھرتے

رہیں گے۔

اس دعا کے ضمن میں حضرت براء والی حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ سنت طریقہ یہ ہے کہ انسان دائیں کروٹ سوئے۔

سب سے بڑی دولت یہ ہے کہ انسان دنیا سے باایمان رخصت ہو جو آدمی یہ دعاء پڑھ کر سوئے اگر وہ اس رات انتقال کر جائے تو حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شہادت ہے کہ وہ آدمی ایمان ساتھ لے کر رخصت ہوا ہے۔حضرت براء کی اس روایت میں یہ الفاظ بھی ہیں:

وَاجْعَلْهُنَّ آخِرَ مَاتَقُوْلُ۔

اے براء سونے سے پہلے یہ دعاء تیرا آخری قول ہو۔یعنی اس دعا کے بعد سو جایئے اور سونے سے پہلے کسی قسم کی گفتگو نہ کیجئے۔

ان دعاؤں میں وہ الفاظ جو زبانِ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نکلے ہوں برکت اور فوائد انہیں الفاظ میں ہیں۔اگر آپ ان کی جگہ اپنی طرف سے کچھ اور لگا دیں اگر چہ مفہوم نہ بدلا ہو تو بھی اس بات میں نہ برکت ہے اور نہ منبع خیرات و برکات حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پسند ہے۔اس دعاء کے آخر میں الفاظ ہیں"نَبِیِّکَ الَّذِیْ اَرْسَلْتَ"

حضرت براء فرماتے ہیں جب حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے اس دعاء کی تعلیم دی میں نے دعا یاد کر کے آپ کو سنائی تو آخر میں میں نے کہہ دیا:

بِرَسُوْلِکَ الَّذِیْ اَرْسَلْتَ۔

یعنی نبی کی جگہ رسول کا لفظ لگا دیا ظاہر ہے اس سے مفہوم میں کوئی خاص فرق نہیں پڑا لیکن حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تصحیح کرتے ہوئے فرمایا:

نَبِیِّکَ الَّذِیْ اَرْسَلْتَ۔

یعنی جو میں نے لفظ کہے ہیں وہی ادا کیجئے۔

## سوتے وقت

قُلْ يَاأَيُّهَا الْكَافِرُونَ ۝ لَآ أَعْبُدُ مَا تَعْبُدُونَ ۝
وَلَآ أَنتُمْ عٰبِدُونَ مَآ أَعْبُدُ۝ وَلَآ أَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدتُّمْ۝
وَلَآ أَنتُمْ عٰبِدُونَ مَآ أَعْبُدُ۝ لَكُمْ دِينُكُمْ وَلِيَ دِينِ۝

عَنْ نَوْفَلَ الْأَشْجَعِيِّ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ – :

اِقْرَأْ : قُلْ يَاأَيُّهَا الْكَافِرُونَ ثُمَّ نَمْ عَلَى خَاتِمَتِهَا ، فَإِنَّهَا بَرَاءَةٌ مِنَ الشِّرْكِ.

| | | | |
|---|---|---|---|
| الترغیب والترھیب | رقم الحدیث (۸۷۶) | جلد ۱ | صفحہ ۴۶۷ |
| قال المحقق | صحیح | | |
| جامع الاصول | رقم الحدیث (۲۳۵۲) | جلد ۴ | صفحہ ۲۱۵ |
| المستدرک للحاکم | رقم الحدیث (۳۰۷۷) | جلد ۲ | صفحہ ۴۸۷ |
| قال الحاکم | ھذا حدیث صحیح الاسناد ولم یخرجاہ | | |
| صحیح سنن ابی داؤد | رقم الحدیث (۵۰۵۵) | جلد ۳ | صفحہ ۲۴۳ |
| قال الالبانی | صحیح | | |
| مشکاۃ المصابیح | رقم الحدیث (۲۳۲۳) | جلد ۲ | صفحہ ۴۶۸ |

## ترجمة الحدیث،

حضرت نوفل اشجعی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ مجھ سے حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

**قُلْ یٰاَیُّهَا الْكٰفِرُوْنَ**

پڑھئے اور اس کے بعد سو جایئے بیشک اس میں شرک سے براءت ہے۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| صحیح سنن الترمذی | رقم الحدیث (۳۴۰۳) | جلد ۳ | صفحہ ۳۹۷ |
| قال الالبانی | صحیح | | |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (۲۳۶۹۷) | جلد ۱۷ | صفحہ ۱۳۰ |
| قال حمزۃ احمد الزین | اسنادہ صحیح | | |
| السنن الکبری | رقم الحدیث (۱۰۵۶۸) | جلد ۹ | صفحہ ۲۹۴ |
| السنن الکبری | رقم الحدیث (۱۰۵۶۹) | جلد ۹ | صفحہ ۲۹۵ |
| السنن الکبری | رقم الحدیث (۱۰۵۷۰) | جلد ۹ | صفحہ ۲۹۵ |
| السنن الکبری | رقم الحدیث (۱۰۵۷۱) | جلد ۹ | صفحہ ۲۹۵ |
| السنن الکبری | رقم الحدیث (۱۰۵۷۲) | جلد ۹ | صفحہ ۲۹۶ |
| السنن الکبری | رقم الحدیث (۱۱۶۳۵) | جلد ۹ | صفحہ ۳۲۸ |
| صحیح ابن حبان | رقم الحدیث (۷۸۹) | جلد ۳ | صفحہ ۶۹ |
| قال شعیب الارنؤوط | اسنادہ صحیح | | |
| صحیح ابن حبان | رقم الحدیث (۷۹۰) | جلد ۳ | صفحہ ۷۰ |
| قال شعیب الارنؤوط | اسنادہ صحیح علی شرط الصحیح | | |
| صحیح ابن حبان | رقم الحدیث (۵۵۲۵) | جلد ۱۲ | صفحہ ۳۳۳ |
| قال شعیب الارنؤوط | اسنادہ صحیح | | |
| صحیح ابن حبان | رقم الحدیث (۵۵۲۶) | جلد ۱۲ | صفحہ ۳۳۵ |
| قال شعیب الارنؤوط | اسنادہ صحیح | | |
| صحیح ابن حبان | رقم الحدیث (۵۵۳۵) | جلد ۱۲ | صفحہ ۳۵۴ |
| قال شعیب الارنؤوط | اسنادہ صحیح | | |
| صحیح ابن حبان | رقم الحدیث (۵۵۳۶) | جلد ۱۲ | صفحہ ۳۵۴ |
| قال شعیب الارنؤوط | اسنادہ صحیح | | |
| صحیح الترغیب والترھیب | رقم الحدیث (۶۰۵) | جلد ۱ | صفحہ ۳۸۹ |
| قال الالبانی | حسن لغیرہ | | |
| صحیح الجامع الصغیر | رقم الحدیث (۱۱۶۱) | جلد ۱ | صفحہ ۲۵۷ |
| قال الالبانی | صحیح | | |

# رات سونے سے پہلے

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ:

كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لَا يَنَامُ حَتَّى يَقْرَأَ بَنِي إِسْرَائِيلَ وَالزُّمَرَ.

**ترجمة الحديث،**

ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب تک سورہ بنی اسرائیل اور زمر نہ پڑھ لیتے سوتے نہ تھے۔

-☆-

| | | | |
|---|---|---|---|
| صحیح سنن الترمذی | رقم الحدیث (۲۹۲۰) | جلد ۳ | صفحہ ۱۶۷ |
| قال الالبانی | صحیح | | |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (۲۴۳۶۹) | جلد ۱۷ | صفحہ ۳۱۷ |
| قال حمزۃ احمد الزین | اسنادہ صحیح | | |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (۲۴۷۸۹) | جلد ۱۷ | صفحہ ۴۶۱ |
| قال حمزۃ احمد الزین | اسنادہ صحیح | | |
| المستدرک للحاکم | رقم الحدیث (۳۶۲۵) | جلد ۲ | صفحہ ۱۳۵۹ |
| سلسلۃ الاحادیث الصحیحہ | رقم الحدیث (۶۴۱) | جلد ۲ | صفحہ ۲۳۰ |
| قال الالبانی | اسنادہ جید | | |

## رات بیدار ہو کر کلمات طیبات
## جنکے بعد دعا قبول ہوگی اور
## اگر نماز پڑھی تو وہ بھی قبول ہوگی

**لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ، وَسُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ، رَبِّ اغْفِرْ لِيْ**

عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – :

مَنْ تَعَارَّ مِنَ اللَّيْلِ فَقَالَ : لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ، وَسُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ ، وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ، ثُمَّ قَالَ :

رَبِّ اغْفِرْلِیْ اَوْقَالَ : ثُمَّ دَعَا اُسْتُجِیْبَ لَهُ فَاِنْ تَوَضَّأَ وَصَلّٰی قُبِلَتْ صَلَاتُهُ.

## ترجمة الحديث،

حضرت عبادہ بن صامت -رضی اللہ عنہ- سے مروی ہے کہ حضور رسول اللہ -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

جو آدمی رات کو بستر پر کروٹ لیتے ہوئے یہ کلمات زبان سے ادا کرے:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِیْکَ لَهُ ، لَهُ الْمُلْکُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَعَلٰی کُلِّ شَیْئٍ قَدِیْرٌ ، وَسُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ ، وَلَااِلٰهَ اِلَّااللّٰهُ وَاللّٰهُ اَکْبَرُ ، وَلَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ

| | | | |
|---|---|---|---|
| صحیح البخاری | رقم الحدیث (۱۱۵۴) | جلد۱ | صفحہ۳۴۲ |
| صحیح ابن حبان | رقم الحدیث (۲۵۹۶) | جلد۶ | صفحہ۳۳۰ |
| السنن الکبریٰ للبیہقی | رقم الحدیث (۴۶۶۷) | جلد۳ | صفحہ۸ |
| سنن الترمذی | رقم الحدیث (۳۴۲۵) | جلد۵ | صفحہ۴۶۲ |
| قال الترمذی | ھٰذا حدیث حسن صحیح غریب | | |
| صحیح سنن الترمذی | رقم الحدیث (۳۴۱۴) | جلد۳ | صفحہ۴۰۲ |
| قال الالبانی: | صحیح | | |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (۲۲۵۷۴) | جلد۱۶ | صفحہ۳۸۶ |
| قال حمزہ احمد الزین | اسنادہ صحیح | | |
| سنن ابن ماجہ | رقم الحدیث (۳۸۷۸) | جلد۴ | صفحہ۳۲۹ |
| قال محمود محمد محمود | الحدیث صحیح | | |
| صحیح سنن ابن ماجہ | رقم الحدیث (۳۱۳۲) | جلد۳ | صفحہ۲۶۷ |
| قال الالبانی: | صحیح | | |
| سنن ابی داؤد | رقم الحدیث (۵۰۶۰) | جلد۴ | صفحہ۳۳۷ |
| صحیح سنن ابی داؤد | رقم الحدیث (۵۰۶۰) | جلد۳ | صفحہ۴۳۴ |
| قال الالبانی: | صحیح | | |
| الترغیب والترھیب | رقم الحدیث (۸۹۰) | | صفحہ۴۷۴ |
| قال المحقق: | صحیح | | |
| صحیح الترغیب والترھیب | رقم الحدیث (۶۱۴) | جلد۱ | صفحہ۳۹۴ |
| قال الالبانی: | صحیح | | |

اِلاَّ بِاللّٰهِ ،

اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی اِلٰہ نہیں، وہ وحدہ لاشریک ہے، اسی کیلئے کل بادشاہت ہے، اور اسی کیلئے تمام تعریفیں ہیں، اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اللہ تعالیٰ ہر نقص وعیب سے پاک ہے، تمام تعریفیں اللہ کیلئے ہیں، اللہ کے علاوہ کوئی الٰہ نہیں، اللہ اکبر ہے، برائی سے پھرنا نہیں اور نیکی کی طاقت نہیں مگر اسی کی توفیق واعانت سے۔

ان کلمات کے ادا کرنے کے بعد عرض کرے:

رَبِّ اغْفِرْلِیْ ، اے میرے رب میری مغفرت فرما۔ یا حضور۔صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ نے ارشاد فرمایا:

ان کلمات کے بعد دعا مانگے اس کی دعا قبول کی جائے گی اگر وضو کرکے صلاۃ (نماز) ادا کرے تو اس کی یہ صلاۃ قبول کی جائے گی۔

-☆-

یہ کتنے خیرات وبرکات سے بھرپور کلمات ہیں۔

لَااِلٰهَ اِلاَّ اللّٰه: وہ مبارک کلمہ ہے کہ اگر سو سالہ مشرک ایک مرتبہ اسے پڑھے تو اللہ جل جلالہ اسے سو سالہ شرک کے گناہوں اور غلاظتوں سے پاک کر دیتا ہے۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ: ان دو کلمات کا اجر وثواب اتنا ہے کہ اس سے قیامت میں اعمال تولنے والا میزان بھر جائے گا۔

اَللّٰهُ اَكْبَرُ: مسلمان کا شعار ہے جس کے ذریعے وہ روزانہ سینکڑوں مرتبہ اللہ کی کبریائی اور عظمت کا اعلان کرتا ہے۔

لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلاَّ بِاللّٰهِ: کو حضور رسول اللہ۔صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ نے عرش کا خزانہ فرمایا ہے۔

سو کر اٹھتے وقت ان کلمات کا ورد یقیناً اسے اس طرح پاک کر دے گا جس طرح وہ پیدا ہونے والے دن پاک تھا۔اسی لئے حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

ان کلمات کے بعد مغفرت وبخشش کی دعا مانگی جائے یا کوئی بھی دعا مانگی جائے قبول ہوگی۔

اور اس کے بعد وضو کر کے نماز ادا کی جائے تو وہ نماز بھی یقیناً قبول ہوگی۔

صحیح بخاری کے راوی امام عبداللہ فربری فرماتے ہیں:

ایک مرتبہ رات کو میری آنکھ کھلی تو میں نے فوراً اللہ کے اذن سے ان کلمات طیبات کو زبان سے ادا کر دیا پھر آنکھ لگ گئی تو دیکھا کہ کوئی خواب میں آ کر میرے پاس اس آیت کی تلاوت کر رہا ہے:

**وَهُدُوْااِلَى الطَّيِّبِ مِنَ الْقَوْلِ وَهُدُوْا اِلٰى صِرَاطِ الْحَمِيْدِ.**

انہیں طیب وطاہر قول کی ہدایت نصیب کر دی گئی اور انہیں اللہ الحمید کے صراطِ مستقیم کی بھی راہنمائی فرما دی گئی۔

شیطان انسان کا دشمن ہے اور اس کی ہر گھڑی یہ خواہش بلکہ کوشش ہوتی ہے کہ اولاد آدم کو صراطِ مستقیم سے پھسلا دیا جائے۔اور اللہ کی طرف جانے والا راستہ اس کے لئے بند کر دیا جائے۔حضور رسول عربی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس ازلی دشمن کے طریقہ واردات کو ان الفاظ میں بیان فرمایا:

**يَعْقِدُ الشَّيْطَانُ عَلٰى قَافِيَةِ رَأْسِ اَحَدِكُمْ اِذَا هُوَنَامَ ثَلاَ ثَ عُقَدٍ يَضْرِبُ عَلٰى كُلِّ عُقْدَةٍ :عَلَيْكَ لَيْلٌ طَوِيْلٌ فَارْقُدْ.**

تم میں سے جب بھی کوئی سوجاتا ہے تو شیطان اس کی گدی۔گردن کی پشت۔پر تین گرہیں مضبوطی سے لگا دیتا ہے اور ہر گرہ کی جگہ پر تھپکیاں دیتا ہے۔اور کہتا ہے: رات لمبی ہے سو یا رہ۔

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی امت کو ایسے کلمات کی تعلیم ارشاد فرمائی جن کے پڑھ لینے سے وہ رات بھر شیطان کے اثرات سے محفوظ رہتے ہیں بلکہ وہ کلمات طیبات اس کے لئے ایک مضبوط قلعہ کی صورت اختیار کر لیتے ہیں جس قلعہ کو عبور کرنا شیطان کے بس میں نہیں۔ان کلمات

طیبات میں درج بالا دعاء کا پہلا حصہ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ تک ہے۔آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کاارشادگرامی ہے:

جوآدمی صبح ان کلمات طیبات کوزبان سے ادا کرے وہ شام تک جوشام کوادا کرے وہ صبح تک شیطان کے اثرات سے محفوظ رہتا ہے۔

بعض خوش نصیب اللہ اوراس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے احکامات کی پیروی میں اس درجہ کمر بستہ ہوتے ہیں کہ شیطان کاان تک گزر مشکل ہوجاتا ہے۔بلکہ وہ جس جگہ موجودہوں وہ ساری جگہ شیطان کے اثراتِ بد سے محفوظ رہتی ہے۔

حضرت سیدنا عمر رضی اللہ عنہ کے بارے میں حضور رسول عربی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشادفرمایا:

مَاسَلَکْتَ فَجاً اِلاسَلَکَ الشَّیْطَانُ فَجًا غَیْرَکَ.

اے عمر!تو جس راستہ سے گزرتا ہے شیطان وہ راستہ چھوڑ کر دوسرے راستہ سے گزرجاتا ہے۔ایک صاحبِ بصیرت نے دیکھا۔

دوشیطان مسجد کے دروازے پر کھڑے ہیں۔ایک دوسرے سے کہہ رہا ہے مسجد کے اندر داخل ہوجاؤاورنمازی کے دل میں وسوسہ ڈال کراسے نماز سے برگشتہ کردو۔اس نے جواباً کہا:

نمازی کے قریب جوسویا ہوا آدمی ہے مجھے اس سے ڈرلگ رہا ہے کیونکہ اس کے جسم سے نکلنے والا سانس مجھے جلاکرختم کردے گا۔

وہ صاحبِ بصیرت مسجد کے اندرداخل ہواتو دیکھا حضرت ابراہیم بن ادہم رحمہ اللہ لیٹے ہوئے ہیں۔ہاں ہاں جوفردبشر احکام خداوندی پرعمل پیراہواوراس کی ہر سانس سے اللہ کی صدابلند ہوتی ہوتو شیطان اس کے نزدیک نہیں جاسکتا۔

شیطان ہرسونے والے پرگرہیں نہیں لگاسکتا بلکہ اسے اپنی گرفت میں لیتا ہے جویادخدا سے

غافل ہو اور انسان ہوتے ہوئے بھی انسانیت سے فروتر ہو۔

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ہی ارشاد ہے:

**فَاِنِ اسْتَيْقَظَ فَذَكَرَ اللّٰهَ انْحَلَّتْ عُقْدَةٌ فَاِنْ تَوَضَّاَ انْحَلَّتْ عُقْدَةٌ فَاِنْ صَلّٰى انْحَلَّتْ عُقَدُ كُلُّهَا.**

پھر اگر سونے والا بیدار رہوا اور اس نے اللہ کا ذکر کیا تو ایک گرہ کھل جائے گی۔ اور اگر اس نے وضو کیا تو دوسری گرہ بھی کھل جائے گی۔ اور اگر اس نے نماز ادا کی تو اس کی سب گرہیں کھل جائیں گی۔

جو آدمی اُٹھ کر ان امور کو سرانجام نہ دے اسے خبیث النفس اور کسلان کہا گیا ہے۔

-☆-

# جب سوتے ہوئے ڈر جائے تو
# یہ دعا مانگے

## اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِہٖ وَعِقَابِہٖ، وَشَرِّ عِبَادِہٖ،وَمِنْ ھَمَزَاتِ الشَّیَاطِیْنِ وَاَنْ یَحْضُرُوْنَ

عَنِ عَمْرِو بْنِ شُعَیْبٍ عَنْ اَبِیْہِ عَنْ جَدِّہٖ – رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمْ – عَنِ النَّبِیِّ –صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ و آلہٖ وَسَلَّمَ – قَالَ:

اِذَا فَزِعَ اَحَدُکُمْ فِی النَّوْمِ ، فَلْیَقُلْ :

اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِہٖ وَعِقَابِہٖ ، وَشَرِّ عِبَادِہٖ ، وَمِنْ ھَمَزَاتِ الشَّیَاطِیْنِ وَاَنْ یَحْضُرُوْنَ ، فَاِنَّھَا لَنْ تَضُرَّہٗ۔

**ترجمة الحديث:**

حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد (حضرت شعیب) اور وہ ان کے دادا (یعنی حضرت عبداللہ) رضی اللہ عنہم سے روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جب تم میں سے کوئی سوتے ہوئے گھبرا جائے (ڈر جائے) تو یہ کلمات پڑھے:

**اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِهٖ وَعِقَابِهٖ ، وَشَرِّ عِبَادِهٖ ، وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَاَنْ يَّحْضُرُوْنَ ، فَاِنَّهَا لَنْ تَضُرَّهٗ.**

میں اللہ کے پورے کلمات کی پناہ وحفاظت میں آتا ہوں اس کے غضب سے، اس کے عذاب سے، اس کے بندوں کے شر سے، شیطان کے وسوسوں سے اور اس بات سے کہ شیطان میرے پاس آئیں تو اس کو کوئی تکلیف یا نقصان نہیں ہوگا۔

-☆-

نیند میں ڈر جانے کے مختلف اسباب ہیں:

۱۔ اللہ کی ناراضگی ہو اس ناراضگی کو انسان نیند میں ملاحظہ کرتا ہے۔

۲۔ خبیث فطرت لوگ جادو منتر سے ڈراتے ہیں۔

۳۔ شیطانِ رجیم کی وسوسہ اندازی نیند میں خوفناک صورت اختیار کرتی ہے اور انسان

| | | | |
|---|---|---|---|
| صحیح سنن الترمذی | رقم الحدیث (۳۵۲۸) | جلد۳ | صفحہ۴۲۹ |
| قال الالبانی: | ھذا الحدیث حسن دون قولہ | | |
| صحیح سنن ابی داود | رقم الحدیث (۳۸۹۳) | جلد۲ | صفحہ۴۲۹ |
| قال الالبانی: | ھذا الحدیث حسن دون قولہ | | |
| صحیح الجامع الصغیر | رقم الحدیث (۷۰۱) | جلد۱ | صفحہ۱۸۱ |
| قال الالبانی: | ھذا الحدیث حسن | | |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (۶۶۹۶) | جلد۶ | صفحہ۴۳۶ |
| قال احمد محمد شاکر: | اسنادہ صحیح | | |
| جامع الاصول | رقم الحدیث (۲۲۶۶) | جلد۴ | صفحہ۲۳۳ |
| صحیح الترغیب والترھیب | رقم الحدیث (۱۶۰۱) | جلد۲ | صفحہ۲۶۲ |
| قال الالبانی | حسن لغیرہ | | |
| الترغیب والترھیب | رقم الحدیث (۲۳۸۴) | جلد۲ | صفحہ۲۵۳ |
| قال المحقق | حسن | | |

ڈر جاتا ہے۔

۴۔ شیاطین خود انسان کے پاس آ کر اسے ڈراتے ہیں۔

اللہ کے کلمات طیبات وہ حفاظتی قلعے ہیں کہ یہاں تک کسی کی رسائی نہیں جو مرد مسلمان ان حفاظتی قلعوں میں پناہ لے لیتا ہے پھر اسے کسی دشمن سے ایذا کا خوف نہیں رہتا۔اس دعا میں اللہ کے کلمات کی پناہ طلب کرنے میں یہی حکمت کارفرما ہے۔

-☆-

## جب اچھی خواب دیکھے

## اَلْحَمْدُلِلّٰہِ

عَنْ اَبِیْ سَعِیْدِ الْخُدْرِیِّ – رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ – عَنِ النَّبِیِّ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ – قَالَ:

اِذَا رَاٰی اَحَدُکُمْ رُؤْیَا یُحِبُّھَا ، فَاِنَّمَا ھِیَ مِنَ اللّٰہِ تَعَالٰی ، فَلْیَحْمَدِ اللّٰہِ عَلَیْھَا، وَلْیُحَدِّثْ بِھَا ، وَاِذَا رَاٰی غَیْرَ ذٰلِکَ مِمَّا یَکْرَہُ ، فَاِنَّمَا ھِیَ مِنَ الشَّیْطَانِ ، فَلْیَسْتَعِذْ مِنْ شَرِّھَا ، وَلَا یَذْکُرْھَا لِاَحَدٍ ، فَاِنَّھَا لَا تَضُرُّہٗ.

| | | | |
|---|---|---|---|
| صحیح البخاری | رقم الحدیث (۶۹۸۵) | جلد۴ | صفحہ۳۱۸ |
| صحیح البخاری | رقم الحدیث (۷۰۴۵) | جلد۴ | صفحہ۳۳۰ |
| السنن الکبری | رقم الحدیث (۷۶۰۵) | جلد۷ | صفحہ۱۱۷ |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (۱۰۹۹۵) | جلد۱۰ | صفحہ۲۹ |
| قال حمزہ احمد الزین | اسنادہ صحیح | | |
| صحیح الترغیب والترھیب | رقم الحدیث (۱۵۹۸) | جلد۲ | صفحہ۲۶۰ |
| قال الالبانی | صحیح | | |
| الترغیب والترھیب | رقم الحدیث (۲۳۸۲) | جلد۲ | صفحہ۲۵۱ |
| قال المحقق | صحیح | | |

## ترجمة الحديث،

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جب تم میں سے کوئی شخص پسندیدہ خواب دیکھے تو وہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے، پس وہ اس پر اللہ تعالیٰ کی حمد کرے اور اسے بیان کرے۔ اور جب اس کے برعکس ناپسندیدہ بات خواب میں دیکھے تو وہ شیطان کی طرف سے ہے پس وہ اس کے شر سے پناہ مانگے اور کسی کے سامنے اسے بیان نہ کرے تو وہ خواب اسے نقصان نہیں دے گا۔

-☆-

صحیح الجامع الصغیر رقم الحدیث (۵۴۹) جلد ۱ صفحہ ۱۵۶
قال الالبانی: صحیح
السنن الکبری رقم الحدیث (۱۰۶۶۳) جلد ۹ صفحہ ۳۲۹
صحیح الجامع الصغیر رقم الحدیث (۵۵۰) جلد ۱ صفحہ ۱۵۶
قال الالبانی: صحیح
جامع الاصول رقم الحدیث (۹۹۱) جلد ۲ صفحہ ۳۲۷
قال المحقق صحیح
صحیح سنن الترمذی رقم الحدیث (۳۲۵۳) جلد ۳ صفحہ ۴۲۳
قال الالبانی صحیح

# جب بری خواب دیکھے

## اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم

عَنْ اَبِی قَتَادَۃَ – رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ – قَالَ : قَالَ النَّبِیُّ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ –:

اَلرُّؤْیَا الصَّالِحَۃُ – مِنَ اللّٰہِ ، وَالْحُلْمُ مِنَ الشَّیْطَانِ ، فَمَنْ رَاٰی شَیْئًا یَکْرَھُہٗ فَلْیَنْفُثْ عَنْ شِمَالِہٖ ثَلاَثًا وَلْیَتَعَوَّذْ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ فَاِنَّھَا لَا تَضُرُّہٗ۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| صحیح البخاری | رقم الحدیث (۳۲۹۲) | جلد۲ | صفحہ۱۰۱۳ |
| صحیح البخاری | رقم الحدیث (۵۷۴۷) | جلد۲ | صفحہ۱۸۳۵ |
| صحیح البخاری | رقم الحدیث (۶۹۸۴) | جلد۲ | صفحہ۲۱۸۷ |
| صحیح البخاری | رقم الحدیث (۶۹۸۶) | جلد۲ | صفحہ۲۱۸۷ |
| صحیح البخاری | رقم الحدیث (۶۹۹۵) | جلد۲ | صفحہ۲۱۹۱ |
| صحیح البخاری | رقم الحدیث (۷۰۴۴) | جلد۲ | صفحہ۲۲۰۴ |
| صحیح البخاری | رقم الحدیث (۷۰۰۵) | جلد۲ | صفحہ۲۱۹۳ |
| صحیح مسلم | رقم الحدیث (۲۲۶۱) | جلد۲ | صفحہ۱۷۷ |
| صحیح مسلم | رقم الحدیث (۵۹۰۲) | جلد۲ | صفحہ۱۲ |
| صحیح مسلم | رقم الحدیث (۵۹۰۳) | جلد۲ | صفحہ۱۲ |

## ترجمة الحدیث،

حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

نیک خواب اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے اور برا خواب شیطان کی طرف سے ۔پس جو آدمی کوئی ناپسندیدہ چیز (خواب میں) دیکھے تو اپنی بائیں جانب تین مرتبہ پھونک دے اور اللہ تعالیٰ کی پناہ وحفاظت مانگے شیطان مردود کے شر سے پس یہ خواب اسے نقصان نہیں پہنچائے گا۔

-☆-

| | | | |
|---|---|---|---|
| صحیح سنن ابی داود | رقم الحدیث (٥٠٢١) | جلد٣ | صفحہ٢٣٣ |
| قال الالبانی: | صحیح | | |
| سنن ابن ماجہ | رقم الحدیث (٣٩٠٩) | جلد٤ | صفحہ٣٢٣ |
| قال محمود محمد محمود | الحدیث صحیح | | |
| السنن الکبری | رقم الحدیث (٧٦٠٨) | جلد٧ | صفحہ١١٨ |
| السنن الکبری | رقم الحدیث (١٠٦٦٤) | جلد٩ | صفحہ٣٢٩ |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (٢٢٣٢٣) | جلد١٦ | صفحہ٣٣١ |
| قال حمزہ احمد الزین | اسنادہ صحیح | | |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (٢٢٣٨٢) | جلد١٦ | صفحہ٣٥٩ |
| قال حمزہ احمد الزین | اسنادہ صحیح | | |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (٢٢٣٩٢) | جلد١٦ | صفحہ٣٦٢ |
| قال حمزہ احمد الزین | اسنادہ صحیح | | |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (٢٢٣٩٧) | جلد١٦ | صفحہ٣٦٢ |
| قال حمزہ احمد الزین | اسنادہ صحیح | | |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (٢٢٥٢٣) | جلد١٦ | صفحہ٣٧٧ |
| قال حمزہ احمد الزین | اسنادہ صحیح | | |
| السنن الکبری | رقم الحدیث (٧٥٨٠) | جلد٧ | صفحہ١٠٥ |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (٢٢٥٣٢) | جلد١٦ | صفحہ٣٧٤ |
| قال حمزہ احمد الزین | اسنادہ صحیح | | |
| مشکاۃ المصابیح | رقم الحدیث (٤٥٣٥) | جلد٢ | صفحہ٣٠٠ |
| قال الالبانی | متفق علیہ | | |

| | | | |
|---|---|---|---|
| صحیح الترغیب والترہیب | رقم الحدیث (۱۵۹۸) | جلد ۲ | صفحہ ۲۶۰ |
| قال الالبانی | صحیح | | |
| الترغیب والترہیب | رقم الحدیث (۲۳۸۳) | جلد ۲ | صفحہ ۴۵۲ |
| قال المحقق | صحیح | | |
| صحیح ابن حبان | رقم الحدیث (۲۰۵۸) | جلد ۱۳ | صفحہ ۴۲۲ |
| قال شعیب الارنؤوط | اسنادہ صحیح علی شرط البخاری | | |
| صحیح الجامع الصغیر | رقم الحدیث (۳۵۳۱) | جلد ۱ | صفحہ ۶۶۲ |
| قال الالبانی: | صحیح | | |
| صحیح ابن حبان | رقم الحدیث (۲۰۵۹) | جلد ۱۳ | صفحہ ۴۲۳ |
| قال شعیب الارنؤوط | اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین | | |
| السنن الکبری | رقم الحدیث (۱۰۶۶۷) | جلد ۹ | صفحہ ۳۳۰ |
| السنن الکبری | رقم الحدیث (۱۰۶۶۸) | جلد ۹ | صفحہ ۳۳۰ |
| جامع الاصول | رقم الحدیث (۹۹۰) | جلد ۲ | صفحہ ۳۳۵ |
| قال المحقق | صحیح | | |
| صحیح سنن الترمذی | رقم الحدیث (۲۴۷۷) | جلد ۲ | صفحہ ۵۱۲ |
| قال الالبانی | صحیح | | |

عَنْ جَابِرٍ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – قَالَ :

اِذَا رَاٰی اَحَدُکُمُ الرُّؤْیَا یَکْرَهُهَا فَلْیَبْصُقْ عَنْ یَسَارِهٖ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَیَسْتَعِیْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطَانِ ثَلَاثًا وَلْیَتَحَوَّلْ عَنْ جَنْبِهِ الَّذِیْ کَانَ عَلَیْهِ.

| | | | |
|---|---|---|---|
| صحیح مسلم | رقم الحدیث (۲۲۶۲) | جلد ۴ | صفحہ ۱۷۷۲ |
| صحیح مسلم | رقم الحدیث (۵۹۰۴) | جلد ۴ | صفحہ ۱۳ |
| مشکوٰۃ المصابیح | رقم الحدیث (۴۵۳۶) | جلد ۴ | صفحہ ۳۰۰ |
| صحیح سنن ابی داؤد | رقم الحدیث (۵۰۲۲) | جلد ۳ | صفحہ ۲۴۳ |
| قال الالبانی: | صحیح | | |
| سنن ابن ماجہ | رقم الحدیث (۳۹۰۸) | جلد ۴ | صفحہ ۳۴۳ |
| قال محمود محمد محمود: | الحدیث صحیح | | |
| صحیح سنن ابن ماجہ | رقم الحدیث (۳۱۷۱) | جلد ۳ | صفحہ ۲۷۷ |
| قال الالبانی: | صحیح | | |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (۱۴۷۱۶) | جلد ۱۱ | صفحہ ۵۳۹ |
| قال حمزہ احمد الزین | اسنادہ صحیح | | |
| صحیح الترغیب والترہیب | رقم الحدیث (۱۵۹۷) | جلد ۲ | صفحہ ۲۶۰ |
| قال الالبانی | صحیح | | |
| الترغیب والترہیب | رقم الحدیث (۲۳۸۱) | جلد ۲ | صفحہ ۴۵۱ |
| قال المحقق | صحیح | | |
| السنن الکبریٰ | رقم الحدیث (۷۶۰۶) | جلد ۷ | صفحہ ۱۱۷ |
| صحیح ابن حبان | رقم الحدیث (۶۰۶۰) | جلد ۱۳ | صفحہ ۴۲۳ |
| قال شعیب الارنؤوط | اسنادہ صحیح | | |
| صحیح الجامع الصغیر | رقم الحدیث (۵۵۱) | جلد ۱ | صفحہ ۱۵۷ |
| قال الالبانی: | صحیح | | |
| السنن الکبریٰ | رقم الحدیث (۱۰۶۸۱) | جلد ۹ | صفحہ ۳۴۳ |
| جامع الاصول | رقم الحدیث (۹۹۲) | جلد ۲ | صفحہ ۳۴۷ |
| قال المحقق | صحیح | | |

## ترجمة الحديث،

حضرت جابر -رضی اللہ عنہ- سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ -صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلم-
نے ارشادفرمایا:

جب تم میں سے کوئی ایسی خواب دیکھے جو اسے ناپسند ہو تو خواب دیکھنے والے کو چاہیے کہ اپنی
بائیں جانب تین مرتبہ تھوک دے اور تین مرتبہ پڑھے:

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْم

میں اللہ کی پناہ وحفاظت میں آتا ہوں مردود شیطان کے شر سے

اور جس پہلو پر لیٹا ہو وہ پہلو بدل لے۔

-☆-

## دعا جب سو کر اٹھے

## اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَحْیَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَاِلَیْهِ النُّشُوْرُ

عَنْ حُذَیْفَةَ بْنِ الْیَمَانِ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – وَعَنْ اَبِیْ ذَرٍّ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ –
قَالَا : کَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – اِذَا أَوٰی اِلٰی فِرَاشِهٖ قَالَ:
بِاسْمِکَ اللّٰهُمَّ أَحْیَا وَاَمُوْتُ ، وَاِذَا اسْتَیْقَظَ قَالَ:
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَحْیَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَاِلَیْهِ النُّشُوْرُ.

**ترجمة الحديث:**

حضرت حذیفہ بن الیمان رضی اللہ عنہ اور حضرت ابوزر غفاری رضی اللہ عنہ نے فرمایا:
حضور رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب آرام فرمانے کے لئے بستر پر تشریف لے جاتے
تو اللہ کی بارگاہ میں عرض کرتے:
بِاسْمِکَ اللّٰهُمَّ أَحْیَا وَاَمُوْتُ.
اے میرے اللہ! تیرے ہی نام سے مجھے بیدار ہونا ہے اور تیرے ہی نام سے مجھے سونا ہے۔

اور جب بیدار ہوتے تو فرماتے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَحْیَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَاِلَیْهِ النُّشُوْرُ۔

تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جس نے ہمیں نیند کے بعد دوبارہ بیدار فرمایا اور اسی کی جانب سب نے دوبارہ زندہ ہو کر جانا ہے۔

-☆-

| | | | |
|---|---|---|---|
| صحیح سنن ابی داؤد | رقم الحدیث (۵۰۴۹) | جلد ۳ | صفحہ ۴۲۱ |
| قال الالبانی: | صحیح | | |
| المصنف ابن ابی شیبہ | رقم الحدیث (۹۳۴۷) | جلد ۱۰ | صفحہ ۳۴۷ |
| مصابیح السنہ | رقم الحدیث (۱۷۰۶) | جلد ۲ | صفحہ ۱۸۱ |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (۲۳۲۶۲) | جلد ۱۶ | صفحہ ۲۰۶ |
| قال حمزہ احمد الزین | اسنادہ صحیح | | |
| مشکاۃ المصابیح | رقم الحدیث (۲۳۸۲) | جلد ۲ | صفحہ ۷۳۶ |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (۲۳۱۶۴) | جلد ۱۶ | صفحہ ۵۷۴ |
| قال حمزہ احمد الزین | اسنادہ صحیح | | |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (۲۱۲۶۳) | جلد ۱۵ | صفحہ ۵۰۵ |
| قال حمزہ احمد الزین | اسنادہ صحیح | | |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (۲۳۴۸۴) | جلد ۱۶ | صفحہ ۶۱۳ |
| قال حمزہ احمد الزین | اسنادہ صحیح | | |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (۱۸۵۱۰) | جلد ۱۴ | صفحہ ۴۴۲ |
| قال حمزہ احمد الزین | اسنادہ صحیح | | |
| صحیح مسلم | رقم الحدیث (۲۷۱۱) | جلد ۵ | صفحہ ۲۵۴ |
| صحیح البخاری | رقم الحدیث (۵۶۵۵) | جلد ۵ | صفحہ ۲۳۲۷ |
| فتح الباری | رقم الحدیث (۶۳۱۴) | جلد ۱۱ | صفحہ ۱۱۵ |
| شرح السنۃ للبغوی | رقم الحدیث (۱۳۱۱) | جلد ۵ | صفحہ ۹۸ |
| قال البغوی: | ھذا حدیث متفق علی صحتہ | | |
| سنن الدارمی | رقم الحدیث (۲۷۲۸) | جلد ۳ | صفحہ ۱۷۵۸ |
| قال حسین سلیم اسد: | اسنادہ صحیح علی شرط البخاری | | |
| صحیح ابن حبان | رقم الحدیث (۵۵۳۲) | جلد ۱۲ | صفحہ ۳۴۲ |
| قال شعیب الارنؤوط: | اسنادہ صحیح علی شرط البخاری | | |

| | | | |
|---|---|---|---|
| سنن ابن ماجه(۱) | رقم الحدیث(۳۸۸۰) | جلد۴ | صفحه۳۳۰ |
| قال محمود محمد محمود: | الحدیث صحیح | | |
| سنن ابن ماجه(۲) | رقم الحدیث(۳۸۸۰) | جلد۵ | صفحه۳۹۱ |
| قال المحقق: | اسناده صحیح | | |
| صحیح سنن ابن ماجه | رقم الحدیث(۳۱۴۴) | جلد۳ | صفحه۲۶۸ |
| قال الالبانی: | صحیح | | |
| صحیح الادب المفرد | رقم الحدیث(۱۲۰۵) | | صفحه۴۶۷ |
| قال الالبانی: | صحیح | | |
| سنن الترمذی | رقم الحدیث(۳۴۲۸) | جلد۵ | صفحه۲۶۳ |
| قال الترمذی: | هذا حدیث حسن صحیح | | |
| صحیح سنن الترمذی | رقم الحدیث(۳۴۱۷) | جلد۳ | صفحه۴۰۳ |
| قال الالبانی: | صحیح | | |

## جب سو کر اٹھے

### اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ رَدَّ عَلَیَّ رُوْحِیْ ،
### وَعَافَانِیْ فِیْ جَسَدِیْ، وَاَذِنَ لِیْ بِذِکْرِهِ

عَنْ أَبِی هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ : عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ :

اِذَا اسْتَیْقَظَ اَحَدُکُمْ فَلْیَقُلْ :

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ رَدَّ عَلَیَّ رُوْحِیْ ، وَعَافَانِیْ فِیْ جَسَدِیْ، وَاَذِنَ لِیْ بِذِکْرِهٖ.

**ترجمة الحديث،**

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

ارشاد فرمایا:

جب تم سے کوئی بیدار ہو تو وہ کہے:

| | | | |
|---|---|---|---|
| صحیح الجامع الصغیر | رقم الحدیث (۳۲۹) | جلد ۱ | صفحہ ۱۲۱ |
| قال الالبانی | حسن | | |
| صحیح سنن الترمذی | رقم الحدیث (۳۴۰۱) | جلد ۳ | صفحہ ۳۹۶ |
| قال الالبانی | حسن | | |
| السنن الکبری | رقم الحدیث (۱۰۶۳۶) | جلد ۹ | صفحہ ۳۳۰ |

اَلْحَمْدُلِلّٰهِ الَّذِیْ رَدَّ عَلَیَّ رُوْحِیْ ، وَعَافَانِیْ فِیْ جَسَدِیْ ، وَاَذِنَ لِیْ بِذِکْرِہٖ۔

تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کیلئے ہیں جس نے میری روح کو مجھ پر لوٹایا اور مجھے میرے جسم میں عافیت عطا فرمائی اور مجھے اپنے ذکر کی توفیق عنایت فرمائی۔

-☆-

ذکر الٰہی سے لذت گیر ہونے والا آدمی تمام جہاں میں ممتاز ہوتا ہے۔یہ اس کی محبوب حقیقی سے محبت کی نشانی ہے۔اِذَا اَحَبَّ شَیْئًا اَکْثَرَ ذِکْرَہٗ۔

جب انسان کسی سے محبت کرتا ہے تو اس کا ذکر کثرت سے کرتا ہے۔

نیند سے بیدار ہوتے ہی اللہ کی حمد و ثناء شروع کر دینا اس کی توفیق کے بغیر ناممکن ہے۔یہ اللہ کا خاص فضل ہے اگر کسی کو یہ سعادت نصیب ہو تو اسے اللہ کا شکر کرنا چاہیے۔

کئی مرتبہ ایسا ہوتا ہے کہ انسان سویا تو پھر اُسے اُٹھنا نصیب نہ ہوا بلکہ وہ سوئے ہوئے موت کی آغوش میں چلا گیا۔انسان جب نیند سے بیدار ہو تو اُسے سب سے پہلے اللہ کی حمد و ثناء کرنی چاہیے جس نے اُسے مزید چند سانسوں کی مہلت عطا فرما دی۔جن کو غنیمت جان کر انسان گذشتہ گناہوں سے توبہ کرسکتا ہے اور زندگی کی باقی چند گھڑیاں ذکر الٰہی میں گزار سکتا ہے۔اللہ جل شانہ کا شکر اس لئے بھی لازم ہے کہ اس نے عافیت سے ہمکنار کیا ہے۔

اَلْعَافِیَةُ : دِفَاعُ اللّٰهِ عَنِ الْعَبْدِ وَعَافَاهُ عَنِ الْمَکْرُوْہِ۔

اللہ تعالیٰ کا بندے سے ہلاک کرنے والی چیزوں کا دور کرنا اور اسے مکروہات سے بچانا عافیت کہلاتا ہے۔امام نووی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

اَلْعَافِیَةُ : دَفْعُ جَمِیْعِ الْمَکْرُوْهَاتِ فِی الْبَدَنِ وَالْبَاطِنِ فِی الدُّنْیَا وَالْآخِرَةِ۔

انسان کے ظاہر و باطن سے ، دنیا و آخرت میں تمام مکروہات کا دور کرنا عافیت کہلاتا ہے۔

اس بات پر بھی اللہ کا شکر کرنا چاہیے کہ اس نے اُٹھتے ہی اپنی یاد کی توفیق عطا فرمائی۔

# رات کو سو کر اٹھتے وقت

## لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ رَبُّ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الْعَزِيْزُ الْغَفَّار

عَنْ عَائِشَةَ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا – قَالَتْ : كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – اِذَا تَعَارَّ مِنَ اللَّيْلِ قَالَ:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ رَبُّ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الْعَزِيْزُ الْغَفَّار۔

**ترجمة الحديث :**

ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہ فرماتی ہیں کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب رات کو پہلو بدلتے ، کروٹ لیتے تو یوں کہتے:

| | | | |
|---|---|---|---|
| السنن الکبریٰ | رقم الحدیث (۷۶۹۱) | جلد ۷ | صفحہ ۱۳۶ |
| السنن الکبریٰ | رقم الحدیث (۱۰۶۳۳) | جلد ۹ | صفحہ ۳۱۹ |
| عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی | رقم الحدیث (۷۵۸) | | صفحہ ۷۰۹ |
| قال المحقق | صحیح | | |

لَآاِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ رَبُّ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ۔

اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی الٰہ (لائق عبادت) نہیں جو زبردست ہے آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان میں ہے کا رب ہے، عزیز و غفار ہے۔

-☆-

## سو کر اُٹھتے وقت

لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ ، اَللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِکَ ، اَسْتَغْفِرُکَ لِذَنْبِیْ وَأَسْأَلُکَ رَحْمَتَکَ ، اَللّٰهُمَّ زِدْنِی عِلْماً وَلَا تُزِغْ قَلْبِیْ بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنِیْ وَهَبْ لِیْ مِن لَّدُنْکَ رَحْمَةً اِنَّکَ اَنْتَ الْوَهَّابِ

عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا : اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اِذَا اسْتَیْقَظَ مِنَ اللَّیْلِ قَالَ:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ اَللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِکَ ، اَسْتَغْفِرُکَ لِذَنْبِیْ وَأَسْأَلُکَ رَحْمَتَکَ ، اَللّٰهُمَّ زِدْنِی عِلْماً وَلَاتُزِغْ قَلْبِیْ بَعْدَاِذْهَدَیْتَنِیْ وَهَبْ لِیْ مِن لَّدُنْکَ رَحْمَةً اِنَّکَ اَنْتَ الْوَهَّاب۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| صحیح الجامع الصغیر | رقم الحدیث (۳۲۹) | جلد ا | صفحہ ۱۲۱ |
| قال الالبانی | حسن | | |
| صحیح سنن الترمذی | رقم الحدیث (۳۴۰۱) | جلد ۳ | صفحہ ۳۹۶ |
| قال الالبانی | حسن | | |
| السنن الکبری | رقم الحدیث (۱۰۶۳۶) | جلد ۹ | صفحہ ۳۲۰ |

## ترجمۃ الحدیث،

ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب رات کو بیدار ہوتے تو اللہ کی بارگاہ میں عرض کرتے:

**لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِکَ ، اَسْتَغْفِرُکَ لِذَنْبِیْ وَاَسْأَلُکَ رَحْمَتَکَ ، اَللّٰهُمَّ زِدْنِیْ عِلْماً وَلَا تُزِغْ قَلْبِیْ بَعْدَ اِذْ هَدَیْتَنِیْ وَهَبْ لِیْ مِنْ لَّدُنْکَ رَحْمَةً اِنَّکَ اَنْتَ الْوَهَّابِ.**

اے اللہ! تیرے علاوہ کوئی الہ نہیں۔ اے اللہ! تو ہر عیب سے پاک ہے اور میں تیری حمد کے ساتھ تیری تسبیح بیان کرتا ہوں۔ میں اپنے ذنب کی تجھ سے مغفرت چاہتا ہوں اور تجھ سے تیری رحمت کا سوالی ہوں۔ اے اللہ! میرے علم میں اضافہ فرما اور مجھے ہدایت سے نوازنے کے بعد میرے دل کو راہِ ہدایت سے نہ پھیرنا اور مجھے اپنی جناب خاص سے رحمت عطا فرما۔ یقیناً تو ہی سب سے زیادہ عطا فرمانے والا ہے۔

-☆-

ابد الآباد تک اللہ درود وسلام بھیجے اس نبی عربی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جس نے اپنے اُمتیوں کو سوتے جاگتے، اُٹھتے بیٹھتے در خدا دکھا دیا۔ کتنی پیاری تعلیم ہے سونے لگو اللہ کو یاد کرو۔ استغفار کرو توبہ کرو اور جب آنکھ کھلے اُسی اللہ کو یاد کرو اس کی حمد وثناء کرو۔ حصولِ رحمت کے لئے اس کی جناب میں جھولی پھیلا دو۔

دن میں بے شمار مشغولیتیں ہیں۔ ہزاروں کام ہیں۔ علم ومعرفت اللہ کا نور ہے یہ وہ خزانہ ہے جس کی کوئی انتہا نہیں۔ آنکھ کھلتے ہی اس بارگاہ صمدیت میں دعا ہے کہ اے اللہ! جب سورج اپنی آنکھ کھولے مجھے آج علم ومعرفت کے چند موتی عطا فرمانا اور اپنی رحمتوں سے میری جھولی بھر دینا۔

نیند سے بیدار ہوتے ہی اللہ کا ذکر اس کی الوہیت کے اقرار کے ساتھ کتنا عمدہ فعل ہے اور

پھر یہ کہنا اے اللہ! تو معبودِ حقیقی ہے تو ہر نقص سے پاک ہے۔ تیری ذات میں تیری صفات میں تیرے اسماء میں کوئی نقص نہیں۔ اسی کا بندہ ہونے کا اقرار ہے۔

بندہ یہ بھی تصور کرے کہ اللہ تعالیٰ ہر عیب سے پاک ہے لیکن میں گناہوں کی آلودگیوں سے لتھڑا ہوا ہوں۔ میرا اُٹھنا بیٹھنا، چلنا پھرنا اور سونا جاگنا سب کا سب خطاؤں سے خالی نہیں اس لئے وہ کہے:

اے میرے خالق و مالک! میں اپنے گناہوں کی معافی تجھ سے مانگتا ہوں تو میرے گناہوں پر قلم عفو پھیر دے اور میرے باطن کو پاک و صاف کر دے۔

اے اللہ! تیرا در رحمت بڑا وسیع ہے تو نے اپنے لطف و کرم سے میرے گناہوں کو معاف کر دیا ہے اب اپنی رحمتوں میں سے مجھے بھی حصہ عطا فرما اور میری خالی جھولی کو اپنی خصوصی رحمتوں سے بھرپور فرما۔

اے اللہ! میرے علم و معرفت میں اضافہ فرما۔ میری نظر میں دنیا کی کوئی قدر و منزلت نہ رہے کہ میں اس فانی لذتوں سے کنارہ کش ہو جاؤں اور مجھے وہ دل بینا عطا فرما جس سے میری نظر میں صرف تو ہی تو رہ جائے۔

علم وہی ہے جس سے قربِ الٰہی نصیب ہو اور جو علم اللہ تعالیٰ سے دور کر دے وہ علم نہیں سب سے بڑی جہالت ہے۔

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا مرفوعاً روایت کرتی ہیں:

**كُلُّ يَوْمٍ لَا أَزْدَادُ فِيهِ عِلْمًا يُقَرِّبُنِيْ إِلَى اللّٰهِ تَعَالٰى فَلَا بُوْرِكَ لِيْ فِيْ شَمْسِ ذَالِكَ الْيَوْمِ**

ہر وہ دن جس میں مجھے ایسا علم نہ ملے جو مجھے اللہ تعالیٰ کے اور قریب کر دے تو اس دن کے سورج میں میرے لئے کوئی برکت نہ ہو۔

حضور سید العالمین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے علم میں ہر دن بلکہ ہر آن اضافہ ہوتا ہے اور آپ ہر لحہ اللہ تعالیٰ کے اور قریب ہوتے ہیں۔وہ اللہ کے محبوب جن کے علم کا کنارہ ہمیں نظر نہیں آتا وہ ہر روز اپنے اللہ سے مزید علم کی دعا مانگتے تھے تو ہمیں بھی چاہیے کہ ہم بھی روزانہ اپنے اللہ سے جہاں اور بہت کچھ مانگتے ہیں وہاں علم و معرفت میں اضافہ کا بھی سوال کریں۔

قلب کو قلب اس لئے کہتے ہیں کہ اس میں تغیر و تبدل میں دیر نہیں لگتی وہ انسان بڑا خوش نصیب ہے جس کا دل ہر وقت اللہ تعالیٰ کی طرف رہے۔

—☆—

## نمازِ تہجد ادا کرنے کیلئے
## جب کھڑا ہو

اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ ، اَنْتَ قَیِّمُ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ
وَمَنْ فِیْھِنَّ ، وَلَکَ الْحَمْدُ ، لَکَ مُلْکُ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ
وَمَنْ فِیْھِنَّ ، وَلَکَ الْحَمْدُ اَنْتَ نُوْرُ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ
وَمَنْ فِیْھِنَّ ، وَلَکَ الْحَمْدُ اَنْتَ الْحَقُّ ، وَوَعْدُکَ الْحَقُّ ،
وَلِقَاؤُکَ حَقٌّ ، وَقَوْلُکَ حَقٌّ ، وَالْجَنَّۃُ حَقٌّ ، وَالنَّارُ حَقٌّ ،
وَمُحَمَّدٌ حَقٌّ ، وَالسَّاعَۃُ حَقٌّ ، اَللّٰھُمَّ لَکَ اَسْلَمْتُ ، وَبِکَ
آمَنْتُ ، وَعَلَیْکَ تَوَکَّلْتُ ،وَاِلَیْکَ اَنَبْتُ ،وَبِکَ خَاصَمْتُ ،
وَاِلَیْکَ حَاکَمْتُ ،فَاغْفِرْلِیْ مَاقَدَّمْتُ وَمَااَخَّرْتُ وَمَااَسْرَرْتُ
وَمَا اَعْلَنْتُ ، اَنْتَ الْمُقَدِّمُ ، وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ ، لَا اِلٰـہَ اِلَّا اَنْتَ

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُما : اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ کَانَ اِذَا قَامَ مِنَ اللَّیْلِ یَتَهَجَّدُ قَالَ:

اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ ، اَنْتَ قَیِّمُ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِیْهِنَّ ، وَلَکَ الْحَمْدُ ، لَکَ مُلْکُ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِیْهِنَّ ، وَلَکَ الْحَمْدُ اَنْتَ نُوْرُ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِیْهِنَّ ، وَلَکَ الْحَمْدُ اَنْتَ الْحَقُّ ، وَوَعْدُکَ الْحَقُّ ، وَلِقَاؤُکَ حَقٌّ ، وَقَوْلُکَ حَقٌّ ، وَالْجَنَّةُ حَقٌّ ، وَالنَّارُ حَقٌّ ، وَمُحَمَّدٌ حَقٌّ ، وَالسَّاعَةُ حَقٌّ ، اَللّٰهُمَّ لَکَ اَسْلَمْتُ ، وَبِکَ آمَنْتُ ، وَعَلَیْکَ تَوَکَّلْتُ ،وَاِلَیْکَ اَنَبْتُ ،وَبِکَ خَاصَمْتُ ، وَاِلَیْکَ حَاکَمْتُ ،فَاغْفِرْلِیْ مَاقَدَّمْتُ وَمَااَخَّرْتُ وَمَااَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ ، اَنْتَ الْمُقَدِّمُ ، وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ

زَادَ بعض الرُوَاةِ : وَلَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ.

| | | | |
|---|---|---|---|
| صحیح البخاری | رقم الحدیث (۱۱۲۰) | جلد۱ | صفحہ۳۳۵ |
| صحیح البخاری | رقم الحدیث (۶۳۱۷) | جلد۴ | صفحہ۱۹۸۸ |
| صحیح البخاری | رقم الحدیث (۷۳۸۵) | جلد۴ | صفحہ۲۳۰۵ |
| صحیح البخاری | رقم الحدیث (۷۴۴۲) | جلد۴ | صفحہ۲۳۳۲ |
| صحیح البخاری | رقم الحدیث (۷۴۹۹) | جلد۴ | صفحہ۲۳۳۹ |
| صحیح مسلم | رقم الحدیث (۷۶۹) | جلد۱ | صفحہ۵۳۲ |
| السنن الکبریٰ | رقم الحدیث (۱۳۳۱) | جلد۲ | صفحہ۱۲۳ |
| السنن الکبریٰ | رقم الحدیث (۷۶۵۶) | جلد۷ | صفحہ۱۴۲ |
| السنن الکبریٰ | رقم الحدیث (۷۶۵۷) | جلد۷ | صفحہ۱۴۲ |
| السنن الکبریٰ | رقم الحدیث (۷۶۵۸) | جلد۷ | صفحہ۱۴۳ |
| السنن الکبریٰ | رقم الحدیث (۱۰۶۳۸) | جلد۹ | صفحہ۳۲۱ |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (۲۷۱۰) | جلد۳ | صفحہ۲۱۰ |
| قال احمد محمد شاکر | اسنادہ صحیح | | |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (۳۳۶۸) | جلد۳ | صفحہ۴۴۲ |
| قال احمد محمد شاکر | اسنادہ صحیح | | |

## ترجمة الحدیث،

حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب رات کو کھڑے ہوتے نماز تہجد ادا کرنے کیلئے تو اللہ کی بارگاہ میں عرض کرتے:

**اَللّٰھُمَّ رَبَّنا لَکَ الْحَمْدُ ، اَنْتَ قَیِّمُ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِیْھِنَّ ، وَلَکَ الْحَمْدُ ، لَکَ مُلْکُ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِیْھِنَّ ، وَلَکَ الْحَمْدُ اَنْتَ نُوْرُ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِیْھِنَّ ، وَلَکَ الْحَمْدُ اَنْتَ الْحَقُّ ، وَوَعْدُکَ الْحَقُّ ، وَلِقَاؤُکَ حَقٌّ ، وَقَوْلُکَ حَقٌّ ، وَالْجَنَّةُ حَقٌّ ، وَالنَّارُ حَقٌّ ، وَمُحَمَّدٌ حَقٌّ ، وَالسَّاعَةُ حَقٌّ ، اَللّٰھُمَّ لَکَ اَسْلَمْتُ ، وَبِکَ آمَنْتُ ، وَعَلَیْکَ تَوَکَّلْتُ ،وَاِلَیْکَ اَنَبْتُ،وَبِکَ خَاصَمْتُ ، وَاِلَیْکَ حَاکَمْتُ ،فَاغْفِرْلِیْ مَاقَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ وَمَااَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ،**

| | | | |
|---|---|---|---|
| صحیح سنن ابی داود | رقم الحدیث (۷۷۱) | جلد ۱ | صفحہ ۲۲۰ |
| قال الالبانی | صحیح | | |
| صحیح سنن ابی داود | رقم الحدیث (۷۷۲) | جلد ۱ | صفحہ ۲۲۱ |
| قال الالبانی | صحیح | | |
| السنن الکبری | رقم الحدیث (۱۱۳۰۰) | جلد ۱۰ | صفحہ ۲۰۲ |
| مشکاۃ المصابیح | رقم الحدیث (۱۱۶۸) | جلد ۲ | صفحہ ۳۹ |
| قال الالبانی | متفق علیہ | | |
| جامع الاصول | رقم الحدیث (۴۳۱۲) | جلد ۴ | صفحہ ۱۸۴ |
| قال المحقق | صحیح | | |
| سنن ابن ماجہ | رقم الحدیث (۱۳۵۵) | جلد ۲ | صفحہ ۱۵۵ |
| قال محمود محمد محمود | الحدیث متفق علیہ | | |
| صحیح ابن حبان | رقم الحدیث (۲۵۹۷) | جلد ۶ | صفحہ ۳۳۱ |
| قال شعیب الارنؤوط | اسنادہ صحیح علی شرط مسلم | | |
| صحیح ابن حبان | رقم الحدیث (۲۵۹۸) | جلد ۶ | صفحہ ۳۳۳ |
| قال شعیب الارنؤوط | اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین | | |
| صحیح ابن حبان | رقم الحدیث (۲۵۹۹) | جلد ۶ | صفحہ ۳۳۴ |
| قال شعیب الارنؤوط | اسنادہ صحیح علی شرط مسلم | | |

اَنْتَ الْمُقَدِّمُ ، وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ

اے اللہ! اے ہمارے رب! تیرے لئے ہی تمام تعریفیں ہیں، تو آسمانوں اور زمین اور جو بھی ان کے اندر ہے کو قائم فرمانے والا ہے۔ اور تیرے لئے ہی تمام تعریفیں ہیں آسمانوں، زمین اور جو کچھ ان کے اندر ہے ان کی بادشاہت تیرے لئے ہے۔ اور تیرے لئے ہی تمام تعریفیں ہیں تو ہی آسمانوں، زمین اور جو کچھ ان کے اندر ہے کا نور ہے اور تیرے لئے ہی تمام تعریفیں ہیں۔

تو حق ہے، تیرا وعدہ حق ہے، تیری ملاقات حق ہے، تیرا قول حق ہے، جنت حق ہے، جہنم حق ہے، (حضرت) محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حق ہیں، قیامت حق ہے۔

اے اللہ! میں تیرے لئے اسلام لایا تیری رضا کیلئے تیرے ہر حکم کے سامنے اپنا سر جھکا دیا۔ تجھی پر میں ایمان لایا، تیری ذات پر ہی میں نے توکل کیا۔ میں نے تیری طرف ہی رجوع کیا ہے، میں نے تیری رضا کیلئے اور تیری مدد واعانت سے جہاد کیا ہے۔ اپنے جھگڑوں میں تجھے ہی حاکم بنایا ہے۔

میری مغفرت کر دے جو میں نے کیا، جو کروں گا، جو پوشیدہ کیا، جو اعلانیہ کیا۔ ہر چیز سے مقدم اور ہر چیز سے موخر تو ہی ہے۔ تیرے علاوہ کوئی الہ (مستحق عبادت) نہیں۔

بدی سے پھرنا نہیں اور نیکی کی قوت نہیں مگر تیری توفیق واعانت سے۔

-☆-

حضور سید العالمین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اپنے پروردگار کے ساتھ تعلق کتنا گہرا ہے۔ تہجد کے لئے اُٹھتے ہی آپ کی زبان مبارک سے اللہ کی تعریف وتوصیف کے کلمات جاری ہو جاتے تھے۔ اس دعا کا ہر ہر جملہ اللہ تعالیٰ کی عظمت و کبریائی کو ظاہر کر رہا ہے۔

قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ کے لئے القیوم کا لفظ استعمال کیا ہوا ہے اور درج بالا دعا میں ذات باری تعالیٰ کو قیم کہا گیا ہے۔

قیوم اور قیم اس ذات کو کہتے ہیں جو خود قائم ہو اور دوسروں کا قیام اس سے وابستہ ہو۔ زمین وآسمان اور کل کائنات اللہ تعالیٰ کے وجود سے ہے۔ اگر وہ ذاتِ حق جل جلالہ ایک لمحہ کے لئے اپنی نظر رحمت اس جہاں سے اُٹھالے تو یہ جہاں نیست ونابود ہو جائے۔ اللہ تعالیٰ جمیع کائنات کا قیوم ہے۔ اس پر ہمارا ایمان ہے اور تمام تعریف وتوصیف بھی اُسی ذات کے لئے ہے جو آسمانوں اور زمین کا قائم فرمانے والا ہے۔

وہ ایسا قیوم ہے جس کی حکمرانی کائنات کے ذرہ ذرہ پر ہے۔ کسی میں یہ مجال نہیں کہ اس کے حکم سے سرتابی کر سکے۔ اس لئے پھر کہتے ہیں اے اللہ! تمام تعریفیں تیرے لئے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نور ہے۔ نور کے بارے میں امام غزالی رحمۃ اللہ فرماتے ہیں:

**فَاِنَّ الظَّاهِرَ فِيْ نَفْسِهِ الْمُظْهِرَ لِغَيْرِهِ يُسَمّٰى نُوْرًا.**

جو فی نفسہ ظاہر ہو اور دوسروں کو ظاہر کرنے والا ہو اسے نور کہتے ہیں۔

اس ذاتِ حق کے مقابلہ میں سورج کے نور کی کوئی حیثیت نہیں۔ نورِ شمس کو نورِ الٰہی کے سامنے وہ حیثیت بھی نہیں جو ایک قطرہ آب کو سمندر سے ہے۔

**تَعَالَى اللّٰهُ عَنْ ذَالِكَ عُلُوًّا كَبِيْرًا.**

جس کی آنکھیں نہ ہوں یا جس کی آنکھوں پر پردہ ہو اسے سورج نظر نہیں آتا۔ نورِ الٰہی کو دیکھنے کے لئے بھی آنکھیں چاہیے۔ کفار ومنافقین کی تو آنکھیں ہی نہیں اور ایمان والے کی آنکھیں تو ہیں۔ لیکن اس عالم آب وگل میں ہونا اس کے لئے پردہ ہے۔ جب یہ پردہ ختم ہوگا یعنی بندہ مومن جنت میں پہنچ جائے گا تو اس وقت وہ نورِ الٰہی کو اپنی آنکھوں سے دیکھ سکے گا۔

امام الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب لیلۃ المعراج اس عالم آب وگل سے نکل کر جنت میں پہنچ گئے تو آپ نے اپنی آنکھوں سے اللہ تعالیٰ کا دیدار کیا۔

"اللہ آسمانوں اور زمین کا نور" ہے اسی نے ہی سارا جہاں منور کیا ہے۔ زمین وآسمان کا نور

اوران کی بہاریں سب اس خالق یکتا کی تخلیق سے ہیں۔اس زمین وآسمان کا ہر ذرہ اسکی ربوبیت کی دلیل ہے۔یعنی اللہ تعالیٰ نے آسمانوں وزمین اورانکے درمیان جملہ مخلوقات کو محل ہدایت بنادیا ہے۔جو بھی بصیرت کی آنکھ سے اس میں دیکھے اورغوروفکر کرے اسے بے ساختہ کہنا پڑے گا:

تَبَارَکَ اللّٰہُ اَحْسَنُ الْخَالِقِیْنَ.

-☆-

## رات کو اٹھ کر

## نمازِ تہجد سے پہلے

| | |
|---|---|
| اَللّٰهُ اَكْبَرُ | دس مرتبہ |
| اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ | دس مرتبہ |
| سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ | دس مرتبہ |
| سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ | دس مرتبہ |
| اَسْتَغْفِرُ اللّٰهِ | دس بار |
| لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ | دس بار |

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ ضِيْقِ الدُّنْيَا
وَضِيْقِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ دس بار

عَنْ شَرِيْقِ الْهَوْزَنِيِّ ، قَالَ :

دَخَلْتُ عَلٰى عَائِشَةَ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا – فَسَأَلْتُهَا : بِمَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ – يَفْتَتِحُ اِذَا هَبَّ مِنَ اللَّيْلِ ؟ فَقَالَتْ : لَقَدْ سَأَلْتَنِيْ عَنْ شَيْءٍ مَا سَأَلَنِيْ عَنْهُ اَحَدٌ قَبْلَكَ ، كَانَ اِذَا هَبَّ مِنَ اللَّيْلِ ، كَبَّرَ عَشْرًا ، وَحَمِدَ عَشْرًا ، وَقَالَ : سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ ؛ عَشْرًا ، وَقَالَ : سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ ؛ عَشْرًا ، وَاسْتَغْفَرَ عَشْرًا ، وَهَلَّلَ عَشْرًا ، ثُمَّ قَالَ :

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ ضِيْقِ الدُّنْيَا ، وَضِيْقِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ – عَشْرًا – ثُمَّ يَفْتَتِحُ الصَّلَاةَ .

| | | | |
|---|---|---|---|
| صحیح سنن ابوداؤد | رقم الحدیث (۵۰۸۵) | جلد ۳ | صفحہ ۴۳۹ |
| قال الالبانی | حسن صحیح | | |
| صحیح سنن ابوداؤد | رقم الحدیث (۷۶۶) | جلد ۱ | صفحہ ۲۱۹ |
| قال الالبانی | حسن صحیح | | |
| سنن ابن ماجہ | رقم الحدیث (۱۳۵۶) | جلد ۲ | صفحہ ۱۵۶ |
| قال محمود محمد محمود | الحدیث حسن صحیح | | |
| السنن الکبری | رقم الحدیث (۱۳۱۹) | جلد ۲ | صفحہ ۱۲۲ |
| السنن الکبری | رقم الحدیث (۷۹۳۱) | جلد ۷ | صفحہ ۲۳۰ |
| السنن الکبری | رقم الحدیث (۱۰۶۳۱) | جلد ۹ | صفحہ ۳۲۲ |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (۲۳۹۸۳) | جلد ۱۷ | صفحہ ۵۱۳ |
| قال حمزۃ احمد الزین | اسنادہ صحیح | | |
| صحیح ابن حبان | رقم الحدیث (۲۶۰۲) | جلد ۶ | صفحہ ۳۳۸ |
| قال شعیب الارنؤوط | اسنادہ حسن | | |
| صحیح سنن النسائی | رقم الحدیث (۱۶۱۶) | جلد ۱ | صفحہ ۵۲۶ |
| قال الالبانی | صحیح | | |
| صحیح سنن النسائی | رقم الحدیث (۵۵۵۰) | جلد ۳ | صفحہ ۴۸۳ |
| قال الالبانی | صحیح | | |

## ترجمة الحديث،

جناب شریق ہوزنی کہتے ہیں کہ میں ام المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے پاس گیا اور ان سے پوچھا کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب رات کو اٹھتے تو کس چیز سے ابتدا کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا:

تو نے مجھ سے ایسا سوال کیا ہے جس کے متعلق تجھ سے پہلے مجھ سے کسی نے نہیں پوچھا آپ جب رات کو اٹھتے تو:

اَللّٰهُ اَكْبَرُ دس مرتبہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ دس مرتبہ

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ دس مرتبہ

سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ دس مرتبہ

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهِ دس بار

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ دس بار

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ ضِيْقِ الدُّنْيَا

وَضِيْقِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ دس بار

اے اللہ! میں دنیا اور روز قیامت کی تنگی سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

پھر نماز شروع فرماتے۔

-☆-

## رات تہجد کیلئے اٹھتے وقت

سُبْحَانَ رَبِّیْ وَبِحَمْدِهِ ، وَسُبْحَانَ رَبِّیْ وَبِحَمْدِهِ الْهَوِیَّ

سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَلَمِیْنَ،سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ الْهَوِیَّ

عَنْ رَبِیْعَةَ بْنِ كَعْبٍ الْاَسْلَمِيِّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ:

كُنْتُ اَبِیْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – فَاٰتِیْهِ بِوَضُوْءٍ وَطُهُوْرٍ لِحَاجَتِهٖ وَكَانَ یَقُوْمُ مِنَ اللَّیْلِ فَیَقُوْلُ:

سُبْحَانَ رَبِّیْ وَبِحَمْدِهٖ وَسُبْحَانَ رَبِّیْ وَبِحَمْدِهِ الْهَوِیَّ ، ثُمَّ یَقُوْلُ :

سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَلَمِیْنَ ، سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ الْهَوِیَّ.

| | | | |
|---|---|---|---|
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (۱۶۵۲۷) | جلد ۱۳ | صفحہ ۶۹ |
| قال حمزہ احمد الزین | اسنادہ صحیح | | |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (۱۶۵۲۸) | جلد ۱۳ | صفحہ ۶۹ |
| قال حمزہ احمد الزین | اسنادہ صحیح | | |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (۱۶۵۲۹) | جلد ۱۳ | صفحہ ۷۰ |
| قال حمزہ احمد الزین | اسنادہ صحیح | | |

### ترجمة الحديث :

## حضرت ربیعہ بن کعب اسلمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

| | | | |
|---|---|---|---|
| جامع الاصول | رقم الحدیث (۲۲۱۶) | جلد۴ | صفحہ۱۸۷ |
| قال المحقق | صحیح | | |
| سنن ابن ماجہ | رقم الحدیث (۳۸۷۹) | جلد۴ | صفحہ۳۲۹ |
| قال محمود محمد محمود | الحدیث صحیح | | |
| السنن الکبری | رقم الحدیث (۱۳۲۰) | جلد۲ | صفحہ۱۲۳ |
| صحیح سنن النسائی | رقم الحدیث (۱۲۱۷) | جلد۱ | صفحہ۵۲۷ |
| قال الالبانی | صحیح | | |
| السنن الکبری | رقم الحدیث (۱۰۶۳۲) | جلد۹ | صفحہ۳۱۸ |
| عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی | رقم الحدیث (۷۵۳) | | صفحہ۷۰۵ |
| قال المحقق | صحیح | | |
| المعجم الکبیر للطبرانی | رقم الحدیث (۴۵۶۹) | جلد۵ | صفحہ۵۶ |
| المعجم الکبیر للطبرانی | رقم الحدیث (۴۵۷۰) | جلد۵ | صفحہ۵۶ |
| المعجم الکبیر للطبرانی | رقم الحدیث (۴۵۷۱) | جلد۵ | صفحہ۵۶ |
| المعجم الکبیر للطبرانی | رقم الحدیث (۴۵۷۲) | جلد۵ | صفحہ۵۷ |
| المعجم الکبیر للطبرانی | رقم الحدیث (۴۵۷۳) | جلد۵ | صفحہ۵۷ |
| المعجم الکبیر للطبرانی | رقم الحدیث (۴۵۷۴) | جلد۵ | صفحہ۵۷ |
| المعجم الکبیر للطبرانی | رقم الحدیث (۴۵۷۵) | جلد۵ | صفحہ۵۷= |
| صحیح سنن الترمذی | رقم الحدیث (۳۴۱۶) | جلد۳ | صفحہ۴۰۳ |
| قال الالبانی | صحیح | | |
| الادب المفرد | رقم الحدیث (۱۲۱۸) | | صفحہ۶۸۰ |
| صحیح ابن حبان | رقم الحدیث (۲۵۹۴) | جلد۶ | صفحہ۳۲۸ |
| قال شعیب الارنؤوط | اسنادہ صحیح علی شرط البخاری | | |
| صحیح ابن حبان | رقم الحدیث (۲۵۹۵) | جلد۶ | صفحہ۳۲۹ |
| قال شعیب الارنؤوط | اسنادہ صحیح علی شرطھما | | |
| صحیح ابن حبان | رقم الحدیث (۲۵۸۵) | جلد۴ | صفحہ۲۷۰ |
| قال الالبانی | صحیح | | |
| صحیح ابن حبان | رقم الحدیث (۲۵۸۶) | جلد۴ | صفحہ۲۷۱ |
| قال الالبانی | صحیح | | |

میں حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس رات گزارتا تھا۔ میں آپ صلی اللہ علیہ

وآلہ وسلم کے وضو اور طہارت کیلئے پانی لاتا تھا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات کو اٹھتے تو یہ دعا پڑھتے:

سُبْحَانَ رَبِّیْ وَبِحَمْدِهٖ ، وَسُبْحَانَ رَبِّیْ وَبِحَمْدِهٖ ، سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ، سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ.

میرا رب پاک ہے اور اسی کیلئے تمام تعریفیں ہیں ،میرا رب پاک ہے اور اسی کیلئے تمام تعریفیں ہیں- یہ دعا رات کافی دیر تک پڑھتے -پاک ہے اللہ جو تمام جہانوں کا رب ہے ،پاک ہے اللہ جو تمام جہانوں کا رب ہے- یہ دعا رات کافی دیر تک پڑھتے-

-☆-

قَالَ اِبْنُ الْاَثِیْرِ:

اَلْهَوِیُّ : اَلْحِیْنُ الطَّوِیْلُ مِنَ الزَّمَانِ وَقِیْلَ هُوَمُخْتَصٌّ بِاللَّیْلِ.

النہایہ:۵/۲۸۵

تعلیق صحیح ابن حبان لشعیب الارنؤوط:۶/۳۲۹

-☆-

یَقُوْلُ سُبْحَانَ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ اَلْهَوِیَّ.

بڑی رات تک سبحان رب العالمین کہتے رہے-

لغات الحدیث صفحہ ۵۳

-☆-

## نمازِ تہجد میں تکبیرِ تحریمہ کے بعد

**اَللّٰھُمَّ رَبَّ جِبْرَائِیْلَ وَمِیْکَائِیْلَ وَاِسْرَافِیْلَ فَاطِرَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ، عَالِمَ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ، اَنْتَ تَحْکُمُ بَیْنَ عِبَادِکَ فِیْمَا کَانُوْا فِیْہِ یَخْتَلِفُوْنَ ، اِھْدِنِیْ لِمَا اخْتُلِفَ فِیْہِ مِنَ الْحَقِّ بِاِذْنِکَ ، اِنَّکَ تَھْدِیْ مَنْ تَشَاءُ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ .**

عَنْ عَائِشَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھَا قَالَتْ :

کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ یَفْتَتِحُ صَلَاتَہٗ اِذَا قَامَ مِنَ اللَّیْلِ:

اَللّٰھُمَّ رَبَّ جِبْرَائِیْلَ وَمِیْکَائِیْلَ وَاِسْرَافِیْلَ فَاطِرَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ ، عَالِمَ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ ، اَنْتَ تَحْکُمُ بَیْنَ عِبَادِکَ فِیْمَا کَانُوْا فِیْہِ یَخْتَلِفُوْنَ ، اِھْدِنِیْ لِمَا اخْتُلِفَ فِیْہِ مِنَ الْحَقِّ بِاِذْنِکَ ، اِنَّکَ تَھْدِیْ مَنْ تَشَاءُ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ.

صحیح سنن ابو داؤد　　رقم الحدیث (۷۶۷)　　جلد ۱　　صفحہ ۲۱۹

قال الالبانی:　　حسن

**ترجمۃ الحدیث:**

ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب رات کو قیام فرمانے کیلئے کھڑے ہوتے تو نماز کی ابتدا ایسے کرتے:

**اَللّٰھُمَّ رَبَّ جِبْرَائِیْلَ وَمِیْکَائِیْلَ وَاِسْرَافِیْلَ فَاطِرَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ ، عَالِمَ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ ، اَنْتَ تَحْکُمُ بَیْنَ عِبَادِکَ فِیْمَا کَانُوْا فِیْہِ یَخْتَلِفُوْنَ ، اِھْدِنِیْ لِمَا اخْتُلِفَ فِیْہِ مِنَ الْحَقِّ بِاِذْنِکَ ، اِنَّکَ تَھْدِیْ مَنْ تَشَاءُ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ۔**

اے اللہ! اے جبرائیل علیہ السلام ،میکائیل علیہ السلام اور اسرافیل علیہ السلام کے رب! آسمانوں اور زمین کے پیدا فرمانے والے! اے غیب وشہادت کے جاننے والے! تو اپنے بندوں کے درمیان فیصلہ فرماتا ہے ان معاملات میں جن میں وہ اختلاف کرتے ہیں۔ جس میں اختلاف ہوتا ہے اس میں مجھے اپنی توفیق اور اذن سے حق کی ہدایت نصیب فرما بے شک تو جسے چاہتا ہے صراطِ مستقیم کی ہدایت عطا فرماتا ہے۔

-☆-

| | | | |
|---|---|---|---|
| صحیح سنن ابی داؤد | رقم الحدیث (۷۶۳) | جلد۳ | صفحہ۳۵۴ |
| قال الالبانی: | اسنادہ حسن علی شرط مسلم | | |
| سنن ابن ماجہ | رقم الحدیث (۱۳۵۷) | جلد۲ | صفحہ۱۵۶ |
| قال محمود محمد محمود: | الحدیث حسن | | |
| صحیح سنن ابن ماجہ | رقم الحدیث (۱۳۷۵) | جلد۱ | صفحہ۴۰۳ |
| قال الالبانی | الحدیث حسن | | |
| صحیح سنن النسائی | رقم الحدیث (۱۶۲۴) | جلد۱ | صفحہ۵۲۹ |
| قال الالبانی: | حسن | | |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (۲۵۱۰۴) | جلد۱۷ | صفحہ۵۴۶ |
| قال حمزۃ احمد الزین: | اسنادہ صحیح | | |
| صحیح سنن الترمذی | رقم الحدیث (۳۴۲۰) | جلد۳ | صفحہ۴۰۴ |
| قال الالبانی | صحیح | | |
| مشکاۃ المصابیح | رقم الحدیث (۱۱۶۹) | جلد۲ | صفحہ۴۰ |
| السنن الکبری | رقم الحدیث (۱۳۴۴) | جلد۲ | صفحہ۱۳۵ |

# لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ : سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ فِي رَكْعَةٍ مِنْ صَلَاةِ اللَّيْلِ:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ .

**ترجمة الحديث،**

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا میں نے سنا حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز تہجد کے رکوع میں کہہ رہے تھے:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ.

-☆-

مسند الامام احمد　رقم الحدیث (۲۳۹۹۶)　جلد ۴۳　صفحہ ۴۵۹

قال حمزة احمد الزین　اسنادہ صحیح

## نمازِ تہجد پڑھ چکنے کے بعد
## اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا کے بعد
## ایک عظیم الشان دعا

**اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ لِیْ نُوْرًافِیْ قَلْبِیْ ،وَاجْعَل لِیْ نُوْرًافِی سَمْعِیْ، وَاجْعَلْ لِیْ نُوْرًا فِی بَصَرِیْ ، وَاجْعَلْ لِیْ نُوْرًا عَنْ یَمِیْنِیْ، وَنُوْرًا عَنْ شِمَالِیْ ، وَاجْعَلْ لِیْ نُوْرًا مِنْ بَیْنَ یَدَیَّ ، وَنُوْرًا مِنْ خَلْفِیْ ، وَزِدْنِیْ نُوْرًا ، وَزِدْنِیْ نُوْرًا ، وَزِدْنِیْ نُوْرًا**

عَنْ سَعِیْدِ بْنِ جُبَیْرٍعَنْ عَبْدِاللّٰہِ بْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمَا قَالَ:

کَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ اِذَا قَامَ مِنَ اللَّیْلِ فَصَلّٰی ، فَقَضٰی صَلَاتَہٗ ، یُثْنِیْ عَلَی اللّٰہِ بِمَا ھُوَ اَھْلُہٗ ، ثُمَّ یَکُوْنُ فِیْ آخِرِ کَلَامِہٖ:

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ لِیْ نُوْرًافِیْ قَلْبِیْ ، وَاجْعَلْ لِیْ نُوْرًا فِی سَمْعِیْ ، وَاجْعَلْ لِیْ نُوْرًا فِی بَصَرِیْ ، وَاجْعَلْ لِیْ نُوْرًا عَنْ یَمِیْنِیْ ، وَنُوْرًا عَنْ شِمَالِیْ ، وَاجْعَلْ لِیْ نُوْرًا مِنْ بَیْنَ یَدَیَّ ، وَنُوْرًا مِنْ خَلْفِیْ ، وَزِدْنِیْ نُوْرًا ، وَزِدْنِیْ نُوْرًا ، وَزِدْنِیْ نُوْرًا ۔

## ترجمة الحديث،

حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا:

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب رات کو کھڑے ہوتے تھے تو نماز ادا فرماتے اور نماز مکمل کرنے کے بعد اللہ تعالیٰ کی ثنا بیان فرماتے ایسی ثنا جو اس کی ذات کے لائق ہے پھر آپ کا آخری کلام یہ ہوتا تھا:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِيْ نُوْرًا فِيْ قَلْبِيْ ، وَاجْعَل لِيْ نُوْرًا فِي سَمْعِيْ ، وَاجْعَلْ لِيْ نُوْرًا فِي بَصَرِيْ ، وَاجْعَلْ لِيْ نُوْرًا عَنْ يَمِيْنِيْ ، وَنُوْرًا عَنْ شِمَالِيْ ، وَاجْعَلْ لِيْ نُوْرًا مِنْ بَيْنَ يَدَيَّ ، وَنُوْرًا مِنْ خَلْفِيْ ، وَزِدْنِيْ نُوْرًا ، وَزِدْنِيْ نُوْرًا ، وَزِدْنِيْ نُوْرًا .

اے اللہ! میرے لئے میرے دل میں نور عطا فرما، میرے لئے میری سماعت میں نور عطا فرما، میرے لئے میری بصارت میں نور عطا فرما، میرے لئے میرے دائیں نور کر دے، میرے بائیں نور کر دے، میرے لئے میرے آگے نور کر دے، میرے پیچھے نور کر دے، میرا نور زیادہ کر دے، میرا نور زیادہ کر دے، میرا نور زیادہ کر دے۔

-☆-

## لیلۃ القدر میں

## اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّیْ

عَنْ عَائِشَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھَا قَالَتْ : قُلْتُ : یَارَسُوْلَ اللّٰہِ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وآلِہٖ وَسَلَّمَ – اَرَاَیْتَ اِنْ عَلِمْتُ اَیَّ لَیْلَۃٍ لَیْلَۃُ الْقَدْرِ مَا اَقُوْلُ فِیْھَا قَالَ : قُوْلِیْ:

اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّیْ.

| | | | |
|---|---|---|---|
| مشکاۃ المصابیح | رقم الحدیث (۲۰۳۷) | جلد ۲ | صفحہ ۳۵۵ |
| قال الالبانی | ھذا الحدیث صحیح | | |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (۲۵۲۶۰) | جلد ۱۷ | صفحہ ۵۸۳ |
| قال حمزۃ احمد الزین | اسنادہ صحیح | | |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (۲۵۳۷۱) | جلد ۱۷ | صفحہ ۶۱۰ |
| قال حمزۃ احمد الزین | اسنادہ صحیح | | |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (۲۵۳۷۳) | جلد ۱۷ | صفحہ ۶۱۰ |
| قال حمزۃ احمد الزین | اسنادہ صحیح | | |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (۲۵۶۱۷) | جلد ۱۸ | صفحہ ۴۱ |
| قال حمزۃ احمد الزین | اسنادہ صحیح | | |
| السنن الکبری | رقم الحدیث (۷۶۶۵) | جلد ۷ | صفحہ ۱۴۶ |
| السنن الکبری | رقم الحدیث (۱۰۶۴۲) | جلد ۹ | صفحہ ۳۲۲ |

**ترجمۃ الحدیث:**

ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کی:
یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! مجھے بتائیں اگر مجھے معلوم ہو جائے کہ کونسی رات لیلۃ القدر ہے تو میں اس رات میں اللہ سے کیا دعا مانگوں؟ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:
تم اللہ سے اس طرح دعا مانگو:

**اَللّٰهُمَّ اِنَّکَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّیْ.**

اے اللہ! تو بہت معاف فرمانے والا ہے اور معاف کرنے کو پسند فرماتا ہے مجھے معاف کر دے۔

-☆-

| | | | |
|---|---|---|---|
| السنن الکبریٰ | رقم الحدیث (۱۰۶۴۳) | جلد۹ | صفحہ۳۲۳ |
| السنن الکبریٰ | رقم الحدیث (۱۰۶۴۴) | جلد۹ | صفحہ۳۲۳ |
| السنن الکبریٰ | رقم الحدیث (۱۰۶۴۵) | جلد۹ | صفحہ۳۲۳ |
| السنن الکبریٰ | رقم الحدیث (۱۰۶۴۶) | جلد۹ | صفحہ۳۲۳ |
| السنن الکبریٰ | رقم الحدیث (۱۰۶۴۷) | جلد۹ | صفحہ۳۲۴ |
| صحیح سنن الترمذی | رقم الحدیث (۳۵۱۳) | جلد۳ | صفحہ۴۳۵ |
| قال الالبانی | صحیح | | |
| المستدرک للحاکم | رقم الحدیث (۱۹۴۲) | جلد۲ | صفحہ۷۴۰ |
| قال الحاکم | ھذا حدیث صحیح علی شرط الشیخین | | |
| صحیح الجامع الصغیر | رقم الحدیث (۴۴۲۳) | جلد۲ | صفحہ۸۱۴ |
| قال الالبانی | صحیح | | |
| سنن ابن ماجہ | رقم الحدیث (۳۸۵۰) | جلد۴ | صفحہ۳۱۳ |
| قال محمود محمد محمود | الحدیث صحیح | | |
| صحیح الترغیب والترھیب | رقم الحدیث (۳۳۹۱) | جلد۳ | صفحہ۳۲۵ |
| قال الالبانی | صحیح | | |
| الترغیب والترھیب | رقم الحدیث (۴۹۶۹) | جلد۴ | صفحہ۱۲۸ |
| قال المحقق | حسن | | |

## دعاء استخارہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْتَخِیْرُکَ بِعِلْمِکَ وَاَسْتَقْدِرُکَ بِقُدْرَتِکَ، وَاَسْأَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ الْعَظِیْمِ ، فَاِنَّکَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ ، اَللّٰھُمَّ اِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ خَیْرٌ لِیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَۃِ اَمْرِیْ فَاقْدُرْہُ لِیْ وَیَسِّرْہُ لِیْ ثُمَّ بَارِکْ لِیْ فِیْہِ ، وَاِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَۃِ اَمْرِیْ فَاصْرِفْہُ عَنِّیْ وَاصْرِفْنِیْ عَنْہُ وَاقْدُرْ لِیَ الْخَیْرَ حَیْثُ کَانَ ثُمَّ اَرْضِنِیْ

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِاللّٰہِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمَاقَالَ :

کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ – یُعَلِّمُنَا الْاِسْتِخَارَۃَ فِی الْاُمُوْرِ کُلِّھَا کَالسُّوْرَۃِ مِنَ الْقُرْآنِ ، یَقُوْلُ:

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْتَخِیْرُکَ بِعِلْمِکَ وَاَسْتَقْدِرُکَ بِقُدْرَتِکَ ، وَاَسْأَلُکَ مِنْ

فَضْلِكَ الْعَظِيمِ ، فَإِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا أَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا أَعْلَمُ وَأَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ ، اَللّٰهُمَّ إِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ هَذَا الْأَمْرَ خَيْرٌ لِيْ فِيْ دِيْنِيْ وَمَعَاشِيْ وَعَاقِبَةِ أَمْرِيْ – أَوْ قَالَ:
عَاجِلِ أَمْرِي وَآجِلِهِ – فَاقْدُرْهُ لِيْ وَيَسِّرْهُ لِي ثُمَّ بَارِكْ لِيْ فِيْهِ ، وَإِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ هَذَا الْأَمْرَ شَرٌّ لِيْ فِيْ دِيْنِيْ وَمَعَاشِيْ وَعَاقِبَةِ أَمْرِيْ – أَوْقَالَ:
عَاجِلِ أَمْرِي وَآجِلِهِ – فَاصْرِفْهُ عَنِّيْ وَاصْرِفْنِيْ عَنْهُ وَاقْدُرْ لِيَ الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ ثُمَّ أَرْضِنِيْ . قَالَ:
وَيُسَمِّيْ حَاجَتَهُ.

| | | | |
|---|---|---|---|
| صحیح البخاری | رقم الحدیث (۱۱۶۲) | جلد ۱ | صفحہ ۳۳۶ |
| صحیح البخاری | رقم الحدیث (۶۳۸۲) | جلد ۴ | صفحہ ۲۰۰۴ |
| صحیح البخاری | رقم الحدیث (۷۳۹۰) | جلد ۴ | صفحہ ۲۳۰۷ |
| صحیح الجامع الصغیر | رقم الحدیث (۸۴۷) | جلد ۱ | صفحہ ۴۰۷ |
| قال الالبانی | صحیح | | |
| سنن ابن ماجہ | رقم الحدیث (۱۳۸۳) | جلد ۲ | صفحہ ۱۷۰ |
| قال محمود محمد محمود | الحدیث صحیح | | |
| صحیح سنن الترمذی | رقم الحدیث (۴۸۰) | جلد ۱ | صفحہ ۴۷۰ |
| قال الالبانی | صحیح | | |
| صحیح سنن النسائی | رقم الحدیث (۳۲۵۳) | جلد ۲ | صفحہ ۴۴۴ |
| قال الالبانی | صحیح | | |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (۱۴۶۴۴) | جلد ۱۱ | صفحہ ۵۴۰ |
| قال حمزۃ احمد الزین | اسنادہ صحیح | | |
| صحیح الترغیب والترہیب | رقم الحدیث (۱۰۱۴) | جلد ۱ | صفحہ ۵۴۰ |
| قال الالبانی | صحیح | | |
| الترغیب والترہیب | رقم الحدیث (۶۸۲) | جلد ۱ | صفحہ ۴۲۹ |
| قال المحقق | صحیح | | |
| صحیح سنن ابی داؤد | رقم الحدیث (۱۵۳۸) | جلد ۱ | صفحہ ۴۲۱ |
| قال الالبانی: | صحیح | | |

## ترجمة الحديث:

حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیں استخارہ کی تعلیم دیا کرتے تھے تمام امور میں جیسے آپ ہمیں قرآن پاک کی سورت کی تعلیم دیتے تھے فرمایا:

جب تم میں سے کوئی آدمی کسی کام کا ارادہ کرے تو فرض نماز کے علاوہ دو رکعت نماز ادا کرے پھر کہے:

**اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْتَخِیْرُکَ بِعِلْمِکَ وَاَسْتَقْدِرُکَ بِقُدْرَتِکَ ، وَاَسْأَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ الْعَظِیْمِ ، فَاِنَّکَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ ، اَللّٰھُمَّ اِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ خَیْرٌ لِیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَۃِ اَمْرِیْ – اَوْ قَالَ: عَاجِلِ اَمْرِیْ وَآجِلِہٖ – فَاقْدُرْہُ لِیْ وَیَسِّرْہُ لِیْ ثُمَّ بَارِکْ لِیْ فِیْہِ ، وَاِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَۃِ اَمْرِیْ – اَوْقَالَ: عَاجِلِ اَمْرِیْ وَآجِلِہٖ – فَاصْرِفْہُ عَنِّیْ وَاصْرِفْنِیْ عَنْہُ وَاقْدُرْ لِیَ الْخَیْرَ حَیْثُ کَانَ ثُمَّ اَرْضِنِیْ ۔**

اے اللہ! تیرے علم کے ذریعے خیر و بھلائی کا طلبگار ہوں اور تیری قوت کے ذریعے ہمت و طاقت کا سوالی ہوں ۔ اور تجھ سے تیرے فضل عظیم کا منگتا ہوں ۔ کیونکہ تو قدرت و طاقت والا ہے میں کسی چیز پر قادر نہیں ، تو ہر چیز جانتا ہے اور میں کچھ نہیں جانتا ، اور تو تمام غیبوں کا عالم – جاننے والا ہے ۔

اے اللہ ! اگر تو جانتا ہے کہ یہ کام بہتر ہے میرے لئے ، میرے دین میں ، میری معاش روزی میں ، میرے کام کے انجام میں ۔ تو اسے میرے مقدر میں کردے اور اسے آسان کردے میرے لئے ، پھر اس میں میرے لئے خیر و برکت رکھ دے ۔

مشکاۃ المصابیح رقم الحدیث (۱۳۲۳) جلد ۲ صفحہ ۷

اگر تو جانتا ہے کہ یہ کام برا ہے میرے لئے میرے دین میں ، میری معاش ، روزی میں

اور میرے کام کے انجام میں تو تو اسے مجھ سے پھیر دے اور مجھے اس سے پھیر دے اور خیر و بھلائی جہاں بھی ہو میرے مقدر میں کر دے۔ پھر مجھے اس پر راضی کر دے۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اس کے بعد اپنی حاجت کا نام لے۔

-☆-

انسان جب بھی کوئی نیا کام کرنے لگے تو اُسے چاہئے کہ آغازِ کار سے پہلے اللہ سے استخارہ (خیر طلب کرنا) کرے۔ حضور رسول عربی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صحابہ کرام کو استخارہ کی تعلیم دیا کرتے تھے۔

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے:

**كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا الْإِسْتِخَارَةَ فِي الْأُمُوْرِ كُلِّهَا كَمَا يُعَلِّمُنَا سُوْرَةً مِنَ الْقُرْآنِ.**

حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیں جملہ امور میں استخارہ کی اس طرح تعلیم دیتے تھے جس طرح قرآن پاک کی سورت کی تعلیم دیا کرتے تھے۔

استخارہ کی اہمیت اس حدیث پاک سے بھی واضح ہوتی ہے جسے امام حاکم نے صحیح روایت کے ساتھ بیان فرمایا:

**قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ:**

**مِنْ سَعَادَةِ ابْنِ آدَمَ اسْتِخَارَةُ اللّٰهِ تَعَالٰى وَمِنْ شَقَاوَتِهٖ تَرْكُ اِسْتِخَارَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى.**

فرزند آدم کی سعادت کا نشان یہ ہے کہ وہ ہر کام میں اللہ سے استخارہ کرتا ہے۔ اور اللہ سے استخارہ ترک کر دینا فرزند آدم کی بدبختی کی دلیل ہے۔

حضور رسول عربی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اس ارشاد کے بعد ہر مسلمان کو چاہیے کہ جب بھی کوئی نیا کام کرنے لگے تو استخارہ کرے۔اس کا فائدہ یہ ہوگا کہ اگر وہ کام اس کے لئے بہتر ہوگا تو اس کام کے خودبخود اسباب پیدا ہو جائیں گے۔اور اگر وہ کام اس کے دین ودنیا کے لئے بہتر نہ ہوا تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے کوئی نہ کوئی رکاوٹ پیدا ہوگی جس سے وہ کام نہ ہو سکے گا اور اللہ کا بندہ اس کی آفت سے محفوظ رہے گا۔

-☆-

# سفر سے متعلق

# اذکار

# سفر پر روانگی کے وقت
# دو رکعت نوافل

عَنِ الْمُقَطَّمِ بْنِ الْمِقْدَامِ الصَّنْعَانِيِّ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – قَالَ:

مَا خَلَّفَ اَحَدٌ عِنْدَ اَهْلِهٖ اَفْضَلَ مِنْ رَكْعَتَيْ يَرْكَعُهُمَا عِنْدَهُمْ حِيْنَ يُرِيْدُ سَفَرًا.

**ترجمة الحديث:**

حضرت مُقَطَّم بن مقدام صنعانی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

سفر پر روانہ ہونے والا روانگی کے وقت دو رکعت نفل ادا کرے تو وہ ان نفلوں سے افضل و برتر اہل خانہ کیلئے اور کوئی چیز چھوڑ کر جانے والا نہیں۔

-☆-

الاذکار رقم الحدیث (۵۹۱) جلد۱ صفحہ ۴۸۵

## سفر پر روانگی کے وقت

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِيْ السَّفَرِ ، وَالْخَلِيْفَةُ فِى الْاَهْلِ ،
اَللّٰهُمَّ اِنِّى اَعُوْذُ بِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ ، وَكَآبَةِ الْمُنْقَلَبِ ،
وَمِنَ الْحَوْرِ بَعْدَ الْكَوْرِ ، وَمِنْ دَعْوَةِ الْمَظْلُوْمِ ، وَسُوْءِ
الْمَنْظَرِ فِيْ الْاَهْلِ وَالْمَالِ

عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ سَرْجِسَ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ :
كَانَ النَّبِيُّ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ – اِذَا سَافَرَ يَقُوْلُ :
اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ ، وَالْخَلِيْفَةُ فِي الْاَهْلِ ، اَللّٰهُمَّ اِنِّى اَعُوْذُ بِكَ
مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ ، وَكَآبَةِ الْمُنْقَلَبِ ، وَمِنَ الْحَوْرِ بَعْدَ الْكَوْنِ ، وَمِنْ دَعْوَةِ الْمَظْلُوْمِ ،
وَمِنْ سُوْءِ الْمَنْظَرِ فِي الْاَهْلِ وَالْمَالِ .

| | | | |
|---|---|---|---|
| صحیح سنن الترمذی | رقم الحدیث (۳۴۳۹) | جلد۳ | صفحہ۴۱۷ |
| قال الالبانی: | صحیح | | |
| السنن الکبری | رقم الحدیث (۷۸۸۲) | جلد۷ | صفحہ۲۲۶ |
| السنن الکبری | رقم الحدیث (۷۸۸۳) | جلد۷ | صفحہ۲۲۷ |

## ترجمة الحديث،

حضرت عبداللہ بن سرجس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جب حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سفر کرتے تو اللہ تعالیٰ سے عرض کرتے:

**اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ ، وَالْخَلِيفَةُ فِي الْاَهْلِ ، اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوْذُ بِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ ، وَكَآبَةِ الْمُنْقَلَبِ ، وَمِنَ الْحَوْرِ بَعْدَ الْكَوْرِ ، وَمِنْ دَعْوَةِ الْمَظْلُوْمِ ، وَسُوْءِ الْمَنْظَرِ فِي الْاَهْلِ وَالْمَالِ.**

یعنی اے اللہ! تو ہی سفر میں ساتھی ہے اور اپنے اہل خانہ میں تجھے ہی چھوڑ کر آیا ہوں۔ اے اللہ میں تیری پناہ و حفاظت مانگتا ہوں سفر کی سختی سے، واپس لوٹنے کے حزن و ملال سے، استقامت کے بعد کوتاہی سے، مظلوم کی بددعا سے اور مال اور اہل و عیال میں بدحالی دیکھنے سے۔

-☆-

| | | | |
|---|---|---|---|
| السنن الکبریٰ | رقم الحدیث (۷۸۸۳) | جلد۷ | صفحہ۲۲۷ |
| السنن الکبریٰ | رقم الحدیث (۸۷۵۰) | جلد۸ | صفحہ۱۰۶ |
| السنن الکبریٰ | رقم الحدیث (۱۰۳۶۰) | جلد۹ | صفحہ۱۸۶ |
| سنن ابن ماجہ | رقم الحدیث (۳۸۸۸) | جلد۴ | صفحہ۳۳۳ |
| قال محمود محمد محمود | الحدیث صحیح | | |
| صحیح سنن النسائی | رقم الحدیث (۵۵۱۳) | جلد۳ | صفحہ۴۷۳ |
| قال الالبانی: | صحیح | | |
| صحیح سنن النسائی | رقم الحدیث (۵۵۱۴) | جلد۳ | صفحہ۴۷۳ |
| قال الالبانی: | صحیح | | |
| صحیح سنن النسائی | رقم الحدیث (۵۵۱۵) | جلد۳ | صفحہ۴۷۴ |
| قال الالبانی: | صحیح | | |
| جامع الاصول | رقم الحدیث (۴۲۸۱) | جلد۴ | صفحہ۲۳۳ |
| قال المحقق | صحیح | | |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (۲۰۶۵۰) | جلد۱۵ | صفحہ۳۱۶ |
| قال حمزہ احمد الزین | اسنادہ صحیح | | |

| | | | |
|---|---|---|---|
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (۲۰۶۵۱) | جلد ۱۵ | صفحہ ۳۱۷ |
| قال حمزہ احمد الزین | اسنادہ صحیح | | |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (۲۰۶۵۲) | جلد ۱۵ | صفحہ ۳۱۷ |
| قال حمزہ احمد الزین | اسنادہ صحیح | | |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (۲۰۶۵۵) | جلد ۱۵ | صفحہ ۳۱۷ |
| قال حمزہ احمد الزین | اسنادہ صحیح | | |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (۲۰۶۶۰) | جلد ۱۵ | صفحہ ۳۱۹ |
| قال حمزہ احمد الزین | اسنادہ صحیح | | |
| مشکاۃ المصابیح | رقم الحدیث (۲۳۵۷) | جلد ۳ | صفحہ ۴ |

عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ سَرْجِسَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ:

كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – اِذَا سَافَرَ يَتَعَوَّذُ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ ، وَكَآبَةِ الْمُنْقَلَبِ ، وَالْحَوْرِ بَعْدَ الْكَوْرِ ، وَدَعْوَةِ الْمَظْلُوْمِ وَسُوْءِ الْمَنْظَرِ فِي الْاَهْلِ وَالْمَالِ۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| صحیح مسلم | رقم الحدیث (۱۳۴۳) | جلد۲ | صفحہ۹۷۹ |
| صحیح سنن الترمذی | رقم الحدیث (۳۴۳۹) | جلد۳ | صفحہ۴۱۷ |
| قال الالبانی: | صحیح | | |
| السنن الکبریٰ | رقم الحدیث (۷۸۸۲) | جلد۷ | صفحہ۴۲۶ |
| السنن الکبریٰ | رقم الحدیث (۷۸۸۳) | جلد۷ | صفحہ۴۲۷ |
| السنن الکبریٰ | رقم الحدیث (۷۸۸۴) | جلد۷ | صفحہ۴۲۷ |
| السنن الکبریٰ | رقم الحدیث (۸۷۵۰) | جلد۸ | صفحہ۱۰۶ |
| السنن الکبریٰ | رقم الحدیث (۱۰۴۶۰) | جلد۹ | صفحہ۱۸۶ |
| سنن ابن ماجہ | رقم الحدیث (۳۸۸۸) | جلد۴ | صفحہ۳۳۳ |
| قال محمود محمد محمود | الحدیث صحیح | | |
| صحیح سنن النسائی | رقم الحدیث (۵۵۱۳) | جلد۳ | صفحہ۴۷۳ |
| قال الالبانی: | صحیح | | |
| صحیح سنن النسائی | رقم الحدیث (۵۵۱۴) | جلد۳ | صفحہ۴۷۳ |
| قال الالبانی: | صحیح | | |
| صحیح سنن النسائی | رقم الحدیث (۵۵۱۵) | جلد۳ | صفحہ۴۷۴ |
| قال الالبانی: | صحیح | | |
| جامع الاصول | رقم الحدیث (۲۲۸۱) | جلد۴ | صفحہ۲۳۳ |
| قال المحقق | صحیح | | |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (۲۰۶۵۰) | جلد۱۵ | صفحہ۳۱۶ |
| قال حمزہ احمد الزین | اسنادہ صحیح | | |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (۲۰۶۵۱) | جلد۱۵ | صفحہ۳۱۷ |
| قال حمزہ احمد الزین | اسنادہ صحیح | | |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (۲۰۶۵۲) | جلد۱۵ | صفحہ۳۱۷ |
| قال حمزہ احمد الزین | اسنادہ صحیح | | |

## ترجمة الحديث،

حضرت عبداللہ بن سرجس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ:

جب حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سفر کا ارادہ فرماتے تو اللہ تعالیٰ سے پناہ وحفاظت کا سوال کرتے سفر کی سختی، واپسی کے حزن وملال، استقامت کے بعد کوتاہی، مظلوم کی بد دعا اور مال اور اہل وعیال میں بدحالی دیکھنے سے۔

-☆-

مسند الامام احمد رقم الحدیث (۲۰۶۵۵) جلد ۱۵ صفحہ ۳۱۷
قال حمزہ احمد الزین اسنادہ صحیح
مسند الامام احمد رقم الحدیث (۲۰۶۶۰) جلد ۱۵ صفحہ ۳۱۹
قال حمزہ احمد الزین اسنادہ صحیح
مشکاۃ المصابیح رقم الحدیث (۲۳۵۷) جلد ۳ صفحہ ۲

## جب سواری پر بیٹھ جائے

اَللّٰہُ اَکْبَرُ ، اَللّٰہُ اَکْبَرُ ، اَللّٰہُ اَکْبَرُ ، سُبْحٰنَ الَّذِی سَخَّرَ لَنَا ھٰذَا وَمَا کُنَّا لَہٗ مُقْرِنِیْنَ وَاِنَّا اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ o اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْاَلُکَ فِی سَفَرِنَا ھٰذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوٰی ، وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْضٰی ، اَللّٰھُمَّ ھَوِّنْ عَلَیْنَا سَفَرَنَا ھٰذَا وَاطْوِعَنَّا بُعْدَہٗ ، اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِی السَّفَرِ ، وَالْخَلِیْفَۃُ فِی الْاَھْلِ ، اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَعُوْذُبِکَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ ، وَکَآبَۃِ الْمَنْظَرِ وَسُوْءِ الْمُنْقَلَبِ فِی الْمَالِ وَالْاَھْلِ وَالْوَلَدِ

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمَا :

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ – کَانَ اِذَا اسْتَوٰی عَلٰی بَعِیْرِہٖ خَارِجًا اِلٰی سَفَرٍ ، کَبَّرَ ثَلَاثًا ، ثُمَّ قَالَ :

سُبْحٰنَ الَّذِی سَخَّرَ لَنَا ھٰذَا وَمَا کُنَّا لَہٗ مُقْرِنِیْنَ وَاِنَّا اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ o اَللّٰھُمَّ

اِنَّا نَسْأَلُکَ فِی سَفَرِنَا ھٰذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوٰی ، وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْضٰی۔

اَللّٰھُمَّ ھَوِّنْ عَلَیْنَا سَفَرَنَا ھٰذَا وَاطْوِعَنَّا بُعْدَہٗ ، اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِی السَّفَرِ وَالْخَلِیْفَۃُ فِی الْاَھْلِ۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَعُوْذُبِکَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ ، وَکَآبَۃِ الْمَنْظَرِ وَسُوْءِ الْمُنْقَلَبِ فِی الْمَالِ وَالْاَھْلِ وَالْوَلَدِ۔

وَاِذَا رَجَعَ قَالَھُنَّ وَزَادَ ھُنَّ :

آیِبُوْنَ تَائِبُوْنَ عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ۔

## ترجمة الحديث:

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سفر پر

| | | | |
|---|---|---|---|
| صحیح سنن ابی داود | رقم الحدیث (۲۵۹۹) | جلد۲ | صفحہ۱۲۲ |
| قال الالبانی | صحیح | | |
| صحیح مسلم | رقم الحدیث (۱۳۴۲) | جلد۲ | صفحہ۹۷۸ |
| ریاض الصالحین | رقم الحدیث (۹۷۲) | جلد۲ | صفحہ۸۷ |
| صحیح ابن حبان | رقم الحدیث (۲۶۹۵) | جلد۶ | صفحہ۴۱۲ |
| قال شعیب الارنؤوط | اسنادہ صحیح | | |
| صحیح ابن حبان | رقم الحدیث (۲۶۹۶) | جلد۶ | صفحہ۴۱۳ |
| قال شعیب الارنؤوط | اسنادہ صحیح | | |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (۶۳۱۱) | جلد۵ | صفحہ۵۰۲ |
| قال احمد محمد شاکر | اسنادہ صحیح | | |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (۶۳۷۴) | جلد۵ | صفحہ۵۴۲ |
| قال احمد محمد شاکر | اسنادہ صحیح | | |
| السنن الکبری | رقم الحدیث (۱۰۳۰۶) | جلد۹ | صفحہ۲۰۲ |
| السنن الکبری | رقم الحدیث (۱۱۳۰۲) | جلد۱۰ | صفحہ۲۴۵ |
| جامع الاصول | رقم الحدیث (۲۲۷۹) | جلد۴ | صفحہ۲۳۲ |
| قال المحقق | اسنادہ صحیح | | |
| صحیح سنن الترمذی | رقم الحدیث (۳۴۴۷) | جلد۳ | صفحہ۴۲۱ |
| قال الالبانی: | صحیح | | |

روانہ ہونے کے وقت اونٹ پر سیدھے ہو کر بیٹھ جاتے تو تین مرتبہ اللہ اکبر کہتے اور پھر یہ دعا پڑھتے:

سُبْحٰنَ الَّذِی سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِیْنَ وَاِنَّا اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ o اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْأَلُکَ فِی سَفَرِنَا هٰذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوٰی ، وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْضٰی۔

اَللّٰهُمَّ هَوِّنْ عَلَیْنَا سَفَرَنَا هٰذَا وَاطْوِعَنَّا بُعْدَهُ ، اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِی السَّفَرِ وَالْخَلِیْفَةُ فِی الْاَهْلِ۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَعُوْذُبِکَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ ، وَكَآبَةِ الْمَنْظَرِ وَسُوْءِ الْمُنْقَلَبِ فِی الْمَالِ وَالْاَهْلِ وَالْوَلَدِ۔

ہر عیب و نقص سے پاک ہے وہ ذات جس نے اس سواری کو ہمارے لئے مسخر - تابع کر دیا اور ہم اسے (اللہ کی اعانت کے بغیر) قابو کرنے والے نہ تھے اور بے شک ہم اپنے رب کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔

اے اللہ! ہم تجھ سے سوال کرتے ہیں کہ اس سفر میں ہمیں نیکی و تقوی عطا فرما اور اس عمل کی توفیق عطا فرما جس سے تو راضی ہو جائے۔

اے اللہ! اس سفر کو ہم پر آسان کر دے، اور ہمارے لئے اس کے بعد، دوری کو لپیٹ دے۔

اے اللہ! تو ہی سفر میں ہمارا ساتھی ہے اور تو ہی ہمارے اھل خانہ کی (ہماری عدم موجودگی میں بھی) نگرانی کرنے والا ہے۔

اے اللہ! میں تیری پناہ و حفاظت مانگتا ہوں سفر کی سختی سے، اور تکلیف دینے والے منظر سے اور بری تبدیلی سے اپنے مال، اپنے اھل اور اپنی اولاد میں۔

اور جب آپ سفر سے واپس تشریف لاتے تب بھی یہ دعا پڑھتے اور اس کے ساتھ مزید یہ فرماتے:

آیِبُوْنَ تَائِبُوْنَ عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ۔

ہم سفر سے واپس آنے والے ہیں، تیری طرف رجوع کرنے والے ہیں، عبادت کرنے والے ہیں اور اپنے رب کی حمد کرنے والے۔

-☆-

انسان جب سفر پر روانگی کے لئے سواری پر بیٹھتا ہے تو اسے کچھ احساس برتری ہوتا ہے۔ خصوصاً جب کوئی سربراہ یا مقتداءِ قوم سواری پر بیٹھتا ہے اور احباب و اقارب اسے بڑی محبت سے الوداع کہتے ہیں تو اس میں تفوق و برتری کا مادہ زیادہ پیدا ہوتا ہے۔ اور اگر سواری بھی قیمتی ہو تو یہ احساس اور بڑھ جاتا ہے۔ یہ احساس اسلام کے مزاج اور روح کے منافی ہے۔ اس لئے تین مرتبہ اللہ اکبر کہہ کر اس احساس کو ختم کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔

سواریاں جنہیں انسان اپنی مرضی سے چلاتا ہے یہ اس کا ذاتی کمال نہیں بلکہ اللہ وحدہ لاشریک نے ان سواریوں کو انسان کے لئے مسخر کر دیا ہے۔ تکبیر کے بعد والے جملے اس حقیقت کا کھلا اظہار ہیں۔ پھر اللہ سے درخواست ہے کہ وہ حالت سفر میں بھی نیکی اور تقویٰ سے سرفراز فرمائے رکھے اوامر کو بجالانے کی توفیق مرحمت فرمائے اور نواہی سے بچنے کی سعادت ارزانی فرمائے اور اپنی رضا کا پروانہ نصیب فرمائے۔

سفر سفر ہے اس کی طوالت اور دوریاں، تکلیفیں اور مشقتیں انسان کو رنج والم میں مبتلا کر دیتی ہیں ان امور میں بھی اللہ سے مدد کی استدعا کی گئی ہے۔

سفر میں اگر اللہ کی رحمت بھری معیت نصیب نہ ہو تو سفر وسیلہ ظفر نہیں ہوتا۔ اور اگر اہل خانہ اور مال ومتاع پر اللہ کی نظر کرم نہ ہو تو ان کا سالم رہنا محال ہوتا ہے۔ اس لئے اللہ وحدہ لاشریک سے اس کے بعد خصوصی معیت کی درخواست کی گئی ہے۔ آخر میں ترغیب دی گئی ہے کہ ہر رنج ومصیبت میں اللہ کی پناہ کے طلب گار رہو۔ اللہ ہم سب کو ہر حالت میں اپنی پناہ میں رکھے۔ آمین۔

ببرکۃ سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم۔

## سواری پر دعا

بِسْمِ اللّٰهِ ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ،
سُبْحٰنَ الَّذِی سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا
لَهُ مُقْرِنِیْنَ وَاِنَّا اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ،
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ،
اَللّٰهُ اَكْبَرُ ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ،
سُبْحَانَكَ اِنِّی ظَلَمْتُ نَفْسِی
فَاغْفِرْ لِی اِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ

عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبِيْعَةَ قَالَ:

شَهِدْتُ عَلِيَّ بْنَ اَبِیْ طَالِبٍ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – اُتِیَ بِدَابَّةٍ لِيَرْكَبَهَا ، فَلَمَّا وَضَعَ رِجْلَهُ فِی الرِّكَابِ قَالَ:

بِسْمِ اللّٰهِ ، فَلَمَّا اسْتَوٰى عَلٰى ظَهْرِهَا قَالَ : اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ، ثُمَّ قَالَ :

سُبْحٰنَ الَّذِىْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِيْنَ وَاِنَّا اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ o ثُمَّ

قَالَ : اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ، ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ، ثُمَّ قَالَ : اَللّٰهُ اَكْبَرُ ، ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ، ثُمَّ قَالَ :

سُبْحَانَكَ اِنِّىْ ظَلَمْتُ نَفْسِىْ فَاغْفِرْلِىْ اِنَّهُ لَايَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ ، ثُمَّ

ضَحِكَ فَقِيْلَ : يَااَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ ! مِنْ اَىِّ شَيْءٍ ضَحِكْتَ ؟ قَالَ :

رَاَيْتُ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فَعَلَ كَمَا فَعَلْتُ ، ثُمَّ ضَحِكَ ،

فَقُلْتُ : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ! مِنْ اَىِّ شَيْءٍ ضَحِكْتَ ؟ قَالَ :

اِنَّ رَبَّكَ يَعْجَبُ مِنْ عَبْدِهٖ اِذَا قَالَ :

اغْفِرْلِىْ ذُنُوْبِىْ ، يَعْلَمُ اَنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ غَيْرِىْ .

| | | | |
|---|---|---|---|
| السنن الکبری | رقم الحدیث (۸۷۴۸) | جلد۸ | صفحہ۱۰۵ |
| صحیح سنن الترمذی | رقم الحدیث (۳۴۴۶) | جلد۳ | صفحہ۴۲۰ |
| قال الالبانی: | صحیح | | |
| صحیح سنن ابی داود | رقم الحدیث (۲۶۰۲) | جلد۲ | صفحہ۱۴۳ |
| قال الالبانی | صحیح | | |
| صحیح الجامع الصغیر | رقم الحدیث (۳۰۶۹) | جلد۱ | صفحہ۴۱۵ |
| قال الالبانی: | صحیح | | |
| صحیح ابن حبان | رقم الحدیث (۲۶۹۷) | جلد۶ | صفحہ۴۱۴ |
| قال شعیب الارنؤوط | اسنادہ حسن | | |
| صحیح ابن حبان | رقم الحدیث (۲۶۹۸) | جلد۶ | صفحہ۴۱۵ |
| السنن الکبری | رقم الحدیث (۱۰۲۶۳) | جلد۹ | صفحہ۱۸۷ |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (۷۵۳) | جلد۱ | صفحہ۴۹۴ |
| قال احمد محمد شاکر | اسنادہ صحیح | | |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (۹۳۰) | جلد۲ | صفحہ۷ |
| قال احمد محمد شاکر | اسنادہ صحیح | | |
| مشکاۃ المصابیح | رقم الحدیث (۲۴۶۸) | جلد۳ | صفحہ۸ |
| قال الترمذی | حدیث حسن صحیح | | |

## ترجمة الحديث،

حضرت علی بن ربیعہ بیان کرتے ہیں کہ میں امیرالمؤمنین حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کے پاس حاضر ہوا آپ کے پاس سواری کیلئے ایک جانور لایا گیا، پس جب آپ نے اپنا پاؤں رکاب میں رکھا تو فرمایا:

بِسْمِ اللّٰهِ. پھر جب اس کی پشت پر سیدھے ہوئے تو فرمایا:

الحمدللہ پھر فرمایا:

سُبْحٰنَ الَّذِی سَخَّرَلَنَاهٰذَاوَمَاكُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ وَاِنَّا اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ٥ پھر

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ تین مرتبہ

اَللّٰهُ اَكْبَرُ تین مرتبہ کہا پھر

سُبْحَانَكَ اِنِّی ظَلَمْتُ نَفْسِی فَاغْفِرْلِی اِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ. کہا

پاک ہے تو اے اللہ! بیشک میں نے اپنے نفس پر ظلم کیا پس تو مجھے بخش دے، تیرے سوا کوئی گناہوں کو بخشنے والا نہیں۔

پھر آپ مسکرائے، آپ سے پوچھا گیا اے امیرالمؤمنین! آپ کس وجہ سے مسکرائے ہیں؟

آپ نے فرمایا:

میں نے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اسی طرح کرتے ہوئے دیکھا، جیسے میں نے کیا ہے۔ آپ مسکرائے تو میں نے کہا:

| | | | |
|---|---|---|---|
| السنن الکبری | رقم الحدیث (۸۷۴۹) | جلد ۸ | صفحہ ۱۰۵ |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (۱۰۵۶) | جلد ۲ | صفحہ ۵۵ |
| قال احمد محمد شاکر | اسنادہ صحیح | | |
| جامع الاصول | رقم الحدیث (۲۲۸۳) | جلد ۴ | صفحہ ۲۳۶ |
| قال المحقق | اسنادہ صحیح | | |
| ریاض الصالحین | رقم الحدیث (۹۷۴) | جلد ۲ | صفحہ ۸۹ |

یا رسول اللہ! آپ کس وجہ سے مسکرائے ہیں؟ آپ نے ارشاد فرمایا:

تمہارا رب اپنے بندے سے خوش ہوتا ہے جیسا اسے زیبا ہے جب وہ کہتا ہے:

**رَبِّ اغْفِرْلِی ذُنُوْبِی**

اے میرے رب! میرے گناہ معاف کردے، اور اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

وہ بندہ جانتا ہے کہ میرے سوا کوئی گناہوں کا بخشنے والا نہیں۔

-☆-

# جو سواری پر جم کر نہ بیٹھ سکے اس کیلئے ثبات وہدایت کی دعا

# اَللّٰھُمَّ ثَبِّتْهُ وَاجْعَلْهُ هَادِيًا مَهْدِيًّا

عَنْ جَرِيْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ :

لَقَدْ شَكَوْتُ اِلَيْهِ اِنِّي لَا اَثْبُتُ عَلَى الْخَيْلِ، فَضَرَبَ بِيَدِهِ فِي صَدْرِي وَقَالَ:

اَللّٰهُمَّ ثَبِّتْهُ وَاجْعَلْهُ هَادِيًا مَهْدِيًّا.

| | | | |
|---|---|---|---|
| صحیح البخاری | رقم الحدیث (۳۰۲۰) | جلد۲ | صفحہ۹۲۸ |
| صحیح البخاری | رقم الحدیث (۳۰۳۶) | جلد۲ | صفحہ۹۳۲ |
| صحیح البخاری | رقم الحدیث (۳۰۷۶) | جلد۲ | صفحہ۹۳۵ |
| صحیح البخاری | رقم الحدیث (۴۳۵۶) | جلد۳ | صفحہ۱۳۱۵ |
| صحیح البخاری | رقم الحدیث (۴۳۵۷) | جلد۳ | صفحہ۱۳۱۵ |
| صحیح البخاری | رقم الحدیث (۶۰۹۰) | جلد۴ | صفحہ۱۹۲۲ |
| صحیح البخاری | رقم الحدیث (۶۳۳۳) | جلد۴ | صفحہ۱۹۹۳ |
| صحیح مسلم | رقم الحدیث (۲۴۷۵) | جلد۴ | صفحہ۱۹۲۵ |
| صحیح مسلم | رقم الحدیث (۶۳۶۴) | جلد۴ | صفحہ۱۳۹ |

## ترجمة الحديث،

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دفعہ میں نے حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کی:

میں گھوڑے پر جم کر نہیں بیٹھ سکتا تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرے سینے پر اپنے دست مبارک سے ضرب لگائی اور دعا کی فرمایا:

**اَللّٰهُمَّ ثَبِّتْهُ وَاجْعَلْهُ هَادِيًا مَهْدِيًّا.**

اے اللہ! اسے ثابت قدم رکھ اور اسے ہدایت دینے والا اور ہدایت یافتہ بنا دے۔

-☆-

| | | | |
|---|---|---|---|
| السنن الکبری | رقم الحدیث (۸۵۵۸) | جلد ۸ | صفحہ ۳۱ |
| السنن الکبری | رقم الحدیث (۸۳۳۵) | جلد ۷ | صفحہ ۳۷ |
| صحیح ابن حبان | رقم الحدیث (۷۲۰۱) | جلد ۱۶ | صفحہ ۱۷۶ |
| قال شعیب الارنؤوط | اسنادہ | | |

# جب کوئی سفر کیلئے روانہ ہو

## اَللّٰھُمَّ اطْوِلَہُ الْبُعْدَ ، وَھَوِّنْ عَلَیْہِ السَّفَرَ

**عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ – رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ – اَنَّ رَجُلًا قَالَ :**
**یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ! اِنِّیْ اُرِیْدُ اَنْ اُسَافِرَ فَاَوْصِنِیْ ، قَالَ :**
**عَلَیْکَ بِتَقْوَی اللّٰہِ ، وَالتَّکْبِیْرِ عَلٰی کُلِّ شَرَفٍ ، فَلَمَّا وَلَّی الرَّجُلُ قَالَ :**
**اَللّٰھُمَّ اطْوِلَہُ الْبُعْدَ ، وَھَوِّنْ عَلَیْہِ السَّفَرَ .**

| | | | |
|---|---|---|---|
| السنن الکبری | رقم الحدیث (١٠٢٦٦) | جلد٩ | صفحہ١٨٨ |
| صحیح سنن الترمذی | رقم الحدیث (٣٤٤٥) | جلد٣ | صفحہ٤١٩ |
| قال الالبانی: | حسن | | |
| سنن ابن ماجہ | رقم الحدیث (٢٧٧١) | جلد٣ | صفحہ٣٥٠ |
| قال محمود محمد محمود | الحدیث حسن | | |
| جامع الاصول | رقم الحدیث (٢٢٨٨) | جلد٤ | صفحہ٢٣٨ |
| قال المحقق | حسن | | |
| صحیح ابن حبان | رقم الحدیث (٢٦٩٢) | جلد٦ | صفحہ٤١٠ |
| قال شعیب الارنؤوط | اسنادہ صحیح | | |
| صحیح ابن حبان | رقم الحدیث (٢٧٠٢) | جلد٦ | صفحہ٤٢٠ |
| قال شعیب الارنؤوط | اسنادہ صحیح | | |

## ترجمۃ الحدیث،

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! میں سفر کرنے کا ارادہ رکھتا ہوں مجھے نصیحت فرمایئے۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اپنے اوپر اللہ کا تقوی لازم رکھو (اسی ذات سے ہمیشہ ڈرتے رہو)۔ اور جب بھی کسی بلند مقام پر چڑھو تو اللہ اکبر کہو۔ جب وہ آدمی جانے لگا تو آپ نے اس کے لئے دعا کی:

اَللّٰھُمَّ اطْوِلَهُ الْبُعْدَ، وَهَوِّنْ عَلَيْهِ السَّفَرَ.

اے اللہ! اس کے لئے بُعد، دوری کو سمیٹ دے اور اس پر سفر آسان کر دے۔

-☆-

اَللّٰھُمَّ اطْوِلَهُ الْبُعْدَ وَهَوِّنْ عَلَيْهِ السَّفَرَ.

اے میرے اللہ! اس کے لئے سفر کی لمبی مسافتیں مختصر کر دے اور سفر کی مشکلات اس پر آسان کر دے۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| مشکاۃ المصابیح | رقم الحدیث (۲۳۷۲) | جلد۳ | صفحہ۱۰ |
| قال الترمذی | حدیث حسن | | |
| صحیح الجامع الصغیر | رقم الحدیث (۲۰۴۶) | جلد۲ | صفحہ۷۴۷ |
| قال الالبانی: | صحیح | | |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (۸۲۹۳) | جلد۸ | صفحہ۲۷۴ |
| قال احمد محمد شاکر | اسنادہ صحیح | | |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (۸۳۶۷) | جلد۸ | صفحہ۲۹۸ |
| قال احمد محمد شاکر | اسنادہ صحیح | | |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (۹۶۸۵) | جلد۹ | صفحہ۲۹۳ |
| قال حمزہ احمد الزین | اسنادہ صحیح | | |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (۱۰۱۱۹) | جلد۹ | صفحہ۴۰۷ |
| قال حمزہ احمد الزین | اسنادہ صحیح | | |

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی بارگاہِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حاضر ہوا اور عرض کی:

میں سفر کا ارادہ رکھتا ہوں مجھے کچھ وصیت فرمایئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:
تقویٰ کو اختیار کیجئے واور جب بھی کسی بلندی پر چڑھیے تو اللہ اکبر کہیے۔
جب وہ چلا گیا تو آپ نے پھر اس کے لئے درج بالا دعا مانگی۔

سفر میں مختلف قسم کے حالات درپیش ہوتے ہیں ایسی صورتوں میں بسا اوقات انسان اللہ کو بھول جاتا ہے پھر اپنا دین وایمان تباہ کرلیتا ہے۔ حضور رسول عربی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تقویٰ کی اس لئے تعلیم دی کہ تقویٰ کی موجودگی میں انسان اللہ کے قریب ہوگا دور نہیں ہوگا اور اللہ کا قرب ہر قسم کی برائیوں سے بچالے گا۔

بلندی پر چڑھتے ہوئے اللہ اکبر کہنے میں حکمت یہ ہے کہ بلندی پر چڑھ کر بڑائی کا تصور آتا ہے اور اللہ کی بڑائی اور کبرائی کا اقرار کرکے اپنی بڑائی کی نفی کی گئی ہے۔ جو شانِ بندگی کا امتیاز ہے۔ اور کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ دوران سفر انسان کو زبردست پذیرائی نصیب ہوتی ہے جس سے لازمی طور پر خودپسندی اپنا سر نکالتی ہے۔ اور کبھی انسان یہاں تک غلطی کرجاتا ہے کہ اس شرف کو وہ اپنا ذاتی کمال سمجھتا ہے جس سے اس کے اندر تکبر پیدا ہوتا ہے۔ اللہ اکبر کہہ کر اس غرور وتکبر کو خاک میں ملانے کی سعی کی گئی ہے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اسی طرح ایک آدمی حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوا اور عرض کی:

یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھے زادِ سفر، ایسی دعا جو سفر میں میرے مدد ومعاون ہو، سے سرفراز فرمایئے۔

حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

زَوَّدَکَ اللّٰہُ التَّقْوٰی۔

اللہ تقوی اور خوف خدا کو تمہارا سامان سفر بنائے۔اس نے پھر عرض کی:

یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اضافہ فرمایئے۔اس پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

غَفَرَ ذَنْبَکَ

اللہ تیرے سارے گناہ معاف فرمادے۔اس پر اس نے عرض کی:

یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں کچھ اور عنایت فرما دیجئے۔اس پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

یَسَّرَ لَکَ الْخَیْرَ حَیْثُ مَا کُنْتَ

تم جہاں بھی جاؤ اللہ تمہیں خیر وبھلائی سے مالا مال کرے۔

ہم پر بھی لازم ہے جب ہم کسی سفر پر جانے لگیں اپنے بزرگوں سے دعا کی درخواست کریں اور بار بار کریں۔بزرگوں کی دعائیں ماں باپ کی دعائیں سفر کا بہترین سرمایہ ہیں۔ان کی موجودگی میں انسان سفر کی آفات وبلیات سے محفوظ رہتا ہے۔

کاش! اس امت کے افراد اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعلیمات سے روشناس ہوں اور عمل کر کے دنیا والوں کے لئے ایک مثال ثابت ہوں۔

-☆-

# الوداع کہتے ہوئے

## اَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ دِيْنَكُمْ ، وَاَمَانَتَكُمْ ، وَخَوَاتِيْمَ اَعْمَالِكُمْ

عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ يَزِيْدَ الْخَطْمِيِّ الصَّحَابِيِّ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ :
كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَرَادَ اَنْ يُوَدِّعَ الْجَيْشَ قَالَ :
اَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ دِيْنَكُمْ ، وَاَمَانَتَكُمْ ، وَخَوَاتِيْمَ اَعْمَالِكُمْ.

| | | | |
|---|---|---|---|
| مشکاۃ المصابیح | رقم الحدیث (۲۳۷۰) | جلد۳ | صفحہ۱۰ |
| قال الالبانی | اسنادہ صحیح | | |
| صحیح سنن ابی داود | رقم الحدیث (۲۶۰۱) | جلد۲ | صفحہ۱۳۲ |
| قال الالبانی | صحیح | | |
| ریاض الصالحین | رقم الحدیث (۷۱۶) | جلد۱ | صفحہ۵۹۸ |
| السنن الکبری | رقم الحدیث (۱۰۲۶۸) | جلد۹ | صفحہ۱۸۹ |
| جامع الاصول | رقم الحدیث (۲۳۹۰) | جلد۴ | صفحہ۲۳۱ |
| قال المحقق | صحیح | | |
| صحیح الجامع الصغیر | رقم الحدیث (۱۷۰۸) | جلد۱ | صفحہ۳۵۱ |
| قال الالبانی | صحیح | | |

## ترجمۃ الحدیث،

حضرت عبداللہ بن یزید خطمی صحابی -رضی اللہ عنہ- سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب کسی لشکر کو الوداع کہنے کا ارادہ فرماتے تو فرمایا کرتے:

**اَسْتَوْدِعُ اللّٰہَ دِیْنَکُمْ، وَاَمَانَتَکُمْ، وَخَوَاتِیْمَ اَعْمَالِکُمْ.**

میں تمہارے دین، تمہاری امانت اور تمہارے اعمال کے خاتمہ وانجام کو اللہ کے سپرد کرتا ہوں۔

-☆-

**اَسْتَوْدِعُ اللّٰہَ دِیْنَکُمْ وَاَمَانَتَکُمْ وَخَوَاتِیْمَ اَعْمَالِکُمْ.**

میں اللہ کے سپرد کرتا ہوں تمہارا دین، تمہاری امانت (اعمال صالحہ) اور تمہارے اعمال کا انجام۔

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب بھی کسی لشکر کو رخصت کرتے تو ان دعائیہ کلمات کے ساتھ رخصت کرتے تھے۔

سفر سے انسان اپنے عزیز واقارب اور وطن سے دور ہوتا ہے۔ایسے مواقع پر ایمان اور عمل صالح کو سخت خطرہ لاحق ہوتا ہے۔اس لئے یہ تعلیم دی گئی کہ اپنے جس بھی دینی بھائی یا عزیز کو رخصت کرنے لگو تو ان دعائیہ کلمات سے کرو تا کہ ہر لمحہ تمہاری دعائیں اس کے شامل حال رہیں اور دینی ودنیاوی مشکلات سے محفوظ رہے۔

سیدی والی حضور قبلہ مفتی محمد امین صاحب دامت برکاتہم کی یہ عادت کریمہ ہے کہ ہم بھائیوں میں سے جب کسی کو کہیں سفر پر بھیجتے ہیں تو مذکورہ بالا دعا کے ساتھ رخصت کرتے ہیں۔

اللہ ہم سب کو سنت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مطابق زندگی بسر کرنے کی سعادت ارزانی فرمائے۔

عَنِ ابْنِ عُمَرَ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا – عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – اَنَّهٗ قَالَ:

اِنَّ اللّٰهَ اِذَا اسْتُوْدِعَ شَيْئًا حَفِظَهٗ.

**ترجمة الحديث:**

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جب کوئی چیز اللہ تعالیٰ کے سپرد کی جائے تو اللہ تعالیٰ اس کی حفاظت فرماتا ہے۔

-☆-

| | | | |
|---|---|---|---|
| الترغیب والترھیب | رقم الحدیث (۱۳۱۰) | جلد ۱ | صفحہ ۲۶۸ |
| صحیح الترغیب والترھیب | رقم الحدیث (۸۷۳) | جلد ۱ | صفحہ ۵۴۳ |
| قال الالبانی | صحیح | | |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (۵۶۰۵) | جلد ۵ | صفحہ ۱۳۶ |
| قال احمد محمد شاکر | اسنادہ صحیح | | |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (۵۶۰۶) | جلد ۵ | صفحہ ۱۳۷ |
| قال احمد محمد شاکر | اسنادہ صحیح | | |

## مسافر کو رخصت کرتے وقت

## یہ دعا دینی چاہئے

## اَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ دِيْنَکَ ، وَاَمَانَتَکَ ، وَخَوَاتِيْمَ عَمَلِکَ

عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عُمَرَ : اَنَّ عَبْدَاللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا كَانَ يَقُوْلُ لِرَجُلٍ اِذَا اَرَادَ سَفَرًا:

اُدْنُ مِنِّي حَتّٰى اُوَدِّعَکَ كَمَا كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ يُوَدِّعُنَا ، فَيَقُوْلُ:

اَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ دِيْنَکَ ، وَاَمَانَتَکَ ، وَخَوَاتِيْمَ عَمَلِکَ.

| | | | |
|---|---|---|---|
| صحیح سنن الترمذی | رقم الحدیث (۳۴۴۲) | جلد ۳ | صفحہ ۴۱۸ |
| قال الالبانی: | صحیح | | |
| مشکاۃ المصابیح | رقم الحدیث (۲۴۳۶) | جلد ۳ | صفحہ ۹ |
| صحیح سنن الترمذی | رقم الحدیث (۳۴۴۳) | جلد ۳ | صفحہ ۴۱۹ |
| قال الالبانی: | صحیح | | |
| صحیح سنن ابی داود | رقم الحدیث (۲۶۰۰) | جلد ۲ | صفحہ ۱۲۲ |
| قال الالبانی | صحیح | | |

# ترجمة الحديث،

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے صاحبزادے حضرت سالم فرماتے ہیں:

جب کوئی آدمی سفر کا ارادہ کرتا تو میرے والد گرامی حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے

| | | | |
|---|---|---|---|
| صحيح الجامع الصغير | رقم الحديث (٩٥٧) | جلد١ | صفحہ٢٢٥ |
| قال الالباني: | صحيح | | |
| سنن ابن ماجه | رقم الحديث (٢٨٢٦) | جلد٣ | صفحہ٣٧٦ |
| قال محمود محمد محمود | الحديث صحيح | | |
| صحيح ابن حبان | رقم الحديث (٢٦٩٣) | جلد٦ | صفحہ٤١٠ |
| السنن الكبرى | رقم الحديث (٨٧٥٤) | جلد٨ | صفحہ١٠٨ |
| السنن الكبرى | رقم الحديث (٨٧٥٥) | جلد٨ | صفحہ١٠٨ |
| السنن الكبرى | رقم الحديث (١٠٢٦٧) | جلد٩ | صفحہ١٨٨ |
| السنن الكبرى | رقم الحديث (١٠٢٦٩) | جلد٩ | صفحہ١٨٩ |
| السنن الكبرى | رقم الحديث (١٠٢٧٠) | جلد٩ | صفحہ١٩١ |
| السنن الكبرى | رقم الحديث (١٠٢٧١) | جلد٩ | صفحہ١٩١ |
| السنن الكبرى | رقم الحديث (١٠٢٧٢) | جلد٩ | صفحہ١٩١ |
| السنن الكبرى | رقم الحديث (١٠٢٧٧) | جلد٩ | صفحہ١٩٢ |
| السنن الكبرى | رقم الحديث (١٠٢٧٨) | جلد٩ | صفحہ١٩٣ |
| السنن الكبرى | رقم الحديث (١٠٢٧٩) | جلد٩ | صفحہ١٩٣ |
| السنن الكبرى | رقم الحديث (١٠٢٨٠) | جلد٩ | صفحہ١٩٣ |
| مسند الامام احمد | رقم الحديث (٤٥٢٤) | جلد٤ | صفحہ٢٩٤ |
| قال احمد محمد شاكر | اسناده صحيح | | |
| مسند الامام احمد | رقم الحديث (٤٧٨١) | جلد٤ | صفحہ٣٩٥ |
| قال احمد محمد شاكر | اسناده صحيح | | |
| مسند الامام احمد | رقم الحديث (٤٩٥٧) | جلد٤ | صفحہ٤٦٢ |
| قال احمد محمد شاكر | اسناده صحيح | | |
| مسند الامام احمد | رقم الحديث (٦١٩٩) | جلد٥ | صفحہ٤٦٢ |
| قال احمد محمد شاكر | اسناده صحيح | | |
| جامع الاصول | رقم الحديث (٢٢٨٩) | جلد٤ | صفحہ٢٣٨ |
| قال المحقق | صحيح | | |
| رياض الصالحين | رقم الحديث (٧١٥) | جلد١ | صفحہ٥٩٧ |

فرماتے: میرے قریب ہو جاؤ تا کہ میں تمہیں ایسے الوداع کروں جیسے حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیں الوداع فرمایا کرتے تھے۔ پھر آپ فرماتے:

اَسْتَوْدِعُ اللّٰہَ دِیْنَکَ ، وَاَمَانَتَکَ ، وَخَوَاتِیْمَ عَمَلِکَ.

میں اللہ تعالیٰ کے سپرد کرتا ہوں تیرے دین کو، تیری امانت کو اور تیرے اعمال کے خاتمہ کو۔

-☆-

حضرات صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم- حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحیح اور سچے متبع تھے۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے طریقہ مبارکہ پر چلنا صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا شعار تھا۔ ان صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کی شان نرالی تھی۔ یہ اتباع سنت کے حد درجہ حریص تھے، یہ سنت مبارکہ کا چلتا پھرتا نمونہ تھے۔ اتباع سنت کے جذبہ صادق کو دیکھ کر آپ پر دیوانگی کا گمان ہوتا تھا۔

انسانی زندگی میں سفر ایک لازمی چیز ہے، انسان کو سفر درپیش آتے رہتے ہیں۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو جب علم ہوتا کہ فلاں آدمی سفر کا ارادہ رکھتا ہے تو اسے اپنے قریب کرتے اور اسے ان الفاظ مبارکہ سے الوداع کہتے جن الفاظ سے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صحابہ کرام کو الوداع کیا کرتے تھے۔

سفر پر روانہ ہونے والے کو اپنے قریب کرنے میں حکمت یہ ہوسکتی ہے کہ وہ آدمی جس نے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا حالت ایمان میں دیدار کیا ہو اس کا وجود سراپا خیر و برکت ہے۔ سفر پر روانہ ہونے والے کو سراپا خیر و برکت وجود سے قریب کر کے ان برکات سے اسے بھی حصہ دیا جا رہا ہے تا کہ اس کیلئے سفر کی کلفتیں آسان ہو جائیں اور راستہ کی تکالیف سے محفوظ و مامون رہے۔

اب دعا کے الفاظ پر غور کیجئے

اَسْتَوْدِعُ اللّٰہَ دِیْنَکَ، وَاَمَانَتَکَ، وَخَوَاتِیْمَ عَمَلِکَ.

میں تیرے دین کو تیری امانت کو اور تیرے اعمال کے اختتام کو اللہ جل شانہ کے سپرد کرتا ہوں۔
جو چیز اللہ تعالیٰ کے سپرد کی جائے اللہ تعالیٰ اسے ضائع نہیں ہونے دیتا بلکہ اللہ تعالیٰ کے سپرد کی گئی چیز سراپا خیر و برکت ہو جاتی ہے۔ جہاں برکات ہی برکات ہوں وہاں تکالیف کا کیا کام؟
جس بندہ مومن کا دین، اسکی امانت اور اس کے اعمال کا انجام اللہ جل شانہ کے سپرد ہوا سے اور کیا چاہئے۔ اللہ تعالیٰ اس آدمی کے دین، اس کی امانت اور اس کے اعمال کی حفاظت فرماتا ہے۔
جس خوش نصیب کی یہ چیزیں سلامت ہیں وہ انشاء اللہ دنیا سے باایمان رخصت ہوگا۔ دنیا سے باایمان رخصتی ہی حقیقی کامیابی ہے۔

-☆-

## جو سفر کا ارادہ کرے

## اسے دعا کا زادِ راہ دیجئے

**زَوَّدَکَ اللّٰهُ التَّقْوٰی ، وَغَفَرَ ذَنْبَکَ ،**

**وَیَسَّرَ لَکَ الْخَیْرَ حَیْثُمَا کُنْتَ**

عَنْ أَنَسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ :

جَاءَ رَجُلٌ إِلَی النَّبِیِّ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – فَقَالَ : یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ !

إِنِّی أُرِیْدُ سَفَرًا ، فَزَوِّدْنِی ، فَقَالَ :

زَوَّدَکَ اللّٰهُ التَّقْوٰی ، قَالَ : زِدْنِی ، قَالَ :

وَغَفَرَ ذَنْبَکَ ، قَالَ : زِدْنِی ، قَالَ :

وَیَسَّرَ لَکَ الْخَیْرَ حَیْثُمَا کُنْتَ.

صحیح سنن الترمذی رقم الحدیث (۳۴۴۴) جلد۳ صفحہ۴۱۹

قال الالبانی: حسن صحیح

## ترجمة الحدیث،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا اور عرض کیا:

یا رسول اللہ! میرا سفر کرنے کا ارادہ ہے، آپ مجھے زادِراہ عنایت فرمائیں (یعنی میرے حق میں دعا فرمادیں) ۔آپ نے ارشاد فرمایا:

**زَوَّدَکَ اللّٰہُ التَّقْوٰی**

اللہ تعالیٰ تجھے تقوی کی صورت میں زادِراہ عطا فرمائے ۔اس نے عرض کی:

مجھے مزید عطا فرمایئے ۔آپ نے فرمایا:

**غَفَرَ ذَنْبَکَ**

اللہ تعالیٰ تیرے گناہ معاف فرمائے ۔اس نے عرض کی: مجھے کچھ اور عنایت فرمایئے ۔آپ نے ارشاد فرمایا:

**یَسَّرَ لَکَ الْخَیْرَ حَیْثُمَا کُنْتَ**

اللہ تعالیٰ تیرے لئے خیر کو آسان کردے تو جہاں کہیں بھی ہو ۔

-☆-

| | | | |
|---|---|---|---|
| صحیح الجامع الصغیر | رقم الحدیث (۳۵۷۹) | جلد۱ | صفحہ۶۶۹ |
| قال الالبانی: | حسن | | |
| مشکاۃ المصابیح | رقم الحدیث (۲۳۷۱) | جلد۳ | صفحہ۱۰ |
| ریاض الصالحین | رقم الحدیث (۷۱۷) | جلد۱ | صفحہ۵۹۸ |
| جامع الاصول | رقم الحدیث (۲۲۸۷) | جلد۴ | صفحہ۳۳۸ |

## الوداع کہتے ہوئے

## اَسْتَوْدِعُکَ اللّٰہَ الَّذِیْ لَا تَضِیْعُ وَدَائِعُہٗ

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ :

وَدَّعَنِیْ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ فَقَالَ:

اَسْتَوْدِعُکَ اللّٰہَ الَّذِیْ لَا تَضِیْعُ وَدَائِعُہٗ.

### ترجمة الحديث،

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے الوداع کیا اور ارشاد فرمایا:

میں تمہیں اس اللہ تعالیٰ کے سپرد کرتا ہوں جس کے سپرد کی ہوئی چیزیں ضائع نہیں ہوتیں۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| صحیح الجامع الصغیر | رقم الحدیث (۹۵۸) | جلد ۱ | صفحہ ۲۲۶ |
| قال الالبانی: | صحیح | | |
| سنن ابن ماجہ | رقم الحدیث (۲۸۲۵) | جلد ۳ | صفحہ ۳۷۶ |
| قال محمود محمد محمود | الحدیث صحیح | | |
| السنن الکبریٰ | رقم الحدیث (۱۰۲۶۹) | جلد ۹ | صفحہ ۱۸۹ |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (۹۲۰۲) | جلد ۹ | صفحہ ۱۴۲ |
| قال حمزۃ احمد الزین | اسنادہ صحیح | | |

## سفر میں سحری کے وقت دعا

## سَمِعَ سَامِعٌ بِحَمْدِاللّٰهِ وَحُسْنِ بَلَائِهِ عَلَيْنَا
## رَبَّنَا صَاحِبْنَا وَاَفْضِلْ عَلَيْنَا عَائِذًابِاللّٰهِ مِنَ النَّارِ

**عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ :**

**كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اِذَا كَانَ فِیْ سَفَرٍ فَاَسْحَرَ فَيَقُوْلُ :**

**سَمِعَ سَامِعٌ بِحَمْدِ اللّٰهِ وَحُسْنِ بَلَائِهِ عَلَيْنَا رَبَّنَا صَاحِبْنَا وَاَفْضِلْ عَلَيْنَا عَائِذًا بِاللّٰهِ مِنَ النَّارِ۔**

| | | | |
|---|---|---|---|
| صحیح مسلم | رقم الحدیث(۲۷۱۸) | جلد۴ | صفحہ۲۰۸۶ |
| صحیح مسلم | رقم الحدیث(۶۹۰۰) | جلد۴ | صفحہ۲۵۱ |
| صحیح سنن ابی داود | رقم الحدیث(۵۰۸۶) | جلد۳ | صفحہ۲۳۹ |
| قال الالبانی | صحیح | | |
| صحیح ابن حبان | رقم الحدیث(۲۷۰۱) | جلد۶ | صفحہ۴۱۹ |
| قال شعیب الارنؤوط | اسنادہ صحیح علی شرط مسلم | | |
| السنن الکبری | رقم الحدیث(۸۷۷۷) | جلد۸ | صفحہ۱۱۷ |
| السنن الکبری | رقم الحدیث(۱۰۲۹۳) | جلد۹ | صفحہ۱۹۸ |

## ترجمة الحديث،

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب کسی سفر میں ہوتے سحری کا وقت ہوتا تو یوں عرض کرتے:

**سَمِعَ سَامِعٌ بِحَمْدِ اللّٰهِ وَحُسْنِ بَلَائِهِ عَلَيْنَا رَبَّنَا صَاحِبْنَا وَافْضِلْ عَلَيْنَا عَائِذًا بِاللّٰهِ مِنَ النَّارِ.**

سننے والے نے اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا اور ہم پر اس کے حسین انعامات کو سنا،
اللہ کی حفاظت و پناہ چاہتے ہوئے آگ کے عذاب سے (اس نے عرض کی):
اے ہمارے رب! ہر وقت اور ہر جگہ ہمارا صاحب ہو جا، اور ہم پر اپنی نوازشات نازل فرما۔

-☆-

| | | | |
|---|---|---|---|
| غایۃ الاحکام | رقم الحدیث (۲۸۷۶) | جلد۳ | صفحہ ۳۶ |
| جامع الاصول | رقم الحدیث (۲۲۸۵) | جلد۴ | صفحہ ۲۳۷ |
| مشکاۃ المصابیح | رقم الحدیث (۲۳۶۰) | جلد۳ | صفحہ ۵ |

## بلندی پر چڑھتے وقت

## اَللّٰهُ اَكْبَرُ

## اترائی میں اترتے وقت

## سُبْحَانَ اللّٰهِ

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ :

كَانَ النَّبِيُّ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ – وَجُيُوْشُهُ إِذَا عَلَوُا الثَّنَايَا كَبَّرُوْا ، وَإِذَا هَبَطُوْا سَبَّحُوْا.

صحیح سنن ابی داود رقم الحدیث (۲۵۹۹) جلد۲ صفحہ۱۲۲
قال الالبانی صحیح
صحیح سنن ابی داود رقم الحدیث (۲۳۳۹) جلد۷ صفحہ۳۵۱
قال الالبانی اسنادہ صحیح علی شرط مسلم
جامع الاصول رقم الحدیث (۲۲۷۹) جلد۴ صفحہ۲۳۳
قال المحقق صحیح

## ترجمة الحديث،

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ:

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ کے لشکر جب بلندی پر چڑھتے تو

اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہتے اور جب کسی اترائی کی طرف اترتے تو

سُبْحَانَ اللّٰهِ کہتے۔

-☆-

عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ:

كُنَّا اِذَا صَعِدْنَا كَبَّرْنَا ، وَاِذَا نَزَلْنَا سَبَّحْنَا.

## ترجمة الحديث،

حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

جب ہم کسی بلندی پر چڑھتے تو کہتے:

اَللّٰهُ اَكْبَرُ

اور جب کسی اترائی پر اترتے تو کہتے:

سُبْحَانَ اللّٰهِ.

| | | | |
|---|---|---|---|
| صحیح البخاری | رقم الحدیث (۲۹۹۳) | جلد ۲ | صفحہ ۹۲۰ |
| السنن الکبری | رقم الحدیث (۸۷۷۳) | جلد ۸ | صفحہ ۱۱۶ |
| السنن الکبری | رقم الحدیث (۱۰۳۹۹) | جلد ۹ | صفحہ ۲۰۰ |
| السنن الکبری | رقم الحدیث (۱۰۳۰۰) | جلد ۹ | صفحہ ۲۰۰ |
| غایۃ الاحکام | رقم الحدیث (۲۸۷۷) | جلد ۳ | صفحہ ۳۰۶ |
| جامع الاصول | رقم الحدیث (۲۲۸۶) | جلد ۴ | صفحہ ۲۳۸ |
| قال المحقق | اسنادہ موقوف | | |
| مشکاۃ المصابیح | رقم الحدیث (۲۳۸۸) | جلد ۳ | صفحہ ۱۷ |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (۱۳۵۰۳) | جلد ۱۱ | صفحہ ۴۸۵ |
| قال حمزۃ احمد الزین | اسنادہ صحیح | | |

# جب کسی منزل پر اترے

## اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ

عَنْ خَوْلَۃَ بِنْتِ حَکِیْمٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھَا قَالَتْ : سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ:

مَنْ نَزَلَ مَنْزِلًا ثُمَّ قَالَ :

اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ، لَمْ یَضُرَّہٗ شَیْءٌ حَتّٰی یَرْتَحِلَ مِنْ مَنْزِلِہٖ ذٰلِکَ.

| | | | |
|---|---|---|---|
| صحیح مسلم | رقم الحدیث (۲۷۰۸) | جلد ۴ | صفحہ ۲۰۸ |
| صحیح مسلم | رقم الحدیث (۶۸۷۸) | جلد ۴ | صفحہ ۴۲۷ |
| صحیح مسلم | رقم الحدیث (۶۸۷۹) | جلد ۴ | صفحہ ۴۲۷ |
| صحیح سنن الترمذی | رقم الحدیث (۳۴۳۷) | جلد ۳ | صفحہ ۴۱۵ |
| قال الالبانی | صحیح | | |
| صحیح ابن حبان | رقم الحدیث (۲۷۰۰) | جلد ۶ | صفحہ ۴۱۸ |
| قال شعیب الارنؤوط | اسنادہ صحیح علی شرط مسلم | | |
| السنن الکبری | رقم الحدیث (۱۰۳۱۸) | جلد ۹ | صفحہ ۴۰۷ |

## ترجمۃ الحدیث،

حضرت خولہ بنت حکیم رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میں نے سنا حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ارشاد فرما رہے تھے:

جو شخص کسی منزل پر اترے پھر یہ کہے:

اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ

میں اللہ تعالیٰ کے کلماتِ تامات کی پناہ وحفاظت میں آتا ہوں مخلوق کے شر سے۔

تو اسے اس منزل سے کوچ کرنے تک کوئی چیز نقصان نہ دے سکے گی۔

-☆-

اللہ جل جلالہ کا ایک کلمہ اپنے اندر ایسی قوت وطاقت اور خیر وبرکت رکھتا ہے کہ اگر تمام مخلوق اس کی پناہ میں آجائے تو وہ سب کو برابر اپنی حفاظت میں رکھتا ہے اور ہر ایک کو بے پناہ برکات سے نوازتا ہے۔

جب ایک مسافر دوران سفر کسی منزل پر اترتے ہوئے خلوص دل سے اللہ کے تمام کلماتِ تامات کی پناہ لیتا ہے تو اسے یقین کامل رکھنا چاہئے کہ اگر تمام شیاطین جن وانس مل کر بھی آجائیں تو

السنن الکبری — رقم الحدیث (۱۰۳۱۹) — جلد۹ — صفحہ۲۰۸

السنن الکبری — رقم الحدیث (۱۰۳۲۰) — جلد۹ — صفحہ۲۰۸

جامع الاصول — رقم الحدیث (۲۲۹۲) — جلد۴ — صفحہ۲۲۱

قال المحقق — صحیح

مشکوٰۃ المصابیح — رقم الحدیث (۲۴۵۸) — جلد۲ — صفحہ۵

صحیح الترغیب والترہیب — رقم الحدیث (۳۱۳۰) — جلد۳ — صفحہ۳۱۲

قال الالبانی — صحیح

الترغیب والترہیب — رقم الحدیث (۴۵۷۷) — جلد۳ — صفحہ۲۶۲

قال المحقق — صحیح

صحیح الجامع الصغیر — رقم الحدیث (۶۵۶۷) — جلد۲ — صفحہ۱۱۱۸

قال الالبانی: — صحیح

اسے ذرہ برابر بھی تکلیف نہیں پہنچا سکیں گے۔

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہ ارشاد گرامی اس پر شاہد عادل ہے کہ جو آدمی اس دعا کو پڑھ لے جب تک وہ اس مقام میں مقیم ہے دنیا کی کوئی چیز اسے تکلیف نہیں پہنچا سکتی۔

اے کاش ہر مومن ان پیاری اور برکات سے لبریز دعاؤں کو یاد کرے۔

-☆-

# جب کسی قوم سے خطرہ محسوس ہو

## اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَجْعَلُکَ فِیْ نُحُوْرِھِمْ وَنَعُوْذُبِکَ مِنْ شُرُوْرِھِمْ

عَنْ اَبِیْ مُوْسَی الْاَشْعَرِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ کَانَ اِذَا خَافَ قَوْمًا قَالَ:

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَجْعَلُکَ فِیْ نُحُوْرِھِمْ وَنَعُوْذُبِکَ مِنْ شُرُوْرِھِمْ۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| صحیح سنن ابوداود | رقم الحدیث (۱۵۳۷) | جلد ۱ | صفحہ ۴۲۱ |
| قال الالبانی | صحیح | | |
| المستدرک للحاکم | رقم الحدیث (۲۶۲۹) | جلد ۳ | صفحہ ۹۸۶ |
| صحیح ابن حبان | رقم الحدیث (۴۷۶۵) | جلد ۱۱ | صفحہ ۸۴ |
| قال شعیب الارنؤوط | اسنادہ صحیح | | |
| السنن الکبری | رقم الحدیث (۸۵۷۷) | جلد ۸ | صفحہ ۲۹ |
| السنن الکبری | رقم الحدیث (۱۰۳۶۳) | جلد ۹ | صفحہ ۲۳۳ |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (۱۹۶۰۷) | جلد ۱۵ | صفحہ ۱۳ |
| قال حمزہ احمد الزین | اسنادہ صحیح | | |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (۱۹۶۰۸) | جلد ۱۵ | صفحہ ۱۳ |
| قال حمزہ احمد الزین | اسنادہ صحیح | | |
| مشکاۃ المصابیح | رقم الحدیث (۲۴۷۵) | جلد ۳ | صفحہ ۱۲ |
| قال الالبانی | اسنادہ صحیح | | |

## ترجمۃ الحدیث،

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب کسی قوم سے خطرہ محسوس فرماتے تو دعا فرماتے:

**اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَجْعَلُکَ فِیْ نُحُوْرِھِمْ وَنَعُوْذُبِکَ مِنْ شُرُوْرِھِمْ۔**

اے اللہ! ہم تجھے ان کی گردنوں میں کرتے ہیں اور ہم ان کے شر سے تیری پناہ مانگتے ہیں۔

-☆-

جب کوئی قوم مسلمانوں پر حملہ کردے اس وقت مسلمانوں پر لازم ہے کہ وہ ظاہری مقابلہ کے ساتھ اللہ کے حضور بھی مدد واعانت کی درخواست کریں۔ جس قوم کا رشتہ اللہ سے استوار رہا اور اس نے کسی بھی موقع پر اللہ کے در کو نہ چھوڑا ہو وہ قوم کبھی ہلاک نہیں ہوتی۔

ہلاک اور برباد تو وہ ہو جسکا کوئی محافظ و نگران نہ ہو۔ جس امت کا محافظ اللہ جل جلالہ ہو وہ امت ہمیشہ کامیاب وسرخرو ہوتی ہے۔

اگر کسی وقت امت مسلمہ کو ظاہری پسپائی ہوئی تو اس کی وجہ صرف یہی ہے کہ مسلمانوں نے فقط اپنی ظاہری شان وشوکت پر بھروسہ کرلیا اور اللہ کا در چھوڑ دیا۔ وہ مسلمان جنہوں نے خلاقِ عالم کا دربار نہ چھوڑا وہ اگرچہ تعداد میں کم ہی کیوں نہ ہوں کبھی ناکام ونامراد نہیں ہوئے۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

**وَلَا تَہِنُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ اِنْ کُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ۔**

تم کمزوری نہ دکھاؤ اور غمگین نہ ہو جاؤ تم ہی غالب وفاتح ہو شرط یہ ہے کہ تم سچے مومن ہو۔

-☆-

## کسی بستی میں داخل ہوتے وقت

اَللّٰھُمَّ اِنّی اَسْأَلُکَ مِنْ خَیْرِ ھٰذِہٖ وَخَیْرِ مَا جَمَعْتَ فِیْھَا،
وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّھَاوَشَرِّ مَاجَمَعْتَ فِیْھَا،اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنَا حَیَاھَا
وَاَعِذْنَا مِنْ وَبَاھَا،وَحَبِّبْنَااِلٰی اَھْلِھَا،وَحَبِّبْ صَالِحِیْ اَھْلِھَااِلَیْنَا

عَنْ عَائِشَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھَا قَالَتْ : کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ – اِذَا اَشْرَفَ عَلٰی اَرْضٍ یُرِیْدُ دُخُوْلَھَا قَالَ:
اَللّٰھُمَّ اِنّی اَسْأَلُکَ مِنْ خَیْرِ ھٰذِہٖ وَخَیْرِ مَاجَمَعْتَ فِیْھَا ، وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّھَا وَشَرِّ مَا جَمَعْتَ فِیْھَا ، اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنَا حَیَاھَا ، وَاَعِذْنَا مِنْ وَبَاھَا ، وَحَبِّبْنَا اِلٰی اَھْلِھَا وَحَبِّبْ صَالِحِیْ اَھْلِھَااِلَیْنَا۔

**ترجمۃ الحدیث:**

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا:

حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب کسی زمین -بستی- پر تشریف لاتے اور اس میں

الاذکار رقم الحدیث (٦١٨) جلد١ صفحہ٥٠٤

داخل ہونے کا ارادہ فرماتے تو اللہ کی بارگاہ میں یوں عرض کرتے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْأَلُکَ مِنْ خَیْرِ ھٰذِہٖ وَخَیْرِ مَاجَمَعْتَ فِیْھَا ، وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّھَا وَشَرِّ مَا جَمَعْتَ فِیْھَا ، اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنَا حَیَاھَا ، وَاَعِذْنَا مِنْ وَبَاھَا ، وَحَبِّبْنَا اِلٰی اَھْلِھَا وَحَبِّبْ صَالِحِیْ اَھْلِھَااِلَیْنَا۔

اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس بستی کی خیر و بھلائی کا اور ہر اس خیر و بھلائی کا جو تو نے اس بستی میں جمع فرمائی ہیں۔اور میں تیری بارگاہ میں پناہ وحفاظت کا طلبگار ہوں اس بستی کے شر وفساد سے اور ہر اس شر وفساد سے جسے تو نے اس بستی میں جمع کیا ہے۔

اے اللہ! ہمیں اس بستی کی شادابی وتر وتازگی عطا فرما اور ہمیں اس کی وبا وبیماری سے محفوظ فرما اور اس بستی والوں کے ہاں ہمیں محبوب بنا اور اس بستی کے نیک وصالح افراد کو ہمارا محبوب بنا۔

-☆-

یہ کتنی پیاری اور دلکش دعا ہے۔انسان ذرا غور کرے

جب ایسی بستی میں داخل ہو جس کے بارے میں اسے کوئی معلومات نہ ہوں تو داخل ہوتے ہی طرح طرح کے وسوسے دامن گیر ہوتے ہیں۔اس مقام پر یہ دعا اس کے لئے ایک عظیم ہتھیار ہے۔تین مرتبہ بارگاہ صمدیت میں عرض کرتا ہے کہ اس بستی کو ہمارے لئے باعث برکت بنا۔پھر اس کا حلال طیب رزق ہمارے مقدر میں فرما تا کہ بے خوف ہو کر اور دلجمعی سے اپنے کام سرانجام دے سکیں۔پھر اللہ سے درخواست ہے کہ ان لوگوں کے دلوں میں ہماری محبت ڈال دے۔جہاں محبت آجائے وہاں نفرت وعداوت کا کیا کام؟ محبت ہی ایک ایسا چراغ ہے جس کی روشنی میں تمام مسلمان اپنے اپنے سفر کو خیریت سے سرانجام دیتے ہیں۔

آخر میں اللہ سے استدعا ہے کہ نیک اور پرہیز گار لوگوں کی محبت ہمارے سینوں میں موجزن فرما۔
سچ ہے جہاں نیک لوگوں کی محبت کا دیپ جل رہا ہو وہاں اللہ کی رحمت کے پروانے جھوم جھوم کر آتے ہیں۔

## کسی بستی میں داخل ہوتے وقت

**اَللّٰھُمَّ رَبَّ السَّمٰوَاتِ السَّبْعِ وَمَا اَظْلَلْنَ ، وَالْاَرْضِیْنَ السَّبْعِ وَمَااَقْلَلْنَ،وَرَبَّ الشَّیَاطِیْنِ وَمَااَضْلَلْنَ،وَرَبَّ الرِّیَاحِ وَمَا ذَرَیْنَ، اَسْاَلُکَ خَیْرَھٰذِہِ الْقَرْیَۃِ وَخَیْرَاَھْلِھَاوَخَیْرَمَافِیْھَا، وَنَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّھَا،وَشَرِّ اَھْلِھَا،وَشَرِّمَافِیْھَا**

عن صُھَیْبٍ – رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ – اَنَّ النَّبِیَّ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ – لَمْ یَرَ قَرْیَۃً یُرِیْدُ دُخُوْلَھَا اِلَّا قَالَ حِیْنَ یَرَاھَا:

اَللّٰھُمَّ رَبَّ السَّمٰوَاتِ السَّبْعِ وَمَا اَظْلَلْنَ ، وَالْاَرْضِیْنَ السَّبْعِ وَمَا اَقْلَلْنَ، وَرَبَّ الشَّیَاطِیْنِ وَمَا اَضْلَلْنَ ، وَرَبَّ الرِّیَاحِ وَمَا ذَرَیْنَ ، اَسْاَلُکَ خَیْرَ ھٰذِہِ الْقَرْیَۃِ وَخَیْرَ اَھْلِھَا وَخَیْرَ مَافِیْھَا ، وَنَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّھَا ، وَشَرِّ اَھْلِھَا ، وَشَرِّ مَا فِیْھَا۔

المستدرک للحاکم رقم الحدیث (۱۶۳۴) جلد۲ صفحہ۲۲۹

قال الحاکم ھذا حدیث صحیح الاسناد ولم یخرجاہ

## ترجمة الحديث،

حضرت صہیب -رضی اللہ عنہ- نے فرمایا:

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب کسی بستی میں داخل ہونے کا ارادہ فرماتے تو اسے دیکھتے ہی اللہ کی بارگاہ میں یوں دعا مانگتے:

**اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَمَا اَظْلَلْنَ ، وَالْاَرْضِيْنَ السَّبْعِ وَمَا اَقْلَلْنَ، وَرَبَّ الشَّيَاطِيْنِ وَمَا اَضْلَلْنَ ، وَرَبَّ الرِّيَاحِ وَمَا ذَرَيْنَ ، اَسْاَلُكَ خَيْرَ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ وَخَيْرَ اَهْلِهَا وَخَيْرَ مَافِيْهَا ، وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّهَا ، وَشَرِّ اَهْلِهَا ، وَشَرِّ مَا فِيْهَا .**

اے اللہ! اے ساتوں آسمانوں کے رب! اور ہر اس چیز کے رب جس پر یہ ساتوں آسمان سایہ کرتے ہیں، اور ساتوں زمینوں کے رب! اور ہر اس چیز کے رب جسے یہ ساتوں زمینیں اٹھائے ہوئے ہیں، اور شیاطین کے رب! اور ہر اس چیز کے رب جسے شیاطین گمراہ کرتے ہیں، اور تمام ہواؤں کے رب! اور ہر اس چیز کے رب جنہیں ہوائیں اڑا کر بکھیرتی ہیں۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| المستدرک للحاکم | رقم الحدیث (۲۴۸۸) | جلد۳ | صفحہ۹۳۶ |
| قال الحاکم | ھذا حدیث صحیح الاسناد ولم یخرجاہ | | |
| السنن الکبری | رقم الحدیث (۸۷۷۵) | جلد۸ | صفحہ۱۱۶ |
| السنن الکبری | رقم الحدیث (۸۷۷۶) | جلد۸ | صفحہ۱۱۷ |
| السنن الکبری | رقم الحدیث (۱۰۳۰۱) | جلد۹ | صفحہ۲۰۰ |
| السنن الکبری | رقم الحدیث (۱۰۳۰۲) | جلد۹ | صفحہ۲۰۱ |
| السنن الکبری | رقم الحدیث (۱۰۳۰۳) | جلد۹ | صفحہ۲۰۱ |
| السنن الکبری | رقم الحدیث (۱۰۳۰۴) | جلد۹ | صفحہ۲۰۲ |
| السنن الکبری | رقم الحدیث (۱۰۳۰۵) | جلد۹ | صفحہ۲۰۲ |
| صحیح ابن حبان | رقم الحدیث (۲۷۰۹) | جلد۶ | صفحہ۴۲۵ |
| قال شعیب الارنؤوط | اسنادہ حسن | | |
| المعجم الکبیر للطبرانی | رقم الحدیث (۷۲۹۹) | جلد۸ | صفحہ۳۳ |
| مجمع الزوائد | رقم الحدیث (۱۷۱۱۸) | جلد۱۰ | صفحہ۱۹۳ |

میں تیری جناب سے اس بستی کی خیر اور بستی کے رہنے والوں کی خیر اور جو کچھ اس بستی میں ہے اس کی خیر و بھلائی کا سوالی ہوں۔

اور ہم تیری پناہ وحفاظت چاہتے ہیں اس بستی کے شر، اس کے باسیوں کے شر اور جو کچھ اس میں ہے اس کے شر سے۔

-☆-

# جب سواری کو ٹھوکر لگے

## بِسْمِ اللّٰہِ

**عَنْ اَبِی الْمَلِیْحِ ، عَنْ رَجُلٍ ، قَالَ : کُنْتُ رَدِیْفَ النَّبِیِّ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ – فَعَثَرَتْ دَابَّۃٌ ، فَقُلْتُ : تَعِسَ الشَّیْطَانُ ، فَقَالَ :**

**لَا تَقُلْ تَعِسَ الشَّیْطَانُ فَاِنَّکَ اِذَا قُلْتَ ذٰلِکَ ، تَعَاظَمَ حَتّٰی یَکُوْنَ مِثْلَ الْبَیْتِ ، وَیَقُوْلُ : بِقُوَّتِی ، وَلٰکِنْ قُلْ :**

**بِسْمِ اللّٰہِ ، فَاِنَّکَ اِذَا قُلْتَ ذٰلِکَ ، لَصَاغَرَ حَتّٰی یَکُوْنَ مِثْلَ الذُّبَابِ۔**

| | | | |
|---|---|---|---|
| صحیح سنن ابو داؤد | رقم الحدیث (۴۹۸۲) | جلد۳ | صفحہ۲۴۳ |
| قال الالبانی | صحیح | | |
| المستدرک للحاکم | رقم الحدیث (۷۷۹۲) | جلد۷ | صفحہ۴۷۷۸ |
| المستدرک للحاکم | رقم الحدیث (۷۷۹۳) | جلد۷ | صفحہ۴۷۷۸ |
| کنز العمال | رقم الحدیث (۱۲۷۴) | جلد۱ | صفحہ۷۷ |
| صحیح الترغیب والترھیب | رقم الحدیث (۳۱۲۸) | جلد۳ | صفحہ۲۱۱ |
| قال الالبانی | صحیح | | |
| الترغیب والترھیب | رقم الحدیث (۴۵۷۵) | جلد۳ | صفحہ۲۲۳ |
| قال المحقق | ھذا الحدیث حسن | | |

## ترجمة الحديث،

جناب ابو مُلَیح ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا:

میں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے سواری پر بیٹھا تھا سواری کی ٹھوکر لگی تو میں نے کہا:

**تَعِسَ الشَّيْطَانُ** شیطان برباد ہو۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

**تَعِسَ الشَّيْطَانُ** نہ کہو کیونکہ جب تم نے یہ کہا تو وہ بڑا ہو گیا حتی کہ گھر جتنا ہو گیا اور وہ شیطان کہتا ہے:

میری **قوت** سے انسان ڈرتا ہے۔ لیکن جب ایسا موقع ہو تو **بِسْمِ اللّٰهِ** کہا کرو جب تم ایسا کہو گے تو وہ چھوٹا ہو جائے گا حتی کہ مکھی جتنا ہو جائے گا۔

-☆-

| | | | |
|---|---|---|---|
| صحیح الجامع الصغیر | رقم الحدیث (۷۴۰۱) | جلد ۲ | صفحہ ۱۳۳۴ |
| قال الالبانی: | صحیح | | |
| السنن الکبری | رقم الحدیث (۱۰۳۱۲) | جلد ۹ | صفحہ ۲۰۵ |
| السنن الکبری | رقم الحدیث (۱۰۳۱۳) | جلد ۹ | صفحہ ۲۰۵ |
| السنن الکبری | رقم الحدیث (۱۰۳۱۴) | جلد ۹ | صفحہ ۲۰۵ |
| جامع الاصول | رقم الحدیث (۴۹۱۱) | جلد ۶ | صفحہ ۷۳۵ |

## حج یا عمرہ سے واپسی پر دورانِ سفر

اَللّٰهُ اَكْبَرُ ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ، وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ ، لَهُ الْمُلْكُ ، وَلَهُ الْحَمْدُ ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ، آيِبُوْنَ تَائِبُوْنَ عَابِدُوْنَ سَاجِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْن ، صَدَقَ اللّٰهُ وَعْدَهُ ، وَنَصَرَ عَبْدَهُ وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهُ

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ :

كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اِذَا قَفَلَ مِنَ الْحَجِّ اَوِ الْعُمْرَةِ كُلَّمَا اَوْفٰى عَلٰى ثَنِيَّةٍ اَوْ فَدْفَدٍ كَبَّرَ ثَلَاثًا ، ثُمَّ قَالَ :

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ، وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ ، لَهُ الْمُلْكُ ، وَلَهُ الْحَمْدُ ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ، آيِبُوْنَ تَائِبُوْنَ عَابِدُوْنَ سَاجِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْن ، صَدَقَ اللّٰهُ وَعْدَهُ ، وَنَصَرَ عَبْدَهُ وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهُ.

## ترجمۃ الحدیث،

حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب حج یا عمرے سے واپس تشریف لاتے تو جب بھی کسی پہاڑی یا بلند جگہ پر چڑھتے تو

اللہ اکبر       تین مرتبہ

کہتے، پھر پڑھتے:

**لَا اِلٰــهَ اِلَّا اللّٰهُ ، وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ، لَهُ الْمُلْكُ ، وَلَهُ الْحَمْدُ ، وَهُوَ عَلٰى كُــلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ، آيِبُوْنَ تَائِبُوْنَ عَابِدُوْنَ سَاجِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ ، صَدَقَ اللّٰهُ وَعْدَهٗ ، وَنَصَرَ عَبْدَهٗ وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ.**

اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں وہ وحدہ لاشریک ہے، تمام بادشاہتیں اسی کیلئے ہیں، تمام تعریفیں اسی کیلئے ہیں، اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

ہم لوٹ کر آنے والے ہیں، توبہ کرنے والے ہیں، عبادت کرنے والے ہیں، سجدہ کرنے والے ہیں اور اپنے رب کی حمد وثنا کرنے والے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے اپنا وعدہ سچا کر دکھایا، اپنے عبد خاص کی مدد و اعانت فرمائی۔ اس وحدہ لاشریک نے کفر کے تمام لشکروں کو شکست سے دوچار کیا۔

-☆-

| | | | |
|---|---|---|---|
| صحیح البخاری | رقم الحدیث (١٧٩٧) | جلد١ | صفحہ٥٢٩ |
| صحیح البخاری | رقم الحدیث (٢٩٩٥) | جلد٢ | صفحہ٩٢١ |
| صحیح البخاری | رقم الحدیث (٣٠٨٤) | جلد٢ | صفحہ٩٢٧ |
| صحیح البخاری | رقم الحدیث (٤١١٧) | جلد٣ | صفحہ١٢٥٣ |
| صحیح البخاری | رقم الحدیث (٦٣٨٥) | جلد٤ | صفحہ٢٠٠٥ |
| صحیح مسلم | رقم الحدیث (١٣٤٤) | جلد٢ | صفحہ٩٨٠ |
| صحیح مسلم | رقم الحدیث (٣٢٧٨) | جلد٢ | صفحہ٣٣٨ |
| صحیح سنن الترمذی | رقم الحدیث (٩٥٠) | جلد١ | صفحہ٢٨٦ |
| قال الالبانی: | صحیح | | |
| ریاض الصالحین | رقم الحدیث (٩٧٧) | جلد٢ | صفحہ٩٠ |

| | | | |
|---|---|---|---|
| صحیح سنن ابی داود | رقم الحدیث (۲۷۷۰) | جلد۲ | صفحہ۱۷۹ |
| قال الالبانی | صحیح | | |
| صحیح ابن حبان | رقم الحدیث (۲۷۰۷) | جلد۶ | صفحہ۴۴۳ |
| قال شعیب الارنؤوط | اسنادہ صحیح علی شرطہما | | |
| السنن الکبری | رقم الحدیث (۴۳۲۹) | جلد۴ | صفحہ۴۳۴ |
| السنن الکبری | رقم الحدیث (۴۳۳۰) | جلد۴ | صفحہ۴۳۴ |
| السنن الکبری | رقم الحدیث (۸۷۳۰) | جلد۸ | صفحہ۹۲ |
| السنن الکبری | رقم الحدیث (۱۰۳۹۷) | جلد۹ | صفحہ۱۹۹ |
| السنن الکبری | رقم الحدیث (۱۰۳۹۸) | جلد۹ | صفحہ۱۹۹ |
| مشکاۃ المصابیح | رقم الحدیث (۲۳۶۱) | جلد۳ | صفحہ۶ |
| قال الالبانی | متفق علیہ | | |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (۵۳۹۵) | جلد۵ | صفحہ۱۱ |
| قال احمد محمد شاکر | اسنادہ صحیح | | |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (۵۸۳۰) | جلد۵ | صفحہ۲۶۲ |
| قال احمد محمد شاکر | اسنادہ صحیح | | |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (۵۸۳۱) | جلد۵ | صفحہ۲۶۲ |
| قال احمد محمد شاکر | اسنادہ صحیح | | |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (۴۹۶۰) | جلد۴ | صفحہ۴۶۵ |
| قال احمد محمد شاکر | اسنادہ صحیح | | |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (۴۷۱۷) | جلد۴ | صفحہ۳۷۱ |
| قال احمد محمد شاکر | اسنادہ صحیح | | |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (۴۶۳۶) | جلد۴ | صفحہ۴۳۱ |
| قال احمد محمد شاکر | اسنادہ صحیح | | |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (۴۵۶۹) | جلد۴ | صفحہ۳۰۹ |
| قال احمد محمد شاکر | اسنادہ صحیح | | |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (۴۴۹۶) | جلد۴ | صفحہ۲۸۳ |
| قال احمد محمد شاکر | اسنادہ صحیح | | |
| جامع الاصول | رقم الحدیث (۲۴۷۸) | جلد۴ | صفحہ۲۳۱ |
| قال المحقق | اسنادہ صحیح | | |

# سفر سے واپسی پر

## آئِبُوْنَ تَائِبُوْنَ عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ

عَنْ اَنَسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ :
اَقْبَلْنَا مَعَ النَّبِیِّ –صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ – حَتّٰی اِذَا کُنَّا بِظَهْرِ الْمَدِیْنَۃِ قَالَ :
آئِبُوْنَ تَائِبُوْنَ عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ ، فَلَمْ یَزَلْ یَقُوْلُ ذٰلِکَ حَتّٰی قَدِمْنَا الْمَدِیْنَۃَ.

| | | | |
|---|---|---|---|
| صحیح مسلم | رقم الحدیث (۱۳۴۵) | جلد۲ | صفحہ۹۸۰ |
| صحیح مسلم | رقم الحدیث (۳۳۱۰) | جلد۲ | صفحہ۳۳۹ |
| صحیح البخاری | رقم الحدیث (۳۰۸۵) | جلد۲ | صفحہ۹۴۷ |
| صحیح البخاری | رقم الحدیث (۳۰۸۶) | جلد۲ | صفحہ۹۴۸ |
| صحیح البخاری | رقم الحدیث (۵۹۶۸) | جلد۴ | صفحہ۱۸۸۹ |
| صحیح البخاری | رقم الحدیث (۶۱۸۵) | جلد۴ | صفحہ۱۹۴۷ |
| ریاض الصالحین | رقم الحدیث (۹۸۷) | جلد۲ | صفحہ۹۶ |
| السنن الکبری | رقم الحدیث (۱۰۳۰۹) | جلد۹ | صفحہ۲۰۴ |
| السنن الکبری | رقم الحدیث (۲۲۳۳) | جلد۴ | صفحہ۲۳۵ |

## ترجمة الحديث،

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی معیت میں واپس آئے اور جب ہم مدینہ طیبہ کے مضافات میں پہنچے تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

آئِبُوْنَ تَائِبُوْنَ عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَمِدُوْنَ۔

ہم لوٹنے والے،توبہ کرنے والے،عبادت کرنے والے اور اپنے رب کی حمد بیان کرنے والے ہیں۔آپ یہی فرماتے رہے حتیٰ کہ ہم مدینہ طیبہ پہنچ گئے۔

-☆-

سفر سے واپسی یہ کلمات زبان سے ادا کرنا اس بات کی دلیل ہے کہ حالت سفر میں بھی ہمارا رشتہ ہمارے پروردگار سے نہیں ٹوٹا بلکہ مزید مستحکم ہوا ہے۔بار بار توبہ اور اللہ کی بندگی اور حمد وثنا اس بات کا اعلان ہے کہ ہم اپنے گھروں اور وطن میں واپس لوٹ کر فسق وفجور میں مبتلا نہیں ہوں گے بلکہ اللہ تعالیٰ کی فرمانبرداری اور اطاعت میں وقت گزاریں گے۔

-☆-

## سفر سے واپسی پر گھر داخل ہوتے ہوئے

## تَوْبًا تَوْبًا ، لِرَبِّنَا اَوْبًا ، لَا يُغَادِرُ حَوْبًا

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ :

كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – اِذَا رَجَعَ مِنْ سَفَرِهٖ ، فَدَخَلَ عَلٰى اَهْلِهٖ قَالَ :

تَوْبًا تَوْبًا ، لِرَبِّنَا اَوْبًا ، لَا يُغَادِرُ حَوْبًا.

**ترجمة الحديث:**

حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا :

حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب اپنے سفر سے واپس لوٹتے اور اپنے اہل خانہ کے

| | | | |
|---|---|---|---|
| غایۃ الاحکام | رقم الحدیث (۲۸۶۸) | جلد۳ | صفحہ۳۳ |
| صحیح ابن حبان | رقم الحدیث (۲۷۱۶) | جلد۶ | صفحہ۴۳۱ |
| مسند الامام احمد | رقم الحدیث (۲۳۱۱) | جلد۳ | صفحہ۵۷ |
| قال احمد محمد شاکر | اسنادہ صحیح | | |

پاس تشریف لے جاتے تو فرماتے:

توبہ کرنے والے،توبہ کرنے والے،اپنے رب کی بارگاہ میں لوٹنے والے جو کوئی گناہ نہیں چھوڑتا (سب کو معاف کردیتا ہے)۔

-☆-

# سفر سے واپس آنے والے جب گھر آئیں
# تو اہل خانہ یوں کہیں
# اَلْحَمْدُلِلّٰہِ الَّذِیْ نَصَرَکَ وَاَعَزَّکَ وَاَکْرَمَکَ

عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھَا قَالَتْ :

کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ فِی غَزْوٍ فَلَمَّا دَخَلَ اسْتَقْبَلْتُہٗ ،

فَاَخَذْتُ بِیَدِہٖ ، فَقُلْتُ:

اَلْحَمْدُلِلّٰہِ الَّذِیْ نَصَرَکَ وَاَعَزَّکَ وَاَکْرَمَکَ.

**ترجمة الحديث،**

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا:

حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک غزوہ میں تھے جب وہ غزوہ سے واپس آ کر گھر

تشریف لائے تو میں نے ان کا استقبال کیا اور ان کے ہاتھ مبارک کو پکڑ کر کہا:

الاذکار رقم الحدیث (۶۱۸) جلد ا صفحہ ۵۰۴

اَلْحَمْدُلِلّٰہِ الَّذِیْ نَصَرَکَ وَاَعَزَّکَ وَاَکْرَمَکَ۔

تمام تعریفیں اور شکر ہے اللہ تعالیٰ کا جس نے آپ کو فتح ونصرت سے نوازا، آپ کو عزت وغلبہ سے سرفراز فرمایا اور آپ کی آبرو میں اضافہ فرمایا۔

-☆-

# مصادر ومراجع


۱۔ قرآن کریم

۲۔ صحیح البخاری

للامام محمد بن اسماعیل البخاری

تحقیق: الدکتور مصطفی دیب البغا

دار ابن کثیر بیروت/طبع ۱۴۰۷ھ/۱۹۸۷ء

۳۔ صحیح البخاری

تحقیق: الشیخ محمد علی القطب، الشیخ ھشام البخاری

المکتبۃ العصریۃ بیروت/الطبعۃ الرابعۃ ۱۴۲۰ھ/۲۰۰۰ء

۴۔ صحیح مسلم

للامام ابی الحسین مسلم بن الحجاج القشیری النیسابوری المتوفی ۲۶۱ھ

تحقیق: الدکتور مصطفی شاھین لاشین، الدکتور احمد عمر ھاشم

موسسۃ عز الدین بیروت/طبع ۱۴۰۷ھ/۱۹۸۷ء

۵۔ صحیح مسلم

تحقیق: الشیخ مسلم بن محمود عثمان

مکتبۃ دار الخیر/الطبعۃ الاولی ۲۰۰۲ء

۶۔ سنن الترمذی

للامام ابی عیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورۃ الترمذی المتوفی ۲۷۹ھ

تحقیق: صدقی محمد جمیل العطاء

دار الفکر بیروت /طبع ۱۴۱۴ھ/ ۱۹۹۴ء

۷۔ صحیح سنن الترمذی
للعلامۃ ناصرالدین الالبانی
مکتبۃ المعارف الریاض/طبع ۱۴۲۰ھ/ ۲۰۰۰ء

۸۔ الجامع الکبیر للترمذی
تحقیق: شعیب الارنووط، عبداللطیف حرزاللہ
دارالرسالۃ العالمیۃ/۲۰۰۹ء

۹۔ الجامع الکبیر للترمذی
تحقیق: الدکتور بشار عواد معروف
دارالجیل بیروت، دارالغرب الاسلامی بیروت
الطبعۃ الاولیٰ ۱۹۹۶ء الطبعۃ الثانیۃ ۱۹۹۸ء

۱۰۔ سنن النسائی
للامام احمد بن شعیب الخراسانی النسائی المتوفی ۳۰۳ھ

۱۱۔ صحیح سنن النسائی
للعلامۃ محمد ناصرالدین الالبانی
مکتبۃ المعارف الریاض/طبع ۱۴۱۹ھ/۱۹۹۸ء

۱۲۔ سنن ابی داود
للامام ابی داود سلیمان بن اشعث السجستانی المتوفی ۲۷۵ھ

۱۳۔ صحیح سنن ابی داود
للعلامۃ محمد ناصرالدین الالبانی
مکتبۃ المعارف الریاض/طبع ۱۴۱۹ھ/۱۹۹۸ء

۱۴۔ سنن ابی داود
تحقیق: شعیب الارنووط
مکتبۃ دارالرسالۃ العالمیۃ/الطبعۃ الاولی ۱۴۳۰ھ/۲۰۰۹ء

۱۵۔ سنن ابن ماجہ

لابی عبداللہ محمد بن یزید القزوینی المتوفی ۲۷۵ھ

تحقیق بشار عواد معروف

مکتبہ دارالجیل بیروت ۔لبنان ۔/الطبعۃ الاولی ۱۹۹۸ء

۱۶۔ سنن ابن ماجہ

تحقیق محمود محمد محمود حسن نصار

دارالکتب العلمیہ بیروت/طبع ۱۴۱۹ھ/ ۱۹۹۸ء

۱۷۔ صحیح سنن ابن ماجہ

للعلامۃ محمد ناصرالدین الالبانی

مکتبۃ المعارف الریاض/طبع ۱۹۹۷ء

۱۸۔ سنن ابن ماجہ

تحقیق: شعیب الارنؤوط، عادل مرشد، سعید اللحام

دارالرسالۃ العالمیۃ/طبع ۲۰۰۹ء

۱۹۔ سنن ابن ماجہ انگلش

تحقیق: الحافظ ابوطاہر زبیر علی زئی

مکتبۃ دارالسلام /طبع ۲۰۰۷ء

۲۰۔ السنن الکبریٰ

لابی بکر احمد بن الحسین البیہقی المتوفی ۴۵۸ھ

تحقیق محمد عبدالقادر عطا

دارالکتب العلمیہ بیروت/طبع ۱۴۱۴ھ/۱۹۹۴ء

۲۱۔ شعب الایمان

الامام الحافظ ابی بکر احمد بن الحسین البیہقی المتوفی ۴۵۸ھ

تحقیق: ابوھاجر محمد السعید بن بسیونی زغلول

دار الکتب العلمیہ/طبع ۱۴۱۰ھ/۱۹۹۰ء

۲۲۔ الجامع لشعب الایمان

الامام الحافظ ابی بکر احمد بن الحسین البیہقی المتوفی ۴۵۸ھ

تحقیق: الدکتور عبد العلی عبد الحمید حامد

مکتبۃ الرشد/طبع ۲۰۰۳ء

۲۳۔ صحیح ابن حبان

لابن حبان ابی حاتم التمیمی البستی السجستانی المتوفی ۳۵۴ھ

تحقیق: شعیب الارنؤوط

موسسۃ الرسالۃ بیروت/طبع ۱۴۱۸ھ/ ۱۹۹۷ء

۲۴۔ التعلیقات الحسان علی صحیح ابن حبان

للعلامۃ ناصر الدین الالبانی المتوفی ۱۴۲۰ھ

دار باوزیر للنشر والتوزیع/طبع ۲۰۰۳ء

۲۵۔ شرح السنۃ

للامام محی السنۃ الحسین بن مسعود البغوی المتوفی ۵۱۶ھ

تحقیق: زہیر الشاویش وشعیب الارنؤوط

المکتب الاسلامی بیروت/طبع ۱۴۰۳ھ/۱۹۸۳ء

۲۶۔ مصابیح السنۃ

اللامام محی السنۃ ابی محمد الحسین بن مسعود البغوی المتوفی ۵۱۶ھ

تحقیق: یوسف المرعشلی۔محمد سلیم ابراہیم سمارہ۔جمال حمدی الذھبی

دار المعرفۃ بیروت ۱۴۰۷ھ/۱۹۸۷ء

۲۷۔ صحیح ابن خزیمہ

للامام ابی بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ السلمی النیساپوری المتوفی ۳۱۱ھ

تحقیق: الدکتور مصطفی الاعظمی

المکتب الاسلامی بیروت/طبع ۱۳۹۵ھ/۱۹۷۵ء

۲۸۔ مسند ابی عوانہ

للامام ابی عوانہ یعقوب بن اسحاق الاسفرائینی المتوفی ۳۱۶ھ

تحقیق: ایمن بن عارف الدمشقی

دارالمعرفۃ بیروت/طبع ۱۴۱۹ھ/۱۹۹۸ء

۲۹۔ المعجم الکبیر

للحافظ ابی القاسم سلیمان بن احمد الطبرانی المتوفی ۳۶۰ھ

تحقیق: حمدی عبدالمجید السلفی

(مطبع وسن طباعت مرقوم نہیں)

۳۰۔ المعجم الاوسط

للحافظ ابی القاسم سلیمان بن احمد اللخمی الطبرانی المتوفی ۳۶۰ھ

تحقیق: محمد حسن اسماعیل الشافعی

دارالفکر عمان اردن/طبع ۱۴۲۰ھ/ ۱۹۹۹ء

۳۱۔ المعجم الصغیر

للحافظ ابی القاسم سلیمان بن احمد اللخمی الطبرانی المتوفی ۳۶۰ھ

تحقیق: محمد شکور محمود الحاج امریر

المکتب السلامی بیروت/طبع ۱۴۰۵ھ/۱۹۸۵ء

۳۲۔ مسند الامام احمد

للامام احمد بن محمد بن حنبل المتوفی ۲۴۱ھ

تحقیق احمد محمد شاکر-حمزہ احمد الزین

دارالحدیث قاہرہ/طبع ۱۴۱۶ھ/۱۹۹۵ء

۳۳۔ مسند الامام احمد

تحقیق: شعیب الارنووط-عادل مرشد

موسستہ الرسالۃ بیروت/طبع ۱۴۱۶ھ/ ۱۹۹۵ء الی ۱۴۲۰ھ/ ۱۹۹۹ء
۳۴۔ الفتح الربانی لترتیب مسند الامام احمد بن حنبل الشیبانی
شرح: احمد عبدالرحمٰن البنا
دار احیاء التراث العربی بیروت-لبنان-
۳۵۔ تحفۃ الاشراف بمعرفۃ الاطراف
للحافظ جمال الدین ابی الحجاج یوسف المزی المتوفی ۷۴۲ھ
تحقیق: عبدالصمد شرف الدین
دار الکتب العلمیہ بیروت/طبع ۱۴۲۰ھ/ ۱۹۹۹ء
۳۶۔ مشکاۃ المصابیح للخطیب التبریزی
تحقیق: ناصر الدین الالبانی
دار ابن قیم-دار ابن عفان
۳۷۔ الترغیب والترھیب
للحافظ زکی الدین عبدالعظیم بن عبدالقوی المنذری المتوفی ۶۵۶ھ
محی الدین دیب مستو-سمیر احمد العطار-یوسف علی بدیوی
دار ابن کثیر مکتبۃ المعارف للنشر والتوزیع، دار الکلم الطیب، مؤسستہ علوم القرآن
طبع ۱۹۹۶ء
۳۸۔ تھذیب الترغیب والترھیب
محی الدین دیب مستو-سمیر احمد العطار-یوسف علی بدیوی
دار ابن کثیر بیروت ۱۴۱۶ھ/۱۹۹۵ء
۳۹۔ صحیح الترغیب والترھیب
للعلامۃ ناصر الدین الالبانی
مکتبۃ المعارف للنشر والتوزیع/طبع ۲۰۰۰ء

۴۰۔ سنن الدارمی
للامام عبداللہ بن عبدالرحمن الدارمی السمرقندی المتوفی ۲۵۵ھ
تحقیق: نواز احمد زمرلی - خالد السبع العلمی
دارالکتاب العربی بیروت/طبع ۱۴۰۷ھ/ ۱۹۸۷ء

۴۱۔ سنن الدارمی
تحقیق: حسین سلیم اسد الدارانی
دارالمغنی الریاض/طبع ۱۴۲۱ھ/ ۲۰۰۰ء

۴۲۔ فتح المنان شرح وتحقیق کتاب الدارمی
تحقیق: السید ابو عاصم نبیل بن ھاشم الغمری
دارالبشائر الاسلامیۃ بیروت - لبنان -/ المکتبۃ المکیۃ مکۃ المکرّمۃ السعودیۃ
الطبعۃ الاولی ۱۴۱۹ھ/ ۱۹۹۹ء

۴۳۔ ارواءالغلیل فی تخریج احادیث منار السبیل
للعلامۃ محمد ناصر الدین الالبانی
المکتب الاسلامی بیروت/طبع ۱۴۰۵ھ/ ۱۹۸۵ء

۴۴۔ مسند ابی داؤد الطیالسی
للحافظ سلیمان بن داود بن الجارود الفارسی البصری الشھیر بابی داود الطیالسی المتوفی ۲۰۴ھ
دارالمعرفۃ بیروت/ (سن طباعت مرقوم نہیں)

۴۵۔ مسند ابی داؤد الطیالسی
تحقیق: محمد حسن محمد حسن اسماعیل
دارالکتب العلمیۃ بیروت - لبنان -/ الطبعۃ الاولی ۱۴۲۵ھ/ ۲۰۰۴ء

۴۶۔ حلیۃ الاولیاء
لابی نعیم الاصبھانی
تحقیق: مصطفی عبدالقادر عطا

دار الکتب العلمیۃ بیروت

۴۷۔ الموطا للامام محمد

نور محمد اصح المطابع کراچی پاکستان/طبع ۱۳۸۱ھ/ ۱۹۶۱ء

۴۸۔ مجمع الزوائد

للحافظ نور الدین علی بن ابی بکر الھیثمی المتوفی ۸۰۷ھ

موسسۃ المعارف بیروت/طبع ۱۴۰۶ھ/۱۹۸۶ء

۴۹۔ بغیۃ الرائد فی تحقیق مجمع الزوائد

عبداللہ محمد درویش

دار الفکر بیروت/طبع ۱۴۱۴ھ/ ۱۹۹۴ء

۵۰۔ المستدرک للحاکم

للامام ابی عبداللہ الحاکم النیساپوری المتوفی ۴۰۵ھ

تحقیق: حمدی الدمرداش محمد

المکتبۃ العصریۃ/الطبعۃ الاولی ۲۰۰۰ء

۵۱۔ التلخیص بذیل المستدرک

للامام شمس الدین ابی عبداللہ محمد بن احمد التمیمی الذھبی المتوفی ۷۴۸ھ

دار المعرفۃ بیروت (سن طباعت مرقوم نہیں)

۵۲۔ المستدرک

للامام الذھبی المتوفی ۷۴۸ھ

تحقیق: ابو عبداللہ عبد السلام علوش

دار المعرفۃ بیروت/طبع ۱۴۱۸ھ/ ۱۹۹۸ء

۵۳۔ مختصر المستدرک

للعلامۃ سراج الدین عمر بن علی المعروف بابن الملقن المتوفی ۸۰۴ھ

تحقیق: عبداللہ بن حمد اللحیدان

۵۴۔ الادب المفرد
محمد بن اسماعیل البخاری
دار الکتب العلمیہ بیروت/ (سن طباعت مرقوم نہیں)

۵۵۔ صحیح الادب المفرد
للعلامۃ محمد ناصر الدین الالبانی
دار الصدیق السعودیہ/طبع ۱۴۱۵ھ/ ۱۹۹۴ء

۵۶۔ معرفۃ السنن والآثار
للامام ابی بکر احمد بن الحسین البیھقی التوفی ۴۵۸ھ

۵۷۔ المصنف
للامام الحافظ ابی بکر عبد الرزاق بن ھمام الصنعانی التوفی ۲۱۱ھ
تحقیق: حبیب الرحمٰن الاعظمی
المکتب الاسلامی بیروت/طبع ۱۴۰۳ھ/۱۹۸۳ء

۵۸۔ سنن الدارقطنی
للحافظ علی بن عمر الدارقطنی التوفی ۳۸۵ھ
تعلیق: مجدی بن منصور بن سید الشوری
دار الکتب العلمیہ بیروت/طبع ۱۴۱۷ھ/ ۱۹۹۶ء

۵۹۔ شرح مشکل الآثار
للامام ابی جعفر احمد بن محمد بن سلامۃ الطحاوی التوفی ۳۲۱ھ
تحقیق: شعیب الارنؤوط
مؤسسۃ الرسالۃ بیروت/طبع ۱۴۱۵ھ/ ۱۹۹۴ء

۶۰۔ جامع الاصول
لابی السعادات المبارک بن محمد: ابن الاثیر الجزری التوفی ۶۰۶ھ
تحقیق عبد القادر الارنووط

دار الفکر بیروت/طبع ۱۴۰۳ھ/ ۱۹۸۳ء

۶۱۔ جامع الاصول فی احادیث الرسول۔صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔
تحقیق: ایمن صالح شعبان
دار الکتب العلمیۃ بیروت۔لبنان۔/الطبعۃ الاولیٰ ۱۹۹۸ء

۶۲۔ سلسلۃ الاحادیث الصحیحہ
للعلامۃ محمد ناصر الدین الالبانی
مکتبۃ المعارف للنشر والتوزیع

۶۳۔ کنز العمال
للعلامہ علاء الدین علی المتقی البرھان فوری المتوفی ۹۷۵ھ
موسسۃ الرسالۃ بیروت/طبع ۱۴۰۵ھ/ ۱۹۸۵ء

۶۴۔ المسند الجامع
بشار عواد معروف

۶۵۔ الموطا
لامام دار الھجرۃ مالک بن انس
تحقیق: محمد فواد عبد الباقی
دار الحدیث القاھرۃ/ (سن طباعت مرقوم نہیں)

۶۶۔ الدر المنثور
للامام جلال الدین بن عبد الرحمٰن السیوطی
مکتبہ آیۃ اللہ العظمیٰ قم ایران

۶۷۔ تذکرہ مشائخ نقشبندیہ
للعلامہ نور بخش توکلی
فضل نور اکیڈمی

۶۸۔ اتحاف السادۃ المتقین بشرح احیاء علوم الدین
العلامۃ السید محمد الحسینی الزبیدی
دار الفکر

۶۹۔ فتح الباری
للامام الحافظ احمد بن علی بن حجر العسقلانی المتوفی ۸۵۲ھ
دار نشر الکتب الاسلامیہ لاھور پاکستان/طبع ۱۴۰۱ھ/ ۱۹۸۱ء

۷۰۔ فتح الباری
الحافظ ابن حجر العسقلانی المتوفی ۸۵۲ھ
تحقیق عبد العزیز بن عبد اللہ بن باز
دار الکتب العلمیہ بیروت/طبع ۱۴۲۱ھ/ ۲۰۰۰ء

۷۱۔ انفاس العارفین
للمحدث الدھلوی الشاہ ولی اللہ
نوری بکڈپو لاہور

۷۲۔ تاریخ بغداد
لابی بکر احمد بن علی الخطیب البغدادی المتوفی ۴۶۳ھ
دار الکتب العلمیہ بیروت

۷۳۔ الفائق فی غریب الحدیث
للعلامہ الزمخشری

۷۴۔ النھایۃ فی غریب الحدیث والاثر
للامام مجد الدین ابی السعادات المبارک بن محمد الجزری ابن الاثیر المتوفی ۶۰۶ھ
تحقیق: طاھر احمد الزاوی ، محمود محمد الطناحی
مؤسسۃ اسماعیلیان للطباعۃ والنشر والتوزیع ایران

۷۵۔ التمہید
الامام الحافظ لابن عبدالبر الاندلسی المتوفی ۴۶۳ھ
المکتبۃ القدوسیہ لاہور پاکستان
۷۶۔ عمل الیوم واللیلۃ
الامام احمد بن شعیب النسائی المتوفی ۳۰۳ھ
دارالکلم الطیب
۷۷۔ ضیاءالقرآن
لضیاءالامۃ حضرت پیر محمد کرم شاہ
ضیاءالقرآن پبلی کیشنز لاہور-کراچی-
۷۸۔ التفسیر الکبیر
للامام فخر الدین الرازی المتوفی ۶۰۴ھ
دارالکتب العلمیۃ بیروت-لبنان-
۷۹۔ مجمع بحار الانوار
محمد طاہر پٹنی
۸۰۔ معانی القرآن
للزجاج
۸۱۔ التفسیر البیضاوی
لناصر الدین ابی الخیر عبداللہ بن عمر بن محمد الشیرازی الشافعی البیضاوی
دارالکتب العلمیہ بیروت/دارالنفائس ریاض
۸۲۔ التفسیر المظہری
للقاضی محمد ثناءاللہ عثمانی مجددی پانی پتی
بلوچستان بک ڈپو کوئٹہ پاکستان

۸۳۔ جامع البیان فی تاویل آی القرآن
الامام ابی جعفر محمد بن جریر الطبری
دار احیاء التراث العربی/ دار الفکر بیروت/طبع ۱۴۱۵ھ/ ۱۹۹۵ء
۸۴۔ مسند الشھاب
للقضاعی
۸۵۔ کتاب الزھد
لامام وکیع ابن الجراح
تحقیق: عبدالرحمن عبدالجبار الویری
مکتبۃ الدار المدینۃ المنورۃ
۸۶۔ جمع الجوامع
الامام الحافظ جلال الدین عبدالرحمن بن ابی بکر السیوطی المتوفی ۹۱۱ھ
تحقیق خالد عبدالفتاح سید
دار الکتب العلمیۃ بیروت۔ لبنان۔/طبع ۲۰۰۰ء
۸۷۔ السنن الکبری
للامام ابی عبدالرحمن احمد بن شعیب النسائی المتوفی ۳۰۳ھ
تحقیق: حسن عبدالمنعم
مکتبۃ مؤسسۃ الرسالۃ/طبع ۲۰۰۱ء
۸۸۔ جواھر البحار فی فضائل النبی المختار۔صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔
للشیخ یوسف بن اسماعیل بن یوسف النبھانی المتوفی ۱۳۵۰ھ
دار الکتب العلمیۃ بیروت۔ لبنان۔/طبع ۱۹۹۸ء
۸۹۔ الکتاب المصنف
للامام الحافظ ابی بکر عبداللہ بن محمد بن ابراھیم ابی شیبۃ المتوفی ۲۳۵ھ
تحقیق: ابی محمد اسامۃ بن ابراھیم بن محمد

الفاروق الحدیثۃ للطباعت والنشر/طبع ۲۰۰۸ء

۹۰۔ التفسیر الکامل
تقی الدین ابی العباس احمد بن عبدالحلیم بن عبدالسلام الدمشقی
المعروف بابن تیمیۃ المتوفی ۷۲۸ھ
تحقیق: ابی سعید عمر بن غرامۃ العمروی
دارالفکر للطباعت والنشر والتوزیع/طبع ۲۰۰۲ء

۹۱۔ المفردات فی غریب القرآن
ابی القاسم الحسن بن محمد المعروف الراغب الاصفہانی
دارالمعرفۃ بیروت-لبنان-/طبع ثانیہ ۲۰۰۱ء

۹۲۔ دلائل النبوۃ ومعرفۃ احوال صاحب الشریعۃ
لابی بکر احمد بن الحسین البیہقی المتوفی ۴۵۸ھ
دارالکتب العلمیۃ بیروت-لبنان-/طبع ۱۹۸۵ء

۹۳۔ المقصد الاسنیٰ فی شرح اسماء اللہ الحسنیٰ
للامام شمس الدین عبداللہ محمد بن محمد الانصاری القرطبی
تحقیق: الشیخ عرفان بن سلیم العشا حسونۃ الدمشقی
المکتبۃ العصریۃ بیروت-لبنان

۹۴۔ المقصد الاسماء فی شرح الاسماء الحسنیٰ
احمد بن احمد البرنسی المغربی بزروق
دارالبیروتی

۹۵۔ لوامع البینات شرح اسماء اللہ تعالیٰ والصفات
للامام فخر الدین محمد بن عمر الخطیب الرازی المتوفی ۶۰۶ھ

۹۶۔ مکتوبات امام ربانی
محبوب سبحانی حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ

۹۷۔ روح المعانی فی تفسیر القرآن العظیم والسبع المثانی
للعلامۃ ابی الفضل شہاب الدین السید محمد الآلوسی البغدادی المتوفی ۱۲۷۰ھ
دار احیاء التراث العربی بیروت/ طبع ۱۹۹۹ء

۹۸۔ اثبات النبوۃ
لمحبوب سبحانی حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ

۹۹۔ المنقذ من الضلال
للامام حجۃ الاسلام ابی حامد محمد بن محمد الغزالی
ترجمہ عبدالرسول ارشد ایم اے
ضیاء القرآن پبلی کیشنز لاہور۔ کراچی

۱۰۰۔ عمدۃ الحفاظ فی تفسیر اشرف الالفاظ
للشیخ احمد بن یوسف بن عبدالدائم المعروف بالسمین الحلبی المتوفی ۷۵۶ھ
دار الکتب العلمیۃ بیروت۔ لبنان۔/ طبع ۱۹۹۶ء

۱۰۱۔ مسند ابی یعلی الموصلی
للامام الحافظ احمد بن علی بن المثنی التیمی المتوفی ۳۰۷ھ
تحقیق: حسین سلیم اسد
دار الثقافۃ العربیۃ دمشق/ طبع ۱۹۹۲ء

۱۰۲۔ المنجد ۔للویس مالوف۔

۱۰۳۔ موارد الظمآن الی زوائد ابن حبان
للحافظ نور الدین علی بن ابی بکر الہیثمی
تحقیق: حسین سلیم اسد الدارانی
دار الثقافۃ العربیۃ دمشق۔ بیروت۔/ الطبعۃ الاولی ۱۴۱۱ھ/ ۱۹۹۰ء

۱۰۴۔ فیض القدیر شرح الجامع الصغیر
للعلامۃ المحدث محمد عبدالروف المناوی المتوفی ۱۰۳۱ھ

دارالمعرفۃ بیروت-لبنان

۱۰۵۔ الاذکارالمنتخبۃ من کلام سیدالابرار

الامام الحافظ محیی الدین ابی زکریا یحیی بن شرف النووی

دارالکتب العلمیۃ بیروت-لبنان

۱۰۶۔ جامع العلوم والحکم

لابن رجب الحنبلی

۱۰۷۔ مسندالبزار

۱۰۸۔ سنن الدارقطنی

الامام الحافظ علی بن عمر الدارقطنی التوفی ۳۸۵ھ

تحقیق: الشیخ عادل احمد عبدالموجود

دارالمعرفۃ بیروت-لبنان/طبع ۲۰۰۱ء

۱۰۹۔ المحیط فی اللغۃ

۱۱۰۔ المعجم الوسیط

ابراہیم مصطفی ، احمد حسن الزیات ، حامد عبدالقادر، محمد علی النجار

المکتبۃ الاسلامیۃ استنبول-ترکیا-

۱۱۱۔ کتاب تہذیب التہذیب

الشیخ الاسلام شہاب الدین احمد بن حجر العسقلانی التوفی ۸۵۲ھ

نشر السنۃ الفضل مارکیٹ ملتان

۱۱۲۔ المتجر الرابح فی ثواب العمل الصالح

الحافظ شرف الدین عبدالمؤمنین بن خلف الدمیاطی

مکتبۃ السوادی للنشر والتوزیع

۱۱۳۔ جامع بیان العلم وفضلہ

لابی عمر یوسف بن عبدالبر التوفی ۴۶۳ھ

تحقیق: ابی الاشبال الزہیری

دار ابن الجوزی-ریاض/جدہ/طبع ۱۹۹۸ء

۱۱۴۔ ہکذا یعلم الربانیون

محمد ادیب الصالح

المکتب الاسلامی-بیروت-/طبع ۲۰۰۷ء

۱۱۵۔ مسند الحمیدی

لامام ابی بکر عبداللہ بن الزبیر القریشی

تحقیق حسین سلیم اسد الدارانی

دار المامون للتراث/دار المغنی للنشر والتوزیع

۱۱۶۔ المطالب العالیہ بزوائد المسانید الثمانیۃ

لامام الحافظ شھاب الدین ابی الفضل احمد بن محمد ابن حجر العسقلانی التوفی ۸۵۲ھ

تحقیق: ابی بلال غنیم بن عباس بن غنیم

دار الوطن/طبع ۱۹۹۷ء

۱۱۷۔ تاریخ دمشق

الامام العالم الحافظ ابی القاسم علی بن الحسن ابن ھبۃ اللہ بن عبداللہ الشافعی المعروف بابن عساکر التوفی ۵۷۱ھ

تحقیق: ابی سعید عمر بن غرامۃ العمری

دار الفکر للطباعت والنشر والتوزیع/طبع ۱۹۹۵ء

۱۱۸۔ نظم الدرر فی تناسب الآیات والسور

الامام برھان الدین ابی الحسن ابراہیم بن عمر البقاعی التوفی ۸۸۵ھ

دار الکتب العلمیۃ بیروت-لبنان-/طبع ثانیہ ۲۰۰۶ء

۱۱۹۔ تفسیر المنار

محمد رشید رضا

دار المعرفۃ بیروت-لبنان

۱۲۰۔ البدایہ والنہایہ

للامام الحافظ المفسر ابن کثر الدمشقی المتوفی ۷۷۴ھ

المکتبۃ القدوسیۃ لاھور/الطبعۃ الاولی ۱۴۰۴ھ/۱۹۹۴ء

۱۲۱۔ کنوز الدعوۃ الی اللہ واسرارھا

الشیخ یوسف خطار محمد

تنفیذ: مطبعۃ نضر - دمشق - حصتہ - جانب جامع الطاووسیۃ

۱۲۲۔ احیاء علوم الدین

لامام ابی حامد محمد بن محمد الغزالی المتوفی ۵۰۵ھ

دار الفکر دمشق/طبع ۲۰۰۶ء

۱۲۳۔ صحیح الجامع الصغیر وزیادتہ

محمد ناصر الدین الالبانی

المکتب الاسلامی بیروت/الطبعۃ الثالثۃ ۱۹۸۸ء

۱۲۴۔ حرمۃ اھل العلم

محمد احمد اسماعیل المقدم

دار العقیدۃ الاسکندریہ/الطبعۃ السابعۃ ۲۰۰۵ء

۱۲۵۔ سیر اعلام النبلاء

لامام ابی عبداللہ شمس الدین محمد بن احمد بن عثمان بن قایماز الذھبی ۷۴۸ھ

بیت الافکار الدولیۃ

۱۲۶۔ تفسیر ابن کثیر

للامام ابی الفداء عماد الدین الحافظ ابن کثیر ۷۷۴ھ

مکتبہ دار السلام

۱۲۷۔ الجامع الاحکام القرآن تفسیر القرطبی

لابی عبداللہ محمد بن احمد الانصاری القرطبی

تحقیق: عبدالرزاق المھدی/ دار الکتب العربی بیروت

الطبعۃ الثانیۃ ۱۹۹۹ء

۱۲۸۔ تنبیہ الغافلین

لامام محیی الدین ابی زکریا احمد بن ابراہیم ابن النحاس الدمشقی

مکتبۃ عباد الرحمٰن مصر/ الطبعۃ الاولی ۲۰۰۲ء

۱۲۹۔ المھذب فی اختصار السنن الکبیر

الامام ابو عبداللہ محمد بن احمد بن عثمان الذھبی الشافعی ۷۴۸ھ

تحقیق: ابی تمیم یاسر بن ابراہیم

دار الوطن للنشر/ الطبعۃ الاولی ۲۰۰۱ء

۱۳۰۔ مدارج السالکین

لابن قیم الجوزیۃ ۷۵۱ھ

دار التوزیع والنشر الاسلامیۃ / الطبعۃ الثانیۃ ۲۰۰۳ء

۱۳۱۔ مختصر قیام اللیل

لابی عبداللہ محمد بن نصر المروزی

حدیث اکادمی فیصل آباد

۱۳۱۔ الاحادیث المختارۃ

ضیاء الدین ابی عبداللہ محمد بن عبدالواحد بن احمد بن عبدالرحمٰن الحنبلی المقدسی ۶۴۳ھ

مکتبۃ الاسلامی مکتبۃ المکرمۃ/ الطبعۃ الخامسۃ ۲۰۰۸ء

۱۳۲۔ سو بڑی زاہد خواتین اور ان کی سردار فاطمہ بنت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

مفتی ثناء اللہ محمود

بیت العلوم لاہور

۱۳۳۔ سو بڑے زاہدین

محمد صدیق المنشاوی/ ترجمہ مفتی ثناء اللہ محمود

بیت العلوم لاہور

۱۳۴۔ مجمع الاحباب

للشیخ الامام العالم الورع الشریف محمد بن الحسن بن عبداللہ الحسینی الواسطی ۷۷۶ھ

دارالمنہاج / الطبعۃ الثانیۃ ۲۰۰۸ء

۱۳۵۔ نزھۃ الفضلاء تہذیب سیر اعلام النبلاء للامام الذھبی شمس الدین محمد بن احمد بن عثمان الذھبی

لمحمد بن حسن بن عقیل موسی الشریف

دار ابن کثیر بیروت دمشق

الطبعۃ الاولی ۲۰۰۷ء

۱۳۶۔ صلاح الامۃ فی علو الھمۃ

للدکتور سید بن حسین العفانی

مؤسسۃ الرسالۃ / الطبعۃ الثانیۃ ۲۰۰۳ء

۱۳۷۔ رہبان اللیل

للدکتور سید بن حسین العفانی

دار الکیان الریاض / طبع ۲۰۰۴ء

۱۳۸۔ کتاب التہجد لابن ابی الدنیا

للحافظ الامام ابی بکر عبداللہ بن محمد القرشی ۲۸۱ھ

المکتبۃ العصریۃ بیروت / الطبعۃ الاولی ۲۰۰۶ء

۱۳۹۔ الآداب الشرعیۃ

للامام العلامۃ شمس الدین ابی عبداللہ محمد بن مفلح المقدسی الحنبلی

تحقیق: بشیر محمد عیون

مکتبۃ دار البیان الطبعۃ الاولی ۲۰۰۷ء

۱۴۰۔ موسوعۃ نضرۃ النعیم فی مکارم اخلاق الرسول الکریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

لصالح بن عبداللہ بن حمید امام وخطیب الحرم المکی و

عبد الرحمٰن بن محمد بن عبد الرحمٰن بن ملوح

مؤسسة دار الوسيلة للنشر والتوزيع/الطبع ۱۹۹۸ء

۱۴۱۔ صفوة الصفوة

للامام ابی الفرج عبد الرحمٰن بن الجوزی

تحقیق: احمد بن علی

دار الحدیث القاہرۃ/الطبع ۲۰۰۰ء

۱۴۲۔ المنتخب من مسند عبد بن حمید

لابی محمد عبد بن حمید الکسی ۲۴۹ھ

مکتبۃ ابن عباس/الطبعۃ الاولی ۲۰۰۹ء

۱۴۳۔ الفوائد الغراء من تھذیب سیر اعلام النبلاء

للشریف فھد بن احمد المھدلی

۱۴۴۔ کتاب الزھد

للامام ھناد بن السری الکوفی المتوفی ۲۴۳ھ

تحقیق: عبد الرحمٰن بن عبد الجبار

دار الخلفاء للکتاب الاسلامی/الطبعۃ الاولی ۱۹۸۵ء

۱۴۵۔ کتاب الزھد

للامام ابی عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل المتوفی ۲۴۱ھ

تحقیق: الشیخ محمد احمد عیسیٰ

دار الغد الجدید المنصورۃ/الطبعۃ الاولی ۲۰۰۵ء

۱۴۶۔ موت کے سائے

عبد الرحمٰن عاجز مالیر کوٹلوی

رحمانیہ دار الکتب/الطبعۃ الثالثۃ ۱۹۸۲ء

۱۴۷۔ عالم برزخ

عبدالرحمٰن عاجز مالیرکوٹلوی

رحمانیہ دارالکتب/الطبعۃ الثالثہ ۲۰۰۰ء

۱۴۸۔ احوال القبور

لعبدالحمید کشک

۱۴۹۔ المعجیات

۱۵۰۔ کتاب القبور

للحافظ ابن ابی الدنیا القرشی المتوفی ۲۸۱ھ

مکتبۃ الغرباء الاثریۃ/الطبعۃ الاولیٰ ۲۰۰۰ء

۱۵۱۔ این نحن من ھؤلاء

لعبدالملک القاسم

دارالقاسم الریاض

۱۵۲۔ مجالس الابرار

۱۵۳۔ رحلۃ الخلود والدار الآخرۃ

للدکتور مصطفیٰ مراد

دارالفجر للتراث خلف الجامع الازھر/ طبع ۲۰۰۵ء

۱۵۴۔ سکب العبرات للموت والبشر والسکرات

للدکتور سید بن حسین العفانی

مکتبۃ معاذ بن جبل/الطبعۃ الثانیۃ ۲۰۰۴ء

۱۵۵۔ مکاشفۃ القلوب

للامام حجۃ الاسلام محمد الغزالی

ترجمہ: علامہ ابوانس چشتی

ضیاء القرآن پبلی کیشنز/ طبع ۲۰۰۲ء

۱۵۶۔ المنتقی من کتاب التذکرۃ باحوال الموتی
لامام ابی عبداللہ محمد بن احمد القرطبی المتوفی ۶۷۱ھ
مکتبۃ دار المنہاج/الطبعۃ الاولی ۱۴۲۶ھ

۱۵۷۔ شرح الصدور بشرح حال الموتی والقبور
للحافظ جلال الدین عبدالرحمٰن السیوطی المتوفی ۹۱۱ھ
تحقیق: یوسف علی بدیوی
دار ابن کثیر دمشق/الطبعۃ الرابعۃ ۲۰۰۵ء

۱۵۸۔ دیوان ابی العتاھیۃ
دار الکتاب العربی/الطبعۃ الرابعۃ ۲۰۰۵ء

۱۵۹۔ تاریخ الاسلام للذھبی
للحافظ المورخ شمس الدین محمد بن احمد بن عثمان الذھبی المتوفی ۷۴۸ھ
تحقیق: الدکتور عمر عبدالسلام تدمری
دار الکتاب العربی/الطبعۃ الثانیۃ ۲۰۰۲ء

۱۶۰۔ لطائف المعارف فیما لمواسم العام من الوظائف
للحافظ ابن رجب الحنبلی
دار الکتب العلمیۃ بیروت لبنان/طبع ۱۹۹۷ء

۱۶۱۔ خزائن العرفان فی تفسیر القرآن
ترجمہ حضرت امام احمد رضا خان بریلوی
تفسیر حضرت صدر الافاضل سید محمد نعیم الدین مراد آبادی
اتفاق پبلی کیشنز

۱۶۲۔ احوال الابرار عند الاختصار

۱۶۳۔ الطبقات الکبری لابن سعد
لمحمد بن سعد بن منیع الزھری المتوفی ۲۳۰ھ

داراحیاء التراث العربی/الطبع ۱۹۹٦ء

۱٦۴۔ کتاب المحتضرین لابن ابی الدنیا
لابی بکر عبداللہ بن محمد ابن ابی الدنیا المتوفی ۲۸۱ھ
تحقیق: محمد خیر رمضان یوسف
دار ابن حزم/الطبعۃ الثانیۃ ۲۰۰۰ء

۱٦۵۔ تہذیب الکمال فی اسماء الرجال
للحافظ المتقن جمال الدین ابی الحجاج یوسف المزی المتوفی ۷۴۲ھ
تحقیق: الدکتور بشار عواد معروف
مؤسسۃ الرسالۃ/الطبعۃ الاولی ۱۹۹۲ء

۱٦٦۔ تاریخ بغداد او مدینۃ السلام
للحافظ ابی بکر احمد بن علی الخطیب البغدادی المتوفی ۴٦۳ھ
دار الباز للنشر والتوزیع

۱٦۷۔ معالم التنزیل
للامام ابی محمد الحسین بن مسعود الفراء البغوی الشافعی المتوفی ۵۱٦ھ
تحقیق: عبدالرزاق المھدی
داراحیاء التراث العربی/الطبعۃ الاولی ۲۰۰۵ء

۱٦۸۔ الزھد والرقائق لابن المبارک
للامام شیخ الاسلام عبداللہ بن المبارک المروزی
تحقیق: الشیخ احمد فرید
دار العقیدہ/الطبعۃ الاولی ۲۰۰۴ء

۱٦۹۔ کتاب الروح
للعلامۃ الحافظ ابن قیم الجوزیۃ المتوفی ۷۵۱ھ
ترجمہ محمد شریف نوری نقشبندی

شبیر برادرز/الطبعۃ الاولیٰ ۱۹۹۷ء

۱۷۰۔ کتاب الروح

للعلامۃ الحافظ ابن قیم الجوزیۃ المتوفی ۷۵۱ھ

دار المعرفۃ بیروت۔لبنان/الطبعۃ الاولیٰ ۲۰۰۳ء

۱۷۱۔ عمل الیوم واللیلۃ

لابی بکر احمد بن محمد بن اسحاق بن ابراہیم المعروف بابن السنی

تحقیق: حلمی بن محمد بن اسماعیل الرشیدی

دار الکلم البصرۃ الاسکندریہ/الطبعۃ الاولیٰ ۲۰۰۶ء

۱۷۲۔ کتاب الدعاء

للامام ابی القاسم سلیمان بن احمد الطبرانی المتوفی ۳۶۰ھ

تحقیق: سامی انور جاھین/ دار الحدیث القاہرہ

الطبع: ۲۰۰۷ء

۱۷۳۔ کتاب الدعاء

للامام ابی القاسم سلیمان بن احمد الطبرانی المتوفی ۳۶۰ھ

تحقیق: الدکتور محمد بن محمد حسن البخاری

مکتبہ: دار البشائر الاسلامیہ/الطبع: ۱۹۸۷ء

۱۷۴۔ جامع صحیح الاذکار

محمد ناصر الدین الالبانی

مکتبہ دار المؤید/الطبعۃ الاولیٰ ۲۰۰۶ء

۱۷۵۔ صحیح الاذکار من کلام خیر الابرار

لابی عبید ماھر بن صالح آل مبارک

مکتبہ: دار علوم السنۃ/الطبعۃ الرابعۃ ۱۹۹۸ء

☆☆☆

# فہرست